کلامِ نانک

بمعہ

فرہنگ

کلامِ نانک

بمعہ

فرہنگ

بھاشا وبھاگ پنجاب

مولفہ و مرتبہ

ڈاکٹر جیت سنگھ سیتل

ایم - اے - پی - ایچ - ڈی

قیمت ..... ۲۶ روپے ۱۰ پیسے

اشاعت کنندہ :- ڈائریکٹر بھاشا وبھاگ پنجاب پٹیالہ

پرنٹر- میسرز جیم پرنٹرز جالندھر شہر

معرفت

کنٹرولر پرنٹنگ اینڈ سٹیشنری پنجاب

کلامِ نانک

بمعہ

فرہنگ

تالیف و ترتیب

گورونانک کا کلام کلامِ ربّانی ہے۔ گورونانک حق تعالےٰ کا نطقِ حقیقی ہیں۔ گورونانک نے وہی کچھ کہا۔ جو اُن سے خداوند کریم نے کہلوایا:۔

جیسی مے آوے خصم کی بانی
تیَڑا کری گیان وے لالو

گورونانک محقّق اعلےٰ و نقّاد قدرت تھے۔ ان کا کلام خدا کی صفت وثنا ہے۔ اس کی حمد و مدح ہے۔ گورونانک قادرِ مطلق و خالقِ کائنات کے روحانی ترجمان تھے۔ اُن کے کلام ربّانی سے خداوند تعالےٰ کی صفات و حسنات کا خاطرخواہ پتہ چلتا ہے۔ اور انسان اس کی محبّت و اُلفت میں محو و مستغرق ہوتا ہے۔ اور علم عرفان سے مسرور و محظوظ ہوتا ہے۔ اُن کے کلام کے مطالعہ سے زندگی کو تقدیس اور حیات کو طہارت حاصل ہوتی ہے۔ اور بغیر کسی تصنّع کے وحدانیت پرست انسان کو شاہراہ روحانیت پہ گامزن ہونے کی دعوت عمل ملتی ہے۔

گورونانک کے کلام متبرک کو گورو ارجن دیوجی نے ۱۶۰۴ء میں آدِ گورو گرنتھ صاحب میں شامل کرکے اس کو لافانی بنادیا اور ہمیشہ کے لئے محفوظ کردیا۔ اُن کے ایسے پاکیزہ کلام کو یکجا تالیف کرنا آسان کام نہیں۔ گورونانک کا کلام پاک بحروف گورمکھی الگ تالیف کیا جاچکا ہے۔ جوکہ شرومنی گوردوارہ کمیٹی امرتسر اور محکمہ السنۂ پنجاب کی محنت شاقہ سے شائع ہوچکا ہے۔ کچھ ایک حضرات نے ذاتی طور پر بھی اس کلام کو جمع کیا ہے۔ ہندی میں ڈاکٹر مسرا نے "وانی گورونانک" اور پنجابی میں ڈاکٹر رتن سنگھ جگّی نے "بانی گورونانک" کے نام سے پیش کیا ہے۔

لیکن اردو میں اُن کے کلام پاکیزہ کو پہلی دفعہ اس موجودہ صورت میں تالیف کیا گیا ہے۔.............

- - - - - - - - - - - - - - - - - - - اور ناظرین کرام کے مطالعہ کے لئے محکمہ السنہ کی وساطت سے پیش کیا

جا رہا ہے۔ تاکہ گورو نانک کے کلام کے شیدائی اس سے محظوظ و مسرور ہو سکیں۔

گورو نانک کا کلام راگوں میں ہے۔ کل ۱۹ راگ ہیں۔ پہلا راگ سری راگ ہے۔ اور آخری پربھاتی راگ۔ شروع میں جپ جی۔

سو در و سوہلا ہیں۔ اور آخر میں سلوک سہسکرتی اور سلوک واراں تے ودھیک دیئے گئے ہیں۔

کُل کلام ۵۸۶ پدوں یعنی بندوں پر مشتمل ہے۔ جس میں دتکی۔ تتکی۔ چوتکی۔ پدا۔ دُپدا۔ تپدا۔ ڈکھے۔ چوبکے۔ پدے۔ چھپدے۔ پنج پدے۔

اسٹ پدیاں وغیرہ شامل ہیں۔ اصناف سخن میں سے چھنت۔ پوڑی (وار) پہرے۔ پٹی۔ الاہنیاں۔ آرتی۔ کچھی۔ سچی۔ نفتی۔ سلوک

بارہ ماہا کا استعمال کیا گیا ہے۔ آپ کے طویل کلام میں سے جپ۔ اونکار۔ سدھ گوسٹ۔ بارہ ماہا پٹی کا شمار کیا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں

آپ نے تین واریں۔ آسا دی وار۔ وار ملار۔ اور وار ماجھ میں نظم کی ہیں۔

آپ کے کلام کی ترتیب گورو گرنتھ صاحب میں درج کلام کے مطابق ہی کی گئی ہے۔ یعنی پہلے راگ کے پد۔ سبد یا بند۔ پھر اسٹ پدیاں

۔ چھنت یا کوئی خاص کلام جیسے۔ راگ آسا میں پہلے سبد۔ پھر اسٹ پدیاں۔ پٹی۔ چھنت اور آخر میں آسا دی وار۔ اسی طرح راگ

وڈہنس میں پہلے سبد۔ - - - - - - - - - چھنت۔ الاہنیاں اور آخر میں واریں سے گورو صاحب کے سلوک۔

راگ سورٹھ میں پہلے سبد۔ اسٹ پدیاں اور بعد میں سورٹھ کی واریں سے گورو صاحب کے سلوک راگ رام کلی میں سبد۔

اسٹ پدیاں۔ دکھنی اونکار۔ سدھ گوسٹ اور پھر واریں سے سلوک۔

آخر میں سلوک سہسکرتی اور سلوک واراں تے ودھیک دیئے گئے ہیں۔

تبدیلیٔ رسم الخط و اِملا

کسی بھی عبارت کو ایک رسم الخط سے دوسرے میں منتقل کرنا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن گورمکھی حروف سے فارسی رسم الخط میں کسی

کلام کو تبدیل کرنا اور بھی زیادہ دشوار ہے۔ کیونکہ گورو گرنتھ صاحب میں فارسی اور عربی اصوات و الفاظ کو اصل صورت میں درج نہیں کیا گیا

خاص کر خ۔ ش۔ ذ۔ ز۔ ظ۔ ض۔ ث۔ ق کی آوازیں گورمکھی حروف میں پیش نہیں کی گئیں۔ اُن کی بجائے کھ۔ س۔ ج۔ ت۔ پھ اور ک

سے ہی کام لیا گیا ہے۔ اسی لئے خوشی کی جگہ کھشی۔

فرمائش کی جگہ پھرمائش

فرمائی کی جگہ —— پھرمائی

فرمایا " " " پھرمایا

بخشنہار " " " بکھشنہار

خوار " " " کھوار آتا ہے

ش کی جگہ س جیسے

جہیش کی جگہ —— جہیس

لبش " " " " لبس

شبہہ " " " " سبہہ - سوہ

شاہوکار " " " " ساہوکار

پرکاش " " " " پرکاس - پرکاسیا۔

آشنائی " " " " اسنائی

شیطان " " " " سیطان

شقدار " " " " سکدار

شرع " " " " سرع

کرشن " " " " کرسن

پاتشاہ " " " " پاتساہ

شبد " " " سبد

شرن کی جگہ ـــــ سرن

کشٹ ,, ,, ,, کسٹ

ق کی جگہ ک   جیسے

قیمت کی جگہ ـــــ کیمت

قدرت ,, ,, ,, کدرت

قربان ,, ,, ,, کربان

قبا ,, ,, ,, کوائی

قاضی ,, ,, ,, کاجی

لائق ,, ,, ,, لائک

ذ۔ ز۔ ظ۔ ض کی جگہ ج   جیسے

قاضی کے بجائے ـــــ کاجی

نماز ,, ,, ,, نماج

روزہ ,, ,, ,, روجہ

نیزے ,, ,, ,, نیجے

زنجیر ,, ,, ,, جنجیر

دروازہ ,, ,, ,, درواجہ

غ کی جگہ گ   جیسے

مغل کی جگہ ـــــ مگل

کاغذ ,, ,, ,, کاگد

غلولہ ,, ,, ,, گلولہ

ظ کی جگہ د جیسے

نظر کی جگہ ـــــ ندر

ع کی جگہ الف (ا) جیسے

عمل کی جگہ ـــــ امل

عملی کی جگہ ـــــ املی

عرض ,, ,, ,, ارج

عاق ,, ,, ,, آکی

لااعتبار ,, ,, ,, لائتبار

مستثناء

چند ایک الفاظ اصل صورت میں بھی آئے ہیں۔ جیسے تخت ۔ خصم ۔ مقدم ۔ صفت ۔ صلاح ۔ حکم
خوار ۔ سلطان ۔ خواص ۔ بخش وغیرہ

"ں" (نونِ غنہ) کا بہت کم استعمال

گورو گرنتھ صاحب میں نونِ غنہ (ں) یا بندی اور ٹپی (ـ ÷) کا بہت کم استعمال کیا گیا ہے۔ فارسی
رسم الخط میں اس معمول کو بدستور قائم رکھا گیا ہے:۔ جیسے

ہیں کی جگہ ـــــ ہے

تاں ,, ,, ,, ,, تا

ماں ,, ,, ,, ,, ,, ما

کاؤں ,, ,, ,, کاؤ

ہوں ,, ,, ,, ہو

چھاواں کی جگہ ——— چھاوا

آواں ” ” ” آوا

گاواں ” ” ” گاوا

آکھاں ” ” ” آکھا

دیکھاں ” ” ” دیکھا

نہیں ” ” ” نہی

ناہیں ” ” ” ناہی

کیس نوں ” ” ” کس نو

نوٹ - کئی جگہ "ں" کا استعمال ملتا ہے۔

جیسے :- ناگاں

مرگاں

مچھیاں

رسیاں وغیرہ

نہ - ناہ کی جگہ 'ن'- اور تا - تاں کی جگہ ت

گورو گرنتھ صاحب میں گورو نانک کے کلام میں نہ - نا - ناہ بہت کم آتا ہے۔ اسی طرح تا - تاں کا استعمال بھی بہت کم ہوا ہے۔ ان کی جگہ "ن" اور "ت" ہی اکثر آتا ہے۔ جیسے :-

مچھلی جال - ن - جانتا
انتر الکھ - ن - جائی
ن - من مرے - ن - کارج
سیوا ایک - ن - جانس
ہٹھ کر مرے - ن - لیکھے

’ء‘ کے مختلف استعمال

ناء - ناؤ- میں پہلا ’ناں‘ اور دوسرا ’نام‘ کی جگہ آئے ہیں

کوء- آء اور آئے اور کوئے میں ’ء‘ اور ’یائے مجہول‘ کی جگہ آیا ہے۔

’او‘ کی جگہ جیسے

تنوئ- جتو-

ہائے مخفی اور ملفوظہ کا استعمال

ییہہ کی جگہ —— ہہ

پچھہہ ،، ،، ،، پچھہ

دیکھیو ،، ،، ،، دیکھیٔو

بیوبیہہ یا بیوے ،، ،، بیوہ

ایہہ ،، ،، ،، اِہ

آیہہ ،، ،، ،، آہہ

دسہے ،، ،، ،، دسہ

ڈھیہے ،، ،، ،، ڈھیہ

جی ایہہ ،، ،، ،، جیٹھہ

ہودوہ ،، ،، ،، ہودَہ

رہو ،، ،، ،، رہھ

ویسرہے ،، ،، ،، ویسرہ

نکِ 'ہ'

کلام میں 'ڑھ' 'ڈھ' بہت کم آتا ہے۔ صرف 'ڑ' اور 'ڈ' ہی استعمال کئے گئے ہیں۔ اسی طرح عبارت میں آ بیٹھئے

جیسے :-

پڑھ کی جگہ ——— پڑ

ہڑھ " " " ہڑ

پھڑھ " " " پھڑ

چھوڈھ " " " چھوڈ

کڑھ " " " کڑ

چڑھ " " " چڑ

'یائے معروف' کے لئے الفاظ کو دو یا تین حصوں میں الگ الگ دکھایا گیا ہے۔ تاکہ پڑھنے میں آسانی ہو۔ جیسے :-

سیگارہ کی جگہ ——— سی گارہ

پائیے " " " پائی اے

وائیے " " " وائی اے

مینگیے " " " منگی اے

ویہرے " " " وی ہرے

موہن لیا " " موہن لے لیا

لینا " " " لی نا۔

جیوت " " " جی وت

بھٹیلے " " " بھٹی اے

دتیجے کی جگہ ——— دی جے

چھوڑیئے " " " چھوڈی اے

رو آیئے " " " رو آئی اے

ویچارہ " " " وی چارہ

وینش " " " ونی اس

پیٹی اڑے " " " پے ای اڑے

سمالسی " " " سمال سی

رکھیئے " " " رکھی اے

واؤ معدولہ کو حذف کر دیا گیا ہے۔ جیسے 'گورو'۔ گوڑ۔ ستگیر۔ ستگورو کو گرو۔ گرُ۔ ست گرُ اور ستگرُ لکھا گیا ہے۔ اسی طرح خوشی کو کھشی اور 'دوار' کو 'دُآر' درج کیا گیا ہے۔

'ں' کا بہت کم استعمال ہوُا ہے۔ صرف چند ایک الفاظ میں اس کا استعمال ہوتا ملتا ہے۔ یہ بھی جہاں نونِ غنہ دوسری جگہ آتا ہے۔ اُسے ٭ طرح لکھا گیا ہے

انمرت - انتر - اپرپڑاد - مُنڈا - ڈنڈا - لنما - کرنما - اِندرا دِک - مُجگنتر

اعداد و شمار

دو کی جگہ ——— دوء

تِہیہ " " " نِۃ - تِۃ

چھ " " " چہ

نوں " " " نَۃ

یائے مجہول کو الگ 'ے' یا 'ء' کی شکل میں لکھا گیا ہے۔ تاکہ پڑھنے میں آسانی رہے۔ جیسے:۔

بھیڑے کی جگہ ــــــــ بھے ڑے

داڑھی " " " " داءسی

کوئے " " " " کوء

کیتے " " " " کے تے

آئے جائے " " " " آء جاء

اعراب

اِملا اَور تلفظ کی صحت و روانی کے لئے اعراب کا جگہ بہ جگہ استعمال کیا گیا ہے۔ تاکہ الفاظ کے معانی تعیّن کرنے میں دِقت نہ ہو۔ جیسے:- چِن - چَن

تو - توَ - توء توِ - توٗ

گَنڈ - گِن - گُن - اوَگُن

ڈھن - ڈُھن۔

تہ - تھہ - تِہ - تِرہ

کو - کٹو - کوَن۔

بن - بِن - وُن - وِن - نبٹ

رَت - رُت۔

نو - نوَ - نوَ رَ نگی۔

سُن - سُنّ - سُنڈت - سنّت

بھِکھ - بُھکھ - بِھیاکھک - بِھیکھہَ - بِکھ

مَت - دُرمَت - مِت - گَتَ مِت - مِیت

تن - تن۔

سُرت - جس - جس

دہ - دیہہ - دہ - دوء - دوئی۔

فرہنگ

مشکل الفاظ کے معانی دینے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ سنت بھاکھا اور پنجابی زبان کے تقریباً تمام الفاظ کے فصیح اُردو میں معانی دیئے گئے ہیں۔ تاکہ قارئین کرام تمام سبدوں کے مفہوم اچھی طرح سمجھ سکیں۔ پھر بھی کئی ایک الفاظ ترکیبیں اور بندشیں ایسی ہیں۔ جو ہندوؤں۔ جوگیوں۔ بودھیوں اور جینیوں کی مذہبی رسوم و اصول کی حامل ہیں۔ اُن کے مطالب و معانی اُردو میں دینے ممکن نہیں ہیں۔ ہم نے اُن کے اصل معانی ساتھ دے دیئے ہیں۔ اسی طرح جہاں دنیوی محبت اور خواہشات نفسانی سے متعلقہ الفاظ آئے ہیں۔ ہم نے جان بوجھ کر اُن کے مفہوم شستہ اور پاکیزہ زبان میں دیئے ہیں۔ اور عام فہم۔۔۔ معانی دینے سے گریز کیا ہے۔ جیسے عورت کی محبت کو محبت۔ عشق حقیقی۔ پریم جیسے الفاظ میں دیا ہے۔

راونا۔ سیج۔ بھتار۔ بھوگ۔ بھوگنا وغیرہ الفاظ کے معانی دیتے وقت مباشرت یا ہمبستری جیسے گھٹیا الفاظ دینے سے احتراز کیا ہے۔ اور ان کی جگہ خوشی حاصل کرنا۔ واصل ہونا۔ محظوظ ہونا وغیرہ دیئے ہیں۔

کئی ایک الفاظ یا ترکیبیں بار بار آتی ہیں۔ جیسے:۔

نام (ذکر خدا) دان (خیرات) پُن (ثواب) گُن (اوصاف) اوگن (عیوب۔ گناہ) صفت صلاح۔ صالاح (صفت ثنا) وغیرہ۔

ہندوؤں کے تین افضل دیوتا۔ برہما۔ بشن۔ مہیش۔ یا برہما۔ وشنو اور شو بار بار آتے ہیں۔ اسی طرح تین دُنیا۔ تربھون یعنی زمین۔ آسمان اور پاتال؛ اسی کو ترلوء۔ یا آکاس۔ مرت پیال بھی کہا گیا ہے۔

ترگُن یا تین عادات: رجو۔ تمو۔ ستوگُن۔

چہار اقسام پیدائش:۔ انڈج - جیرج - سیتج اور اُت بھجؔ خداوند کریم کے صفاتی نام اکثر آتے ہیں۔ جن میں سے

اننت (لا حد و شمار)

اپار

اپرنپار

نربھو ——— نڈر - بے خوف - بیباک

اگم (نارسا - ناقابل رسائی)

اگوچر (فہم و فراست سے بالاتر - لا یعقل)

الکھ (نہ سمجھا جانے والا) سرحدِ ادراک سے پرے

نرمل - نرمل - نرنجن - نرمائل (آلائش دنیوی سے پاک)

انہت - انحد - انہد - سبد - روحانی آواز یا سرود جو کسی سازو مضراب کے بغیر پیدا ہو۔

دسواں دوار یا دسم دوآر - تمام حواس سے بالاتر

نج گھر یا اپنا گھر - مقام حقیقی - مقام اعلیٰ

اس جہاں اور دوسرے جہاں کو کئی ایک استعاروں و تشبیہات سے موسوم کیا ہے - جیسے

ات اُت (یہاں اور وہاں)

ہلت پلت "

پیکے - ساہورے "

پیوکڑے - ساہڑے "

ایہا - اوہا

جنم مرن - پیدا ہونا اور مرنا - آنا و جانا کو بھی کئی جگہ ان اسماء سے یاد کیا گیا ہے۔ جیسے

آء جاء ، آئے جائے ۔ آوت ۔ جات ۔ جنم مرن ۔ آون ۔ جان ۔ جن مرن ۔

دنیا کے سمندر یا بھوجل ۔ بھوساگر کو بحرِ وجود کے معنی میں لکھا گیا ہے ۔ اور اس سمندر کو پار کرنے کو ترنا ۔ تارے ۔ تارن ہارا

ترسی تارے ۔

موت یا ملک الموت کو جم ۔ جمدر ۔ جم دوت ۔ یم ۔ یمدوت ۔ یمراج ۔ جم جندار ۔ جم کنکر ۔

اور موت کے مقام کو جم پُر ۔ جم پُری ۔ جم لوک کہا ہے ۔

موت کے پھندے کو جم پھاس ۔ جم پھاسی ۔

موت کی سزا کو جم جاگات ۔ جم جوہہ وغیرہ ۔

بڑھاپا اور موت :۔ جرا مرا ۔

دنیوی رشتہ داروں میں سے چند ایک کے نام بار بار آتے ہیں ۔ جیسے :۔

مات ۔ ماء ۔ ما ۔ مائی ۔ پِتا ۔ کلّ ۔ کلتر ۔ پتر کلتر ۔ سُت ۔ بھراتا ۔ بھین ۔ دھن ۔ میت ۔ میتا ۔

خدا انسانی روح کا مالک ہے ۔ اُسے اکثر جگہ ۔

خصم ۔ سوہ سہُہ ۔ پت ۔ پتی ۔ بیلی ۔ سنگی ۔ ساتھی ۔

مختلف ازمنہ کو یوں رقمطراز کیا ہے :۔

آد ۔ جگاد ۔ جُگ جُگ ۔ جُگانتر ۔ جگنتر

چار جُگ یہ ہیں :۔ ست جُگ ۔ ترتیا ۔ دوآپر ۔ کلجُگ ۔

چار بید ۔ سام ۔ رِگ ۔ یجر اور اتھرو بید ۔

پانچ حسِ سفلی :۔ کام ۔ کرودھ ۔ لوبھ ۔ موہ ۔ ہنکار ۔

حرص غصّہ لالچ دنیوی محبت خودی غرور

ہومے ۔ اہنکار ۔ ہَوَ ۔ انسان کی خودی ۔ انانیت ۔ غرور ۔ تکبر ہے ۔

دُنیا سے نجات پانے کو مُکت۔ نِستارا۔ نِوارے کہا ہے

کئی ایک دوہرے الفاظ یکجا آئے ہیں۔ جیسے آفتاب و ماہتاب ، رو سس۔ سُورچند۔ سُورچندر۔ چندسور۔

دن رات ــــــــــ اِہ نِس

ہر روز — اَن دِن

سدا — دِہ رات

ہمیشہ — دِن رات

رین دِنس

رین دِوس

دِوس رات

بنانا۔ بگاڑنا } دھاہ اُسارے

پیدا کرنا۔ فنا کرنا } تھاپ اُتھاپ

مار جواء

اُپاء چلاء

دِل کو کئی ناموں سے موسوم کیا ہے:ــــ

دِل یا — من۔ منوا۔ منو۔ منے۔ منوہ

دِل ہیں — گھٹ۔ گھٹ گھٹ۔ انتر۔ بِدوے۔ ہردے۔ ابجھ۔

محبت۔ عبادت اور بندگی

بھگت بھاؤ۔ بھؤ۔ بھے۔ بھاؤ پریم۔ پریت

جسم کیلئے۔

سریر۔ دیہہ۔ دِہ ۔ دیہی۔ پنڈ۔ کایا۔ کائیا۔ بھانڈا

بھولنا بھلانا

وِسر۔ وِسار۔ وِساریا۔ بسار۔ بسریا۔ بساریا۔ ویلرے۔ بسارے۔ وِسریا۔

کہنا۔ عرض کرنا } بھنت۔ پرنوت۔ کہت۔ کہہ۔ دکھانے۔ بکھاتے۔ آکھے

دُعا کرنا } بماکھے۔ بولے۔ بتؤ۔ بینتی۔

نظر کرم کرنا } ندرکرے۔ ندری ندرنہال۔ نہالے

دیکھنا } دِسٹ۔ دِسٹی۔

جوگیوں کے متعلقہ الفاظ جوگ۔ یوگ۔ جوگی۔ مُنڈا۔ کھنتا

جھول۔ ڈنڈا۔ بھبوت۔ بھسم۔ بھیکھ

دسواں دُوآر۔ سِنگی۔ ناد۔ چکر۔ ہٹھ یوگ

اِڑا۔ پنگلا۔ سکھمنا۔ نودرواجے

انہت سبد۔ ینول۔ دھوتی۔ سُن سمادھ

بیوقوف۔ جاہل۔ مُورکھ کے لئے مُورکھ۔ نگدھ۔ گاوار۔ گوار۔ گنوار

بھرم بھلانا۔ ایانا۔

دانا۔ عاقل کے لئے پنڈت۔ سیانا۔ داتا۔ بینا۔ چتر۔ چاتر

جوسی۔

بیوپار کے متعلق واپار۔ واپاری۔ واپارا۔ ونج۔ ونجارا

ساہ۔ ہاٹی۔ توٹ۔ گھاٹ۔ لاہا۔

ہاٹ پٹن۔ پاتی۔ پانتی۔ پتن۔ ساتھ۔ لدے

لوہتھ۔ بیڑا۔ تلہہ۔ بھیڑ۔

قربان جانا

بل جاؤ۔ بل بل جاؤ۔ کھن سی لے وتھیا۔ بلہارے۔ بلہاری واری جاؤ۔

دُنیا پاسہ چوپٹر کا کھیل ہے: پاسہ۔ چوپٹر۔ سار۔ ساری۔ کھیلہہ۔ کھیلن ہار باجی۔ ہار۔ جیت۔ بازی گر۔

جگہ۔ مقام کے لئے: ٹھاء۔ ٹھان۔ ٹھاء۔ ٹھائی۔ ٹھور۔ ٹھان۔ ٹھاؤ۔

ماسوائے خدا کے دُوسری محبت دُنیوی محبت: دوجی۔ دُوجا۔ دُوجے۔ بیا۔ دوء۔ دُونی۔ دُبدھا۔

ایسی دُوسری محبت میں مُبتلا:۔ ڈومتی۔ ڈوہاگنی۔ من مکھ۔

چند ایک حروف: تو۔ اِب۔ جت کت۔ کِس بدھ۔ کو۔

کئو۔ کِو۔ کِوکر۔ کو۔ کوُ۔ سے۔ کائی

ادر۔ اُوپر۔ اُپر۔ تچر۔ اُچر۔ جو۔ جئو

سمندر۔ آب۔ دریا تالاب اور متعلقہ الفاظ: جل۔ ساگر۔ سروور۔ سر۔ رتناگر ہنس۔ بگ۔ مانک۔ موتی۔

جل تھل اور پئیال۔

یعنی سمندر۔ ریتلے میدان اور پاتال

دھرت۔ اکاس۔ جبیٹل۔

زمین۔ آسمان اور خلا

نیسان

پروانہ - سند - توقیع } وغیرہ کے لئے بار بار آیا ہے۔
نشان معانی - پٹہ

مذکورہ بالا تفصیلات ہم نے محض اس لئے دی ہیں تاکہ قارئین کرام ان الفاظ کو بار بار متن میں آتا دیکھ کر اُن کے معانی و مفہوم کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔

صفحات فرہنگ

ہم نے متن کے پچھلے ہر صفحہ پہ الفاظ پہ ۱ - ۲ - ۳ وغیرہ اعداد کے نشان لگا کر اسی صفحہ کے پیچھے انہی اعداد کے زیر ان مشکل الفاظ کے معانی دیئے ہیں۔ اکثر ایسا ہُوا ہے۔ کہ جو الفاظ پہلے صفحہ پر آئے ہیں۔ اُن میں سے کئی پھر دوسرے صفحہ پر بھی آ گئے ہیں۔ ہم نے ہر مشکل لفظ کے معنی ہر صفحہ پر دے دیئے ہیں۔ تاکہ اگر کوئی کسی صفحہ سے ہی کلام ربانی کو پڑھنا چاہتا ہے۔ تو بخوبی سمجھ سکے۔ اور اُسے پچھلے صفحات کو اُلٹنے کی ضرورت محسوس نہ ہو۔ اس طرح ہر صفحہ اپنے آپ میں لغت ہے۔ ایسا قارئین کرام کی آسانی کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

جیسے کہ :-

فہرس راگ و سبد

شروع میں ہم کلام نانک میں جتنے راگ استعمال کئے گئے ہیں۔ ان کی فہرس دے دی ہے۔

اسی طرح ساتھ ہی تمام سبدوں کو بالترتیب فہرس میں درج کر دیا ہے تاکہ کسی بھی سبد کو اسکے اگلے صفحہ کے پیچھے دیئے ہوئے صفحہ پہ بآسانی عام بار بار آنے والے الفاظ کے معانی متعلقہ صفحہ پہ بھی دے دیئے گئے ہیں۔ تاکہ قارئین کرام کہیں سے بھی مطالعہ یا تلاوت کریں۔ تو انہیں مشکل درپیش نہ آئے۔

جیسے :-

کام ——— حرص - نفسانی خواہش

کرودھ ——— غصّہ - طیش

لب - لوبھ ——— لالچ - حرص

موہ ——— دنیوی محبت دلگاؤ

ہومے اہنکار ——— خودی - انانیت - غرور

گیان ——— علم عرفان

دھیان ——— محویت - یکسوئیت

لِولاغ ——— محو و مستغرق

گھٹ گھٹ ——— ہر دل میں

اِہ نِس ——— دن رات - شب و روز ہمیشہ

اَن دِن ——— ہر روز متواتر - سدا

خصم - سوہ - سہُہ ——— شوہر - خاوند - مالک

سمال - سمر ——— یاد کر - حفظ کر

نام - ناء - ناوے ——— نام خدا - ذکر خدا

اوگن ——— رذائل - ذمائم

گُن ——— صفات حمیدہ

اُدھ ——— آسماں

ٹیپال ——— پاتال

ہر کیرت - ہرجس - صفت - صالاح ——— صفت و ثنا - توصیف و ثنا

صوبھا - سبھا ——— مدح سرائی - حمد - تعریف و توصیف

گھٹ میں - انتر - ہردے ——— دِل میں

نِرلا ——— کوئی ایک

بھانے۔ بھاوے ——— پسند آئے۔ اچھا لگے

کرت۔ کرم ——— پچھلے جنم کے اعمال کا حساب

مکت۔ ترے۔ چھوٹے } پار ہو۔ نجات پائے
چھوٹس۔ پار پرے }

سہج ——— رنج و راحت سے مبرّا کیفیت

اگنی۔ ترسنا ——— آگ۔ خواہشات نفسانی

سار ——— افضل۔ اعلیٰ ترین۔ خبر۔ اصل۔

مگدھ۔ مُورکھ ——— بیوقوف۔ نادان۔ ناسمجھ۔
۔ جاہل۔ اعمی۔

بھرم بھُلائے ——— وہم و گمان میں سرگرداں

سرنائی۔ سرنا۔ سرن ——— پناہ

ندر۔ ندری۔ ندر کرم ——— نظر کرم۔ لطف و کرم

چُوکے۔ نسنارے ——— دُور کرے۔ مٹائے

دُبدھا ——— تذبذب۔ فکر و اندیشہ

مائیا ممتا ——— دنیوی محبت۔ لگاؤ۔ تعلق

گبار۔ گہر گیارا ——— غبار۔ اندھیرا۔ تاریکی

بکھ۔ دکھ۔ کل دکھ ——— زہر۔ دنیا۔ مائیا۔ خواہشات نفسانی۔ بداعمال

پُوری کوشش کی گئی ہے۔ کہ تمام مشکل الفاظ و ترکیبات کے معانی ساتھ ساتھ دیئے جائیں۔ حرف و لفظ کے مطابق مختلف الفاظ دیکھا جا سکے۔

کے مفہوم و مصادر بھی دیئے گئے ہیں

جہاں کسی مصرع کی مجموعاً تشریح کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔ وہاں اس مصرع کی مفصل تشریح دی گئی ہے۔

نشان + - = یہ دیئے گئے ہیں۔

اُمید ہے " کلام نانک" طلبگاران روحانیت اور متلاشیانِ حق کے ذوق توجہ کا مستحق و مرکز بن سکیگا۔ اور گورونانک کے کلام ربانی سے اردو داں حضرات بخوبی مستفید و فیضیاب ہو سکیں گے۔ اگر ایسا ممکن ہو سکا۔ تو ہم سمجھیں گے۔ ہماری محنت و کاوش کی داد مل گئی۔

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

سکھ سہج نواس

اجیت نگر پٹیالہ

۳۱ر اگست ۱۹۷۱ء

جیت سنگھ سیتل

فہرس راگ ہا

فہرس سبدھا

کلام نانک

بمعہ

فرہنگ

بانی گورونانک دیو جی

اِبتدائیہ

گورونانک صاحب کی تمام زندگی ایک عظیم اَدبی رَو تھی۔ ایامِ طفلی میں ہی اُن کی رُوح کے اندر سے اَدب کے آبِ حیات کی دھارا خُودرَو چشمے کی طرح پھوٹ نکلی تھی۔ "جپ جی صاحب"۔ "سِدھ گوشٹ"۔ "دَکھنی اونکار"۔ "آسا دی وار"۔ "ماجھ دی وار"۔ "ملہار دی وار"۔ "پٹی" اَور "بارہ ماہا تکھاری" جیسی طویل تخلیقات نیز ۸۷۵ منفرد "شبد" مختلف مواقع پر موسیقی کی تانوں میں گورو صاحب کے لحن سے ادا ہوئے۔ گورو صاحب کی مُتذکرہ صدر تمام تخلیقات "آدگرنتھ" کے اندر انیس ۱۹ راگوں میں محفوظ ہیں۔

گورُو نانک صاحب شاعری اَور موسیقی کا مجسمہ تھے "جنم ساکھیوں" کے۔ جو گورُو صاحب کی زندگی کا تاریخی ماخذ ہیں۔ مطالعہ سے پتہ چلتا ہے۔ کہ آپ جس ماحَول میں بیٹھ کر اپنی کوئی تخلیق خوش اَلحانی کے ساتھ چھیڑتے تھے۔ وُہ پاک وصاف ہو کر اپنی روحانی ضیاء میں دمک اُٹھتا تھا۔ ایک عظیم شاعر کی یہی علامت ہے۔ کہ وُہ سامعین کے دل و دماغ میں ایسی پوشیدہ کپکپاہٹیں پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ جن میں محو ہو کر وُہ اپنے اشعار کی تخلیق کرتا ہے۔ موسیقی خدنگِ شعر کے لئے سوفار مہیا کرنے کا کام دیتی ہے۔

"جنم ساکھیوں" کے تجزیاتی مطالعہ سے گورو صاحب کی زندگی تاریخی پہلو سے تین حصّوں میں مُنقسم نظر آتی ہے۔ پہلا حصہ ۱۴۶۹ء تا ۱۴۹۷ء یعنی اٹھائیس سالہ خانگی زندگی۔ دُوسرا حصہ ۱۴۹۷ء تا ۱۵۲۱ء یعنی چوبیس برس کی سیاحت پر مشتمل زندگی اَور تیسرا حصّہ ۱۵۲۱ء تا ۱۵۳۹ء یعنی اٹھارہ سال کا عرصہ، کرتارپور میں گذری مجلسی زندگی۔ آپ کا تمام تر اَدبی ذخیرہ متذکرہ بالا تاریخی پس منظر میں تخلیق ہُوا ہے۔ اوّلین دَور کے حصّہ ادب میں حیات۔ رسومات اور خیالات۔ جن میں والدین اور متعلقین نے آپ کو داخل کیا۔ یا جیسے

کی ترغیب دی۔ پر روحانی پہلو سے تنقید کی گئی ہے۔ اور زندگی کی تمام رسومات وخیالات کو "منظوم تمثیل" کی شکل میں روحانی بلندیوں تک پہنچنے کے لئے وسیلہ کے طور پر پیش کیا ہے۔ دوسرے حصّہ کے ادب میں آپ نے مروّجہ نظریات۔ رسومات اور عقائد و مذاہب پر بے ضرر لیکن پُر اثر تنقید کی ہے۔ چاروں سیاحتوں کے دوران میں آپ کا جوگیوں۔ پنڈتوں۔ بودھیوں۔ جینیوں۔ صوفیوں اور قاضیوں وغیرہ کے ساتھ رابطہ پیدا ہُوا۔ اُن کے ساتھ تبادلۂ خیالات کے دوران تخلیق کردہ ادب میں مروّجہ نظریات کا تجزیہ کر کے آپ نے حیاتِ انسانی کی کامرانی کے لئے راہِ راست دکھائی ہے۔ تیسرے حصہ کے ادب میں معاشرتی زندگی کی منزل اور کامیاب حیاتِ انسانی کے ارتقاء کو مُتشکّل کیا ہے۔

گورونانک صاحب کا جنم کارتک پورنماشی کو ۱۴۶۹ء میں بہ مقام رائے بھوئے کی تلونڈی ضلع شیخوپورہ۔ مغربی پنجاب (پاکستان) ہُوا۔ آپ کے والد صاحب کا اسم گرامی مہتہ "کالُو" اور والدہ محترمہ کا نام نامی "ترپتا" تھا۔ شیخوپورہ کی "بار" کے اس پرگنہ میں رائے بھلّی کی حکومت تھی۔ اور وُہ صوفیانہ خیالات و نیک عادات کا حامل حکمران تھا۔ اس لئے پرگنہ ہذا میں مسلمان صوفیوں اور ہندو مہاتماؤں کی بہت آمد و رفت رہتی تھی۔ گورو نانک صاحب بچپن میں اِن سنتوں اور فقیروں کی صحبت میں رہا کرتے تھے آپکے تبلے اور شیریں قوال کی تمام فرقوں کے سنتوں اور فقیروں میں جلد ہی چرچا ہونے لگی۔ اس امر پر جنم ساکھی کے درج ذیل الفاظ روشنی ڈالتے ہیں۔

"ہندو کہن جو کوئی دیوتا سروپ پیدا ہویا ہے
اُتے مسلمان کہن جو کوئی خدائے دا صادق پیدا ہویا ہے۔"

گورو صاحب کی پہلی شعری تخلیق، جس کے آخر میں آپ نے خود کو "نانک شاعر" لکھا ہے۔ "راگ آسا" میں "پٹی" ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جنم ساکھی میں "پٹی پاندھا" کے زیرِ عنوان اس نظم کی تخلیق کا تاریخی پس منظر اس طرح درج ہے:۔

جب بابا برساں ستاں کا ہویا، تب کالو کہیا نانک تُوں پڑھ۔ تب گورونانک کنوں پاندھے پاس لے گیا۔ کالو کہیا پاندھے۔ اس نُوں پڑھاء۔ تب پاندھے پٹی لکھ دتی اکھراں پینتیس ۳۵ کی جا رتی۔ تب گورو نانک لگا پڑھن۔
راگ آسا وچ پٹی۔ م۔ ا۔ آدِ بانی ہوئی۔"

اِس کلام (دباتی) میں پنجابی کے پینتیس حروف ہجی کی ترتیب پر ۳۵ "بندوں" کے ذریعہ خدا کی ہستی پر یقین لاتے، اپنے تمام کام خوفِ خدا کے تحت کرنے اور راضی بہ رضا رہنے کے راز سے آگاہی حاصل کرنے کو ہی اصل تعلیم کہا گیا ہے۔

پانڈے (پنڈت) کی تعلیم کے بعد دوسرا اہم واقعہ "جنیؤ سنسکار" یعنی رسمِ زُنّار پوشی کا ہے۔ جب آپ کی عمر بارہ سال کی ہوئی۔ تو آبائی روایت کے مطابق جنیؤ پہنانے کی رسوم کا اہتمام کیا گیا۔ تمام لوازمات مہیا ہونے پر "بیدی خاندان" کا پروہت، ہردیال یہ رسم ادا کرنے اُن کے ہاں آیا۔ گورو صاحب نے اُس سے مؤدبانہ خطاب کر کے محکم اَور دائمی جنیؤ کی تعلیم اَور مروّجہ رسومات کی قیود سے رہائی کی ترغیب دی۔ آپ نے فرمایا:-

دیا کپاہ سنتو کھ سوت	جت گنڈھی ست وٹ
ایہہ جنیؤ جی کا	ہئی تاں پانڈے گھت

اِن تخلیقات سے پرگنہ کے ادبی اَور مذہبی حلقوں میں بابا صاحب کا تذکرہ عام ہونے لگا۔ ایک طرف ہندو بزرگ اَور مسلمان فقرأ تصدق ہونے لگے اَور دُوسری جانب رائے بلار بھٹی، جو شہر کا حاکم تھا، بابا صاحب پر نثار ہونے لگا۔ جنم ساکھی کے مطابق اُس نے مہتہ کالو صاحب کو بُلا کر کہا:-

"کالو مت اِس پتّر کو بھٹ منہ دیندا	ہووِیں، ایہہ جہا پُرکھ ہے، اِس دا سدکا میرا شہر
وسدا ہے، ہم تُوں وی نہال ہوا آتے ہیں وی	نہال ہاں، جِس دے شہر وِچ ایہہ پیدا ہوا آ

تب کالو آکھیا، جی خدا دیاں خدا جانے۔" (پُراتن جنم ساکھی)

گورو صاحب کے والدِ محترم مطمئن نہیں تھے۔ وہ اپنے فرزند کو کسی کاروبار میں مصروف دیکھنا چاہتے تھے۔ اُن کا خیال تھا۔ کہ کھتری بیٹے کا کام، کمائی کے ذریعہ دولت میں اضافہ کرنا ہوتا ہے۔ اِسی مقصد کے پیشِ نظر وہ بابا نانک صاحب کو کھیتی باڑی، تجارت یا ملازمت میں سے کوئی موزوں اَور پسندیدہ پیشہ منتخب کر لینے پر آمادہ کیا کرتے تھے۔ لیکن ایک روز تمام خاندان حیرت زدہ رہ گیا۔ جب بابا صاحب کو دولتِ دُنیا کمانے کے نظریہ کی مخالفت میں عالمِ محویت میں جھُوم جھُوم کر یہ گاتے سُنا:-

"بابا مایا ساتھ نہ ہوئے   اِن مایا جگ موہیا

وِرلا بُجھے کوئے ——— رہاؤ۔"

والد صاحب کسی کام میں لگانا چاہتے تھے۔ لیکن اُن کی اُمیدوں کے خلاف بابا صاحب تمام کام دھندوں سے اُچاٹ اور

اداس رہنے لگے۔ محوِ خیالات رہنے کے باعث بابا صاحب نے کھانا پینا بھی ترک کر دیا۔ نتیجتہً سب کو آپ کے کسی مرض میں مبتلا ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا۔ فکرمند باپ، کالو صاحب طبیب کو بُلا لائے۔ اُس نے نبض دیکھ کر مرض معلوم کرنے کی کوشش کی مگر آپ محتاط ہو کر بیٹھ گئے۔ اور طبیب سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ میرا مرض اندرونی ہے۔ اس کی کسک کلیجے میں ہے۔

"وید بلایا ویدگی پکڑ ڈھنڈولے بانہہ

بھولا وید نہ جانئی کرک کلیجے مانہہ"

اس طرح بابا نانک صاحب کے ابتدائی اٹھارہ برس رائے بھوئے کی تلونڈی میں گزرے۔ اب آپ کے والدِ محترم نے "جے رام" (جو گورو نانک صاحب کے بہنوئی تھے) کے ذریعہ خاص کوشش کر کے سلطان پور کے لودھی نواب کی سرکار میں آپ کی ملازمت کا انتظام کر دیا۔ آپ سلطان پور آ گئے۔ اور ابتدائی زندگی کا دوسرا حصّہ یہاں بسر کیا۔ جدید تاریخی تحقیق کے مطابق گورو صاحب نے بحیثیت مودی سلطان پور میں دس برس گزارے۔

روزگار کا انتظام ہوتے ہی باپ نے اس طائر لاہوتی کو قیدِ قفس میں ڈالنے کی نیت سے جون ۱۴۸۸ء میں گورو نانک صاحب کی شادی بٹالہ کے کھتری مول چند کی صاحبزادی سولکھنی کے ساتھ کر دی۔ جن کے بطن سے جولائی ۱۴۹۴ء اور فروری ۱۴۹۶ء میں علے الترتیب گورو صاحب کے ہاں دو صاحبزادے سری چند جی اور لکھمی داس جی تولّد ہوئے۔ فرزند تولّد ہونے پر "شاستروں" کی رسم کے مطابق گھر میں "سوتک" منایا جاتا دیکھ کر آپ نے اوہام کی اس تاریکی کو مندرجہ ذیل "شبد" کے ذریعہ دور فرمایا:۔

" سبھو سُوتک بھرم ہے دوجے لگے جائے

جمن مرنا حکم ہے بھانے آوے جائے

کھانا پینا پوتر ہے دِتن رزق سنبھا ہے

نانک جنی گرمکھ بجھیا تنا سُوتک ناہے ۔"

اِس طرح خانگی زندگی کو خداداد بنا کر آپ نے اس کی پیچیدگیوں کو سادگی میں تبدیل کر دیا۔ اِس طور وقت گزرتا گیا۔ ان کی روزمرّہ زندگی "پُراتن جنم ساکھی" میں مختصر طور پر ذیل کے مطابق درج ملتی ہے:۔

"جو کچھ اُوپھا (تنخواہ کے علاوہ رسد) گرُو جوگ ملے،

سو کھاوَے، ہور پرمیسر تے اَرتھے دیوَے اتے نِت پرت

رات کِیرتن ہووَے۔" (پُراتن جنم ساکھی - صفحہ ۱۶)

اِس پُرسکون زندگی میں ایک روز اچانک مدّوجزر پیدا ہؤا۔ سلطان پور میں یہ خبر جنگل کی آگ کے مانند پھیل گئی۔ کہ بابا نانک بیئیں ندی میں ڈوب گئے ہیں۔ ہندو مسلم عوام۔ نواب اور رعیت۔ پنڈت اور قاضی، سب اس خبر سے بے چین ہو اُٹھے کیونکہ گزشتہ برسوں کے دوران گرو صاحب نے سلطان پور کے تمام باشندگان کے دلوں میں اپنا خاص مقام پیدا کر لیا تھا۔ پورا سلطان پور ماتم کدہ بن گیا۔ آخر جب تمام لوگ مایوس ہو کر آمادۂ صبر و قرار ہوئے۔ تو شہر میں دوبارہ چرچا ہونے لگی۔ کہ بابا نانک شمشان میں بیٹھے ہیں۔ اور زبان سے "نہ کوئی ہندو نہ مسلمان" کے الفاظ مسلسل جاری ہیں۔ یہ آواز ہندو اور مسلمان دونوں کو اکھرتی تھی۔ ———— دونوں فرقوں کے لوگ بابا صاحب کی حالت دیکھ کر کہنے لگے۔ فقری رجحانات رکھنے کے باعث یہ مجذوب (دیوانہ) ہو گیا ہے۔ بعض نے "بھوت سوار" ہونے کی بات بھی چلائی۔ سلطانپور شہر کے باشندگان کی طرف سے کی جا رہی ان چہ میگوئیوں کو گرو صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں ڈوب کر راگ "مارو" کے سُروں میں مندرجہ ذیل کے مطابق گایا۔

"کوئی آکھے بھوتنا کو کہے بے تالا

کوئی آکھے آدمی نانک ویچارا"

پندرھویں صدی میں اِسلام حکمران مذہب تھا۔ اِس لئے سیاسی اقتدار کے سہارے مُلّاں حضرات معمولی معمولی باتوں کو خلافِ شرع قرار دے کر رائی کا پہاڑ بنا سکنے کے اہل تھے۔ "نہ کوئی ہندو نہ مسلمان" کے نعرے کو مُلایانِ مسجد نے سخت ناپسند کیا۔ اور بابا صاحب سے کہا۔ کہ اگر وہ ہندو نہیں۔ تو مسجد میں آ کر نماز پڑھیں۔ تمام "جنم ساکھیوں" میں مذکور ہے۔ کہ آپ مسجد میں گئے۔ وہاں جب آپ نے عالمِ بے خودی میں خوش الحانی کے ساتھ سچّے مسلمان کی تعریف و توصیف بیان کرتے ہوئے، مسجد۔ مصلّےٰ۔ کلمہ اور صوم و صلاۃ وغیرہ کی تشریح فرمائی۔ تو نواب۔ قاضی اور شہر کی تمام مسلم آبادی سب عش عش کر اُٹھے۔

جہ میت بیدک مسلا

نہک بلال قُران

سرم سنت بیل روجا

ہوہُ مسلمانُ

کرنی کابا سچ پیرُ کلما کرم نواج

تبہی سانئیں بھاوسی، نانک رکھے لاج۔"

لوگوں کے پوچھنے پر آپ نے "ذاتِ لافانی" (خدا) کی تصویر مندرجہ ذیل الفاظ میں پیش کی:۔

"اِک اونکار ست نام کرتا پُرکھ نربھو اکال مورتِ

اجونی سے بھنگ گُر پرسادِ۔"

اِن الفاظ کو سکھ فلسفہ میں "مُول منتر" کہا جاتا ہے۔ "مُول منتر" پڑھ کر آپ نے "سری راگ" میں ذاتِ لافانی کی لامحدودیت اور اُس کی توصیف بیان کرنے میں اپنی بے چارگی کو اس طرح پیش کیا ہے:۔

پونُ ہی اَنُ اپ آدُ

چند سورج دوئے گپھے نہ دیکھا

سپنے سنوُن نہ تھاؤ

بھی تیری قیمت نہ پوَے

ہوُ کیوڈ آکھا ناؤ۔ ا۔"

گورُو صاحب نے فرمایا۔ میرا آئندہ کام خدا کی تعریف و توصیف بیان کرتے میں معروف رہنا ہے۔ مالک نے مجھے بلا کر شب و روز یہی کام کرتے رہنے کا حکم دیا ہے۔ میں اب تک بیکار تھا۔ مگر میرے آقا نے اب مجھے مستقل کام پر لگا دیا ہے:۔

ہنوڈ ڈھاڈی دے کاڑ کارے لائیا

رات دیہے کے وار دُھرڈ پھرمائیا۔" (وار ماجھ)

اٹھائیس برس کی عمر میں گورو نانک صاحب نے دنیا کی سیاحت کا آغاز کیا۔ سیاحت کے دوران "مردانہ" ربابی (مطرب) گورو صاحب

کا ہمسفر رہا۔ خود بابا نانک صاحب مُغنی تھے۔ اور "مردانہ" اُن کا سازندہ۔ بابا صاحب کی روانگی سفر کا ذکر بھائی گورداس نے اس طرح

کیا ہے:۔

" بابا دیکھے دھیان دھر

جلتی سبھ پرتھوی دس آئی۔

باجھ گُرو گُبار ہے

ہے ہے کردی سُنی لکائی

بابے بھیکھ بنائیا

اُداسی کی ریت چلائی

چڑھیا سودھن دھرت لکائی (۲۱)۔" (وار ۱)

گورو صاحب کی عمر کا دوسرا حصہ سیاحانہ زندگی پر مشتمل ہے۔ آپ کی چار سیاحتیں تاریخ میں بہت مشہور ہیں۔ ان کا زمانہ ۱۴۹۷ء تا

۱۵۲۱ء مجموعی طور پر چوبیس برس ہے۔

" جنم ساکھی" میں ان چاروں سیاحتوں کو مشرقی، مغربی، شمالی اور جنوبی جوانب و اطراف کے مطابق لکھا گیا ہے۔ گورو صاحب کی سوانح حیات

کے بعض محققین نے ان کو ہندو تیرتھوں، جینی اور بودھی مقامات، سدھوں اور جوگیوں کے مٹھوں اور اسلامی مراکز کی "سیاحتوں"

کا نام دے کر الگ الگ نظریات کی بنیاد پر تقسیم کیا ہے۔ تمام تحریروں کے گہرے مطالعہ اور تجزیہ کے بعد زمانۂ سیاحت کی تقسیم

درج ذیل کے مطابق ثابت ہوتی ہے۔

پہلی سیاحت ۱۴۹۷ء تا ۱۵۰۹ء

دوسری سیاحت سنہ ۱۵۱۰ء تا سنہ ۱۵۱۵ء

تیسری " سنہ ۱۵۱۵ء تا سنہ ۱۵۱۷ء

چوتھی " سنہ ۱۵۱۷ء تا سنہ ۱۵۲۱ء

پہلی سیاحت ۱۴۹۷ء میں سُلطان پور لودھی سے شروع ہوتی ہے۔ اس سیاحت کے دَوران گورو صاحب ہندو تیرتھوں پر تشریف لے گئے۔

بھائی گورداس نے اِس سے متعلق اختصار کے ساتھ یوں لکھا ہے:-

" بابا آیا تیرتھیں، تِیرَتھ پُورَبْ سبھے پھِر دیکھے۔"

(وار اوّل۔ پوڑی ۲۵)

اہم مذہبی مقامات پر پہنچ کر آپ نے بے معنی رسُومات۔ روایات۔ عقائد اور اوہام کو رَدّ کیا۔ کھانے پینے کی پابندیوں۔ اسلاف پرستی۔ بُت پرستی اور سامانِ پرستش پر کڑی بندشوں سے متعلق تفہیمی اور تعمیری نکتہ چینی کرتے ہُوئے مفید اور نیک مشورے دیئے۔ اس سیاحت کی خاص خاص اور قابلِ ذکر منازل کورو کشیتر۔ پہیوا۔ ہردوار۔ دہلی۔ متھرا۔ بندرابن۔ اجودھیا۔ پریاگ۔ بنارس۔ پٹنہ۔ گیا۔ راج محل۔ مالدیو۔ ڈھاکہ۔ دھن پور۔ دھوبڑی۔ چٹاگانگ۔ منی پور۔ کلکتہ اور جگن ناتھ پوری وغیرہ ہیں۔ آپ کی واپسی دِتّد ھیا پردیش۔ مدھیہ بھارت اور راجستھان میں سے جبل پور۔ چِتر کوٹ۔ چندیری دکھنی۔ جھانسی۔ گوالیار۔ جھنجھر۔ جیند اور جگراؤں وغیرہ مشہور مقامات کے راستے ہوئی۔

کوروکشیتر "ویشنو" عقائد کے حاملین کا گڑھ تھا۔ ایک مقام پر پنڈتوں نے گوشت خوری کے خلاف بحث چھیڑی۔ گورو صاحب نے گوشت اور سبزی کے فرق کو سائینسی ڈھنگ سے پیش کرتے ہُوئے فرمایا:-

"ماسُ ماسُ کر مُورَکھُ جھگڑے

گیان دِھیان نہیں جانے

کَوَنُ ماسُ کَوَنُ ساگ کہاوے

کِسُ مہہ پاپ سمانَے۔"

ہَر دوار اسلاف پرستی کا تیرتھ ہے۔ یہاں گورو صاحب نے پنڈے پجاریوں، کے دام اوہام کو ادبی طنز کے ذریعہ تار تار

کیا۔ ہردوار کا تاریخی طنز، کہ گورو صاحب نے سورج کو پانی دے رہے لوگوں کو سمجھانے کے لئے مخالف سمت میں، پنجاب کی کھیتی کو پانی دینے کا دلچسپ کھیل رچایا۔ تو بہت مشہور واقعہ ہے۔ لیکن آپ کے شاعرانہ طنز سے بہت کم لوگ محظوظ ہو سکے ہیں۔ آپ نے اسلاف پرستی کا الفاظی خاکہ بنا کر اس کا مضحکہ اڑایا ہے۔ "اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کی چیز چرا کر" پنڈے پجاریوں" کے ذریعہ اپنے آنجہانی اسلاف کے پاس عالم ارواح میں بھجوائے۔ اور وہاں اُس پڑوسی کے آنجہانی اسلاف بھی موجود ہوں۔ جو اپنے گھر سے چوری شدہ چیز کو پہچان لیں۔ تو نتیجتاً عالم ارواح میں یہ چوری پکڑی جائے گی"۔ گورو صاحب فرماتے ہیں۔ کہ — ایسی صورت میں انصاف یہ ہے۔ کہ وہ چیز پہچانے والے دلال یعنی پجاری کے ہاتھ بطور سزا کاٹ دیئے جانے چاہئے — اس طرح آپ نے ادبی طنز میں اسلاف پرستی کے دلال۔ پنڈے پجاریوں کو عبرتناک تنبیہ کی ہے۔

جے موہا کا گھر مُہے

گھر مُہہ پتری دے ء

اگے وستُ سِنجانیئے

پتری چور کرے ء۔"

بندرابن "کرشن لیلا" کا مقام ہے۔ یہاں لوگ تماثیل کے ذریعہ "اوتار پرستی" میں مصروف تھے۔ مذہب کے حقیقی معنی ان کی نظروں سے اوجھل ہو چکے دیکھ کر آپ نے ان کی رسمی "لیلا" کو "روٹی کارن پورے تال" کہہ کر ان کی نگاہوں کو خدا کی جھلک" تمام عالم" میں دیکھ سکنے کی بصیرت بخشی۔

اس کے بعد آپ ہندو مذہب کے مرکزی تیرتھ کاشی جی (بنارس) پہنچے۔ یہ تیرتھ ہندوؤں کی آخری رسومات کا مرکز ہے۔ یہاں پنڈت چترداس کے ساتھ آپ کا مباحثہ ہوا۔ ذیل میں پنڈت چترداس کا سوال اور گورو صاحب کا جواب "پُراتن جنم ساکھی" کے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔

" اے بھگت تیرے سالگ رام ناہیں، تلسی کی مالا

ناہیں، سالگ رام نال ہرنی ناہیں۔ گوپی چندن کا ٹکا ناہیں، تے توں بھگت

کہا نودا ہے۔ سو تُم کیا بھگت پائی ہے؟ تب بابے

آکھیا۔ مردانیا رباب وجاء۔ تاں مردانے رباب

وجائیا۔ راگ بسنت کیتا۔ بابے شبد اٹھائیا"

"سالگ رام بپ پوج مناوہو

سوکرت تلسی مالا

رام نام جپ بیڑا بادھ ہو

دیا کرہو دیالا۔

کاہے کلرا سینچہو جنم گواوہو

کاچی ڈھہگ دوالا

کاہے گچ لاوہو۔ رہاؤ۔"

اس طرح گورو صاحب نے "شریک کرم کانڈ" کو "کلر" (شورزمین) سینچنے سے تشبیہہ دے کر حقیقی باغبان یعنی خداوند تعالے کے حضور میں قبول ہونے کی خاطر کشتِ دل کو آبِ حیات سے سیراب کرنے کے لئے روحانی ریاضت کی تدبیر بتائی۔ پنڈت چترداس مطمئن ہوگیا۔ مگر اس نے گورو صاحب سے دوسرا سوال "جنم ساکھی" کے الفاظ میں یہ پوچھا:۔

"ایہہ جو اسیں سنسار کے تائی پڑاوتے

ہیں، اروا سیں پڑھنے ہیں۔ کچھ پراپت ہووے گا۔

پرمیسر کا ناؤ؟۔"

باشندگانِ کاشی۔ خصوصاً کاشی کے پنڈتوں کا یہ ایک اہم سوال تھا۔ اس کے جواب میں گورو صاحب نے "رام کلی" راگ میں جو ۵۴ پوڑیوں پر مشتمل طویل کلام بعنوان "دکھنی اونکار" ارشاد فرمایا۔ اس کلام کے آغاز میں خدائے عظیم کی ہمہ گیریت کا بیان کرتے ہوئے اصل سوال کا جواب "پاؤ کی ٹیک" میں مختصراً دیا ہے۔ باقی ۵۳ "پوڑیوں" میں تفصیل کے ساتھ بیان کے بعد ۵ ویں "پوڑی" میں جواب کا نچوڑ اس طرح دیا گیا ہے:۔

" پاڈھا گُرمکھ آکھیئے چاٹڑیا مَتِ دے ۓ

نامُ سمالہو نامُ سنگر ہو لاہا جگ مِہ لے ۓ

سچی پٹی سچُ مِن پڑیئے سبدُ سُسارُ

نانک سو پڑھیا سو پنڈِت بینا جس رامُ نام گلِ ہارُ۔ "

بنارس کے بعد آپ کی اگلی منزل "گیا" ہے۔ یہاں " ابگت " اسلافِ رفتہ کے "پِنڈ بھروائے" اور دیئے جلائے جاتے ہیں۔ یہاں کے پجاریوں نے گورو صاحب کو " پِنڈ بھروانے " اور دیئے جلانے پر آمادہ کرنا چاہا۔ آپ نے عوام الناس کی محبت میں محو ہو کر اس وہم کی دیوار کو درج ذیل "شبد" کے ذریعہ مسمار کیا:۔

" دیوا میرا ایکُ نامُ دُکھُ وِچ پائیا تیلُ

اُنِ چانِنِ اوہُ سوکھیا چُوکا جم سیُو میلُ۔ "

(آسا محلا ۱)

یہاں سے گورو صاحب ڈھاکہ۔ چٹاگانگ۔ آسام اور برما کا چکر لگاتے ہوئے "وِیشنو" فرقہ کے مرکز " جگن ناتھ " پہنچے۔ یہاں "وِشنو" کے بت کی پرستش ہوتی ہے۔ "سندِھیا" کے وقت بت کے سامنے بخور۔ چراغ۔ چنور۔ پھول اور خوشبودار اشیاء سے پجاریوں نے آرتی اُتاری۔ لیکن گورو صاحب آرتی میں شامل نہ ہوئے۔ پجاریوں نے بہت بُرا منایا۔ آپ نے اُن کی تسکینِ خاطر اور اطمینانِ قلب کے لئے خدائے کل کی سچی پرستش کی شعری تصویر پیش کر کے اُن پر حالتِ وجد طاری کر دی۔ تمثیلی صنائع اور تشبیہات کی یہ موزوں تصویر اہلِ ادب دوستوں کو ہمیشہ متاثر کرتی رہے گی۔

" گگن مے تھال رَوی چندُ دیپک بنے

تارِکا منڈل جنک موتی

دھُوپُ ملیان لو، پوَن چنوُرُ کرے

سگل بنرائے پھُلنت جوتی۔ "

(دھناسری محلا ۔ ۱)

اس طرح ہندوستان کے تمام مشہور ہندو مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کر کے آپ ۱۵۰۹ء میں بارہ سال کی طویل سیاحت کے بعد تلونڈی واپس آئے۔ گھر میں تشریف لانے کی بجائے آپ آبادی سے باہر ویران مقام پر بیٹھے رہے۔ اور "مردانہ" گھر آیا۔ گورو صاحب کے والدین ابھی حیات تھے۔ اطلاع ملنے پر آپ کے والد صاحب ایک گھوڑا۔ کچھ کپڑے اور مٹھائی لے کر انہیں گھر لانے کے لئے وہاں پہنچے۔ "جنم ساکھی" کی شاعرانہ نثر ماں اور بیٹے کی ملاقات میں مادرانہ محبت کا حیرت انگیز منظر پیش کرتی ہے۔

" جاءِ بابے ڈِٹھا جو ماتا تے مردانہ آئے، تب بابا آءِ پیریں
پیا، تاں ماتا لگی بیراگ کرنِ۔ سِر چُمیوس
آکھیوس، ہئوں واری، جِھتے تُوں پھردا ہیں تِس تھاؤں
وِٹ ہئوں واری نِدھ تھال کینی مینوں آپنا منہہ
دِکھالیوں۔ " (جنم ساکھی صفحہ ۵۷)

گورو صاحب کی خانگی زندگی کی یہ آخری جھلک ہے۔ اس سیاحت کے بعد آپ نے "بھائی کروڑیہ" اور "بھائی دودہ" کی التجا قبول کر کے کرتار پور آباد کیا۔ آپ کا خاندان بھی وہاں پر ہی آ گیا۔ اور اس طرح رفتہ رفتہ خانگی زندگی کرتار پور کی مجلسی زندگی میں تبدیل ہو گئی۔ بعد ازاں آپ ہر سیاحت سے واپسی پر کرتار پور میں آ کر قیام فرماتے۔

دوسری سیاحت کرتار پور سے ۱۵۱۰ء میں شروع ہوئی۔ یہ جنوب یا جین اور بدھ مت مقامات کی سیاحت کے نام سے مشہور رہی ہے۔ اس میں بٹھنڈہ۔ سرسہ۔ بیکانیر۔ اجمیر۔ کوہ آبو۔ اندور۔ اُجین۔ بدر۔ حیدر آباد۔ گولکنڈہ۔ مدراس۔ پانڈیچری۔ رامیشورم اور لنکا وغیرہ جاتے ہیں سرنگا پٹم۔ سوم ناتھ۔ دوارکا۔ کچھ۔ مانڈوی اور بہاولپور وغیرہ واپسی کی خاص خاص منازل تھیں۔ یہ سیاحت پانچ برس میں اختتام پذیر ہوئی۔ سروہی اور کوہ آبو جین مذہب کے وہ مقامات ہیں۔ جہاں بہت سے جین سادھو مٹھوں میں بود و باش رکھتے تھے۔ یہاں انبھی نام کے ایک سرکردہ "سرووڑے" سے آپ کی بحث ہوئی۔ آپ نے فرمایا۔

"سِر کھوہائے پی ایہہ ملوانی جو ٹھا منگ منگ کھاہی
پھول پھدیہت منہ لین بھڑا سا پانی دیکھ سگاہی"

اس "شلوک" میں آپ نے "سرپوڑوں" کی غلیظ رسُومات کو رَد کیا ہے۔ اَور انسانی زندگی میں غسل اور پانی کی تعریف بیان کی ہے۔ یہ تنقید جین مذہب پر نہیں۔ بلکہ اُن بے معنی رسومات پر ہے۔ جو مذہب سے اس کی رُوح الگ کر کے حیاتِ انسانی کو گھناؤنا بنانے میں معاون ہوتی ہیں۔

اس سیاحت کے دَوران میں آپ خاص طور پر بُدھ مذہب کے مرکز اعلےٰ لنکا میں گئے۔ کیونکہ یہ مذہب "براہمن مت" سے تصادم کے بعد ہندوستان سے نکل گیا تھا۔ اَور اپنی خاص خوبیوں کے باعث چین۔ جاپان۔ برما اور لنکا میں پھیل گیا تھا۔ اس مذہب میں نیک اعمال پر زور دیا گیا ہے۔ نجات (نزوان) کا حصُول آٹھ خاص اعمال (اشٹانگ مارگ) کے ذریعہ تسلیم کیا گیا ہے۔ جہاں تک خدا کی ہستی کو تسلیم کرنے کا تعلق ہے۔ بدھ مذہب اس سے بے نیاز ہے۔ بودھیوں کا عقیدہ ہے۔ کہ یہ دُنیا عناصر میں ظہور ترتیب سے عالم وجود میں آتی ہے۔ اور ان اجزا کے پریشان ہو جانے سے نابود ہو جاتی ہے۔ آپ جب لنکا پہنچے۔ تو آپ نے وہاں عناصر کو محکوم ثابت کیا۔ اور بتایا۔ کہ یہ "کسی" کے تابع فرمان اور پابند احکام ہیں۔ کامیاب فلسفہ حیات، خدا کے بے خوف کے فرمانبردار ہو کر چلنا۔ بتایا:۔

بھَے وِچ پَوَنُ وہَے سد واؤُ
بھَے وِچ چَلہِے لکھ دریاؤُ
بھَے وِچ اگن کڈھے وَے گارِ
بھَے وِچ دھَرتی دَبی بھارِ
سَگلیا بھؤُ لکھِیا سِر لیکھ
نانک نِربھَو نرنکار سَچُ ایکُ

اِس طرح دُوسری سیاحت کے دَوران میں آپ نے جین سادھوؤں اَور بُدھ عُلماء کے ساتھ تبادلۂ خیالات اور بحث مباحثہ کر کے اپنے نظریات کو واضح شکل میں پیش کیا۔

تیسری سیاحت شمال جانب کی یا "بدھ منٹھوں" کی سیاحت کے نام سے مشہور ہے۔ اس کی مُدت باقی تمام سیاحتوں سے کم ہے۔ یہ ۱۵۱۵ء تا ۱۵۱۷ء یعنی صرف دو سال میں ختم ہو گئی۔ اس میں آپ کرتارپور سے روانہ ہو کر جموں کشمیر۔ کوہ شوالک۔ سرمور۔ گڑھوال۔ بدری ناتھ

ہیم کنڈ۔ رام پور شہر۔ تبت۔ بھوٹان اور نیپال وغیرہ کا دورہ کر کے واپس کرتارپور پہنچے۔ تمام پہاڑی علاقے "جوگیوں" اور "سدھوں" کی مراقبہ گاہیں تھے۔ شمالی ہندوستان میں اس وقت "جوگ مت" کا دور دورہ تھا۔ ملک کے نوجوان "جوگ مت" کے زیر اثر اپنا گھر گھاٹ چھوڑ کر "سدھوں" کے مقامات پر چلے جاتے تھے۔ بھائی گورداس نے جوگیوں کے اس عمل کو اپنی "واروں" میں دنیا کے ڈوبنے کا باعث بتایا ہے:۔

" سِدھ چھپ بیٹھے پربتی کون جگت کو پار اُتارا
جوگی گیان وِہونیاں نس دن انگ لگائن چھارا
باجھ گرو ڈُبا جگ سارا (وار ۱۔ پوڑی ۲۹)

اِس سیاحت کو "جنم ساکھی" میں "سمیر پربت کی اُداسی" کا نام دیا گیا ہے۔ "ساکھی" میں لکھا ہے۔ کہ جب گورو صاحب سِدھوں کے پاس پہنچے۔ تو انہوں نے آپ کو شراب (مدّ) کا پیالہ پینے کو کہا۔ "جوگی" مراقبہ (سمادھی) کی تکمیل کے لئے ایک ہی پیالہ سے شراب پیا کرتے تھے۔ تاکہ بہ حالتِ نشہ یکسوئی کے ساتھ مراقبہ میں بیٹھے "آن حد شبد" سُن سکیں۔ اِس طور پر "جوگی" اور "سِدھ" "ہٹھ جوگ" کے ذریعہ سخت جسمانی ریاضت کر کے "آن حد شبد" سننے کے لئے خود کو تیار کرتے تھے۔ "جنم ساکھی" کے مندرجہ ذیل الفاظ اس گفتگو کو پیش کرتے ہیں:۔

" تب سِدھاں آکھیا، ایہہ سِدھاں کا پیالہ ہے تُوں بیؤ۔" "تب بابے آکھیا، اِس وِچ کیا پائیا؟ تب سِدھاں آکھیا، اِس وِچ گُڑ اُتے دھاوے کے پھل پائے ہیں۔ تب بابا بولیا:۔"

گُڑ کر گیان دھیان کر دھاوے
کر کرنی کس پائیے
بھاٹھی بھون پریم کا پوچا
اِت رس امیو چوائیے ۱۔۱

(شبد راگ آسا۔ ۱)

اِس سیاحت میں گورو صاحب نے سِدّھوں کے ساتھ سوال جواب کی صُورت میں "سِدھ گوشٹ" کے عنوان سے ایک طویل "بانی" "راگ رام کلی" میں فرمائی۔ یہ تخلیق ۷۳ بند پر مشتمل ہے۔ اس میں جوگ کے نظریات کی مفصّل وضاحت کی گئی ہے۔ گورو صاحب نے جوگیوں کی طرف سے خود ہی سوالات کر کے خود ہی بہت دلشگاف الفاظ میں ان کے جواب دیئے ہیں۔ ادبی نکتہ نگاہ سے یہ ایک فلسفیانہ نظم ہے۔ جس میں عقل اور تدبیر کی بونزینت ہے۔

"جوگیوں" اور "سِدّھوں" سے بحث کو جنم ساکھی میں درج ذیل کے مطابق ختم کیا گیا ہے:۔

تد سِدّھاں آدیش "آدیش" کیتا تد بابا بولیا

آدِ پُرکھُ کئو آدیس، تے او تھہے رَوڈا رہیا۔"

(پُراتن جنم ساکھی صفحہ ۱۱۳)

آپ کی چوتھی سیاحت ممالک مغرب کی ہے۔ اس میں آپ اسلامی مراکز پر تشریف لے گئے۔ روانگی کے وقت آپ نے نیلے رنگ کا لباس پہنا۔ ہاتھ میں عصا پکڑا۔ بغل میں کتاب دبائی۔ اور دوش پر مُصلّے اٹھایا۔ گویا بالکل اسلامی وضع بنا کر چلے۔ یہ سیاحت پانچ برس پر مشتمل ہے۔ اس میں آپ کرتارپور سے روانہ ہو کر شرق پور۔ رہتاس اور ڈیرہ غازی خاں وغیرہ ہوتے ہوئے براستہ سندھ عازمانِ حج کے ہمراہ مکّہ پہنچے۔ مکّہ۔ مدینہ۔ بغداد۔ مصر۔ ترکی۔ ایران۔ قندھار اور افغانستان سے ہوتے ہوئے براہِ کابل اٹک دریا پار کر کے حسن ابدال (پنجہ صاحب) ہو کر ۱۵۲۱ء میں واپس کرتارپور آئے۔ مکّہ کے واقعہ کو بھائی گورداس نے پہلی 'وار' کی ۳۳ ویں 'پوڑی' میں بیان کیا ہے۔ مکّہ کے حاجیوں اور قاضیوں نے یہ پہچان لیا تھا۔ کہ آپ جنم سے ہندو ہیں۔ اس لئے ان کا بڑا سوال، جس کا وُہ جواب طلب کرتے تھے۔ یہ تھا کہ ہندو دھرم اور مذہب اسلام دونوں میں سے کونسا مسلک بہتر اور اعلےٰ ہے۔ گورو صاحب کا جواب یہ تھا:۔

"بابا آکھے حاجیاں شبھ عملاں باجھوں دونویں روئی

ہندو مسلمان دوئے درگہ اندر لہن نہ ڈھوئی

مغرب کی سیاحت میں آپ نے اِسلامی نظریات و روایات کے پیشِ نظر لوگوں کو راہِ راست کی پابندی کا درس دیا۔ آپ کی شاعری اور تبلیغ

نے شریعت پرستوں میں نیک اعمال کا جذبہ پیدا اور بیدار کیا:۔

"نانک آکھے رے منا
سُنیئے سِکھ سہی
لیکھا رب میگیسیا
بَیٹھا کڈھ وہی

———— یا ————

"یَک ارزِ گفتم پیشِ تو، درگوش کُن کرتار
ہکا کبیر کریم تُو بے عیب، پروردگار۔" (آد۔)

اس طرح سیاحانہ زندگی میں گورو نانک صاحب کی شاعری کا رُخ نظریاتی اور فلسفیانہ صورت اختیار کر گیا۔ اس عہد کی تخلیقات میں ہندو۔ جین۔ بدھ اور اسلام کے مروّجہ نظریات پر شیریں اور افہامی نکتہ چینی کی گئی ہے۔ خصوصیت یہ ہے کہ پورے کلام میں کہیں بھی چبھنے والی کوئی بات نہیں ملتی۔ لیکن ہر موقعہ اور ہر مقام پر نیا راستہ اور نئی تجویز پہلو بہ پہلو پیش کئے گئے ہیں۔ سیاحانہ عہد کے ادب میں مفرد اشعار کے علاوہ "دکھنی اونکار" اور "سدھ گوشٹ"، جیسی عظیم منظومات تخلیق کی گئیں۔ اس عہد کی شاعری میں فنی مہارت پائی جاتی ہے۔ اور پنجابی زبان کے ذخیرۂ الفاظ میں گوناگوں اضافہ کیا گیا ہے۔

چاروں سیاحتوں کے بعد گورو صاحب کی مجلسی زندگی شروع ہوتی ہے۔ یہ ۱۵۲۱ء تا ۱۵۳۹ء یعنی اٹھارہ برس پر مشتمل ہے۔ معاشرتی زندگی کی عدم موجودگی کے مدِّ نظر آپ نے مثالی مجلسی زندگی کا نمونہ پیش کیا ہے۔ تاکہ فرد اور سماج بیک وقت نجات حاصل کر سکیں۔ تیسرے دورِ حیات کے دوران میں تخلیق کردہ تقریباً تمام ادب۔ معاشرتی اور سیاسی انصاف پر زور دیتا ہے۔ اور جملہ مخلوقات کے لئے مساویانہ سماجی زندگی کی ترغیب دیتا ہے

ہندوستان میں معاشرتی زندگی کی بے مقصدیت کا اولین باعث ہندوستانیوں کا ذات برادری میں منقسم ہونا تھا۔ اس کمزوری کا احساس

دلانے کے لئے آپ "ایمن آباد" میں بھائی "لالو" کے ہاں گئے۔ جسے ذات پات کی تقسیم کے مطابق ادنےٰ سمجھا جاتا تھا۔ اس کے ہاں قیام کرنے پر شہر میں چرچا شروع ہو گئی۔ اپنی اعلےٰ ذات پر فخر کرنے والوں نے اس بات کا بہت بُرا منایا۔ "ایمن آباد" کا حاکم "ملک بھاگو" اس طبقہ کی قیادت کرتا تھا۔ لوگوں کے جھوٹے فخر و مباہات کو جھنجوڑنے کے لئے آپ نے "سری راگ" میں مندرجہ ذیل "شبد" گایا۔ اس میں انسان کو محتاط رہنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ اور "شبد" کے خاتمہ پر متاثر کن ڈھنگ سے یہ بتایا گیا ہے۔ کہ خدا کا مقام ادنےٰ ترین مخلوق میں ہوتا ہے۔ اور اس کی بخشش زیریں مقامات پر ہی ہوتی ہے :۔

" نیچاں اندر نیچ جات نیچی ہُوں ات نیچ

نانک تن کے سنگ ساتھ، وڈیاں سیوں کیا ریس

جتھے نیچ سمالیئن، تتھے ندر تیری بخشیس "

انہیں ایام میں بابر نے ایمن آباد پر حملہ کیا۔ گورو صاحب نے مغلوں اور پٹھانوں کے مابین خوفناک تصادم میں بے گناہ جانیں خصوصاً مستورات اور معصوم بچّوں پر ہونے والے مظالم کو بچشم خود دیکھا۔ آپ کا نازک دل بھر آیا۔ چنانچہ آپ نے چشم دید مظالم کا حال اشعار میں بیان فرمایا۔ یہ تخلیقات رونگٹے کھڑے کر دینے والی ہیں۔ ان میں ہندوستان کی معاشرتی اور سیاسی زندگی کو ازسرِ نو تعمیر کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ جوگی پیر اور دیگر مذہبی راہنما جو خود کو خدا کے ساتھ وابستہ ظاہر کرتے تھے۔ اُن کی نا اہلیت کو عُریاں کیا گیا ہے۔ گُورو صاحب نے مظلومین کی چیخ و پکار سن کر خدا سے فریاد کرتے ہوئے اُسے بلبلا رہی مخلوق کی خبر گیری کرنے کے لئے مخاطب کیا گیا ہے :۔

" کھراسان کھسماناں کیا ۔ ہندوستان ڈرائیا

آپے دوس نہ دے ئی کرتا ، جم کر مُغل چڑھائیا

اے تی مار پئی کُرلاتے ، تے کی درد نہ آئیا

کرتا تُوں سبھناں کا سوئی

جے سکتا سکتے کو مارے

تاں من روس نہ ہوئی ۔ رہاؤ ۔ " (آسا محلا ۱)

علاوہ ازیں اسی زمانہ میں " جپ نسان " اور " بارہ ماہا تکھاری " دو عظیم تخلیقیں عالم وجود میں آئیں۔ ان میں سماجی زندگی کی خصوصیت اور کامیاب حیاتِ بشری کا ارتقاء پیش کیا گیا ہے۔ " جپ نیسان " دُنیا کی معدودے چند مسلسل منظومات میں سے ایک ہے۔

اِس نظم کی تعمیر فنی اور سائنٹیفک ہے۔ اس نظم میں چالیس " چھندوں " کو چار چار کے مجموعہ کی صورت میں کسی دس منزلہ عمارت کی زیریں بالا منازل کے طور پر تعمیر کیا گیا ہے۔ پہلے " شلوک " میں اپنے نصب العین کی اعلیٰ خوبی " سچ " کو چار مرتبہ دوہرایا ہے۔ پہلی " پوڑی " میں اصل مضمون کا ایک سوال (کو سچیارا ہوئیے) کے ساتھ آغاز کیا گیا ہے۔ باقی نظم میں معاشرتی اور نظریاتی پہلوؤں سے رائج الوقت نظریات کو الگ کر کے کامیاب روحانی زندگی کا ارتقاء دکھایا گیا ہے۔ اختتامیہ " پوڑی " میں ایک حسین تمثیل کے ذریعہ پورے مضمون کو لفظی تصویر میں مجسم کیا گیا ہے :-

" جتُ پاہارا دِھیرجُ سُنیار
اَہرنِ مَتِ ویدُ ہتھیارُ "

دُوسری طویل نظم " بارہ ماہا " تکھاری راگ میں ہے۔ اس کے سترہ[17] " چھند " ہیں۔ اس میں انسان کی رُوحانی پکار کو بارہ مہینوں کے نام بنام ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ گُرو صاحب کی آخری تخلیق تسلیم کی جاتی ہے۔

" جنم ساکھی " کی ۵۷ ویں اور آخری " ساکھی " میں جس کا عنوان " جوتی جوت سماؤ " ہے۔ اس " بانی " کے متعلق لکھا ہے :-

" تب بابا بسماد دے گھر آئیا۔ تتھوں چہل حکم ہوئیا
راگ تکھاری کیتا ، بابا بولیا بارہ ماہ
رات اُترٹ دیلا ہوآ ، چلانے کے وَخت
تکھاری چھند چہلا ، بارہ ماہا "

(پُرانی جنم ساکھی صفحہ ۱۲۹)

اس نظم میں گورو صاحب نے پنجابی ماحول یہاں کے آب و ہوا - درختوں - پھولوں - پھلوں - موسموں - تاریخوں اور مہینوں کا تذکرہ کر کے تخیل کے زور پر زندگی کے ایام گزشتہ سے ازسرِ نو لطف اندوز ہوتے ہوئے کامیاب نقشِ حیات متشکل کیا ہے۔ اِس نظم کے

ذریعہ خطۂ پنجاب، یہاں کی فطرت، تہذیب و تمدن اور زبان دنیائے ادب میں زندہ جاوید ہو گئے ہیں۔ انسان اس دنیا میں کیوں آیا؟ اور یہاں زندگی کس طرح بسر کرنی چاہیئے۔ تاکہ وقت آخر اسے "سہاگن" کی صورت اپنے مالکِ حقیقی کے حضور شرفِ قبولیت حاصل ہو سکے۔ یہ اس نظم کا موضوع و مضمون ہے۔ اس نظم میں متذکرہ صدر سوالات کے جواب رومانی زبان میں دیئے گئے ہیں۔ اس نظم کے پہلے "چھند" میں مالک حقیقی کو مخاطب کیا گیا ہے۔ اور ساتھ صالح زندگی کا عمل بھی بتایا ہے۔ پانچویں "چھند" میں عظیم شاعر (گورو نانک صاحب) نے پنجاب کی رنگین سرزمین خصوصاً علاقہ شیخوپورہ کی 'بار' کا طرزِ حیات پیشِ نظر میں رکھ کر آقائے ازلی سے جدائی کا درد پیش کیا ہے۔ اختتامیہ اشعار میں فرماتے ہیں:-

بے دس ماہ رُتی تھتی وار بھلے
گھڑی مورت پل ساچے آئے سہج ملے
پر بجھ ملے پیارے کارج سارے
کرتا سبھ بِدھ جانے
جن سیگاری تِسہہ پیاری
میل بھیا رنگ مانے
گھر سیج سُہاوی جا پر راوی
گُرمکھ مستک بھاگے
نانک اہنِش راوے پریتم
ہر ور تھر سہاگے (۱۷)"

یہ ہے گورو نانک صاحب کے تخلیق کردہ ادب کا نمونہ۔ یہ کلام خاص جو تمام شعبہ ہائے زندگی میں پنجاب کے عرصۂ ادب سے کو منور کرتا رہا ہے۔

ابتدائی دور کا ادب۔ پنجاب کے مختلف کاروبار میں اندرونی چمک دمک پیدا کرتا ہے۔ دوسرے دور کا ادب ہندوستان

کے مروجہ نظریات کی حقیقی چمک اُجاگر کرنے کے لئے تخقیقی پہلوؤں کا مظہر ہے۔ تیسرے دور کا ادب کامیاب معاشرتی زندگی اور اعلےٰ ترین روحانی حلقہ ہائے حیات کی اچھوتی بلندیاں چھونے کی ترغیب دیتا ہے۔ اور مجموعی مثالی زندگی کی اعلےٰ منازل کا عکاس ہے۔ ایسے عظیم اور سچے رہبر کی ستّر سالہ قدموسی سے عالم ناسوت کی زمین پاکیزہ ہوئی۔ ارشادات کی سماعت سے ہر مرد و زن کو راہِ نجات حاصل ہوئی۔ موسیقی اور غنا کی تانوں سے تمام مخلوقات اور نباتات میں خدائی جھنکار پیدا ہوئی۔ اور اُن کے نورانی دیدار سے تمام عالم کی دُھند کافور ہوگئی۔ اور خلقِ خدا جھوم جھوم کر ''یوں گنجار اُٹھی،۔

”ست گُرُو نانک پرگٹیا

مٹی دُھند جگ چانن ہوا“

”گھور کلجگ“ کی شب تیرہ و تار میں گوروصاحب کا مقدّس کلام عظیم روشنی کی صورت میں نمودار ہوا۔ یہ مالک کا کلام تھا۔ اور اس میں خدا کی آقائی کی توصیف سرمدی سُر تال پر گائی گئی ہے۔ اس کی تابش وقت کی لامتناہیت تک پھیلی ہوئی ہیں۔ اور یہ ازلی و ابدی روحانیت کا خزانہ عام و اہلِ عالم کو مالا مال کرتا اور دُنیا کے تمام ذی روحوں کو نجات کا راستہ دکھاتا ہے۔ قلب کی تپش کو سکون بخشتا ہے۔ اور دل کی بے چینی کو یکسوئی عطا کرتا ہے۔ اور گورو کی سنگت (مجلس) میں ایک پنگت (صف) اور مساوات کے نظریہ کو معین کرتے ہوئے محیر العقول۔ خدائی کرشموں کو سمجھنے۔ لطف اندوز ہونے اور ان سے بے مثال ترغیب و تاثیر حاصل کرنے کے لئے قلب انسانی کو جھنجھوڑتا ہے۔ باطن کو منوّر کر دیتا ہے۔ جہالت کی تاریکیاں مٹاتا ہے اور انسان بہ آسانی وہ مقام حاصل کر لیتا ہے۔ جہاں عظیم مسرت اور عظیم حالت ذی شعوری تو ہے ہی لیکن جو بنی نوعِ انسان کو حسنِ کردار یعنی خدمت اور فیض رسانی کے اعلےٰ اوصاف سے بھی متصف کر دیتا ہے۔ اِس طرح یہ ذات اور کُل ہر دو کی نجات کا باعث بنتا ہے۔ جیسے جیسے اس کے قریب جاتے ہیں۔ اس کا مقدّس لمس انسان کی ”کایا کلپ“ کر دیتا ہے۔ اور اُس میں ایک انوکھی تقدیس اور خوش کرداری کا جذبہ جاگ اُٹھتا ہے۔ دل کا کنول نام کے عظیم آہنگ میں کھل اُٹھتا ہے۔ ہمیشہ اِرتقاء میں رہنے والی حالت میں دکھوں اور گناہوں کے اثر سے آزاد ہو جاتا ہے۔

گورو نانک صاحب کا کلام ایک وسیع سمندر کے مانند ہے۔ جس کی لامتناہی ہریں خدائی نور میں جھلملاتی اور قلب و روح کو وجد میں لے آتی ہیں۔ لیکن یہ عظیم سمندر بپھرا ہوا نہیں۔ بلکہ پُر سکون اور بے حرکت ہے۔ اس کی گہری سنجیدہ اور عمیق تہوں میں لاتعداد ہیرے۔ جواہرات۔ لعل۔ گوہر اور موتی بکھرے پڑے ہیں۔ ”گوربانی“ کی کسی ایک ہدایت پر بھی عمل کرنے سے بے شمار لعل و گوہر حاصل ہو سکتے ہیں۔

"مَتِ وِچ رتن جواہر مانک جے اِک گُرؔ کی سِکھ سُنی"

گورونانک صاحب نے لامحدودیت کے ابحار شیر کو بلو کر بے بہا جواہرات اپنے کلام کی صورت میں انسانیت کو ہمیشہ کے لئے بخش دیئے ہیں۔ ان کی بہاء بے بہاء ہے اور فائدہ و تجارت بھی بے بہاء ہے۔ کثیر التعداد اصنافِ سخن "چھند۔ پربندھ" اور راگ راگنیوں میں کہا گیا یہ کلام انسانی زندگی کو اعلےٰ درجہ کے روحانی احساس اور اطمینان و طمانیت عطا کرتا ہے۔ جو اپنے مزاج سے "پرم پد" یعنی عالم ناسوت کی منتشر حالت سے نکال کر عالم لاہوت کی مبسوط حالت میں لے جاتا ہے۔ جہاں دُکھ سُکھ غم خوشی۔ گناہ۔ ثواب۔ مٹی۔ سونا سب یکساں نظر آتے ہیں۔ فنی پہلو سے یہ ایک بلند پایہ کلاسیکل مسلک کی آفاقیت کو اُجاگر کرتا ہے۔

مختصراً یہاں گورونانک صاحب کے کلام (بانی) کی تفصیل دی جاتی ہے۔ تاکہ قاریئں اس عظیم تخلیق کے گوناگوں پہلوؤں سے روشناس ہوسکیں۔ اِس تفصیل میں اس بات کا خاص دھیان رکھا گیا ہے۔ کہ "شری گورو ارجن دیو صاحب" کی قایم کردہ روائیت کی روشنی میں ہی اس کی درجہ بندی کی جائے۔ اس کے علاوہ دیگر کوششیں بسا اوقات شبہات کا باعث بن سکتی ہیں۔ لہذا اگلے صفحات پر درج تفصیل میں "بانی" کی ترتیب کو "سری گورو گرنتھ صاحب" میں راگ راگنیوں۔ اصنافِ سخن اور دیئے گئے خاص عنوانات کے مطابق ہی رکھا گیا ہے

سلسلہ	نام راگ	کلام کی صنف یا ہیئت	خاص عنوان کے تحت کلام	میزان
۱	-	-	جپ	۱(۳۸+۲ شلوک+۱-مول منتر=۴۱)
۲	آسا	-	سودر ع۱	۱+۳=۴ شبد
۳	گئوڑی آسا۔ دھناسری		سوہلا ع۲	۳ شبد
۴	سری	پدے	-	چوپدے ۲۸: پنچ پدے اور (۱۳-۱۶-۱۸) تپدے ۲- (۲۶ - ۳۲)=۳۳
۵	سری	اشٹ پدیاں	-	۱۸
۶	"	-	پہرے	۲
۷	"	وار جہلا ۴ میں درج شلوک	-	۷
۸	ماجھ	اشٹ پدیاں	-	۱
۹	"	-	وار ماجھ کی	۱ (پوڑیاں ۲۷ شلوک ۴۶)
۱۰	گئوڑی گوآریری	پدے	-	تپدے ۲ (۱، ۳) چوپدے ۲ (۲، ۴)
۱۱	گئوڑی دکھنی	پدے	-	چوپدے ۷، پنچ پدے ۱ (۶) = ۸
۱۲	گئوڑی جیتی	پدے		چوپدے ۵ (۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۸، ۱۹) چھ پدے ۲ (۱۳، ۱۷) = ۷

سلسلہ	نام راگ	کلام کی صنف یا ہیئت	خاص عنوان کے تحت کلام	میزان
۱۳	گَوڑی پوربی دیپک	پدے	-	چوپدا - ۱ = ۲۰
۱۴	گَوڑی گواریری	اشٹ پدیاں	-	۱۶
۱۵	گَوڑی بے راگنی	" "	-	۲
۱۶	" پوربی	چھنت	-	۲
۱۷	آسا	-	سودر	۱
۱۸	"	پدے	-	چوپدے ۳۱، پنج پدے ۲ (۱۹ - ۲۴) دوپدے ۲ (۲۹، ۳۰) = ۳۹
۱۹	آسا	اَشٹ پدیاں	-	۲۲
۲۰	"	-	پٹی	۱ (۳۵۔ شبد)
۲۱	"	چھنّت	-	۵
۲۲	"	-	وار	۱ (پوڑیاں ۲۴ شلوک ۴۵ (۶۹)
۲۳	گجری	چوپدے	-	۲
۲۴	"	اَشٹ پَدیاں	-	۵
۲۵	بہاگڑا	وارم: ۴ میں درج شلوک		۲
۲۶	وَڈ ہنس		-	چوپدے ۲۰ چرنوں کا شبد
۲۷	"	چھنّت	-	۲
۲۸	"	-	الا ہنیاں	۲ (۱، ۲)

سلسلہ	نام راگ	کلام کی صنف یا ہیئت	خاص عنوان کے تحت کلام	میزان
۲۹	وڈہنس دکھنی	-	الاہنیاں	۳
۳۰	وڈہنس	وار م: ۴ میں درج	-	۳
۳۱	سورٹھ	چوپدے	-	دوتکے ۸ (۴-۱۱) چوتکے ۲ (۳-۱۲) ۲ چوپدے تین تک والے ۱ = ۱۴
۳۲	سورٹھ	آشٹ پدیاں	-	چوتکی ۱ تین تکی ۲ (۲، ۳) دوتکی ۱ (۴) = ۴
۳۳	سورٹھ	وار محلا ۳ کی میں درج شلوک		۲
۳۴	دھناسری	چوپدے	-	۸
۳۵	"	-	آرتی	۱
۳۶	"	آشٹ پدیاں	-	۲
۳۷	"	چھنت	-	۳
۳۸	تلنگ	پدے	-	چوپدے ۳ (۱، ۳، ۴) تپدے ۱ (۲) دوپدے ۱ (۵) = ۵
۳۹	"	شبد	-	۱
۴۰	سوہی	چوپدے	-	۹
۴۱	"	آشٹ پدیاں	-	۵
۴۲	"	-	کوچجی ۔ سوچجی	۱+۱ = ۲

سلسلہ	نام راگ	کلام کی صنف یا ہیئت	خاص عنوان کے تحت کلام	میزان
۴۳	سوہی	چھنت	-	۵
۴۴	"	سوہی کی وار مہلا ۳ میں درج شلوک	-	۲۱
۴۵	بلاول	چوپدے	-	۴
۴۶	"	اشٹ پدیاں	-	۲
۴۷	"	-	تھتی	۱ (۲۰ پد)
۴۸	"	چھنت	-	۲
۴۹	"	بلاول کی وار م: ۴ میں درج شلوک	-	۲
۵۰	رام کلی	چوپدے	-	۱۱
۵۱	" "	اشٹ پدیاں	-	۸ (۱-۷، ۹)
۵۲	رام کلی دکھنی	اشٹ	-	۱ (۸)
۵۳	" " "	-	اونکار	۱ (۵۴ پد)
۵۴	رام کلی		سدھ گوشٹ	۱ (۷۳ پد)
۵۵	" "	رام کلی کی وار مہلا ۳ میں درج شلوک	-	۱۹
۵۶	مارو	چوپدے	-	۱۲
۵۷	"	چوپدوں میں درج شلوک	-	۲ (۱، ۵)
۵۸	"	چوپدوں میں درج شلوکوں کے ساتھ شبد	-	۲

سلسلہ	نام راگ	کلام کی صنف یا ہیئت	خاص عنوان کے تحت کلام	میزان
۵۹	ماڑو	آشٹ پدیاں	-	۸
۶۰	ماڑو کافی	" "	-	۳ = ۱۱
۶۱	ماڑو	-	سوہلے	۲۲
۶۲	"	ماڑو وار جہلا۳ میں درج شلوک	-	۱۶
۶۳	تکھاری	-	بارہ ماہ	۱ (۱۷ پد)
۶۴	"	چوپدے	-	۳ (۳-۵)
۶۵	"	پنچ پدے	-	۲ (۲-۶)
۶۶	بھیرو	چوپدے	-	۸
۶۷	"	آشٹ پدیاں	-	۱
۶۸	بسنت	چوپدے دو تکے	-	۶
۶۹	بسنت ہنڈول	" "	-	۴
۷۰	بسنت	آشٹ پدیاں دو تکیاں	-	۴
۷۱	"	" " ایک تکیاں	-	۳
۷۲	بسنت ہنڈول	" " "	-	۱
۷۳	سارنگ	چوپدے	-	۳
۷۴	"	آشٹ پدیاں	-	۲
۷۵	"	شلوک وار جہلا۴ میں درج	-	۳۳
۷۶	ملار	چوپدے	-	۹

سلسلہ	نام راگ	کلام کی صنف یا ہیئت	خاص عنوان کے تحت کلام	میزان
۷۷	ملار	اشٹ پدیاں	-	۵
۷۸	”	-	وار	۱ (پوڑیاں ۲۷ شلوک ۴۴)
۷۹	پربھاتی بھاس	چوپدے	-	۱۷
۸۰	” ”	اشٹ پدیاں	-	۶ (۱-۳،۵-۷)
۸۱	پربھاتی دکھنی	” ”	-	۱ (۴)
۸۲	-	” ”	شلوک سہسکرتی	۴
۸۳	-		شلوک واراں اور زائد	۳۲

	کل میزان	۵۸۶

۳

گورونانک کا شاہکار

"جپ جی"

"جپ جی" صاحب ایک عالمانہ، شعری تخلیق ہے۔ پنجابی زبان میں اس کے تقابل کی کوئی دیگر شعری تخلیق موجود نہیں ہے۔ جس میں ایسے عمیق نفسیاتی موضوع کو تعقلی اور نتیجہ خیز ڈھنگ سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا گیا ہو۔ جپ جی صاحب میں "صداقت ازلی" کے ساخت لانیفکیت، کے پیچیدہ سوال کو کمال ہنرمندی سے حل کیا گیا ہے۔ خوبی یہ ہے۔ کہ اس قدر ٹھوس اور سنجیدہ سوال کو صرف چالیس۴۰ چھندوں یعنی دو۲ شلوکوں اور ۳۸ "پوڑیوں" یا کل ۴۹۷۷ الفاظ کے ذریعہ بیان کرکے "کوزہ میں سمندر" بند کئے جانے والے اختصار کا اظہار کیا ہے۔ مضمون کے نفسیاتی آغاز، عروج اور اختتام سے تخلیقی فن۔ پرواز خیال۔ صورت گری۔ اشعار کے تنوّع اور زبان و بیان کی نادر تشبیہات کے موزوں استعمال سے فنِ سخن کی انتہائی بلندیوں کو چھو لیا گیا ہے۔ پنجابی زبان کے اِمکانات، جیسے کہ، اس کی توضیحی اہلیت۔ الفاظ کی موزونیت۔ اختصار بیان وغیرہ اس تخلیق کے ذریعہ چمک اٹھے ہیں۔ "جپ جی" صاحب کے مطالعہ سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے۔ کہ سولھویں (۱۶ویں) صدی میں، جبکہ ابھی ہندوستان کی نامور بولیاں مثلاً اردو اور کھڑی بولی ہندی وغیرہ وجود میں بھی نہیں آئی تھیں۔ اس وقت پنجابی بولی کی بنیاد قائم ہو چکی تھی۔ معاشرتی اور تہذیبی و تمدنی پہلو سے "جپ جی" سولہویں صدی کے پنجاب کی زندہ جاوید تصویر ہے۔ جس میں اُس وقت کے اعتقادات۔ روایات۔ رسومات

اور مذاہب جھانک رہے ہیں۔ اور موجودہ پنجاب کے صحت مند تمدن کا راہبر (جپ جی کا خالق) نئے تعمیری اور سائنسی نقطہ نظر

کی نشان دہی کرتا ہوا ملتا ہے۔

مضمون کا نباہ

(الف) آغاز:-

سولہویں صدی کی ادبی روایت کے مطابق طول طویل تمہید کے بعد اصل مضمون شروع کیا جاتا تھا۔ لیکن "جپ جی صاحب" میں براہ راست ہی مرکزی موضوع کا آغاز کیا گیا ہے۔ ابتدا ہی محض چودہ[۱۴] الفاظ کے ذریعہ، جن کو "مُول منتر" کہا جاتا ہے۔ "ازلی صداقت" (پرم سچ) کے خط و خال واضح کئے گئے ہیں۔ اس شان و شکوہ کو بذریعہ الفاظ مزید واضح کر سکنا ممکن نہیں ہے۔ "ازلی صداقت" کے "سچ" ہونے کی خوبی کو ایک ہی "شلوک" میں "سچ" لفظ کو چار مرتبہ استعمال کر کے الفاظ کے استعمال کی ہنرمندی سے قاری کے دل میں "ازلی صداقت" کے عرفان کی اُمنگ بیدار کی گئی ہے۔ اور اس طرح فلسفیانہ مضمون کو دلچسپی کی چاشنی دے دی گئی ہے

آدِ سچُ جگادِ سچُ

ہے بھی سچُ نانک ہوسی بھی سچُ

پہلی پوڑی میں "کِوَ کوڑے تُٹے پال" کا سوال اٹھا کر اور "حکمُ رضائی چلنا نانک لکھیا نال" کا ایمائی جواب دے کر حیات بشر کا مقصد، جھوٹ کی دیوار کو گرانا اور "ازلی صداقت" کے ساتھ وابستگی کا حصول بنا کر پورے مضمون کی پیرہ کشائی کی گئی ہے۔ دوسری پوڑی میں تمام عالم کو "ازلی صداقت" کے حکم کا عظیم مظہر کہا گیا ہے۔ اور تیسری پوڑی میں پوری کائنات کو سُر تال کے ساتھ اس کے گُن گاتی ہوئی ظاہر کر کے۔ دُنیا کو بزم سماع اور "ازلی صداقت" کو بے پرواہ اور بے خودی کی صورت میں متشکل کیا گیا ہے۔ "نانک وِگسے وے پرواہُ۔" اس طرح ایک شلوک اور تین پوڑیوں کے ذریعہ مضمون کا میدان تیار کیا گیا ہے۔ اور مضمون کے اہم پہلوؤں جن کی وضاحت آئندہ مقصود ہے، جھلک دکھا دی گئی ہے۔ یہ مضمون کا فنی۔ عقلی اور ڈرامائی آغاز ہے۔ جس کو زمانۂ جدید کی ایجاد کہا جا سکتا ہے۔

(ب) تعمیر:-

مضمون کے سلسلہ وار مطالعہ سے قبل بالترتیب تعمیر قابل دید ہے۔ جس طرح آغاز ایک "شلوک" اور تین "پوڑیوں" یعنی چار "چھندوں" سے کیا گیا ہے۔ اسی طرح پوری تعمیر کو چار چار "چھندوں" کی چوکڑی کے ذریعہ فنکارانہ ڈھنگ سے مکمل کیا گیا ہے۔ آغاز اور اختتام میں ایک ایک "شلوک" اور درمیان میں ۳۸ "پوڑیاں" ہیں۔ جملہ چالیس چھند چار چار کے گٹ کی شکل میں، تعمیر خیال کی ایک دلکش دس منزلہ عمارت کا ڈھانچہ پیش کرتے ہیں۔

ڈرامائی آغاز کے بعد تعمیر کی بنیاد یعنی چوتھی "پوڑی" میں "ازلی صداقت" کے ساتھ ربط حاصل کرنے سے متعلق شاعر نے اپنا خیال ایک مصرع میں پیش کر دیا ہے۔ "امرت ویلا سچ ناؤ وڈیائی ویچار" انسانی ذریعہ اتنا ہی ہے۔ "ندری موکھ دوآر" لکھ کر اس ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے انسان کو بخششِ خداوندی کا خواہاں بنے رہنے کی اطلاع دی ہے۔ یہی "گورمت" کا ایک لفظی فلسفہ ہے۔ اپنا نظریہ بیان کرتے ہی شاعر (گورونانک صاحب) نے اگلی تین پوڑیوں میں درج ذیل مروجہ عقائد کا تجزیہ کر کے ان پر سائنٹیفک نکتہ چینی کی ہے۔ اول خدا کو کسی "دیوی دیوتا" کی شکل میں معین کرنا۔ دوسرے تیرتھوں وغیرہ پر اعتقاد رکھنا۔ تیسرے "یوگ" کے ذریعہ حاصل کردہ طویل العمری سے ناموری حاصل کرنے کو مقصدِ حیات سمجھنا۔ اس طرح تعمیر کے پہلے درجے میں مُجوزہ پنجاب کا نیا نکتۂ نظر جنم لے رہا ہے اور سولہویں صدی میں پنجاب کے مروجہ نظریات دکھائی دیتے ہیں۔

تیسری اور چوتھی منزل میں یہ نکتۂ نگاہ اختیار کرتے اور گورو کی تعلیم کو "سننے" اور "ماننے" سے جو عرفان حاصل ہوتا ہے۔ نیز جو روحانی حالت میسر آتی ہے۔ اس کی وسعت کا گراف کھینچا گیا ہے۔

پانچویں مقام پر گزشتہ منازل طے کر چکے انسان کو "پنچ" کا امتیازی نام دیا گیا ہے۔ جو درگاہ میں قبول ہوتا ہے۔ یہ "پنچ" بھی خدائی کائنات کی انتہاء کو نہیں پا سکتا۔ اور نہ ہی انتہا پانا انسانی مقصد ہے۔ آئندہ "پوڑیوں" میں خدا کی لامتناہیت بتانے کے لئے ایک طرف عابدوں، زاہدوں، قاریوں، درویشوں اور بہادروں اور دوسری جانب بہتان طرازوں، ٹھگوں، ڈاکوؤں، دروغ بافوں اور چوروں کو "اسنکھوں" (کروڑ ہا کروڑ) کی تعداد میں شمار کیا

گیا ہے۔ لفظ "اسنکھ" کے استعمال کو بھی مجبوری قرار دیا ہے۔ کیونکہ لکھنا اور بولنا الفاظ کا استعمال کئے بغیر ممکن نہیں ہے۔ شعری ترنگ دینے کے لئے شاعر نے اپنے آپ کو "نانک نیچ کہے ویچارُ" لکھ کر اور خدا کی صداقت کو اُجاگر کرنے کے لئے "تو سدا سلامت نرنکار" کا مصرع ہر ایک پوڑی کے آخر میں دوہرا کر مضمون کے بیانیہ پہلو کو "جپ جی" کے عین وسط میں لے جا کر ختم کیا ہے۔

مضمون کے بیانیہ پہلو کے اختتام پر اس کا تحقیقی پہلو چھٹی منزل سے شروع ہوتا ہے۔ اس لئے سب سے پہلے مضمون کا مرکزی خیال "بھریئے مت پاپاں کے سنگ۔ اوہُ دھوپے ناوے کے رنگ" کو پھر دیگر الفاظ میں دوہرایا گیا ہے۔ اگلی "پوڑی" میں انسانی تشنگی کی سیری کا سرچشمہ "ست سُہان سدا من چاؤ" کی خوبیوں والا خدا بنایا ہے۔ اور اس کی وسیع صورت کا جلوہ دکھا کر ویدک، سیمیٹک اور جوگ وغیرہ عقائد پر محققانہ روشنی ڈالتے ہوئے "ندیاں اتے واہ پوے سمند نہ جانیئے" لکھ کر دنیوی مجبوری کی تصویر کشی کی گئی ہے۔

ساتویں منزل میں گذشتہ موضوع کو جاری رکھا گیا ہے۔ لیکن تحقیق کا رُخ مذاہب سے بدل کر بے شمار خدائی نعمتوں کو خورد بینی نگاہ سے دکھانے کی جانب موڑ دیا گیا ہے۔ "جپ جی" کی ۲۴ ویں "پوڑی" میں "انت نہ" ۲۵ ویں میں "کیتے" اور ۲۶ ویں میں "اَمل" وغیرہ مخصوصات کے ذریعہ دنیاوی، اخلاقی اور روحانی خوبیوں والی نعمتوں کا خصوصی ذکر کر کے انسان کے دل کو عبادت کے رنگ سے رنگا گیا ہے۔ اس بندگی آخری "پوڑی" میں خدا کی افضلیت کا ملکوتی تاثر پیدا کرنے کے لئے نا قابل رسا ، انوکھے اور وجدانی، دربار کی تخلیق کی گئی ہے۔ جس کے دروازے پر باد و آب و آتش وغیرہ عناصر سے لے کر تارک، صادق، شاکر، صابر، بہادر، جنگ آزما اور طبقات و کائنات وغیرہ دست بستہ کھڑے مدح سرائی کرتے دکھائے گئے ہیں۔ یوں! اس حصّہ میں "ازلی صداقت" کو پورے جاہ و جلال میں اور "بشر" کو صادق کی صورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔

ہندوستان میں اُس وقت ایسے محیطِ کل، اکمل ترین اور ہر جگہ موجود خدائے برتر کو بھی زمان و مکان کے ردّ و بدل اور تغیرات سے الگ الگ فرقوں نے علیحدہ علیحدہ شکل دے دی تھی۔ شمالی ہندوستان میں "جوگ مت" اور اس کی مختلف شاخوں، مشرق اور جنوب میں "ویشنو" اور "شیو" وغیرہ "مت" زوروں پر تھے۔ آٹھویں منزل کی دو پوڑیوں میں عظیم محقق تخلیق کار

(یعنی گورو نانک صاحب) نے ان کیفیتوں اور ان کی مذہبی روایات اور مواد کو نہایت مہارت کے ساتھ علیحدہ علیحدہ کیا ہے۔ اس لیے

کی ہر ایک "پوڑی"، "آخرمیں" آدیس تسے آدیس۔ آدِ اِنیل انادِ اناہت جگ جگ ایکو ویس" لکھ کر آفتابِ علم کو منور کر دیا ہے

جس سے مختلف کیفیتوں اور مسلکوں کے ستاروں کی روشنی غائب ہو گئی ہے۔

یہاں پہنچ کر راستے کا بیان اور ادھر ادھر کی تخلیقی دونیں طے ہو چکے ہیں۔ اس لئے مضمون کی رفتار رواں دواں چوٹی

کی جانب لپکتی ہے۔ ترغیب دہندہ فنکار مضمون کو شخصی لمس دیتے ہوئے محولہ بالا "آدِ انیل اناد اناہت" خدائی "صفت

سالاہ" میں ایک زبان، لاکھ زبانیں، بیس لاکھ زبانیں، نہیں نہیں ان کی بھی لاکھ لاکھ گردشیں سے جٹ جاتا ہے۔ کیونکہ

اس راہ پر چلتے ہوئے آہستہ آہستہ روحانی منازل کی رسید حاصل ہوتی ہے۔ جو کسی دیگر قوت سے حاصل نہیں ہو سکتی۔

پہلی منزل وہ ہے جہاں "راتی رُتی تھِتی وار" کے مانند قانون یعنی فرض میں مشغول ہو کر معینہ چال سے چلتا ہے۔ کہ اس

کو "دھرم کھنڈ" کہا گیا ہے۔ دوسری منزل وہ ہے۔ جہاں زندگی اس شاہراہ کی ساخت اور اس سفر کی طرفگی سے آگاہ ہو

جاتی ہے۔ اس کو "گیان کھنڈ" کہا گیا ہے۔ یہاں فدواں پڑاؤ ختم ہوتا ہے۔ اور ساتھ ہی "دنیوی منازل" جو فرض

اور علم و عرفان یعنی دماغ کے دائرے تک ہی محدود ہیں۔ ختم ہو جاتی ہیں

(ج) عروج اور اختتام :-

دسویں اور آخری پڑاؤ میں نفسیاتی اور روحانی سفر کا ذکر آتا ہے۔ جو انسانی ارتقاء کی چوٹی ہے۔ تیسری منزل کو "سرم کھنڈ"

کہا گیا ہے۔ جہاں "سُرتِ مَتِ مَنِ بدھ" کی تراش خراش ہوتی ہے۔ چوتھی منزل "جودھ مہابل سور" کے مقامات

کی ہے۔ اس کو "کرم کھنڈ" کہا گیا ہے۔ یہاں "مرن اور ٹھگن" کا سلسلہ بالکل ہی نہیں ہوتا۔ "نہ اوہ مرہ نہ

ٹھاگے جاہِ" یہ روحانی استحکام کی حالت ہے۔ پانچویں اور آخری منزل "سچ کھنڈ" ہے۔ یہاں خدا کا اپنا قیام

ہے۔ "سچ کھنڈ وسے نرنکار" اس منزل پر پہنچ کر انسان تمام اقسام کی قطاروں اور دیواروں کو توڑ کر "ازلی صداقت"

کی ذاتِ لامحدود میں جو ابدی شگفتگی سے معمور ہے، جا ملتا اور اس کے ساتھ یک جسد و یک جان ہو جاتا ہے۔ "ویکھے

وِگسے کر سے وِیچار" یہ مضمون کی تعمیر کا منتہائے عروج یا اس کی بلند ترین چوٹی ہے۔ کامل فنکار نے مضمون کی انتہائی بلندی

کو چھوتے ہی خاتمہ میں جدید یک بابی ڈرامہ، سے بھی زیادہ تیزی اور چابک دستی دکھائی ہے۔ اس قدر سنجیدہ عمیق۔ وسیع اور دنیا بھر کی واقفیت سے لبریز مضمون کو کمال سلیقہ مندی سے ایک "پوڑی" میں کسی ماہر مرصع ساز کی طرح سمیٹ لیا ہے۔ اور آخری شلوک" میں سردارِ کائنات، انسان کے مقصدِ حیات کی پیچیدگی کے سلجھاؤ اور عقدہ کشائی پر فتح کے شادیانے بجائے ہیں:۔

" جنی نام دھیائیا گئے مسکت گھال
نانک تے مکھ اُجلے کیتی چھٹی نال "

یہ ہے دنیائے ادب میں ضبط و توازن کے مثالی استعمال کا نمونہ جو اہلِ ادب کو فنی بلندیوں کی جھلک دکھاتا ہے۔ مضمون سے اس کامل عمدہ برآئی میں وضاحت ہے۔ اختصار ہے، یک آہنگی ہے یکسانیت ہے۔ اور سب سے زیادہ، مضمون کے آغاز، نکتہ عروج اور اختتام میں وہ فن ہے، جس کی موجودگی مضمون کو چمک دمک اور حسن دے کر دائمی اور زندہ جاوید ادب بنا دیتی ہے اور صاحبِ تخلیق کی شخصیت کے گرد استادی کا ہالہ جھلکا دیتی ہے۔

سودر (رہِ راس)

" راگوں" کے مطابق مرتب "بانی" سے قبل گرنتھ صاحب میں " نِت نیم" کی دو خاص "بانیاں" اور درج ہیں۔ " سودر" اور "سوہلا"، سکھ مسلک کے آئین یا ضابطہ کے مطابق یہ دونوں 'بانیاں' شام اور رات کو پڑھی جانے والی ہیں۔ اسی طرح "جپ" اور "جاپ"، دن چڑھنے سے قبل پڑھی جانے والی 'بانیاں'، ہیں۔ اس آئین کے متعلق سکھ مسلک (گورمت) کے مستند شارح بھائی گورداس لکھتے ہیں:۔

" سودر آرتی گاوئے امرت ویلے جاپ اُچارا "

" گرنتھ صاحب" میں رہِ راس " نام کا کوئی عنوان نہیں، صرف پہلے " شبد" کے ساتھ " سودر" کا عنوان درج ہے۔ مروجہ رہِ راس " کی 'بانی' میں گورونانک صاحب کے چار" شبد" آتے ہیں۔ جو تمام تر راگ آسا میں ہیں۔ 'سودر' کا خاص عنوان دیئے جانے کا مطلب اس تخلیق کے لطیف جذبات سے متعلق ہے۔ یہ 'عنوان'، اگرچہ اس 'شبد' کے پہلے رکن سے

ماخوذ ہے۔ لیکن اگر قدرے بغور مطالعہ کیا جائے۔ تو فوراً معلوم ہوجاتا ہے۔کہ یہ حمد و ثنا خوانی کے الفاظ کے علاوہ ایک مخصوص تیقّن پر بھی روشنی ڈالتا ہے۔ اگر خدا (برہم) یا ذاتِ لافانی (اکال پرکھ) کوئی خاص سچائی یا لبشری اکائی ہے۔ تو وہ خالقِ حقیقی اس جملہ کائنات کے نظام کو کس طرح چلا رہا ہے۔ یعنی اس کا کوئی خاص مقام اور علاقہ ہے۔ رمزیہ فلسفہ کی ایک شدید تلاش کو بیدار کرتا ہے۔ درگاہ، حضوری یا "موکھ دوار" (باب نجات) وغیرہ جیسے اس جانب اشارہ کرتے ہیں۔ ہستیٔ لافانی، بے عیب اور آزاد و بے نیاز، طاقت تو ہے ہی۔ لیکن وہ ہر جگہ جاری و ساری اور ہر شئے میں موجود ہے۔ اس کی شبیہہ مقدس کیثر اور کروڑ ہا نغمات، ایسی عظیم موسیقی کی زمزمہ پردازیوں اور نغمہ ریزیوں کے آہنگ میں رواں ہے۔ کائنات کا ذرّہ ذرّہ مخصوص اور مساوی طور پر اس عظیم موسیقی میں لرزاں ہے۔ یہ اعلےٰ روحانی حلقوں کی دلکش موسیقی کا دلچسپ احساس تو ہے ہی۔ لیکن اس کے علاوہ عظیم قوتِ خداوندی کی وہ محیط کل اشکال جن میں طبقات و کائنات۔ بہشت، عالم ناسوت اور تخت الثریٰ سب شامل ہیں۔ کا حقیقی علم بھی بخش دیا ہے۔ اس شبد کے دو حصّے ہیں۔ حصّہ اوّل کا سر بستہ خواہانہ اور احساس رمزیہ ہے۔ اور دوم کا لہجہ تعقّلی اور فلسفیانہ ہے۔ جس میں اس کی تخلیقی قوت کا تذکرہ ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ "حکم و رضا" کا راستہ بھی دکھایا گیا ہے۔

سودر (درِ راس) کی 'بانی' میں گورو نانک صاحب کے تین مزید "شبد" موجود ہیں۔ ان میں بالترتیب "کرتا پرکھ" (کردگار) کی وسعت پر فخر، اس کے 'نام' کی عظمت اور عالمِ خشک و تر میں بشری قوت کی بے بضاعتی کا عرفان کرواکر خود سپردگی کی ترغیب دی گئی ہے۔

سوہلا آرتی

"سوہلا" ایک ایسی مناجات ہے۔ جو رات کو سونے کے وقت پڑھی جانے والی 'باتی' کا نام بھی ہے۔ گورو نانک صاحب کے اس میں تین 'شبد' ہیں۔ جو بالترتیب (راگ گوڑی دیپ کی، 'راگ آسا'، اور راگ دھناسری) میں ہیں۔

راگ آسا' کے 'شبد' ۔ میں کثرت میں خدا کی وحدت، 'کو کمف شاستروں' کی گوناگوں تشریح اور حقیقی اکیلت۔

کو ایک آفتاب سے پیدا ہونے والے مختلف موسموں کے عمل کی مثال سے واضح کیا گیا ہے۔" گُرمت "کے مطابق "شاستر" وہی ہے۔ جس میں کرودگار کی تعریف ہو۔ شاعری اور اظہارِ جذبات کی رُو سے 'راگ دھناسری' کا 'شبد' بہت ہی خاص تخلیق تسلیم کی گئی ہے۔ "اشٹ دیو" کی 'آرتی' اُتارنے کا ایک روائتی آئین ہندوستان میں مدتوں سے رائج ہے۔ گورو صاحب کی عظیم شخصیت مخصوص رسومات کی حدُود میں آنے والی نہیں۔ اُس کا جمالی تصوّر مادی معابد کے تنگ اور تکلیف دہ ماحول میں نہیں سما سکتا ہے لئے وہ ایک وسیع کائناتی تصور اخذ کرکے کائناتی شکل کی آرتی کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ جہاں افلاک و طبقات۔ آفتاب و ماہتاب بخوم و نکہت اور جملہ نباتات کے "انحد شبد" خدائے بزرگ و عظیم کی 'آرتی' میں مگن ہیں۔ یہ ارض و سماء خدا کے ثنا خواں ہیں۔ اس خدا کی لکھو کھا آنکھیں، ناک، پاؤں اور شکلیں ہیں۔ لیکن پھر بھی اس کے کوئی مخصوص خط و خال اور شکل و صورت نہیں ہے۔ صرف ایک ہی خاص بات ہے۔ کہ اس کا نور ہی تمام پُر تنویر اشیاء میں موجود ہے۔ ایسے خدا کے پائے مقدس کا بھونرا بن کر، پپیہے کی مانند آبِ حیات میں قیام کرنا بندۂ خدا (گُرسکھ) کا مقصودِ حیات ہے۔

پہرے (بھیری راگ)

اس تخلیق میں صرف دو ہی 'شبد' ہیں۔ ہر 'شبد' کے چار ارکان (پد) ہیں۔ ان دونوں 'شبدوں' میں حیاتِ بشری کو رات کے چار پہروں سے تشبیہہ دی گئی ہے۔ ہر پہرے کی مخصوص فطرت بیان کی گئی ہے۔ یہ بیان جذبات سے پُر اور از حد دلکش ہے اِس کے مطالعہ سے دُنیائے فانی کی حقیقت کا بخوبی عرفان ہوتا ہے۔ جیسے بشر طلسمِ دُنیا کی محبت کے زیرِ اثر گراں قدر خیال کرتا ہے اس سے یہ بھی واضح ہوتا ہے۔ کہ بشر کے اپنے اعمال ہی اُس کی راہِ حیات کو تاریک یا روشن بناتے ہیں۔ ان بندوں میں زندگی کے چار حصص واضح کئے گئے ہیں۔ پہلے بند میں حالتِ حمل کا بیان ہے۔ دُوسرے بند میں والدین اور دیگر لواحقین کے ساتھ تعلق خاطر کا بیان ہے۔ تیسرے میں دولت و ثروت اور حسن و شباب میں پھیلنے والی لذات و خواہشات کا اور چوتھے بند میں کشتِ حیات کے پک کر تیار ہو جانے پر موت کی درانتی سے اُسے کٹتا ہُوا دکھایا گیا ہے۔ اس وقت بشر کو یہ حقیقت معلوم ہوتی ہے۔ کہ جس مال و متاع کو وہ اپنا سمجھتا تھا۔ وہ کس قدر بیگانہ اور غیر ثابت ہُوا ہے۔ اور متعلقین کی آہ و زاری کس قدر بیکار اور بے معنی تھی

دوسرے 'شبد' میں عمر کے حصے تو وہی چار ہیں۔ حالتِ حمل کی جگہ یہاں پہلے حصے میں بچپن، دوسرے میں شباب تیسرے میں شیب اور چوتھے میں ضعیفی کے باعث قوائے بدن کے انتہائی مضمحل ہو جانے کی حزنیہ تصویر پیش کی گئی ہے۔ جس سے حیاتِ بشر کی بے وقعتی اور بے بضاعتی صاف صاف ظاہر ہو جاتی ہے۔

چوتھی حالت کو 'بانی' کا غنائی آہنگ انتہائی پُر تاثیر بنا دیتا ہے۔ دوسرے 'شبد' کے آخری (پانچویں) بند میں دو واضح تصاویر ایسے ایمائی ڈھنگ سے پیش کی گئی ہیں۔ کہ بے خبر اور غافل انسان کی زندگی کا نقش مثالی شکل میں سامنے آجاتا ہے۔ اور پھر دو نظریاتِ زندگی میں جو فرق یعنی انسانِ صالح کی زندگی میں جو معنویت ہے۔ واضح صورت میں سامنے آجاتی ہے۔ یہ تصویر جتنی ایمائی ہے۔ اُتنے ہی زور دار اور مؤثر اسلوب میں پیش کی گئی ہے:-

"اوڑک آئیا تن ساہیا ونجاریا مترا جر جرُوا نا کِن
اِک رَتی گُن نہ سما نیا ونجاریا مترا اَوگُن کھڑ سِن بنھ
گُن سنجم جاوے چوٹ نہ کھاوے نہ تِس جمن مرنا
کال کال جم جوہ بھائے بھگتِ بھے تجنا
پَتِ سیتی جاوے ہسج سماوے سگلے دُوکھ مٹاوے
کہہ نانک پرانی گرمکھ چھوٹے ساچے تے پَتِ پاوے"

اس تخلیق میں رات کی علامت ظلمتِ جہل کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کی گئی ہے۔ گورو صاحب کا منشاء زندگی کے جہلِ تو ہمات کو ختم کرنا تھا۔

ماجھ کی وار

'وار' پنجابی کی ایک بیانیہ صنفِ سخن ہے۔ گورو نانک صاحب نے عمومی بحر کی وار کو جو ناتراشیدہ شکل میں سفلی، سوقیانہ موضوعات کے بیان کا ذریعہ بنایا۔ اور اس کو پنجابی شاعری کی معروف عوامی بحر بنا دیا۔ گورو نانک صاحب نے

خود کو خدا کا ڈھاڈی قرار دے کر کائنات میں نیکی بدی کے مابین ہو رہے مجادلہ کو بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا۔ اور صداقت کی فتح کا یقین دلایا ہے۔ گورونانک صاحب کی 'واریں'، ان کی طویل 'بانیوں' میں شامل ہیں۔ ان کا مواد یعنی روح اگرچہ فلسفیانہ اور لطیف ہے۔ لیکن ان میں رزمیہ عنصر غالب ہے۔

"گرنتھ صاحب" کی دیگر واروں کے مانند یہ 'وار' بھی 'پوڑیوں' اور 'شلوکوں' میں منقسم ہے۔ 'پوڑی' وار کی خالص اور مستند ہیئت ہے۔ اور 'شلوک' اٹل صداقتوں کا تیقن دلانے کے لئے لائے گئے ہیں۔ "ماجھ کی وار" میں ۲۷ پوڑیاں اور ۶۲ 'شلوک' ہیں۔ ہر 'پوڑی' کے آٹھ مصرعے (تکیں) ہیں۔ اس وار کے مؤلف گورو ارجن دیو صاحب نے گورونانک صاحب کے ۴۶ 'شلوکوں' کے ساتھ دوسری، تیسری اور چوتھی پاتشاہیوں (یعنی دوسرے، تیسرے اور چوتھے گورو صاحبان) کے بالترتیب گیارہ، تین اور دو 'شلوک'، بھی شامل کر دیئے ہیں۔ جو مواد کے لحاظ سے 'وار' کے نفس مضمون سے میل کھاتے تھے۔

"ماجھ راگ کی وار" مرشد (گورو) کی توصیف سے شروع ہوتی ہے۔ مرشد عطا کنندہ اور خنکی کا سرچشمہ ہے۔ اور وہ ہر سہ عالم کی شمع منور ہے۔ اور اس سے بشر کو حقیقی دولتِ جاوید اور سرورِ کامل حاصل ہوتا ہے۔ اس دنیائے تیرہ و تار میں، جہاں مرشد روشنی کا مرکزی منبع ہے۔ وہاں خوئے جہل کے تحت حیات بشری ایک بے مایہ حقیقت ہے۔ اور فانی واہمہ کے سوا کچھ نہیں یہ دنیا محض دھوئیں کا محل ہے۔ پہلی 'پوڑی' کے ساتھ درج 'شلوکوں' میں انسان کی حقیقی زندگی کی بے حد لطیف، واقعاتی اور فنکارانہ تصویر پیش کی گئی ہے۔ اور بچپن سے موت تک کے مناظر کو لفظی تصاویر کے ذریعہ متشکل کیا گیا ہے۔ حیاتِ بشری کی اس سے بہتر تصویر دنیا بھر کے شعری ادب میں تلاش کرنے پر بھی شاید نہ مل سکے۔

" دس بال تِیہ بیس رَوَن بِتیہا کا سُندر کہا ئے۔

چالیسی پُر ہوء پچاسی پَگ کِھسَے، سٹھی کے بڈھیپا آئے

سَتری کا مَت ہینُ، اسیہاں کا وِیہار نہ پاوے

نوے کا سہجا سنی مُول نہ جانے اَپ بَلُ

ڈھنڈھولم ڈھونڈھم ______ ڈِٹھُو مَیں نانک جگ دُھوئے کا دَھولہرُ "

اور اس " آ میا گیا موٹیا ناڈ " والی خالص حقیقت کے روبرو انسان غیرتیت میں محو ہو کر نافرمانوں والی کورانہ محبت یعنی دنیا کے دھوں کے دام فریب میں پھنس جاتا ہے۔ جس کے باعث وہ مُرشد (گورو) کی امداد کے بغیر اس دُنیائے فانی کے بحرِ عمیق کو تیر کر خود پار نہیں کر سکتا۔ اور غرق ہو جاتا ہے۔ اس کی انسانی ذلیت اکارت ہی چلی جاتی ہے :-

"نانک مَنمکھ اَندھ پیار ، باجھ گرو ڈُبا سَنسار "

اِس دُنیا کو خدا نے خود تخلیق کیا ہے۔ اور ایک کھیل یا اکھاڑے کی صورت میں سجایا ہے۔ اس تخلیق کی پشت پر اس کا کونسا منصوبہ ہے؟ کائنات کی اشرف المخلوقات ہستی یعنی انسان کا صالحین کے لوہی رنگ میں رنگین ہو کر بلند ترین روحانی احساس کو حاصل کر لینے اور خدا کی توصیف وثناء کرتے ہوئے ، اس کے 'نام' کا ورد کرنے کو ذریعہ بنا کر دُنیا کے میدانِ عمل میں جاندار اور بے جان میں اس نصب العین سے گراتے یا دُور لے جانے والی قوتوں کے خلاف متواتر جدوجہد کرنا اس کا منصوبہ ہے۔

'وار' ایک رزمیہ صنفِ سخن ہے۔ جدوجہد اس کی بنیادی رُوح ہے۔ مردِ صالح (گورمکھ) جنگجو ہیرو ہے۔ اور بدراہ (مَنمکھ) دشمن یا ہیرو کا رقیب۔ مردِ صالح کا جذبہ وردِ الٰہی (نام سمرن) ہے۔ اور قوت کا روحانی احساس ہے۔ جو اس کو ہمیشہ دبلند حوصلہ رکھتا ہے۔ یہی روحانی قوت اس کے حصارِ بدن میں مقیم ذاتی دشمنوں یعنی جذباتِ شہوانی وغیرہ جبلتوں پر فتح دلاتی ہے۔ اور وہ اپنے سپہ سالار یعنی مرشد کی پناہ میں جا کر خود کو ایک ایسے ضابطہ میں ڈھال لیتا ہے۔ کہ وہ اِس دنیلے میدانِ عمل میں اپنے بہادرانہ کارنامے سرانجام دیتا ہوا حضورِ خدا میں عزت وآبرو کے ساتھ پہنچتا ہے۔ 'نام' کا لوا حق ہمیشہ ، ہر وقت اُس کی حفاظت کرتا ہے۔ اس کو ایک ایسی روحانی قوت حاصل ہو جاتی ہے۔ کہ تینوں محاذوں پر بھی دشمن افواج اس کے مقابلہ کی تاب نہیں لا سکتیں۔ یہ تین محاذ یا عزماتِ جنگ ہیں ، شہوت ، غصہ ۔ لالچ ۔ محبت ۔ تکبر وغیرہ جبلتیں ۔ دنیاوی خواہشات کا دام جو انانیت کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے ۔ بے خبری میں ہی آدمی کو طلسم دنیا کے غیر مرئی حلقوں میں جکڑ لیتا ہے ۔ اور تیسرا ہے ملک الموت کا خوف۔ اس دشمن فوج کے ساتھ جنگ آزما صالح مرد نے مُرشدِ کامل کے عطا کردہ "نام" کے جذبہ سے مقابلہ کرتے ہوئے فتحیاب ہو کر درگاہِ خداوندی میں حاضر ہوتا ہے ۔ مردانِ صالحین کے ساتھ نافرمان دُنیا داروں کا کوئی مقابلہ نہیں :-

" بھگتاں تے سنساریاں جوڑ کدے نہ آئیا ۔"

'گورمکھ' (صالح) کا قیام 'گورمت' کے حلقہ میں ہے۔ 'مَن مکھ' (نافرمان) کا 'مَن مت' ہیں۔ 'مَن مت' ہیں، انانیت، تکبر، خواہش اور جہالت نیز دیگر وساوس اور اوہام ہیں۔ وہ خواہشات کے بندھنوں میں جکڑا ہوا ہے۔ لیکن 'گورمکھ' مسرت ابدی کی حالت میں رہتا ہے۔ گورمکھ کو دُنیائے فانی کی بے ثباتی کا عرفان ہے۔ لیکن 'من مکھ' اسی کو آخری حقیقی قوت سمجھنے لگتا ہے۔ چنانچہ اسے نفسیاتی اُلجھنوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ ایک خواہش دوسری کو جنم دیتی ہے۔ لہٰذا وہ خواہشات کی بھول بھلیوں سے باہر نہیں نکل سکتا لیکن گورمکھ کو اس دنیائے فانی کی بے ثباتی کا بھی عرفان ہے۔ اور ساتھ ہی وہ اس کے ابدی اور لازوال عناصر سے بھی بخوبی واقف ہے۔

" راجے رئیت کوء نہ رہیسئو
ہٹ پٹن باجار حکمی ڈھہیئو
پکے بنک دُآر مورکھ جانے آپنے
درب بھرے بھنڈار ریتے اِک کھنے
تاجی رتھ تکھار۔
ہاگ بلکھ گھر بار کتھے سیاپنے
تنبو پلنگھ نوار سراء چے لالتی
نانک سچ داتارُ سنا کھتُ کدرتی

اس 'وار' کے 'شلوکوں' میں وقت کی بے رحم حقیقت کا اظہار کیا گیا ہے۔ "کل یگ" کے حکمرانوں کا سنگین جبر جاری ہے "کلکاتی" شکل میں "قصائی راجاؤں" کے ہاتھوں میں عوام کی گردنیں اڑاتے والا تیز صحفیار چمکتا ہے۔ "دھرم" پر لگا کر دنیا سے پرواز کر گیا ہے۔ اور اس "کلجگی" تاریکی میں راہنمائی کرتے والی روشنی کہیں نظر نہیں آتی۔ راجے بے گناہ رعیت کا خون پینے والے ہیں۔ ان کے دل پاک کس طرح رہ سکتے ہیں۔ ایسے وقت میں کم دل اور جاہل راہنما بے خبر عوام الناس کو بہکا کر دشتِ گمراہی کی جانب لے جا رہے ہیں۔

اِس تخلیق میں شاعرِ اعظم، گورونانک صاحب نے طنز کا زبردست اور فنکارانہ آئین استعمال کیا ہے۔ کل یگ کے راہنماؤں راجاؤں۔ رشوت خور اہلکاروں، نمائشی اور شاقہ ریاضت کے۔ دام او ہام میں گرفتار جینی سادھوؤں کی طنز یہ تصویر پیش کی ہے۔ اس 'وار' کی سب سے بڑی خوبی عصر حاضر کے معاشرہ کا حقیقی اور بھرپور نقشہ پیش کرنے میں مضمر ہے۔ دام اوہام کی باریک ترین اور چھوٹی چھوٹی تاروں کو بھی کھول کر دکھایا گیا ہے، جس میں مجبور و مظلوم عوام اُلجھے ہوئے تھے۔ لیکن انسانی زندگی اور معاشرے کے اندر پھیلی ہوئی تاریکی کی اِس تیرگی میں 'رہبر کامل' 'ستگورو' کا دروازہ بہت بڑی درگاہ فیض رساں ہے۔ مرشد (گورو) اپنے پیروکاروں اور حامیوں کو 'نام' کی نعمت بخش کر اس میدانِ جنگ یا اکھاڑے میں اُترنے کے لئے تیار کرتا ہے۔ تاکہ وہ عنصرِ اعلیٰ، تخلیقِ عالم اور مقاصدِ حیاتِ بشر کے عرفان کی روشنی میں اپنی زندگی کو بارآور بنا سکیں۔

گوروشاعر نے خود کو خدا کا ثنا گر اور ڈھاڈی بیان کیا ہے، جو خدا کی عظیم حقیقت کو اِس دُنیا پر ظاہر کر رہا ہے۔ تاکہ آدمیت کو تیرگی میں وہ روشنی میسر آسکے۔ جو انسان کو روحانی مسرت عطا کرتی ہے:۔

"ڈھاڈی کرے پساؤ سَبدٗ دِ جائیا

نانک سچ سَلاہِ پورا پائیا"

اس وقت کے حکمران مذہب، اِسلام کے برسرِ اقتدار طبقہ کی حرکات اور علامتی ڈھنگ سے حقیقی دینِ اسلام کی وضاحت کی گئی ہے۔ جو گوروشاعر کے وسیع، انسان دوست دل کی شاہد ہے۔ اور ساتھ ہی گورو کے فلسفہ کی دینی ہیئت کو اُجاگر کرتی ہے۔ کہیں کہیں فارسی عربی الفاظ کا بڑی سلیقہ مندی سے استعمال کیا گیا ہے۔ جس سے گورو صاحب کی صحت مند اور فنکارانہ سوجھ بوجھ کا ۔۔۔۔ بخوبی اور بہ آسانی اندازہ لگایا جا سکتا ہے:۔

"پرندئے تو گراہ جو۔ در کھت آب آس کر

دِہند سوئی۔ ایک تُوئی ایک تُوئی۔"

گورونانک صاحب کی مصنّفہ تینوں 'وار' یں، موضوع کے لحاظ سے سہ اسلاک بار کے مانند ہیں۔ اس کی سلک اول ماجھ کی 'وار' کے ذریعہ مکمل ہوتی ہے۔ جس میں صداقتِ اعلیٰ کے ابدی نور کا ظہور ہوتا ہے۔ اور ہر طرف پھیلی ہوئی تیرگی کو مرشد (گورو)

کے عطا کردہ "نام" کا چراغ روشن کر رہا ہوتا ہے۔

پٹی

"آسا راگ" میں گورونانک صاحب کا "خاص" کلام بعنوان "پٹی لکھی" درج ہے۔ جو اپنے موضوع اور ہیئت کے باعث خصوصی توجہ کا مستحق ہے۔ اس میں گورمکھی حروفِ تہجی کے پینتیس ۳۵ حروف کو بنیاد بنا کر ہر بند ایک ایک حرف سے شروع کیا گیا ہے۔ اس طرح جہاں حروف کا مخصوص تلفظ متعین کیا گیا ہے۔ وہاں موضوع کے لحاظ سے زندگی کی اٹل سچائیوں اور سادہ و سہل طریق زندگی کا تیقن کرایا گیا ہے۔ اس کا آہنگ فکر انگیز و وضاحت خیز لیکن ایمائی اور سبق آموز ہے۔ "ہینتی" کے دو لختی منظوم بندش میں زندگی کی عظیم صداقتوں کو ظاہر کیا گیا ہے۔ پہلا بند "حمدیہ" ہے۔ اور "رہاؤ" کا مصرع بھی اسی میں شامل ہے۔ جس میں پوری نظم کا خلاصہ آجاتا ہے۔ یہاں یہ واضح کیا گیا ہے۔ کہ خواندہ صرف وہی ہے۔ جس کا حساب کتاب "درگاہ" میں پورا اترتا ہے۔

"من کا ہے بھولے موڑھ منا =

جب لیکھا دیوہ بیرا تو پڑھیا = ۱ = رہاؤ"

ہر بند جہاں اپنے موضوعاتی بہاؤ کا ایک سلسلہ ہے۔ وہاں ایک آزادانہ اکائی بھی ہے۔ جو ایک خوبصورت آزاد نظم کی عمدہ مثال ہو سکتا ہے۔

بنیادی موضوع میں رب خدا، اس کی قدرتِ کاملہ کی اکلتا اور ہمہ گیری، دنیا کی ناپائیداری، بے دینی اور مادیت کا بیان ہے۔ اور پھر حیاتِ بشر میں خواہشاتِ دنیا کے زیرِ اثر پیدا شدہ دوتائی، دور واپسی (نام سمرن) اور مرشد کے فضل و عنایت کے ذریعہ اس بیگانگی کو دور کرنے کا کامیاب ذریعہ بنایا گیا ہے۔ اس کا اسلوب جس قدر ایمائی ہے۔ اسی قدر دلپذیر، پرتاثیر اور مثبت بھی ہے۔ واضح اقوال ذہنِ انسانی میں فوری اور بڑی تبدیلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ زبان کا سلیس انداز اور ہر دلعزیز ڈھنگ احساس کو مزید نکھارتا اور چمکاتا ہے:۔

" سبے سو بِشر شٹ جن ساجی ، سمجھنا ساہب ایک بھیا
بیوت رہے چت جن کا لاگا آئیا تن کا سچل بھیا

جھجھے جھُورِ مرہ کیا پرانی جو کچھ دینا سو دے رہیا
دے دے ویکھے حکم چلائے ، جیئوں جیہیا کا رِجک پیا

ددے دوس نہ دیئو کسے ، دوس کرماں آپنیاں
جو میں کیا سو میں پائیا دوس نہ دیجے اور جناں۔ "

آسادی وار

گورونانک صاحب کی اس طویل 'بانی' کو تمام 'گربانی' میں خصوصی مقام حاصل ہے۔ یہ بانی (کلام) "گرسکھ رہ ریت" (سکھ مذہب کی طریقت) میں علاالصبح اجتماعی طور پر گائی یا پڑھی جاتی ہے۔ چوتھی پاتشاہی کے "چھکے" (مسدس) گائے جانے کے پیشِ نظر ساتھ ملا دیئے گئے ہیں۔ 'چھکے' سے اس بانی کا آغاز ہوتا ہے۔ 'شلوک' سے اطمینان بخش طور پر وضاحت ہوتی ہے۔ اور 'پوڑی' کی تلاوت سے اس کا تکملہ کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ چھکے، شلوک اور پوڑی کا سنگم ہے طلوعِ آفتاب سے قبل 'گورسکھ من' اپنی آلودگی ترک کرنے میں کامیاب ہو کر، دن بھر کی کارکردگی کے لئے تیار ہوتا ہے۔ اس 'بانی' میں ۲۴ پوڑیاں اور کل ۶۰ شلوک درج ہیں۔ جن میں سے ۱۵ شلوک "محلہ دوجا" (یعنی دوسرے گورو صاحب) کے ہیں۔ غالباً یہ شلوک، قدرے تبدیلی کے ساتھ "پاتشاہی دوئم" (یعنی دوئم گورو صاحب) نے فرمائے۔ اور گورو ارجن دیو صاحب نے ان کو "سلوک م : ۲" کے طور پر اس بانی میں شامل کر لیا۔ اس بانی میں "گورو" کی اس شبیہہ کا بیان کیا گیا ہے

جو ہماری انفرادی۔ معاشرتی اور مذہبی زندگی کی اساس ہو سکتا ہے۔ یہ شبیہہ مقصدِ حیات جس کی بنیاد "ستگرو" کی عطا کردہ روحانی بصیرت ہے، اس عمل صالح سے ظہور میں آتا ہے۔ جو گورو کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے۔ بعض کے خیال میں یہ روحانی بصیرت یا ملکوتی تغیر تدریجاً ہوتا ہے۔ لیکن یہاں "کرت نہ لاگی بار" (اسے فضل کرتے نہیں لگتی بار) کے اس اٹل اصول کا تیقن کرایا گیا ہے۔ جس کے مطابق چشم زدن میں پارس کا مس لوہے کو سونا بنا دیتا ہے۔ اسی طرح "گورمکھ" کو گورو کی توجہ ایک لمحہ میں دیوتا بنا دیتی ہے۔ انسان تو خدا کی کائنات اور اس کی قدرت کے کاروبار میں رہتا ہے جس کے باعث اکثر اوقات اس کی زندگی "من اندھے جنم گوائیا" کے مصداق اکارت چلی جاتی ہے۔ اس کو شبہ گونہ واہموں کی خیالی بندشوں میں رہنا پڑتا ہے اس لئے گورو (مرشدِ کامل) کی راہنمائی اور ہدایت کے بغیر وہ اس خوابِ غفلت کی حالت سے باہر نہیں نکل سکتا۔ اس خوابِ غفلت، جہالت اور باطل کی تاریکیوں میں صداقت کے جگمگاتے نور کو دیکھ نہیں سکتا۔ اور وہ خود آرائی و خود ستائی میں مدہوش بداعمالیوں میں مشغول رہ کر خاکستر ہو جاتا ہے۔ اسے یہ خیال کبھی نہیں آتا۔ کہ خوشنما لباس کی مانند اس خوبصورت جسم کو بھی دنیا میں ہی چھوڑ جانا پڑتا ہے۔ اور اسے اپنے اعمال کا حساب دینا پڑے گا۔ لیکن مرشد (گورو) کی نگاہِ کرم ہوتی ہے۔ تو آدمی خدا کی عبادت میں محو ہو جاتا ہے۔ وہ اس کے خوف سے بے خودانہ سلوک کے اٹل حکم کو سمجھتا ہوا محبت خوف اور عبادت کے جذبہ سے وابستہ ہو کر اور مخلوقِ خدا کی خدمت کا راستہ اختیار کرتا ہے۔ وہ اپنے دل میں ان عبادت گزار اور صالح بندگانِ خدا کا خیال بساتا ہے۔ جو مالکِ حقیقی کے دروازے پر کھڑے اس کی ثنا گری کر رہے ہوتے ہیں۔ ایسے صالح افراد کو حق و باطل کی حقیقت کا مکمل عرفان حاصل ہو جاتا ہے۔ دنیائے فانی میں وہ اپنا روشن روحانی راستہ منتخب کر لیتے ہیں اور خدا کی قدرت کے اٹل اصولوں کو جانتے ہوئے، اس کے احکام کی تعمیل کر کے رضائے حق میں رہنے کی خوش نصیبی حاصل کرتے ہیں۔

گورو نانک صاحب جہاں معاشرتی ناانصافی اور جابرانہ نظام حکومت کے خلاف آواز بلند کرتے ہیں۔ وہاں وہ مروجہ اور پر از اوہام مذہبی تہذیب کے فضول اعمال کی مذمت بھی زوردار ڈھنگ سے کرتے ہیں۔ بابا صاحب (گورو نانک صاحب) کے ہاں جہاں سچ کی روشنی ہے۔ وہاں فریب، جہل اور وہم کی پوری پوری مذمت اور مخالفت

بھی ہے۔ وہ انسانی بصیرت کو مکمل طور پر آزاد اور حالتِ معمول میں لے جانا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس تخلیق کے شلوکوں، میں اسلام، ہندو، ویشنو بھگتی، جوگ، راس لیلا اور برہمن دھرم کی رسومات کے کھوکھلے پن کو طنز کی نوکِ نشتر سے دُور کیا گیا ہے۔ اس میں سوتک، جنیؤ، شرادھ وغیرہ دیگر مذہبی رسومات کے برخلاف۔ خدمت اور عبادت کا عملی طریقِ حیات بتایا گیا ہے خدا اور بندے کے اتحاد کی... سب سے بلند روایت قایم کی گئی ہے۔ پیدائش اور مرگ کو "امرِ الٰہی" کہہ کر دنیا میں آنے جانے کو منشاءِ خداوندی کے تحت ثابت کیا گیا ہے۔ عورت کو بھی مرد ہی کے مانند معاشرے کا ضروری اور مساوی عضو بنایا گیا ہے۔

اس "وار" کی سب سے اہم بات خدا اور قدرتِ خدا کی اٹل حکمرانی وحدانیت سے متعلق حقیقی علم دینا ہے۔ وہ اپنی قدرت کے اندر موجود ہے۔ قدرت اس کے حکم یا خوف کے ماتحت ہے۔ صرف خدا جو اس کائنات کا خالق ہے۔ بے خوف و لا حذر ہے۔ اس لئے رضاءِ خدا کو تسلیم کرتے ہوئے اس کی مدح و ستائش کرنا اور ورد و عبادت کے ذریعہ اس کے ساتھ منسلک رہنا زندگی کا اعلےٰ نصب العین ہے۔ یہ تمام ظروف خدا نے ہی بنائے ہیں۔ اور اسی نے کسی کو دودھ سے لبریز کیا ہے۔ تو کسی کو چولھے پر چڑھائے رکھتا ہے۔ وہ خود ہی اس کھیل کا خالق ہے۔ اور خود ہی اسے سمیٹنے والا۔ وہ اپنی پیدا کردہ کائنات کو قائم رکھنے یا نہ رکھنے پر قادر اور اس کا مالک و مختار ہے۔ لہذا بشر کو اس کی رضا قبول کرتے ہوئے مرشد (گورو) کا بتایا ہوا روحانی راستہ اختیار کرنا چاہیئے۔ مرشدِ صادق کے بغیر اس راستہ کا حصول ممکن نہیں۔ لیکن جب یہ راستہ حاصل ہو جاتا ہے۔ تو انسان کے اندر خود بخود حلاوت، انکسار، رحم، پاکیزگی، خوابِ غفلت سے بیداری، خود سپردگی عبادت گزاری، خدمت اور نیکی کے جذبات بیدار ہو جاتے ہیں۔ جب اس کی زندگی کا عمل بامعنی ہو جاتا ہے۔ تو وہ درگاہِ ایزدی میں، جہاں اعمال و افعال کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ سرخ رو ہو کر پہنچتا ہے۔

اس نظم کی ڈکشن اور استعاراتی اسلوب بلند ترین فنکارانہ لمسوں سے پُر اور عوام الناس کے قلوب پر امِٹ اثر چھوڑنے والا ہے۔ اس کے استعارے بہت تیز، کٹیلے، گھریلو، اور روزمرّہ پیش آنے والی صداقتوں اور اعمال کا مرقع آنکھوں کے سامنے معلق کر دینے والے ہیں۔ اس کی شیریں اور پُر جلال موسیقی دل میں نادر بے خودی اور محویت کو بیدار کر کے بلند پروازیوں پر آمادہ کرتی ہے۔ اس کی روح انسان کو بلند حوصلہ رکھتی ہے۔ اور وہ یکایک تمام توہمات سے نجات حاصل

کر لیتا ہے۔ 'گورمت' (سکھ مذہب کا طریق) کی شاہراہ پر بے خوف ہو کر چلتا ہوا وہ گورو کی عظمت کو بخوبی جان لیتا ہے اور اس طرح وہ ہمیشہ اس عظیم پُر نور قوت پر تصدق ہوتا رہتا ہے۔

الاہُنیاں

"الاہُنیاں" کے زیرِ عنوان راگ 'وڈہنس' میں پانچ 'شبد' ہیں۔ اگرچہ اس تخلیق کو چھوٹی یا کم طویل تخلیق (مختصر نظم) تسلیم کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کی خصوصیت یہ ہے۔ کہ یہ موت جیسے اٹل موضوع پر خصوصی "سکھ فلسفہ" کی وضاحت کرتی ہے۔ موت خواہ ایک اٹل حقیقت ہے۔ لیکن 'بانی' کے مطابق یہ اس قدر جذباتِ ترحم پیدا کرنے والا فنا طبیعی سانحہ نہیں جو اس کائنات کی تخلیق اور اس عالم کے خالق کی منشاء و مرضی کو جانتا ہے؛ اس کے لئے موت خوفناک حقیقت نہیں رہ جاتی۔ ایک تو یہ قدرت کا اٹل اصول اور پھر لازمی عمل ہے۔ دوسرے جو اس حقیقت سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے یہ خدا کے گھر پہنچنے کا مبارک موقعہ بھی ہے۔ پھر دنیاداروں کی گرفت میں موت کے ساتھ حزن کی خاص جذباتیت منسلک ہے حیات کے روحانی عرفان کی روشنی میں ایک تو وہ مردانِ صالحین ہیں۔ جو اس کی حقیقت سے واقف ہو جاتے ہیں۔ اور 'گمراہین' جو مادی آسائشوں کے لئے آلام کی گرفت میں پھنسے ہوئے، بے معنی واویلا کرتے رہتے ہیں۔ اس 'بانی' میں موت دو قسم کی بتائی گئی ہے۔ ایک تو "مرنا منسا سوریاں" (بہادر مردوں کا مرنا) اور دوسرے خود غرضوں کا، غم، پشیمانی اور آہ و زاری سے بھرا ہوا مرنا۔ گورو صاحب نے ہر دو اموات کی جانب اشارہ کیا ہے۔ اور یہ بتایا ہے۔ کہ موت ایک بڑی حقیقت ہے۔ لیکن صالح (گورمکھ) اور گمراہ (من مکھ) کی موت میں فرق ہے:

"مرن مُنسا سُوریا حق ہے جو ہوئے مرنِ پروانُ
سُورے سوئی آگے آکھیئے درگاہ پاوہِ ساچی مانُ
درگہ مانُ پاوہِ پت سیو جاوہِ آگے دُوکھُ نہ لاگے
کرِ ایک دھیاوہِ تاں پھلُ پاوہِ جتُ سیویئے بھئو بھاگے

اُوچا ہنیں کہنا مَن میہہ رہنا آپے جانےَ جانُ

مَرن مُنسا سُوریا حق ہے جو ہوءِ مرنِ پروانُ۔“

اِس عالمگیر واقعہ سے متعلق ماتم کا ایک تو وُہ منظر ہے۔ جو زندگی کے اعلےٰ روحانی راستے سے ناواقف اشخاص اپنی عدمِ واقفیت کے باعث روتے ہیں۔ اَور دُوسرے وُہ ہیں۔ جو قانونِ قدرت کو ذہن نشین کرکے خدا کے حکم کی اوّلیت کو پیشِ نظر رکھتے ہیں۔ اور اس دنیاوی صوُرتِ حال میں حزن وملال کے موقعہ کو خدا کی حمد وثناء کے آہنگ سے پُرامن مبارک موقعہ بنا لیتے ہیں۔ ایک تو وُہ ذی رُوح ہیں۔ جن کو بعد از مرگ قضا کے راستہ پر چلنا پڑتا ہے۔ تاکہ اُنہوں نے اپنی زندگی میں جو اعمال کئے ہیں۔ ان کا بھگتان ہو سکے۔ اور دُوسرے وُہ جنہوں نے خدا کی یاد سے اپنی حیات کو ثمر آور بنا لیا ہوتا ہے۔ لہذا اب ان کو قضا کا راستہ محسُوس نہیں ہوتا۔ وُہ سرخروئی کے ساتھ درگاہِ خداوندی میں پہنچ کر حاصل ہونے والی مسرّتوں اور تعریفوں کے حقدار بنتے ہیں۔

موت جیسے اٹل موضوع پر یہ عظیم تخلیق حزن وملال اور مایوسی کا تاثر پیدا نہیں کرتی۔ بلکہ اس کی حقیقت کا بھرپور تعارف کراتی ہوئی بندے کو خدا کی درگاہ کے لئے پُرامید بناتی ہے۔ اس تخلیق کی زبان بہت پُرمعنی، سلیس اور اس کا اسلوب عوامی شاعری نما ہے۔ جو رچاؤ کی مظہر ہے۔

کُچجی سُچجی

راگ سُوہی، میں ”کُچجی سوُچجی“ کے زیرِ عنوان دو کم طویل تخلیقات درج ہیں۔ یہ تخلیقات عمیق خود نگری سے لبریز ہیں۔ اور انسانی زندگی کی کامرانی پر ایمائی ڈھنگ سے عجیب روشنی ڈالتی ہیں۔ دردِ الہٰی یا عبادت زندگی کا بے حد کامیاب اور اعلےٰ ترین راستہ ہے لیکن یہ بے رس اور بے رنگ بھی نہیں ہے۔ یہ سہاگ کی رس۔ رنگ سے بھرپوُر اپنے محبوُب خاوند کے ساتھ روحانی ملاپ کا خوش آئند راستہ ہے۔ روحِ انسانی، جس کے لئے عورت کو ذریعہ یا اہلیہ کی ایمائی علامت کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ جو اپنے آپ میں یا اپنے خاوند (خدا) کے وصال کی لذّت میں ہمیشہ مدہوش رہتی ہے۔ اس تخلیق میں متذکرہ صدر وصال کی لذت سے محرُوم

نیز اس وصال کی لذت سے بہرہ یاب وہ خیالی مستورات کی روحانی اور نفسیاتی حالت کا بیان ہے۔

'کوچجی'، گنہگار ذی حیات جیسی عورت ہے۔ جو سہاگ کی مسرت سے بالکل محروم ہے۔ جب وہ اپنی دیگر سہیلیوں اور ہمجولیوں کو اس مسرت سے لطف اندوز ہوتے ہوئے دیکھتی ہے۔ تو اس کے باطن میں ایک کسک جاگ اُٹھتی ہے۔ اور وہ ایک صدق دلانہ تلاش میں محو ہو جاتی ہے۔ خدا نے انسانی زندگی کو زیب و زینت بخشنے کے لئے بے شمار قدرتی تحائف عطا کئے ہیں۔ لیکن گنہگار (کوچجی) کا حقیقی راہِ راست سے بھٹک چکا ضمیر ان مادی اشیاء کو ہی زندگی کا بیش قیمت اثاثہ سمجھ لیتا ہے۔ اور اس جسدِ فانی کو ہی حقیقی مقام سمجھ کر وہ اس کی زیبائش و نمائش کا سامان کرتے رہنے میں مست ہو کر، جوانی گنوا بیٹھتی ہے۔ اس کو اپنی ناکامی و نامرادی کا صحیح علم اس وقت ہوتا ہے۔ جب موت سر پر آ کھڑی ہوتی ہے۔ اور بال سفید ہو چکے ہیں۔ یہ مطالب 'ہندی بولی' کے شیریں لہجہ میں اس طرح بیان کئے گئے ہیں:۔

"اِکنُ ٹولِ نہ انبڑا ہئو سدا کوبان تیرے جاؤ جیئو
سوئینا رُپا رنگلا موتی تے مانکِ جیئو
سے وستوُ سہہ دِتیاں مَیں تِن سیو لائیا چِتُ جیئو
مندر مٹی سندڑے پتھر کیتے راسِ جیئو
ہئو اپنی ٹولی بُھلیئسُ تِس کنت نہ بیٹھری پاسِ جیئو۔"

لیکن جب اُس گنہگار (عورت) کو اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے۔ تو وہ صدق دلانہ تلاش میں اس طرح پکار اُٹھتی ہے۔

"تُدھ گنُ، مَیں سبھے اَوگنُ اِک نانک کی ارداسِ جیئو
سبھ راتی سوہاگنی میں ڈوہاگن کائی راتِ جیئو۔"

"کوچجی" (بد سلیقہ عورت ۔ یعنی گنہگار) کے مقابلہ پر دوسرے 'شبد' کی نائکا "سوچجی" (سلیقہ شعار عورت یعنی صالح) نے اپنی زندگی ہمہ پہلو کامیاب کر لی ہے۔ اس نے روحانی طور پر کامل خود سپردگی سے خدا کی مرضی و

منشاء کو شیریں سمجھا ہُوا ہے۔ اس کی رضاء کے تحت ہی وُہ دُکھ کو دُکھ نہیں سمجھتی۔ کیونکہ وُہ جانتی ہے۔ کہ اس کا مالک (خاوند) اس کی سرپرستی اور ہمیشہ حفاظت کر رہا ہے۔ اس کی رضا میں ہی وُہ زندگی کے دُکھ سُکھ بسر کر رہی ہے۔ ہر حالت میں دیدار کی خواہش ہمیشہ موجُود رہتی ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر سہاگن کی زندگی کو بار ور نہیں کہا جا سکتا۔ وُہ ہمیشہ راضی بہ رضاء اور ہر حال میں محفوظ رہتی ہے:۔

" بھانے تختِ وڈائیاں بھانے بھِکھ اُداس جیؤ۔"

اس کے دل میں دیدار کی خواہش ہمیشہ موجود رہتی ہے:۔

" کیا مانگؤ کیا کہِ سُنی میں دَرشن بُھکھ پیاس جیؤ۔"

کھتی

اس (نظم) کے بیس بند ہیں۔ نیز 'رہاؤ' کا بند، جس میں تمام 'بانی' کا خلاصہ ہے۔ اور جو درج ذیل کے مطابق ہے:۔

" کیا جپُ جاپ وُ بنُ جگدِیسے
گرُ کے شبدِ مہل گھر دِیسے "

راگ 'بلاول' میں " کھتی گورُو نانک دیوجی دی" ——— (کے عنوان سے) چھوٹے حُجم کی ایک خاص تخلیق ہے۔ اس کا آہنگ مفکرانہ اور ہیئت علامتی ہے۔ قمری ترتیب سے حاصل ہونے والی تاریخوں کو پیشِ نظر رکھ کر اور ہر تاریخ کو بنیاد بنا کر اس پر علامتی ڈھنگ سے فلسفیانہ خیالات پیش کئے گئے ہیں۔ اس طرح یہ 'بانی'، فلسفۂ روحانیات کی آسان تشریح کہلا سکتی ہے۔ اگرچہ اس میں عقل اور جذبات کی یکجائی ہے۔ لیکن تخلیق کا مجموعی تاثر مفکرانہ ہے۔ کئی مقامات پر نہایت خوبصورت اور معجزانہ استعارات کا موزوں و فنکارانہ استعمال کیا گیا ہے۔ یہ واحد تخلیق گورو نانک صاحب کے فن کے کامیاب ترین پہلو کی شاہد ہے۔ زبان کی سلاست اور ہمہ گیری اس کی ایک اور خاص خوبی ہے۔ جو کہ ہر عظیم تخلیق کا ایک مزاج ہوتی ہے۔

تاریخوں کو پیشِ نظر رکھ کر۔ یکم میں " ایک اونکار" دوئم میں " دَوَیت بھاو" (جذبہ عناد) سوئم میں برہما، وشنو اور

مہیش۔ تین دیوتاؤں۔ چہارم میں چار ویدوں۔ چھ شاستروں۔ اٹھارہ پرانوں اور دیگر مذہبی کتابوں۔ پنجم میں پانچ بھوتوں۔ ششم میں چھ فلسفوں (جوگیوں کے چھ سلسلوں) ہفتم میں صدق، صبر اور صدقہ وخیرات وغیرہ اخلاقیاتی اوصاف نیز سات سروروں (یعنی حواس خمسہ اور دل و دانش) ہشتم میں آٹھ سدھوں۔ نہم میں نو ناتھوں اور زمین کے نو طبقات وغیرہ کا ایمائی لیکن پُر تاثیر اور مکمل بیان ہے۔ شستگی۔ شگفتگی اور ایمائی لمسوں سے لبریز یہ تخلیق حد درجہ فلسفیانہ و حسین مطالب پر روشنی ڈالتی ہے۔ اسی طرح دہم پر "نام دان"۔ اشنان (غسل)، سادھنا مارگ پر غور و فکر۔ اور "اکادشی" میں ایک برہم کو من میں بسانے، نیز، ورت، نیم وغیرہ کرم کانڈ کا بہ طریق احسن رد کیا گیا ہے۔ اور اس کے بالمقابل "گرمت" کے مقاصد کو واضح کیا گیا ہے۔ دوادشی (دوازدہم) پر جوگ سادھنوں پر بے مثل روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور "تریدس" و "چودس" میں حیاتِ انسانی کے شجر کنارہ دریا کی جانب اشارہ کرکے "ترے گن اتیت" یعنی "سہج اوستھا" کے "امرپد" کو حاصل کرنے کی تدبیر بتاتی ہے۔ پندرھویں تاریخ "اماوس" کی تیرگی اور جہالت کی تاریکی میں آفتاب کی روشنی کو دل میں طلوع ہوتا دکھایا گیا ہے۔ اور "نام سمرن" کے ذریعہ ملک الموت سے نجات حاصل کرنے کی بصیرت بخشی گئی ہے۔

یہی "نام" اور "سہج" کا راستہ ہے۔ جس کے ذریعہ گورو صاحب نے خدا سے لو لگانے اور یک رنگی حاصل کرنے کا وسیلہ بتایا ہے۔ ایک طرف یہ روحانی احساس اور یقین کا راستہ ہے۔ اور دوسری جانب خود سپردگی کا۔ اس ذریعہ سے ذی روح زندگی کے اس حقیقی عرفان (برہم گیان) پر پہنچ جاتا ہے۔ جہاں اس کا ہر فعل ایک بامعنی اور تخلیقی عمل بن جاتا ہے۔ لیکن اس اعلےٰ ترین روحانی حالت کو حاصل کرنے کے لئے مروجہ فلسفیانہ نظریات۔ ذرائع۔ مسالک وغیرہ کی واضح بصیرت بہت ضروری ہے۔ اور ایسی بصیرت اس کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے۔

رام کلی دکھنی اونکار

گورو نانک صاحب کے کلام میں 'اونکار' نام کی تخلیق کو خصوصی مقام حاصل ہے۔ جدید ناول کے مانند فکر

ضابطہ۔ عقل اور جذبات کا حیرت انگیز اور حیران کن اتصال ہے۔ کلاسیکل اور عوامی اسلوب سخن کا ملاپ، انو پراست اور استعاراتی انداز۔ یہ تمام خوبیاں اس کو معجزاتی تخلیق ثابت کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ گورو صاحب کی اپنی عظیم شخصیت کی مہر اس کے حرف حرف پر کندہ نظر آتی ہے۔ اس 'بانی' میں نہایت سادگی کے ساتھ فن کا استعمال کر کے اعلیٰ روحانی حقائق اور زندگی کی اٹل صداقتوں کا اظہار کیا گیا ہے۔ روح اور اس کی حقیقت کا عرفان اس تخلیق کا اساسی خیال ہے۔ اس کے ساتھ خدا کی ہمہ گیریت اور اس کی وسعت پر غور کیا گیا ہے۔ دوسرے تضادِ خیال سے پیدا ہونے والے تکبر اور حرص و ہوس کی گوناگوں گمراہیوں کے پھیلے ہوئے لاتعداد رشتوں کی معلق تصاویر سے واقف کر کے مرشد کی ہدائت کے ذریعہ عبادتِ الٰہی کا راستہ دکھایا گیا ہے۔ اس بانی کے ۵۴ بند ہیں۔ ہر بند میں مصرعوں کی تعداد مختلف ہے۔ یہ تعداد چار سے آٹھ کے درمیان ادلتی بدلتی رہتی ہے۔ بانی کا خلاصہ 'رہاؤ'، کے دو مصرعوں میں گورو صاحب نے درج ذیل کے مطابق بیان کیا ہے:-

"سن پانڈے کیا لکھ ہو جنجالا

لکھ رام نام گرمکھ گرپالا = رہاؤ"

اس بانی میں پُر تاثیر اسلوب سخن کے ذریعہ عمیق و بلند فلسفیانہ مطالب کو بیان کیا گیا ہے۔ جگہ بجگہ زندگی کی اٹل صداقتیں زریں اقوال، جو قبولِ عام کی سند حاصل کر چکے ہیں۔ ایسے فنکارانہ انداز سے آویزاں کر دیئے گئے ہیں۔ گویا دور تک پھیلی ہوئی شاہراہ پر جگہ بجگہ سنگِ میل نصب کر دیئے گئے ہوں۔

اس تخلیق کا موازنہ 'راگ آسا کی پٹی' سے بھی کیا جا سکتا ہے۔ 'پٹی' لکھتے وقت دو جگہ پر اشارہ ہے۔ لیکن آسا کی پٹی کے مانند یہاں حروفِ تہجی کے نام رکھنا اور ان کا تلفظ متعین کرنا مقصود نہیں۔ اس سے قدرے تبدیل شدہ ترتیب میں ہر بند کا پہلا لفظ شروع ہوتا ہے۔ لیکن اس کا تلفظ حروفِ تہجی کے مطابق نہیں۔ بلکہ لفظ کا آہنگ بطور اکائی بے ساختہ کر دیا گیا ہے۔ دوسرے پٹی کے بندوں میں ہر بند اپنی جگہ آزاد نظم والے چھوٹے معنی بھی رکھتا ہے۔ یہاں سب کچھ ایک طویل سلسلہ میں بندھا ہوا ہے۔ اور ایک نظام کے تحت ہے۔ اشعار کی بحر اور بندش اس قدر چست اور شگفتہ ہے۔ کہ دو مصرعوں کا "انو پراس" ان دونوں مصرعوں کو ایک خصوصی اکائی کی صورت میں ایک دم اجاگر کر جاتا ہے۔ کئی مقامات پر خیالات اس قدر عمیق مطالب حاصل کر گئے ہیں۔ کہ

گورو صاحب کو بعض ارکان کی تشریح کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔ شاید یہ کسی فلسفیانہ اور علمی شاعری کا ایک خاص وصف ہوتا ہے۔ مگر دوسری جگہ احساس کی شدت سے پیدا شدہ یہ قول ایک بہت سادہ اور عظیم صداقت کی شکل اختیار کر گیا ہے۔

" اونکار" ساری کائنات اور اس کی حرکات و سکنات کا بنیادی باعث اور کرو گار ہے۔ اس کی حقیقی شکل ہی معرفت نمایا درخشندہ صورت والی ہے۔ یہ خاص عظیم ذی شعور قوت ہے۔ اسی شکل میں وہ تخلیق کردہ کائنات میں ہر جگہ موجود ہے۔ اس کو جان لینا ہی اعلےٰ روحانی عرفان ہے۔ جس سے جہالت کی تیرگی ختم ہو جاتی ہے۔ اور دل و دماغ میں معرفت کا چراغ روشن ہو جاتا ہے۔ لیکن اس چراغ کو روشن کرنے والا مرشد کامل ہے جس نے نگاہِ کرم سے صراطِ مستقیم کی جانب راہنمائی فرمائی۔ مرشد ہی عرفان کی دولت اور زندگی کا حقیقی علم بخشنے والی عظیم ہستی ہے۔ روحانی علم دل میں تکبر پیدا نہیں کرتا۔ بلکہ اس کی تاریکی و دکھ کے نجات کی طرف انسان کی راہنمائی کرتا ہے۔ اس عظیم تخلیق میں بیان کردہ چند صداقتیں مثال کے طور پر ذیل میں پیش ہیں:-

(۱) اونکار برہم اُتپت = اونکار کیا جن چت =
اونکار سیل جُگ بھئے = اونکار بید نرمئے =
اونکار شبد اُدھرے = اونکار گرمکھ ترے =

(۲) لاج مرنتی مَرگئی گھونگھٹ کھولِ چلی =
ساس دِوانی باوری سِر تے سنک ٹلی =

(۳) گن وِیچارے گیانی سوئ = گن مہہ گیانُ پراپت ہوئ =

(۴) کامُ کرودھ کایا کَو گالے = جیوں کنچن سوہاگا ڈھالے =

(۵) گرمکھ آوے جائے نسنگُ۔ پرہر میل جلائے کلنکُ

(۶) تنی تنتُ رباب کی واجے نہیں وجوگ =
وِچھڑیاں میلے پربھو نانک کر سنجوگ =

(۷) پاپُ برا پاپی کَو پیارا۔ پاپ لدے پاپے پاسارا =

(۸) اَوگنی بھرپورِ ہے گُنُ بھی وسہہ نالِ =

وِنُ سنگر گن نہ جا پئی چِھر سبدِ نہ کرے بیچار =

(9) لیکھ نہ مٹئی اے سکھی جو لِکھیا کرتارِ =

آپے کارنُ جِن کیا کر کرپا پگُ دھارِ =

(۱۰) بھرِ دنا رائی بھر گرہ بھرد سا چا بیچار =

سرِ نر ناکھ ناتھو تُو ندھارا آدھارُ =

(۱۱) سچی پیٹ سچ منِ پڑے شبد سُسارُ ۔

نانک سو پڑیا سو پنڈت بینا تسُ رام نام گل ہارُ ="

سِدھ گوشٹ

راگ "رام کلی" جوگیوں کا پسندیدہ راگ ہے۔ اس راگ میں ہی گورونانک صاحب کی عظیم تخلیق "سِدھ گوشٹ" فرمائی گئی ہے۔ اس "بانی" کے ۷۳ بند ہیں۔ ہر بند مسدّس ہیں (چھ مصرعوں پر مشتمل) ہے۔ موضوع کا آغاز شروع میں ہی کیا گیا ہے۔ اور پہلے بند کے ساتھ ہی "رہاؤ" کا مصرع جو موضوع اور مضمون کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ درج ذیل ہے:۔

" کیا بھوِیئے سچ سُوچا ہوءِ ۔

ساچ بسد بن مکتِ نہ کوءِ =۱= رہاؤ =

گورونانک صاحب اپنے زمانۂ سیاحت کے دوران میں سنتوں۔ سادھوؤں۔ فقیروں۔ درویشوں۔ سِدھوں۔ جوگیوں کے ساتھ مجالس کرتے رہے۔ کہ حصولِ حق کے علاوہ باقی تمام کیش و مسالک دامِ فریب ہیں۔ خود کو مرکزی کردار کے طور پر پیش کرتے آئے ہیں۔ اس "بانی" میں یہ صورت بہت نمایاں اور واضح ہے۔ گورو صاحب کی زندگی میں اکثر مرتبہ "سِدھوں" کے ساتھ مجالس کے حوالے آپ کی سوانح عمریوں (جنم ساکھیوں) میں ملتے ہیں۔ جن میں سے خصوصیت کے ساتھ "سمیر پربت"، اور "اَچل وٹالہ" والے قابل ذکر ہیں۔ مکالماتی انداز میں صداقت تک رسائی

کا ضابطہ عالمی فکر میں بہت دیرینہ ہے۔ یہاں تک کہ اِسے جدید سائنسی فکر میں بھی صداقت تک رسائی کا ذریعہ تسلیم کیا گیا ہے مغربی

دُنیا میں مشہور مفکر افلاطون کے "مکالمات" بہت معروف ہیں۔ ہماری اپنی تمدنی تاریخ میں بُدھ اور جین مذاہب کی کتابیں، نیز

"بھاگوت" اور "اُپنشدوں" میں ایسے مکالمات کا بیان ملتا ہے جن میں باہم سوال و جواب کے ذریعہ کسی اعلےٰ صداقت تک

رسائی کا ضابطہ پایا جاتا ہے۔ شمالی ہند میں 'جوگ مت' کے پھیلاؤ سے اس روحانی گفتگو کے لئے یہ میدان اور بھی گرم ہو گیا۔

"جوگ مت" کے ادب عالیہ میں "گورکھ مچھندر سمباد" بہت مشہور تخلیق ہے۔ گرونانک صاحب نے بھی مروجہ مذہبی تہذیب

کی اس خاص صنف سخن کو اپنا کر تہذیب سے مکمل واقفیت اور اس پر اپنی مکمل دست رس کا ثبوت دیا ہے۔ دوسری جانب

عصری دی شعوری اور اس مکالماتی دگر کے ذریعہ زمانہ کے مطابق روشنی دکھائی گئی ہے۔

اس عظیم تخلیق میں کچھ عناصر حقیقی طور پر ہوتے ان سوالات و جوابات کے ہیں۔ جن کا تحت الشعوری اور تخیلی بیان

گورو صاحب نے اپنی اس تخلیق میں کیا ہے۔ "جوگ سادھناں" یعنی جوگ کے مسالک اور اس کے کثیر التعداد نظریات

یا سلسلے عہد وسطیٰ کی ہندوستانی تہذیب کا وسیع اور ناقابل فراموش حصہ ہیں۔ ذریعہ اور حصول مقصد ہر دو پہلوؤں سے ہی ان کا

تفاخر عام طور پر قایم ہے۔ سکھ مذہب کی کتب مقدسہ میں 'جوگ مت' سے متعلق تفصیلی تذکرہ جوگ مت کی مذمت کے طور پر نہیں

کیا گیا۔ بلکہ 'جوگ' کی علامات اور نظریات کو نئے معانی بخشے گئے ہیں۔ اِس عظیم اثاثہ کو جو مدت العمر کی ریاضت شاقہ کا حصول

تھا۔ اس کے زندہ عناصر کو نئے معانی اور اصلاح شدہ شکل میں قبول کر لیا گیا ہے۔ نیز ان کے فضول اعمال اور اوہام

کا بطریق احسن رد کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ ترکِ دُنیا، تیرتھوں پر پھرنا، دشت نوردی، مراقبہ، اور سنگم دنیز ورتی وغیرہ کو نئے

ضابطہ میں ڈھال لیا گیا ہے۔ اور ایک باطنی ہٹھ یوگ دنیاگی جیشٹا کو "نام" کے ذریعہ گورو کے بتائے مقدس راستے پر چل کر سہج یوگ

کے ویراگ میں تبدیل کر دیا ہے۔

سچ تو یہ ہے۔ کہ جوگ مت کے "گورکھ ناتھ" جیسے عظیم مصلح بھی ظاہری علائم کے خلاف روحانی راستے کی جانب

آمدہ ہے تھے۔ اس لئے گورونانک صاحب کی یہ تخلیق جو گرنتھ صاحب میں درج ہے (اور "پران سنگلی"، جو گرنتھ صاحب میں

شامل نہیں کی گئی) جوگ مت کی تشریح اور تجزیہ سے متعلق ہندی فلسفہ میں نیا اضافہ کرتی ہیں۔ اور آخری فیصلہ پر پہنچاتی ہیں۔ مثلاً

صدر تخلیق (یعنی سِدھ گوشٹ) اپنے موضوع پر مکمل اور ہیئت کے لحاظ سے مسلّمہ ہے۔ اس کو مکمل فلسفیانہ تخلیق تسلیم کرنا لازمی ہے۔ اس کا اسلوب اور آئینِ ہیئت بھی کلاسیکل اور بہت اعلےٰ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گورو صاحب کی دیگر تخلیق کے مقابل یہ تخلیق دقیق۔ پختہ۔ ایمائی اور کثیر المعانی ہے۔ کیونکہ اس میں استعمال کی گئی اصطلاحاتی زبان 'جوگ مت' سے متعلق حاصل شدہ ابتدائی واقفیّت کو قبول کر کے ہی آگے بڑھتی ہے۔ لہٰذا اس کو سمجھنے کے لئے شعور کی سطح کا بلند ہونا بہت ضروری ہے — لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں۔ کہ گورو صاحب کے پیشِ نظر ایک خاص جماعت یا محدود طبقہ کے لئے ایسی تخلیق واحد مقصد تھا۔ نہیں بلکہ اس کے اندرونی عناصر "گرمت" سے متعلق اکثر بنیادی نکات کو واضح کرتے ہیں۔ "گرمت" کی تشریح میں اس تخلیق کا مقام بے مثل اور مستند ہے۔ یعنی اس کے عرفان سے بغیر گرمت کے بنیادی نکتے واضح نہیں ہو سکتے۔ جہاں بھی گورو صاحب نے ضرورت محسوس کی ہے۔ وہاں اُنہوں نے ایسے نکات اور عناصر کی اصطلاحاتی تشریح بھی کر دی ہے۔

یہ تخلیق اپنے موضوع کے مطابق مجلس یا سوال جواب کی صورت عموماً اختیار کر لیتی ہے۔ اور حسبِ ضرورت جوابات طویل و مختصر کر لئے گئے ہیں۔ لیکن جہاں "گورمت" کی نظریاتی تشریح ضروری محسوس ہوئی۔ وہاں گریز نہیں کیا گیا جس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ گورو صاحب کا مقصد اتنا "جوگ مت" کی مخالفت نہیں۔ جتنا "گورمت" کے نظریات کی موافقت یا تائید و حمایت ہے اور جب گورو صاحب کے مقصد و منشا کو "جوگ مت" کے پسِ منظر سے تقابل کر کے دیکھا جائے۔ تو یکسانیت اور اختلافی نکتے فوراً واضح ہو جاتے ہیں۔ اور اس طرح گورو صاحب کے مقصد و منشا سے متعلق کبھی کسی غلط فہمی کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔

جس طرح کہ اس تخلیق کے آغاز سے ہی ثابت ہو جاتا ہے۔ ایک جانب "سِدھ منڈلی" (سِدھوں کی جماعت) آسن لگائے بیٹھی ہے۔ اور دوسری جانب "سنت سبھا" (سنتوں کی مجلس) کا بول بالا ہو رہا ہے۔ یہ سب کچھ خالق کی ستائش میں کیا جا رہا ہے۔ تاکہ روحانی خوش نصیبیاں دولت یعنی ابدی صداقت کی بصیرت حاصل ہو سکے۔ صداقت کی اس بصیرت کے لئے گورو صاحب کی نسبت جذبات ذیل کے حوالہ سے اچھی طرح ظاہر ہے:-

"مَنُ کاٹِ دھری تِسُ آگے تَنُ مَنُ آگے دیؤ۔
نانک سَنتُ مِلے سچُ پائیے سہج بھاءِ جسُ لیؤ۔"

گورکھ - چرپٹ - مچھندر اور بھرتری وغیرہ ناتھوں اور سدھوں کی طرف سے کچھ سوالات پوچھے بتائے گئے ہیں۔ ابتداء میں یہ گفتگو انفرادی صورت میں ہوتی ہے۔ لیکن آگے چل کر سوالات میں انفرادی فرق واضح نہیں۔ بلکہ تمام جوگیوں کو ایک مجموعی کردار فرض کر کے ہر سوال کا موزوں جواب دے دیا گیا ہے۔ تاہم ایک بات بالکل واضح ہے۔ کہ تمام جوابات گورو نانک کی طرف سے ہی دیئے گئے ہیں۔ اور ان کے علاوہ ان کی جانب سے کوئی دیگر فرد اس گفتگو میں شامل نہیں ہے۔

یہ سوال و جواب صحیح مقصد حیات - ازدواجی زندگی و خانہ داری کا ترک - تیرتھوں پر پھرنا - کائنات کے ازلی - نرگن برہم کے سروپ - سن سمادھ اور روحانی زندگی کا عمل نفس کشی اور دوسرے رسم و رواج - ابدی موت جیون اور "موم کے دانتوں سے لوہا چبانے" یعنی "جوگ" کے بے مثل اعمال اور حصول سے متعلق ریاضت وغیرہ کے سلسلہ میں ہیں۔ آسن یا جوگ کے علائم، نمائشی لباس۔ انہت شبد، وغیرہ ایمائی فقروں ... کی وضاحت سے متعلق استفسارات بھی ہیں۔ لیکن اس کا بیشتر حصہ "گورمت" کی تشریح اور "سکھ مت" کے مختلف ایمائی اور ذہنی فقروں اور اساسی نظریات کی وضاحت سے متعلق ہے۔ "بھنا گرو" "ندر" "کرم" "شبد" "نام" "سچ" اور "سہج" وغیرہ — کچھ سوالات و جوابات کے نمونے درج ذیل کئے جاتے ہیں:-

(س) "دنیا ساگر دُنتر کہیئے کیوں کر پائیئے پار =
چرپٹ بولے، اودھو نانک، دیہہ سچا بیچار ="

(ج) " جیسے جل مہ کمل نرالم مُرگائی نیسانے
سُرتِ سبد، بھوساگر تریئے، نانک نام وکھانے "

(س) " ہاٹی باٹی رہیہ نرالے رُکھ برکھ اُدیانے =
کند مول اہارو کھائیے اودھو بولے گیان
تیرتھ نائیئے سکھ پھل پائیئے میل نہ لاگے کائی
گورکھ پوت لوہاریپا بولے جوگ جُگت بدھ سائی "

(ج) " ہاٹی باٹی نیند نہ آوے پر گھر چت نہ ڈولائی

بن ناوَے مَن ٹیک نہ ٹکئی نانک بھُوکھ نہ جائی =

ہاٹ پٹن گھر گُرو دِکھائیا ساچے سَچُ دا پارو =

کھنڈت نِدرا اَلپ اہارو نانک تتُ بیچارو ="

(س) "کِتُ بِدھِ پُرکھا جنم وٹائیا، کاہے کَؤ تجھُ ایہہ مَنُ لایا

کت بِدھِ آسا منسا کھائی، کِتُ بِدھِ جوت نِرنترہ پائی

بِنُ دنتا کیؤں کھائیا سار- نانک ساچا کرہو بیچار ="

(ج) سَتگُرُ کے جنمے گَونُ مِٹائیا، انہت راتے ایہہ مَنُ لائیا

مَنسا آسا سَبد جلائی - گُرمُکھِ جوتِ نِرنترَ پائی

تے گُنُ میٹے کھائیے سار نانک تارے تارن ہار ="

فلسفۂ جوگ کے عام ظاہری عناصر اور اس کے ساتھ متعلق اعمال و خیال سے لے کر نفس کشی (پرانایام) کے لطیف عمل وغیرہ جملہ موضوعات اس تخلیق میں زیرِ بحث آئے ہیں۔ چھبیس ۲۶ سے باون ۵۲ بندوں تک "منمکھ" اور "گرمکھ" کی تشریح کی گئی ہے۔ اسی طرح "نام سمرن" (وِرد و عبادت) کے "رہسیہ" پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ 'منمکھ' اور 'گرمکھ' کی تقابلی تشریح اس طرح کی گئی ہے:-

منمکھ بھُولے جمکی کان = پَر گھر جوہے ہاتے ہانِ

منمکھ بھرم بھوَلے بیبان = وے مارگ مُوسے منتر مسانِ

سَبد نہ چینے لوے کُبان = نانک ساچ رَتے سکھُ جان

گُرمکھ ساچے کا بھؤ پاوَے = گُرمکھ بانی اگھڑُ گھڑاوَے

گُرمکھ نِرمل ہرِ گُن گاوَے = گُرمکھ پوِترہ پرم پدُ پاوَے

گُرمکھ روم روم ہرِ دھیاوَے نانک گُرمکھ ساچ سماوَے ="

" نانک رتے جوگ جگتِ بیچارُ = نام رَتے پاوہِ موکھ دُوارُ =

نامِ رتے بھون سوجھی ہوئی = نانک نام رتے سدا سُکھ ہوئی = "

یہ تخلیق لسانیاتی اور ادبی ہر دو پہلوؤں سے ہی بے مثل ہے۔ جہاں مروجہ روحانی تہذیب کے لطیف خیالات کا اظہار کرنے کے لئے ہندوستان گیر زبان اور اسلوب اختیار کیا گیا ہے۔ وہاں جوگیوں کا مخصوص تلفظ بھی پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔ "کھیٹلے"۔ "برن وَتِ"۔ "بارہ گرامی"۔ "اَوڈھو"۔ وغیرہ الفاظ کا ایمائی استعمال کیا گیا ہے "سِدھ منڈلی" یعنی سِدھوں کی جماعت یا فرقہ کا اپنے مسلک پر غرور و تکبر بالکل واضح ہو جاتا ہے۔ لیکن گورو صاحب کی شخصیت میں ضبط و تحمّل کی اعلیٰ اچک لائق دید ہوتی ہے۔ جو بلا تکلف ہی "شبد" اور "نام" کے اتصال سے دل کی پُرسکون اور غیر متذبذب حالت کا اظہار کرتی ہے۔ گورو صاحب کے فلسفیانہ خیالات کے علاوہ اس تخلیق میں گورو کی شخصیت کے ذاتی مزاج پر بھی روشنی پڑتی ہے۔ کیونکہ تمام تر سلسلۂ خیال میں خفگی یا غصّہ کا جذبہ نہیں۔ اور نہ ہی طنز یا نفرت کا اظہار ہوتا ہے۔ بلکہ سب کچھ اطمینان۔ استقلال سلیقہ اور خلوص کے پُر امن ماحول میں کہا سنا گیا ہے۔

تکھاری چھنت مہلا۔ ۱۔ بارہ ماہا

" تکھاری" موسمِ سرما کا 'راگ' ہے۔ اور کلام طربیہ (سنگھار رس) صنفِ سخن۔ ان دونوں کے اتحاد و اتصال سے گورونانک صاحب کی متذکرہ صدر تخلیق کی صورت میں، پنجابی کا پہلا "بارہ ماہا" وجود میں آیا۔

" بارہ ماہا تکھاری" ایک "نظمِ منیر" ہے۔ جس کے محض ۱ے بند ہیں۔ ہر ایک بند میں چھ چھ مصرعے ہیں۔ (گویا یہ ایک مسدس ہے) ہر بند ایک نغماتی پکار ہے۔ جو اپنے طور پر بالکل مکمل ہے۔ اِس طرح یہ کلام غیر مسلسل اور مسلسل نظم ہر دو کے اتصال کا اظہار کرتی ہے۔ ہر بند مکمل ہونے کے باعث کلام کی تلخیص بتانے کے لئے " رہاؤ" کا مصرع موجود نہیں ہے۔ جیسے کی بنیاد (ٹیک) ہو ابتدا سے انتہا تک بانی (کلام) مسلسل نظم کی شکل میں ترتیب دی ہوئی ہے۔ لیکن ہر بند کو ایک علیحدہ مکمل نظم کے طور پر بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ فطرت کی تصویر کشی، خود فہمی، خواہشِ وصال، حصول و محرومی نیز غمِ فرقت، یہ تمام اس تخلیق کا موضوع و مواد ہیں۔ مروجہ ساکھیوں میں اِس تخلیق کو گورو صاحب کی آخری خاص تخلیق تسلیم کیا گیا ہے۔ اِس لئے اِس کا حسن اور لذت کسی پختہ اور شیریں

پھل کے مانند ہیں۔ جذبات و فکر کا حسین اتصال اس قدر فنکارانہ ہے۔ کہ ان کو ایک دوسرے سے الگ کرنا مشکل ہے۔ یہ دونوں ایک دوسرے کا تتمہ بن گئے ہیں۔ خواہ غالب عنصر دلی جذبات اور جوش کی شدّت سے پیدا شدہ عجیب اور انوکھی بے قراری کا ہے۔ پھر بھی اس کو قدرت اور بصیرت کے ضابطہ میں ڈھالا گیا ہے۔ حسنِ فطرت کی حیرت انگیز تصویر کشی، اس کی فنکارانہ خصوصیت میں اضافہ کرتی ہے۔ ہر لمحہ رنگ بدلتی اور شکلیں تبدیل کرتی ہوئی فطرت کی تصاویر کا مرقع آنکھوں کے سامنے خواب معلّق کرتے ہوئے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پھر جاتا ہے۔ اور بارہ مہینوں کے ذریعہ پورے سال کا منظر آنکھوں کے آگے سے گزر جاتا ہے۔ لیکن ان بارہ چوکھٹوں میں لطیف جذبات اور بے نظیر شاعری کی حسین تصویر کشی کی گئی ہے۔ جس کی خالص شعریت ناقابل فراموش اور ناقابل تقابل ہے تمثیل تشبیہات اور لطیف صنائع و بدائع بہت اعلےٰ شعری تاثر کی شاہد ہیں۔ شیریں اور متبرک خوبیوں سے لبریز یہ تخلیق انوکھے جذبات اور پختہ احساسات کے مالک کی فن پر معجزانہ دسترس کا ثبوت بہم پہنچاتی ہے۔ جو فن ملکوتی جوش و جذبہ کے آفاقی اثر کی آسانی صورت اختیار کر گیا ہے۔ ایک حسین۔ نغماتی اور شیریں عشقیہ نظم اور فطری تخلیق کے باعث اس کلام کا پایہ ہمیشہ بلند رہے گا۔ اگرچہ اس میں موجود روحانیت کے اعلےٰ فکری عناصر کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

قصاید یا ننگل کی صورت میں عورت، اپنے خاوند کے ساتھ ملاپ کے لئے ہمیشہ بیتاب ہے۔ اس کے بغیر وہ پھوٹی کوڑی کے برابر بھی نہیں۔ بدلتی ہوئی فطرت کے حسین نظارے اس کے اندر دردِ فرقت کو جگاتے ہیں۔ جیسے جیسے موسم بہار مہکتا ہے۔ اور شاخِ گل پر بھونرے گنگناتے ہیں۔ ویسے ویسے آموں پر کوئل اور صبح سویرے پپیہے کی صداؤں سے جذباتِ فراق تیز تر ہو جاتے ہیں۔ لیکن بے تابی کا یہ عالم ہے۔ کہ وہ تپتے ہوئے ماہ جیٹھ اور دہکتے ہوئے اساڑھ میں بھی پیچھا نہیں چھوڑتی۔ اور ماہ ساون کے خوبصورت مناظر تنہائی کے بسترِ استراحت کو عذاب جان بنا دیتے ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ اندیشۂ شباب کی پشیمانی کے مانند ہے۔ جیسے ہی "پربھو پریتم" (محبوب) کے ملاپ کی گھڑی قریب آتی ہے۔ "آتم بیترتھ" پُراشنان (غسل) کر کے جیواستری اور بھی منزہ ہو جاتی ہے۔ اور محبت کے رنگ میں مزید نکھار آ جاتا ہے۔ تب وہ گورو کی نوازش سے مستقل سہاگ حاصل کر لیتی ہے۔ محبوب کی یاد میں گزرا ہوا پورا سال اور اس کے بارہ ہی مہینے اور تمام موسم خوب ہیں۔ اس سے ایک لمحہ کی علیحدگی بھی ناقابل برداشت ہو جاتی ہے۔ لیکن اس قسم کے وصال کا انحصار گذشتہ اعمال کا مقدر اور گورو کی مہربانی پر ہی ہے۔

اس سلسلے میں اعلیٰ ترین روحانی زندگی کے قدرتی لُطف، اور حصول کی حالت کا بیان اِس تخلیق میں مفصّل طور پر ظاہر کیا گیا ہے۔ ابدی 'سہاگ'، اس کا منتہائے مقصود اور آخری منزل ہے۔ زندگی کے نکتۂ نگاہ کا بے نظیر معجزہ ہے۔

وار ملار کی

اس 'وار' کی موجودہ صورت جو گُورو گرنتھ' صاحب میں درج ہے۔ اس کی اولین صورت سے تو اضافہ شدہ ہے۔ پہلے خالص شکل میں گُورونانک صاحب کی مصنفہ ستائیس ۲۷ 'پوڑیاں' (یعنی بند) تھیں۔ اور ہر 'پوڑی' میں آٹھ 'تکیں' (یعنی مصرعے) تھیں۔ موجودہ مکمل صورت میں 'پوڑیوں' کی تعداد اٹھائیس ہے۔ اور ستائیسویں 'پوڑی'، گُورو ارجن دیو صاحب کی ہے۔ "پوڑیوں" کے مطالب واضح کرنے کے لئے ۵۸ شلوک درج ہیں۔ جن میں ۲۴ گُورونانک صاحب کے ۵ گُورو انگد صاحب کے ۲۷ گُورو امرداس صاحب کے اور ۲ گُورو ارجن دیو صاحب کے ہیں۔ گُورونانک صاحب کی دیگر 'واروں' کی طرح اس میں بھی ایک ہی موضوع کو نبھایا گیا ہے۔ خدا کی ذاتِ لافانی اِس کائنات کی خالق اور اس کو چلانے والی قوت اور اس میں موجود بنیادی طاقت ہے۔ اپنے زیر احکام اور اپنی مرضی کے مطابق اُسی نے اِس کائنات کے کثیر عناصر کو ایک رشتے میں پرویا ہُوا ہے۔ دُنیا کو ایک اکھاڑا سے تشبیہ دی گئی ہے۔ جس میں 'گُورو' کا پہلوان "گرمکھ"، "گُورو" کی تعلیم و تربیت اور اوصافِ حمیدہ سے مسلح و مزیّن ہو کر "من مکھ" کو پچھاڑ رہا ہے۔ اور گُورو اپنے شاہِ ذوالجلال کی پشت پناہی کر کے دُنیا کے اکھاڑے میں ان کی رُوحانی فتح یابی کو یقینی بنا دیتا ہے۔

" آپے چھنج پوائے ملا کھڑا رچیا

لتھے بھڑ تھفو پائے گرمکھ مچیا

من مکھ مارے پچھاڑ مُورکھ کچیا

آپ بھڑے مارے آپ آپ کارج رچیا "

اِس حیرت انگیز تخلیق اور کھیل میں اس نے دُوسرا مطلب اور دائرے کا جنجال خود ہی تخلیق کیا ہے۔ ایک طرف دنیاوی عیوب ہیں اور دُوسری طرف ضعیفوں، ملک الموت کی مانند ہر ایک کے کندھوں پر سوار ہو کر ناچتی ہے۔ چنانچہ خاتمہ اور بند بلی کے عمل میں نیکی کے میدان

پھیلا ہوا ہے۔ "منمکھوں" کو اس کی بصیرت نہیں۔ برسات کے موسم میں جس طرح بادل برس کر تپتی ہوئی زمین کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ اسی طرح "گورو" کا "شبد" آدمی کے دل میں "نام" کی تخم ریزی کر کے اس کی روئیدگی اور پرورش میں معاون بنتا ہے یہی "نام" وہ علامت یا نشان ہے۔ جو دنیا اور عاقبت دونوں عالموں میں بھی ذی روح کی حفاظت کرتا ہے۔ جہل کی تاریکی میں "ستگورو" اس عظیم روشنی کا منبع ہے جو "سکھوں" کے دلوں میں روشنی کی قندیل جلاتا ہے۔ اور وہ (یعنی گرمکھ) عبادتِ الٰہی کے نیک کام میں مصروف ہو کر اپنی حیات و عاقبت دونوں سنوار لیتا ہے ـــ "منمکھ" جہالت کے زیر اثر "آواگون" (تناسخ) میں پھنسا رہتا ہے۔ "گورو" کے "شبد" بغیر صادق اطواری حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس کے برخلاف حکمرانی۔ دولت۔ حسن۔ شباب اور ذات پانچ بڑے ٹھگ ہیں۔ جو آدمی کو ٹھگ رہے ہیں۔ آدمی کی عزت و آبرو کون رکھے۔

"راجُ مال رُوپ جات جوبن پنجے ٹھگ
اینی ٹھگی جگ ٹھگیا کِنے نہ رکھی لج"

ان کے علاوہ کوئی مذہبی وہم، دکھاوا اور ان سے متعلق افعال بھی صداقت اور بصیرت سے محروم رکھتے ہیں۔ جینیوں کا حجامت بنوانے کی بجائے بالوں کو ہاتھوں سے اکھڑوانا۔ سنیاسیوں کا جنگلوں میں خاموشی اختیار کر کے بیٹھنا۔ آگ تاپ کر یا ٹھنڈے پانی میں کھڑے ہو کر چلہ کشی کرنا، جسم کو اذیت دینا، جٹائیں بڑھانا وغیرہ افعال "نام سمرن" کے مقابلے میں ہیچ اور بے معنی ہیں۔ صرف "ستگورو" کی خدمت اور اطاعت سے ہی بارگاہِ ایزدی پر باریابی حاصل ہوتی ہے:۔

"اِک وَن کھنڈ بیسہہ جاءِ سدُ نہ دیوہی
اِک پالا ککرُ بھنّ سیتل جل ہو وہی
وِن ناوے تنُ چھارُ کیا کہہ روہی
سوہن کھسم دُو آرِج ستگرُ سیوہی"

اس "وار" کے "شلوک" بھی زندگی کے مختلف موضوعات پر تجرباتی روشنی ڈالتے ہیں۔ ایک "شلوک" میں ساون جیسے کی فطری تصویر کا دو طرفہ ردِ عمل بیان کرتے ہیں:۔

" نانک ساون جے وَسے چوہ اُمایا ہوءِ

ناگاں مرگاں مچھیاں رَسیئیاں گھر دھن ہوءِ

نانک ساون جے وَسے چوہ وِچھوڑا ہوءِ

گائی پُوتا نِردھنا پنتھی چاکر ہوءِ = "

کچھ دیگر "شلوکوں" میں زندگی کی مجزاتی حقیقت اور عصری معاشرہ کی بدحالی کی تصویر کشی کی گئی ہے:-

" لکھ من سوئنا لکھ من رُپا لکھ ساہا سر ساہا

لکھ لَسکر لکھ واجے نیجے لکھی گھوڑی پاتساہا

جتھے سائرُ لنگھنا اگن پانی اسگاہا

کندھی دِس نہ آوئی دھاہی پوے کہاہا

نانک اوتھے جانیئے ساہ کیتی پاتساہا "

گورو نانک صاحب کی مہارتِ فن، ان کی شاعری کی روشن خوبی کے باعث بھی ہے۔ جس کا جزو "وار" جیسی رزمیہ شاعری میں ہمیشہ ہی زیادہ ہوتا ہے۔ لیکن امیر اور گوناگون ادبی روایت نیز عوامی اور مقامی بولیوں سے لے کر فارسی۔ عربی اور دیگر غیر ملکی زبانوں کے الفاظ کو اس طرح سمو لیتے ہیں۔ جیسے کوئی بھی چیز اُن کی دسترس سے باہر نہ ہو۔ اسی طرح ان کی "وار" کا درج ذیل فارسی ریختہ اسلوب سے متعلق "شلوک" لائق توجہ ہے:-

" چِل بِل بسیرُ دُنیا فانی =

کالبُد اکل مَن گور نہ مانی =

مَن کمین کمترین تو دریاؤ خُدائیا =

ایک چیج مجھے دیہہ اور جہر چیج نہ بھائیا = "

پورب کھام کجے ہکمت کھدائیا
من نو آنا تو قدرتی آئیا
سنگ نانک دیاں مستانا نت چرلے سوائیا
آتس دنیاں کھنک نام کھدائیا۔"

اس طرح گورو صاحب آگ کی مانند اس دنیا میں "سچے نام" کی "خنکی" تقسیم کرتے ہیں۔ گورو صاحب کی تخلیق کردہ تینوں ۔واریں، بالترتیب انسان کو خدا اور اس کی قدرت، اس کی اپنی فطرت اور "گورو" کی نظرِ کرم سے، آدمی کو فرشتہ بنانے کا فیض اور "من مکھوں" کو پچھاڑنے کے لئے "گورمکھوں" کا اکھاڑے میں آنا ممکن بناتی ہیں۔ اور اس طرح انسان کے کردار کو ترتیب بخشی گئی ہے۔ کردار کی یہی خوش ترتیبی اور خدمت و عبادت کے لئے جہد اس کو عاقبت میں بھی سرخرو کرتی ہے۔

شلوک سہش کرتی، تے شلوک واراں، تے ودھیک

دو دیگر عنوانات کے تحت گورو نانک صاحب کی کچھ بانی درج کی گئی ہے۔ "سہسکرتی شلوک" اپنے مخصوص شعری اسلوب کے علاوہ گورو صاحب کے فلسفہ کو ہندی روایات میں پختہ وقابل اور ماہرانہ ہونے کی شہادت دیتے ہیں۔ "واراں تے ودھیک" کے زیرِ عنوان کچھ ایسے مصارع یا فردیات (اک تکے) بھی ہیں۔ جن کے سلسلے جنم ساکھیوں میں درج واقعات کے ساتھ جوڑے جاتے ہیں۔ ان کا "ساکھی" والا واقعہ کیا ہے؟ یہ امر ہمارا موضوع بحث نہیں۔ البتہ یہ اعلےٰ اقوال عمری واقعات، اسپاء مقامات، وغیرہ پر لطیف روشنی ڈالتے ہیں۔ جیسے :-

(۱) " بین ورلے ناہی گھتے پھیل پھکڑ ھ سنسار۔"

(۲) " نال کراڑاں دوستی کوڑے کوڑی پاءِ
مرن نہ جاپے مولیا آوے کتے تھاءِ"

(۳) لاہور سہر جہر قہر سوا پہر =

(۴)

طویل اور خاص " بانیوں " کے علاوہ گورو نانک صاحب کی تمام تخلیق ایک متناہی بہاؤ اور زخار و عمیق سمندر کی مانند ہے۔ جس کی لاتعداد جھلملاتی ہوئی لہریں متلاشی کے دل کو لبھاتی ہی نہیں۔ بلکہ اس کی تپش دور کر کے سکون و اطمینان بخشتی ہیں۔ صرف یہی نہیں۔ بلکہ ان کا ایک ایک ارشاد " مَتْ " میں لعل و جواہرات کی لڑیاں لٹکا دیتا ہے۔ دل و دماغ اور خیال و خرد کو ملکوتی بصیرت کے لطیف روحانی حلقے میں لے جاتا ہے۔ جہاں کا صحت مند ماحول تمام دیدنی اور نادیدنی۔ مرئی اور غیر مرئی عالم کے رموز کو منکشف کر دیتا ہے۔ اس سے محض نگاہ ہی لطیف و پاک نہیں ہوتی۔ بلکہ فعل بھی روشن ہو جاتا ہے۔ یہاں ہی " گُر پرشاد " کا تماشائے قدرت بپا ہوتا ہے۔ جو بیک لمحہ بشر کو کسی ارفع ملکوتی قوت میں بدل کر رکھ دیتا ہے۔ اور اس کو " نام " کا ایسا جاوید نشان مل جاتا ہے۔ جو اس کی دنیا و عقبےٰ دونوں کو سنوار دیتا ہے۔ اس ' بانی ' کی ہر سطر اپنے اندر کوئی عظیم صداقت لئے ہوئے ہے۔ لاثانی مطمح ہائے نظر کا یہ کبھی ختم نہ ہونے والا خزانہ " کلجگ " کی گہری تاریکیوں میں جاودانی روشنی کا معجزہ ہے۔ اسی واسطے گورو کا ارشاد گورو نما ہے۔ اس میں گورو کے مانند ہی متعلم کو تعلیم دینے یا اس کی راہنمائی کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ اس بحر بے پایاں پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہی روح کا ہنس کوئی انمول موتی تلاش کر لیتا ہے۔ جو اس کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پھیلے ہوئے ہیں۔

" سری راگ " کے " پدے " (یعنی یک مصرعے) اور " اشٹ پدیاں " (یعنی ہشت مصرعے) خاص طور پر جاذب توجہ ہیں۔

جواہرات کا سحر، حسین و دلکش چہرے، شان و شوکت، جاہ و جلال، اور تخت و تاج کی کشش، اے خدا مجھے بہکا اور بھٹکا نہ سکیں۔ طلسم دنیا اور اس کے نوکیلے۔ چمکیلے۔ بھڑکیلے شوخ و شنگ سوانگ مجھے مرعوب نہ کر سکیں۔ اور میں کہیں اپنے " نام سمرن " (یعنی عبادت و یاد الٰہی) کے اعلےٰ و بلند نصب العین سے بھٹک کر بد راہ نہ ہو جاؤں۔

" تیرا اسم پاک کتنا عظیم ہے ؟ کہا نہیں جا سکتا، لکھا نہیں جا سکتا۔ " یہ تو خود اس کے حالت وجد کی ایک ترنگ ہے۔ جو کبھی کبھار اس کا علم کرا جاتی ہے۔ باقی تمام محویت اور نثار ہونے کا جمالی انگ ہے۔ لیکن یہ اندرونِ خانہ بلا روغن چراغ روشن کرنے کا نام ہے۔ " گر چاہنا صاحب تو ملے "۔ ایسی روحانی بصیرت انسان کو حیات کے پُر مسرت لعل گوں رنگ میں رنگ دیتی ہے۔ طلسم دنیا کی کشش اور خواہشات مطر فتنہ آلود زہر بھی اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی۔ خوراک و لباس کے معاملہ میں ایسا فرد ایک

سہل الحصول اور منزا زن نکتہ نظر کی درمیانی شاہراہ کا حامل بن جاتا ہے۔

"بابا ہور کھانا خسٌی کھوآر

چت کماد ہے تن پیڑیئے من میہہ چلہہ دِکار"

نگاہ روشن ہو جاتی ہے۔ اور دِل پاک۔ اس کو باغوں میں چرنے والے "کالے ہرن" کی مانند دنیاء دی "وِش پھل" (یعنی ثمر زہر) نظر آتی ہے۔ جو چار دن تو شیریں لگتا ہے۔ لیکن بعد از اں کرم، بد ذائقہ اور زندگی کے تصب العین کو قعرِ مذلت میں گرانے والا ہے۔

"توں سُن ہرنا کالیا کی واڑی ئے راتا رام۔

بِکھ پھل میٹھا چار دِن پھر ہووے تاتا رام۔"

ایسے شخص کا دِل غرور و تکبر کے جذبات سے آزاد ہو جاتا ہے۔ اور وہ اسی میں خدا کی نگاہ کرم کا لطف محسوس کرتا ہے۔ جہاں سچی غریبی (اور دل غنی) رکھنے والے لوگ رہتے ہیں۔ خاوند یعنی خدا کے ساتھ رشتہ اُستوار ہو گیا۔ "روح" یعنی عورت سہاگن ہو گئی۔ اور وہ پانی کے لبریز ذخائر میں مچھلی کی مانند یا نو پھیلا مچھیلا کر اپنے محبوب سے ملتی ہے۔

"مچھلی ہواں جلِ وساں جِیّا جنت سبھ سار

اروار پار میرا سہہ وسے ہئوں ملہسگی باہ پسار۔"

گورو نانک صاحب کی زبان (بھاشا) میں زندگی کی کامرانی، خاوند کی خدمت گذاری کا مسلک سمجھانا یا دوسرے الفاظ میں خدائے محبوب کی محبت کے راز کو محسوس کرنا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک تو "جوگیوں" کی تشبیہانی زبان یا علامتی اشکال کی حقیقی بصیرت کے ذریعہ۔ اور دوسرے زوجین (بیوی۔ خاوند) میں محبت کی رنگینی لذت اور وصال و فراق کے طربیہ احساس کے ذریعہ۔ یہ طربیہ احساس کیا ہے؟ گویا روح یا نساء روح کا خود کو اعلےٰ روحانی بصیرت اور لطیف طبقاتی احساس میں سے حاصل کردہ بیش قیمت ملبوسات و زیورات سے آراستہ کر لینا۔

اس کے برعکس دُنیا کی مادی اشیاء، بے جان سنگریزوں کے مانند ہیں۔ لیکن خدا کی یہ بخشش ہمیشہ ذوق و شوق اور اضطراب والی حیاتِ جاودانی کی ایک مستقل آہنگ ہے۔ اس لمس محبت کے بغیر نساءِ روح (جیو استری) کی زندگی بے معنی ہے۔ محض خواب تماشہ ہے۔ لیکن اگر محبوب کا خواب بھی آجائے۔ تو زندگی کی ایک بڑی حقیقت بے نقاب ہو جاتی ہے۔ "راگ وڈہنس" کا یہ شبد، محبت کے اس اعلیٰ ترین طربیہ کے لطیف احساس کو نہایت حسین اور فنکارانہ انداز میں پیش کر رہا ہے:۔

"موری رُنجھن لائیا بھینے ساون آئیا
تیرے مُنڈھ کٹارے جیوڈا تِن لوبھی لوبھ لبھائیاء"

"سپنے آئیا بھی گیئیا میں جلُ بھریا روءِ
آءِ نہ سکا تجھ کنے پیارے بھیج نہ سکا کوءِ
آؤ سبھاسی نیندڑیءِ متُ سہہ دیکھا سوءِ ="

اس طرح کی طربیہ محبت کا جمالی اعجاز، جس میں نظر نہ آنے والے محبوب کو علامات کے ذریعہ دکھانے کی کوشش کی گئی ہے بہت ہی فنکارانہ کیفیت کے نازک لمسوں سے لبریز۔ حیرت انگیز، انوکھا اور بے نظیر ہے۔ یہاں گورو صاحب اعلیٰ اور ارفع تخیل کے ذریعہ خوبصورت ترین اور حسین جمالی صورت کو مصوّر کر رہے ہیں:۔

"تیرے بنکے لوئین دنت ریسالا
سوہنے نک جن لمڑے والا
کنچن کائیا سوئینے دی ڈھالا

گورو نانک صاحب کی عبارتِ سخن کے لطیف، روشن، موزوں اور موثر امثال کے طور پر دونوں "شبد" اعلیٰ ترین اور نمائندہ ۔۔۔۔ تخلیقات کہے جا سکتے ہیں۔

بابر بانی

بابر کے (ہندوستان پر) حملہ سے متعلق گورو نانک صاحب نے چار "شبد" نظم کئے ہیں۔ تین "شبد" راگ "آسا" میں ہیں۔ (ا) "کھُراسان کھسمانہ کیا ہندوستان ڈرائیا۔" (ب) "جن سر سوہن پٹیاں مانگی پائے سندھور" (ج) "کہا سو کھیل تبیلا گھوڑے کہاں بھیری سہنائی"۔ اور (د) "شبد" راگ "تلنگ" میں ہے۔ "جیسی مے آوے کھسم کی بانی تیسڑا کری گیان وے لالو۔"

ان "شبدوں" میں گورو صاحب نے بدامنی پھیلانے والے حملہ آور بابر کے خلاف اظہار ناراضگی کیا ہے۔ اور اس کی فوج کو "پاپ دی جنج" کہا ہے۔ ناراضگی کا یہ جذبہ اتنا قوی ہے۔ کہ اپنے محبوب، یعنی خداء تعالےٰ سے بھی ان الفاظ میں شکوہ کرتے ہیں:۔

"اینی مار پئی کرلانے تے کی درد نہ آئیا۔"

ان الفاظ میں بابا صاحب کا غریب عوام کے ساتھ چھلکتا ہوا جذبۂ محبّت صاف نظر آتا ہے۔ عوام النّاس بالخصوص مستورات کی دردشا کو دیکھ کر انسانی ہمدردی سے لبریز آپ کا دِل، سرتاسر درد ہو اُٹھا۔ اور اس المناک حالت کو آپ نے نہایت حزنیہ انداز میں بیان کیا ہے۔ گورو صاحب نے نااہل حاکمانِ وقت کو بھی اس بدحالی کا موجب قرار دیا ہے۔ جو اپنے فرائض منصبی کو فراموش کر چکے تھے۔ ان حکام کو گورو صاحب نے دھتکارا اور پھٹکارا ہے۔ کیونکہ یہ حکام اپنے جواہرات جیسے ملک ہندوستان کی حفاظت نہ کر سکے۔

ان "شبدوں" کی تاریخی اہمیّت بھی اچھی طرح اُجاگر ہے۔ ان میں بابر کے حملہ کا چشم دید حال بیان کیا گیا ہے۔ اور وہ بھی کسی ایک فریق کے مورّخ کی طرف سے نہیں۔ بلکہ ایک غیر جانبدار اور عظیم رُوحانی ہستی نے بیان کیا ہے۔ ان شبدوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے۔ کہ اُس وقت جنگ صرف حکمرانوں تک محدود

نہیں رہتی تھی۔ بلکہ عوام الناس پر بھی مظالم توڑے جاتے تھے۔ خصوصاً مستورات پر سب سے زیادہ جبر و قہر نازل ہوتا تھا۔

اس عظیم 'بانی' میں، وہ تمام صورتِ حال جس کا بظاہر باعث خواہ بابر کی جابرانہ ذہنیت تھی۔ یا پٹھان بادشاہوں کی عیش و عشرت میں غلطاں ہو کر نیک مقاصد سے لاتعلقی تھی۔ لیکن گورو صاحب کی اعلےٰ بصیرت کو یہ کھیل، رضاءِ الٰہی کا کرشمہ ہی نظر آتا ہے۔ جب بھی ذی رُوح اپنے حقیقی مقصدِ حیات یعنی خدائے کردگار کا ورد کرتے یا عبادتِ الٰہی سے غافل ہو جاتا ہے۔ تو اس کے حصّہ میں زبون و خوار ہونا ہی رہ جاتا ہے۔ اس عظیم 'بانی' میں گورو صاحب نے بعض پیشگوئیاں بھی فرمائی ہیں۔ جو راگ 'تلنگ' والے 'شبد' کا آخری حصّہ ہیں۔ جس میں "کسی مرد کے چیلے" کی آمد سے مطلع کیا گیا ہے۔ اس تخلیق کی سب سے بڑی خصوصیت "رَت دا کنگو"، ڈال کر "خون کے سوہلے" گانے کے لئے۔ سچی بات کہنے کے موقعہ پر کھرا سچ سُنا دینے میں ہے۔ دُنیا بھر کے ادب میں ایسی انقلابی للکار، جیسے روحانی بصیرت نے سان پر چڑھا کر تیغ تیز بنا دیا ہو۔ کم ہی ملتی ہے اس میں سامراجیت کے خلاف تیز للکار کے علاوہ آدمیت کا درد، تاریخی حقیقت نگاری، حکم خدا کے تحت اٹل فیصلہ، مکمل ادبی بصیرت کا اظہار، اور جگمگاتی ہوئی تخلیقی چنگاری، سب کچھ موجود ہے۔ اگرچہ "بابر بانی" ایک خاص 'بانی' نہیں۔ بلکہ مختلف راگوں میں صرف "چوپدوں" (یعنی چہار مصرع، قطعات) کا مجموعہ ہے۔ پھر بھی گورو نانک صاحب کی تمام تخلیقات، یہاں تک کہ "آدِ گرنتھ" کے تمام تر کلام (بانی) میں اسے خصوصی اور قابلِ فخر مقام حاصل ہے۔ ہمعصر معاشرتی اور سیاسی حالات کے پس منظر میں گورو صاحب کی یہ جدت، عوامی، بے خوف اور صلح کُل کے نصب العین پر تعمیر شدہ مثالی یادگار، ہر زمانہ اور ہر بحران میں راہنمائی کرنے والی ہے۔ تاریخی تذکرہ تو اس کا بیرونی خول ہے۔ درحقیقت اس کی رُوح قیدِ زماں سے آزاد، ہر دَور کے لئے دائمی شعور کا طاقتور نشان ہے۔

مارُو سوہلے

گورو نانک کی 'بانی' میں راگ 'مارو' میں 'سوہلے' خاص طور پر قابلِ ذکر تخلیق ہے۔ ان بائیس 'شبدوں' میں گورو نانک صاحب نے سلیس اور لطیف شاعرانہ اسلوب میں اپنے خیالات و مقاصد کے نازک پہلوؤں کی سہل تشریح فرمائی ہے۔ جس سے باریک نکتے بھی

اصلاحی وضاحت کی صورت میں نکھر کر واضح ہو گئے ہیں۔ خدا کی "واحدانیت" سے شروع کر کے اس کے "غیر بینی" اثر۔ اور اس سے پیدا ہونے والے غیر صالحانہ اعمال اور جاہلانہ اوہام وغیرہ کا عرفان کرایا گیا ہے۔ خداء لامکاں (پار برہم) کی حقیقی صورت کی وضاحت کر کے اس کی دائمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ تاکہ "گورومارگ" (یعنی راہِ مرشد) کا ید بیضا نظر آ سکے۔ خدا کی لاریب و بے عیب صورت، تخلیقِ کائنات کا عمل، حکم کی ڈلتا، "شن سمادھ" (مراقبہ) کی حقیقت، جوگ کی لطیف اور رازدارانہ انداز، "کایا" اور "ہنس" کا میل، جسم کے "قلعہ اور کوچہ و بازار" وغیرہ کی تلمیحات "سنگورو" کا چراغِ معرفت، روح کا عرفان، "نام" کا ظاہر نشان، زندگی کی کامیاب سیاحت وغیرہ موضوعات یہاں بوضاحت بیان کئے گئے ہیں۔ ایک ایک سطر میں پوشیدگی پیچیدگی اور اسرار و رموز کو عیاں کیا گیا ہے۔ اور وہ بھی یکساں فنکارانہ انداز و اسلوب میں، جس میں فن اور شعور ہر دو اس طرح ہم آہنگ ہیں۔ گویا ان کا ایک دوسرے سے علیحدہ کرنا ممکن ہی نہیں۔

متکاملاتی عمل اور متضاد عناصر کی مانند ان کی باہمہ گر آویزش میں سے ہی خیال کی تبدیلیٔ عمل کے ذریعہ انقلابی شعور کا چراغِ معرفت روشن ہوتا ہے۔ جس سے زندگی کے تمام گوشے یکایک منوّر ہو جاتے ہیں۔ گورو صاحب کا منشاء مطلب اپنے سارے کلام میں، عظیم انسان کے عظیم کردار کی تعمیر کرنا ہے۔ ایک طرف گورو صاحب کی عطا کردہ روحانی بصیرت ہے۔ اور دوسری جانب طاقتور جدلیاتی زندگی پھیلی ہوئی قوت جس میں روح اور مادہ ہر دو عناصر موجود ہیں۔ جب روحانی بصیرت کی ملکوتی شمع "گوروشبد" کے ذریعہ ضمیر میں روشن ہو جاتی ہے۔ تو اس کی روشنی میں ہی انسانی شخصیت کی مثالی تعمیر ممکن ہو سکتی ہے۔ عظیم "گورو" نے عظیم شاہراہ دکھا دی ہے۔ اور سلیقہ مندانہ عمل کی ترکیب بتا کر اس کی معنویت کو بھی ثابت کر دیا ہے۔ اب نتیجہ مقدر پر ہے۔ آیا ہم اس روشنی کی جانب اپنا منہ کرتے ہیں۔ یا پشت۔ اس روشنی کی جانب رُخ کرتے، یعنی صالحانہ زندگی اختیار کرنے سے زندگی میں ایک مستقل نور آ جاتا ہے۔ جو ایک اعلےٰ عطیہ بانظر کرم ہے۔ دوسرا پہلو جو اس عظیم روشنی کی جانب سے منہ پھیرتا ہے۔ اس کی جانب پیٹھ کرتا ہے۔ وہ گہری تاریکی اور کورانہ مادیت کا راستہ ہے۔ محض اسی میں رہ کر اس روحانی قوت کا حقیقی علم نہیں ہو سکتا۔ جو انسان کے جسمانی قلعہ میں خدا کی عظیم قدرت نے قائم کر رکھی ہے۔ اندرونِ روح اس کا ذاتی محل اور حقیقی تخت ہے۔ یہ محض نکتۂ نظر کا ہی فرق ہے۔ یہ فرق بہت لطیف ہے۔ اسی لئے اس راستے کو عظیم گورو نے "تلوار کی دھار" کا راستہ بھی کہا ہے۔ "مارو سولہے" سے چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔ تاکہ ان اعلےٰ اور ابدی ارشادات کی بے بہا معنویت کو سمجھا جا سکے:۔

(۱) " آپے بھونرہ پھل پھل تر وَرَ،
آپے جل تھل ساگر و سَرو رہ
آپے مچھ کچھ کرنی کرہ تیرا روپ نہ لکھنا جائی ہے۔"

(۲) " کھنڈے دھار گلی اَت بھیڑی
بیکھا تِ لیجئے تِل جیو پیڑی
مات پتا کلتر سُت بیلی ناہی
بن ہر رس مُکتِ نہ کینا ہے۔"

(۳) " اَربد نربد دُھندو کارا
دھرن نہ گگناں حکم اپارا۔
نہ دن رین نہ چند نہ سورج
سن سمادھ لگائیدا۔ "

(۴) " میوہ سنگھ سمند اتھاہا
پاوہ نام رتن دھن لاہا
بکھیا مل جاء امرت سرناوہ
گھر سر سنتو کھ پائیا۔ "

بعض راگوں میں خاص خاص زبانوں کے الفاظ اور اسلوب یا روایت کا استعمال کیا گیا ہے۔ " سہسکرتی شلوک " اِس قسم کے خاص اسلوب اور زبان کے فنکارانہ استعمال کی ایک مثال ہے۔ دوسری مثال فارسی الفاظ اور وہ ریختہ اسلوب

کو زندہ رکھنے کے لئے "راگ تلنگ" کا مندرجہ ذیل "شبد" ہے :۔

"یک ارج گفتم پیش تو در گوس کن کرتار
ہکا کبیر کریم تو بے عیب پروردگار
دنیا مقام فانی تحقیق دل دانی
مم سر موئے اجرائیل گرفتہ دل ہیچ نہ دانی

"راگ تلنگ" کے ایک اور "شبد" میں خدا کی توصیف و تحمید میں ایک "بند" گایا گیا ہے۔ جو اپنے اندر خاص جذبہ لئے ہوئے ہے۔

گورونانک صاحب کی عظیم "بانی" میں "شلوکوں" اور دیگر کئی اصنافِ سخن میں کثیر مقامات پر بیش قیمت جواہرات لائق توجہ ہیں۔ جو ایک طرح سے عظیم اور حیات بخش اقوال و زندہ جاوید عوامی کہاوتوں کی شکل میں عوامی شعور کے خزانہ کا نہ ختم ہونے والا ورثہ بن گئے ہیں۔

ان تمام پہلوؤں کا بالتفصیل تذکرہ اس مختصر پیشکش میں کر سکنا کسی طرح ممکن نہیں۔

(۵)

اگرچہ گورو صاحب کی شاعری کے فنی ملمع ہائے نظر کا تعارف ہمارے اس منصوبہ کا مقصد نہیں تاہم چند الفاظ اشارۃً لکھنا غیر ضروری نہیں ہوں گے۔ پنجاب اور پنجابی ادب کی سب سے بڑی خوش نصیبی، حاصل اور ورثہ گورونانک صاحب کے کلام کا عظیم خزینہ ہے۔ یہ محض فلسفیانہ مسلمات سے پیدا شدہ امثال نہیں، جو عالمگیر شعور کا ہی پرتو ہے.......... اور جس کی خصوصیت لاثانیت اور ابدیت یعنی زمان و مکان کی قید سے بالاتر ہے۔ لیکن دوسری جانب یہ کمالِ فن کی بھی اعلیٰ امثال ہے۔ ملکوتی نزول کا متبرک، عام ضابطہ کے علی الاتصال جاری بہاؤ کی دائم چمکتی ہوئی لہروں میں جگمگاتا ہوا خیال، جذبہ، تصور اور نصب العین کو متحد کئے ہوئے بیٹھا۔ پنجاب عوام کا یہ نغمۂ مسرت، راگ اور موسیقی کی روایات کے کلاسیکل راستوں سے عوامی اسلوبِ سخن کو ملا کر چلنے والا، تشبیہ سازی کے پہلو سے کل کائنات کے برابر وسیع۔ عوامی شعری روایت کا کلاسیکل خزانہ، یہ ہمارا وہ عظیم ورثہ ہے۔ جس نے روحانی دنیا کے پہلو بہ پہلو ادب اور فن کی دنیا

میں بھی ہمیں دنیا کا بادشاہ بنا دیا ہے۔ یہ بادشاہوں کے بادشاہ کا دولنگر ہے۔ یہ " سچے پاتشاہ " کا فیراتہ، شاہی چھتہ ہے، جس کا ایک ایک نادر بیش قیمت جواہرات سے مملو بے بہا دولت کو خود میں محفوظ کئے ہوئے ہے۔ اور بلاشبہ اِس ' دولت ' پر ساری دنیا کی سلطنتیں نثار کی جاسکتی ہیں۔ یہ قن، " صداقت قوت اور حسن (ستیم ۔ شوم ۔ سندرم) کے رُخِ پُر جمال کی نقاب کشائی کرتا ہے۔ یہ خالص مہذبیت ہے۔ اعلےٰ اور پاکیزہ کردار کی شائستگی کی رغبت بیدار کرنے والی قوت اور کسوٹی۔ اعلےٰ ترین اور عظیم گورو کی شخصیت کے زہد و عبادت، ریاضت، عمل، صبر و شکر، خوف، جذب کے ذریعہ " نام امرت " کے سانچے میں ڈھالی گئی سچی اور ٹکسالی تخلیق ہے۔ اس کی حقیقی کیفیت کا احاطہ کرسکنا خدا کی نوازش کے بغیر کسی طرح ممکن نہیں ہے

اے وڈا آپا ہووے کوءِ

تِس اُچے کوُ جانے سوءِ

(۶)

گورو نانک صاحب کی عظیم ' بانی ' کے اس لفظی ترجمہ کو نذر کرتے ہوئے میرے دل میں دو قسم کے جذبات پیدا ہو رہے ہیں۔ ایک تو گورو صاحب کی عظمت کا خیال اور ــــ دوسرے اپنی حقیر کوشش کا احساس ۔ گورو نانک بانی کا لفظی ترجمہ تیار کرنا آسان کام نہیں۔ اپنے میں یہ بہت ہی مشکل کام ہے۔ گورو صاحب کی ' بانی '، ہندی (بھارتی) مذہب اور اخلاق کی فلسفیانہ، مذہبی اور روحانی روایت کے تحت الثریٰ میں سے اگا ہوا ایک عظیم درخت ہے جس کی کثیر التعداد شاخیں اور پتے پتیاں ہیں۔ ہر پتہ اپنے آپ میں نادر رنگ، حسن، خوشبو اور حلاوت لئے ہوئے ہے۔ جس کی وسعت لامحدود اور بلندی تا بہ فلک ہے۔ یعنی ایک جانب اس میں مشرق کے معاصرانہ مذہبی تہذیب کی مختلف علاقائی شکلیں ملتی ہیں۔ اور دوسری جانب بلند روحانی پرواز خیال کی لطیف رمزیاتی سلسلہ وار ہیں۔ اسی طرح اختلاف رائے یا متعدد کثیر توضیحات کا امکان ہے۔ ہمارے علماء نے دستیاب شرحوں اور لغاتوں کی امداد لی ہے۔ لیکن یہ بھی محسوس کیا ہے۔ کہ بعض الفاظ و سطور کے معانی اور تشریح و توضیح سے متعلق متبحر علماء کی آرا میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔ اس لئے کوشش کی گئی ہے۔ کہ " گرمت " کے مسلمہ آدرش کے قریب رہا جائے۔ اور مجموعی طور پر اس تمام ترجمہ میں روانیت بھی قایم ہو جائے۔ بہت سے آسان الفاظ کے معانی درج کرنے سے بھی گریز نہیں کیا گیا۔ تاکہ اس کے پس پشت پھیلے ہوئے

خیال و منشاء کے بارے میں کوئی شبہ قاری کے دل میں باقی نہ رہے۔ پھر بھی کوئی وضاحت آخری نہیں کہی جا سکتی۔ کیونکہ اس عظیم کلام کی وضاحت کے سلسلہ میں کوئی صاحبِ علم حتمی دعوےٰ نہیں کر سکتا۔ ہمیں اپنے مجموعۂ خطا و نسیان اور محدود امکانات کا پابند ہونے کی حقیقت کو تسلیم کر کے ہی چلنا چاہئے۔ خطا و نسیان سے بالاتر تو خدا، کردگار خود ہی ہے۔ البتہ جس قدر اس کی نگاہِ کرم ہوتی ہے۔ اسی قدر بصیرت حاصل ہو جاتی ہے۔ ہمارا تو گورو بابا صاحب کے قدموں میں یہ ایک حقیر نذرانہ ہے۔ جو محبت و اخلاص کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ کیونکہ مقصد نیک اور مخلصانہ ہے۔ لہٰذا اس کی افادیت میں کوئی شبہ نہیں۔ اُمید ہے کہ اربابِ علم اور "گُربانی" کا پاکیزہ ذوق رکھنے والے اصحاب گورو نانک صاحب کے متبرک و مقدس کلام کے اس "لفظی" ترجمہ سے خاطر خواہ مستفید و فیضیاب ہوں گے۔

لال سنگھ

ممبر پنجاب پبلک سروس کمیشن۔ پٹیالہ

اِک اونکار سَتِ نام کرتا پُرکھ نِربھو نِرویر
اکال مورتِ اجُونی سَیبھنگ گُرپرسَاد

آدِ سچُ جگادِ سچُ ہے بھی سچُ

نانک ہوسی بھی سچُ ۔ ۱

سوچے سوچ نَ ہووئی جے سوچی لکھ وار ✣ چپے چپ نَ ہووئی جے لائِ رہا لِوتار

بھکیا بھکھ ن اُترِی جے بنا پُریا بھار ✣ سہس سیانپا لکھ ہووِ تَ اِک نَ چلے نال

کِو سچیارا ہوئی اَے کِو کوڑَے تُٹے پالِ ✣ حکمِ رَجائی چلنا نانک لِکھیا نالِ ۔ ۱

حُکمی ہووِن آکار حُکم نَ کہیا جائی ✣ حُکمی ہووِن جی آ حُکم مِلے وڈِ آئی

حُکمی اُتم نیچ حکمِ لِکھ دکھ سُکھ پائی اَے ✣ اِک نا حُکمی بخشیس اِک حُکمی سدا بھوائی اَہ

حُکمے اندرِ سبھ کو باہرِ حُکم نَ کوئِ ✣ نانک حُکمے جے بُجھے تَ ہومَے کہے نَ کوئِ ۔ ۲

گاوَے کو تانُ ہووَے کسے تانُ ✣ گاوَے کو دات جانے نیسانُ

گاوَے کو گُن وڈِ آئی آچار ✣ گاوَے کو وِدیا وِکھم وِی چار

ایک اونکار

۱- ایک وہ جو واحد لاشریک ہے۔ اونکار برہم جوتی۔ نورالجمال۔ ابدی ولا زوال۔

ست نام

۲- اس کا نام حق ہے۔ وہ ہمیشہ قائم و دائم ہے۔

کرتا پرکھ

۳- وہی فاعل المطلق ہے۔ ہر دل میں موجود ہے۔ ایسا بنانے والا ہے۔ کہ خالی جگہ پر خود کو رکھتا ہے۔

نربھو

۴- خوف و خطر سے بالا ہے۔ اس کو خوف و خطر لاحق نہیں ہوتا یا وہ لگاتار رہتی ہے۔

نرویر

۵- اس کی کسی سے عداوت نہیں۔ کوئی اس کا دشمن نہیں

اکال مورت

۶- اس کی تشکیل زمانہ و وقت کی قید سے آزاد ہے۔ اس کا کوئی آغاز نہیں۔ نہ اس کی انتہا ہے

اجونی

۷- وہ ماں کے پیٹ سے نہیں آتا۔ وہ تخلیق میں نہیں آتا۔ وہ لم یلد و لم یولد ہے،

سے بھنگ

۸- وہ روشن بالذات ہے

گور پرساد

۹- مرشد کی وساطت و بخشش سے معلوم ہوتا ہے۔ اس کی اپنی ہی مہربانی سے نصیب ہوتا ہے۔

جپ

۱۰- اس بانی کا خاص نام۔

۱۱- تخلیق زمانہ سے پہلے بھی وہ موجود تھا۔ مختلف ادوار میں بھی وہ موجود تھا۔ موجودہ زمانہ میں بھی وہ موجود ہے۔ اور قیامت کے بعد بھی وہ موجود رہے گا۔

۱۲- لاکھوں بار پاک و صاف ہونے سے بھی دل صاف و پاک نہیں ہوتا
اس سچ کے بیچار کرنے سے اسکی بیچار نہیں ہوتی۔
مطلب عقل و فکر میں آنے والا نہیں۔

۱۳- فکر میں محو۔ محو فکر ہونے سے اس کا وصل نصیب نہیں ہو سکتا۔
خاموش رہنے سے خاموشی نہیں ہوتی۔

۱۴- تینوں عالموں کے انبار بھی بے شک حاصل ہو جائیں۔ گرسنگی پھر بھی دور نہیں ہو سکتی۔

۱۵- لاکھوں قسم کی دانائی و دانشمندی۔

۱۶- کس طرح

۱۷- محقق

۱۸- جھوٹ و کفر کی دیوار کس طرح ٹوٹے۔ کس طرح سچا ہو۔

۱۹- انسان کی تقدیر اس کے سامنے ہے۔

۲۰- تخلیق۔ عالم موجودات

۲۱- مخلوقات

۲۲- اعلیٰ و ادنیٰ

۲۳- بخشش۔ رحمت۔

۲۴- ولادت و وفات کے چکر میں۔ گردشِ حیات میں

۲۵- اپنی ذات کی بابت کوئی کچھ نہ کہے گا۔

۲۶- ہمت و استطاعت۔

۲۷- نشان۔ پروانہ۔ سند۔

۲۸- فعال۔ اعمال۔

۲۹- مشکل۔

۳۰- بحث و تمحیص۔

گاڈے کو ساچ کرے تن کھیہ ∴ گاڈے کو جی آئے پھر دیہہ
گاڈے کو جا پئے دِسے دُور ∴ گاڈے کو دیکھے حاڈرا بدور
کتھنا کتھی نہ آوے توٹ ∴ کتھ کتھ کتھی کوٹی کوٹ کوٹ
دیدا دے لیدے تھک پاہ ∴ جگا جگنتر کھاہی کھاہ
حکمی حکم چلائے راہ ∴ نانک وگسے وے پرواہ -۳=
ساچا صاحب ناء بھاکھیا بھاؤ اپار ∴ آکھہ منگہہ دیہہ دیہہ دات کرے داتار
پھیر کہ اگے رکھی اے جت دسے دربار ∴ موہوک بولن بولی اے جت سن دھرے پیار
انمرت ویلا سچ ناؤ وڈ آئی وی چار ∴ کرمی آوے کپڑا ندری موکھ دوار
نانک اِ وے جانی اے سبھ آپے سچیار -۴=
تھاپیا نہ جاء کی تا نہ ہوء ∴ آپے آپ نرنجن سوء
جن سیویا تن پایا مان ∴ نانک گاوی اے گنی ندھان
گاوی اے سنی اے من رکھی اے بھاؤ ∴ دکھ پر ہر سکھ گھر لے جاء
گرمکھ ناد نگ گرمکھ ویدنگ گرمکھ رہیا سمائی ∴ گر ایسر گر گورکھ برما گر پاربتی مائی
جے ہوں جانا آکھا ناہی کہنا کتھن نہ جائی ∴ گرا اِک دیہہ بجھائی

سبھنا جی آکا اِک داتا سو مے وسر نہ جائی -۵=

تیرتھ ناواں جے تس بھاواں وِن بھانے ک ناء کری
جے تی سرٹھ اپائی ویکھا وِن کرما ک ملے لئی
مت وِچ رتن جواہر مانک جے اِک گر کی سکھ سنی
گرا اِک دیہہ بجھائی

۱- ساز - بناتا ہے - تخلیق کرتا ہے۔

۲- خاک میں ملاتا ہے۔

۳- لے کر پھر دیتا ہے۔

۴- حاضرا حضور - عین سامنے۔

۵- کمی - گھاٹا - بیان کرنے سے ختم نہیں ہوتا۔

۶- کروڑہا۔

۷- خوش ہوتا ہے۔

۸- بے پرواہ۔

۹- نام۔

۱۰- بولی - بھاشا - زبان۔

۱۱- جس سے

۱۲- صبح صادق۔

۱۳- کرموں سے - افعال کی وجہ سے

۱۴- جسم کا جامہ - حیات نصیب ہوتی ہے۔

۱۵- نظرِ کرم

۱۶- نجات۔

۱۷- وہ قائم نہیں کیا جا سکتا۔

۱۸- نہ بنایا جا سکتا ہے۔

۱۹- آلائش سے پاک۔

۲۰- اوصاف کا خزانہ۔

۲۱- ڈر - پیار۔

۲۲- ہٹا کر - دُور کر۔

۲۳- گورو کی پاک زبان سے نکلا ہوا کلمہ اصل آواز (الہام) ہے - بشکل آواز

۲۴- بیدوں کا جزو - بشکل علم۔

۲۵- برہما - گورو ہی شِو - وشنو اور برہما ہے۔

۲۶- میں۔

۲۷- بھولے نہ - مجھے فراموش نہ ہو۔

۲۸- غسل کروں۔

۲۹- اچھا لگوں - پسند آؤں۔

۳۰- کائنات پیدا کی۔

سمجھنا جی آکا اِکُ داتا سو میں وِسر نہ جائی ۔ ۶ =

جے جُگ چارے آرجا[1] ہور دسونی[2] ہوئے ؞ نواں کھنڈا وِچ جانی اے نال چلے سبھُ کوئے

چنگا ناؤ رکھائے کے جسُ کی[3] رت جگ لے ؞ جے تِسُ ندر[4] نہ آوئی ت وات[5] نہ پچھے کے

کی[6] ٹیاں اندر کی ٹُ کر دوسی دوسُ[7] دھرے ؞ نانک[8] نرگنِ گُنُ کرے گُنُ ونتیا گُنُ دے

تے ہا کوئے نہ سجھئی[9] جے تِسُ گُنُ کوئے کرے ۔ ۷ =

سُنئے[10] سِدھ پیر سُر ناتھ[11] ؞ سُنئے دھرت دھول[12] اکاس

سُنئے دیپ لوء پاتالُ ؞ سُنئے پوہِ[13] نہ سکے کالُ

نانک بھگتا سدا وِگاسُ[14] ؞ سُنئے دُوکھ پاپ کا ناسُ ۔ ۸ =

سُنئے اِیسرُ[15] برما اِندُ ؞ سُنئے مُکھ صالاہن مندُ[16]

سُنئے جوگ جُگتِ تن بھید ؞ سُنئے ساست[17] سِمرت وید

نانک بھگتا سدا وِگاسُ ؞ سُنئے دُوکھ پاپ کا ناسُ ۔ ۹ =

سُنئے ست سنتوکھُ گیانُ ؞ سُنئے اٹھ سٹھ[18] کا اِسنانُ

سُنئے پڑھ پڑھ[19] پاوہِ مانُ ؞ سُنئے لاگے سہج دھیانُ

نانک بھگتا سدا وِگاسُ ؞ سُنئے دُوکھ پاپ کا ناسُ ۔ ۱۰ =

سُنئے سرا[20] گُناں کے گاہ ؞ سُنئے سیکھ[21] پیر پاتساہ

سُنئے اندھے پاوہِ راہُ ؞ سُنئے ہاتھ[22] ہووے اسگاہُ[23]

نانک بھگتا سدا وِگاسُ ؞ سُنئے دُوکھ پاپ کا ناسُ ۔ ۱۱ =

مَنّے کی گت[24] کہی نہ جائے ؞ جے کو کہے پچھے پچھتائے

کاگد[25] قلم نہ لِکھن[26] ہارُ ؞ مَنّے کا بہِ[27] کرن وِیچارُ

۱- عمرؒ

۲- دس گنا

۳- تعریف و توصیف - صفت و ثنا -

۴- نظرِ کرم - بخشش -

۵- تو کوئی پوچھتا تک نہیں -

۶- کیڑوں میں کیڑا - بالکل ادنےٰ -

۷- الزام

۸- ویسا

۹- نظر نہیں آتا - سوچ سمجھ میں نہیں آتا -

۱۰- اس کا نام سننے سے -

۱۱- فرشتہ - دیوتا -

۱۲- زمین کے نیچے کا بیل (جس نے دونو سینگوں پہ کہتے ہیں زمین کو اٹھا رکھا ہے)

۱۳- اثر انداز نہیں ہوتا -

۱۴- خوشی -

۱۵- شو -

۱۶- منہ سے تعریف کرتے ہیں -

۱۷- ہندوؤں کے شاستر، سمرتی اور وید (دھارمک کتب)

۱۸- اٹھسٹھ (ہندوؤں کے ۶۸ مقدس مقام)

۱۹- پڑھ پڑھ کر -

۲۰- اوصاف کے سمندروں کی تھاہ پائی جاتی ہے

۲۱- شیخ -

۲۲- قابل گذر -

۲۳- ناقابل گذر -

۲۴- حالت -

۲۵- کاغذ -

۲۶- تحریر کرنے والا - محرّر - منشی

۲۷- بیٹھ کر -

اَے سا نامُ نِرنجنُ ہوءِ ٭ جے کو مَنِ جانَے مَن کوءِ - ۱۲ =
مَنےَ سُرتِ ہووَے مَنِ بُدھِ ٭ مَن اَے سَگل[۱] بھَوَن کی سُدھِ
مَنےَ موہِ[۲] چوٹا[۳] نا . کھاءِ ٭ مَنےَ جَم[۴] کے ساتھِ نَ جاءِ
اَے سا نامُ نِرنجنُ ہوءِ ٭ جے کو مَنِ جانَے مَن کوءِ - ۱۳ =
مَنےَ مارگ[۵] ٹھاک[۶] نَ پاءِ ٭ مَنےَ پَت[۷] سِیوُ پرگٹُ جاءِ
مَنےَ مگ[۸] نَ چلےَ پنتھُ[۹] ٭ مَنےَ دَھرم سے[۱۰] تی سنبَندھُ
اَے سا نامُ نِرنجنُ ہوءِ ٭ جے کو مَنِ جانَے مَن کوءِ - ۱۴ =
مَنےَ پاوہِ موکھ دُآرُ ٭ مَنےَ پروارَے[۱۱] سادھارُ
مَنےَ ترَے تارے گرُ سِکھ ٭ مَنےَ نانک بھَوَ[۱۲] وِہِ . نَ بھِکھ[۱۳]
اَے سا نام نِرنجنُ ہوءِ ٭ جے کو مَنِ جانَے مَن کوءِ - ۱۵ =
پنچ پرَوان[۱۴] پنچ پردھان[۱۵] ٭ پنچے پاوہ درگہ[۱۶] مانُ
پنچے سوہہِ[۱۷] درِ راجانُ ٭ پنچا کا گرُ ایک دِھیانُ
جے کو کہےَ کرَے وِیچار ٭ کرَتے کے کرَنے[۱۸] ناہی[۱۹] شمارُ
دَھولُ[۲۰] دھرمُ دِیا[۲۱] کا پوتُ ٭ سنتوکھُ تھاپ رکھ آجنِ سُوتِ[۲۲]
جے کو بُجھے[۲۳] ہووَے سچ آر[۲۴] ٭ دَھولے اُپرِ کےِ تا بھار[۲۵]
دَھرتی ہورُ پرَے ہورُ ہورُ ٭ تِس تے بھارُ تلے کَ وَن[۲۶] جورُ
جی آ . جاتِ رَنگا کےِ ناوُ ٭ سبھنا لِکھ آ وُڑی[۲۷] کلامُ
ایہہ بے کھا لِکھ جانے کوءِ ٭ لیکھا لکھ آ . کے تا[۲۸] ہوءِ
کے تا تان[۲۹] سُ آلِہ[۳۰] رُوپُ ٭ کے تی داتِ[۳۱] جانے کونُ کوتُ[۳۲]

۱- اس کا نام ماننے (دل میں بسانے) سے تمام علامات کا پتہ چل جاتا ہے

۲- منہ پہ

۳- چوٹیں - ضربیں

۴- ملک الموت

۵- راستہ پہ

۶- روک - رکاوٹ (نہیں پڑتی)

۷- عزت و احترام کے ساتھ

۸- مارگ - راستہ } اس کو ماننے والا تعین شدہ راستوں پہ نہیں چلتا - اس کا راہ الگ ہوتا ہے۔

۹- مذہبی راستہ } وُہ فرقہ بندی کا پابند نہیں ہوتا

۱۰- ساتھ - اس کا تعلق حق سے ہوتا ہے۔

۱۱- اہل و عیال کی حالت کو بہتر بناتا ہے۔

۱۲- گھومنا - پھرنا۔

۱۳- بھیک مانگنا - خیرات لینا۔

۱۴- قبول۔

۱۵- رہنما - صدر -

۱۶- درگاہ - خدا کے حضور

۱۷- خوبصورت لگتے ہیں۔ عزت حاصل کرتے ہیں۔

۱۸- اعمال و افعال

۱۹- شمار میں نہیں آتے - لاشمار ہیں۔

۲۵- گاو نر - بیل

۲۱- فضل و کرم - سخاوت و بخشش

۲۲- منسلک کر رکھا ہے

۲۳- بُوجھے - سمجھے۔

۲۴- سچ کو حاصل کرنے والا - محقّق

۲۵- کتنا بوجھ (ہے)

۲۶- کس کا زور ہے -

۲۷- چل رہی قلم - تمام کی تقدیر لکھنے والی ایک بدستور چل رہی قلم ہی ہے

۲۸- کتنا۔

۲۹- طاقت - قدرت -

۳۰- خوبصورت - جمیل۔

۳۱- بخشش۔

۳۲- انداز - قیاس۔

کی تا پساؤ اِے کو کواؤ ∴ تس تے ہوئے لکھ دریاؤ
کدرت کَ وَن کہا۔ وِی چار ∴ وارِیا نَ جاوا ایک وار
جو تدھ بھاوے سائی بھلی کار ∴ تو سدا سلامتِ نرنکار۔ ۱۶=
اَسنکھ جپ اَسنکھ بھاؤ ∴ اَسنکھ پُوجا اَسنکھ تپ تاؤ
اَسنکھ گرنتھ مُکھِ وید پاٹھ ∴ اسنکھ ستی اَسنکھ داتار
اَسنکھ بھگت گن گیان وی چار ∴ اَسنکھ ستی اَسنکھ داتار
اَسنکھ سُور مُوہ بھکھ سار ∴ اَسنکھ مونِ لِو لائے تار
کدرتِ کَ وَن کہا وی چار۔ ∴ وارِیا نَ جاوا ایک وار
جو تدھ بھاوے سائی بھلی کار ∴ تو سدا سلامتِ نرنکار۔ ۱۷=
اَسنکھ مُورکھ اَندھ گھور ∴ اَسنکھ چور حرام کھور
اَسنکھ اَمر کرِ جاہِ جور ∴ اَسنکھ گل وڈھ ہتیا کماہِ
اَسنکھ پاپی پاپُ کرِ جاہِ ∴ اَسنکھ کوڑ یار کوڑے پھراہِ
اَسنکھ ملیچھ مُلُ بھکھِ کھاہِ ∴ اَسنکھ نندک سِر کرہِ بھار
نانک نیچُ کہے وی چار ∴ وارِیا نَ جاوا ایک وار
جو تدھ بھاوے سائی بھلی کار ∴ تو سدا سلامت نرنکار۔ ۱۸=
اَسنکھ ناؤ اَسنکھ تھاؤ ∴ اَگم اَگم اَسنکھ لوءَ
اَسنکھ کہنہ سِر بھار ہوئے ∴ اَکھری نامُ اَکھری صالاہ
اَکھری گیانُ گیتُ گنُ گاہ ∴ اَکھری لِکھنُ بولنُ بانُ۔

اَکھرا سِر سنجوگ وکھان

۱- کائنات کی تفصیل۔

۲- بول - حکم - تمام کائنات کو خدا نے ایک ہی بول سے تعمیر کر دیا (کن فیکن)

۳- قدرت و طاقت کہاں ہے (مجھ میں)

۴- کہ بیان کروں۔

۵- قربان جاؤں۔

۶- بے شمار۔

۷- بہادر - جوانمرد

۸- لوہا (دشمنوں سے لوہا لیتے ہیں)

۹- خاموش رہنے والے۔

۱۰- محو رہتے ہیں۔

۱۱- حد سے زیادہ جاہل

۱۲- حرامخور - حرام کی کمائی کھانے والے

۱۳- حکم - زور و تشدد و جبر سے حکومت کرجاتے ہیں۔

۱۴- قتل کرتے ہیں۔

۱۵- جھوٹے - دروغگو

۱۶- بُری وگندی خواہشات والے (خواہشات نفسانی میں مبتلا)

۱۷- ناپاک اشیاء کھاتے ہیں (غلیظ وسائل سے روزی کماتے ہیں)

۱۸- چغلی وبخیلی کا بوجھ ناحق سر پہ اُٹھاتے ہیں۔

۱۹- مکان - جگہ

۲۰- ناقابل رسا

۲۱- طبق۔

۲۲- حروف۔

۲۳- صفت - توصیف وثنا۔

۲۴- کلام

۲۵- مقصد یعنی حروف کے ذریعہ ظاہر کئے جاتے ہیں۔

جِن[1] ایہہ لِکھے تسِ سِر ناہِ ÷ جوِ[2] فرمائے تِوِ[3] تِوِ پاہِ[4]

جے تا۔ کی تا۔ تتے نا۔ ناؤ ÷ وِن ناوے ناہی کو تھاؤ[5]

کدرتِ ک وِن کہاوِی چارُ ÷ وارِیا۔ نَ جاوا ایک وارُ

جو تُدھ بھاوَے سائی بھلی کار ÷ تو سدا سلامتِ نِرنکار۔ ۱۹=

بھری[6] اَے ہتھ پیرَ تنُ دیہہ[7] ÷ پانی دھوتے اُترسُ کھیہہ[8]

موت[9] پلیتی کپڑُ ہوءِ ÷ دے صابونُ لئیٔ اَے اوہ دھوءِ

بھری اَے مَتِ پاپاں[10] کے سنگِ ÷ اوہ دھوپَے ناوَے[11] کے رنگِ

پُنی[12] پاپی آکھنُ ناہِ۔ ÷ کِرکِر کرنا لِکھِ لَے جاہُ

آپے بیج آپے ہی کھاہُ ÷ نانک حکمی آوہُ جاہِ۔ ۲۰=

تیرتھُ تپُ دِیا دَتُ[13] دانُ ÷ جے کو پاوے تِلِ کا مانُ[14]

سُنیا مَنیا مَنَ کینا بھاؤ[15] ÷ اَنتر گتِ[16] تیرتھِ مَلِ ناؤ

سبھِ گُنُ تیرے مے ناہی کوءِ ÷ وِنُ گنُ کی تے بھگتِ نَ ہوءِ

سُ اَست[17] آتھِ[18] بانی برماؤ[19] ÷ سَتِ[20] سُہانُ[21] سدا مَنِ[22] چاؤ

کَ[23] وِنُ سُ وِیلا وَکھتُ[24] کَ وِن کون تِھتِ کَ وِن وارُ

کَ وَنُ سِ رُتی ماہُ کَ وِنُ جِت[25] ہوآ آکارُ[26]

وِیل[27] ناں پائی آ پنڈتی ج ہووے لیکھُ پُرانُ

وَکھت نا پاءِ ادکادِی[28] آ۔ ج لِکھنِ لیکھُ قرآنُ

تِھتِ وارُ نا جوگی جانَے۔ رُتِ ماہُ نا کوئی ÷ جا کرتا سِرٹھی[29] کو ساجے آپے جانے سوئی

کِ[30] وکرا آکھا کِ وصالاحی کیئو ورنی[31] کِ وجاناں ÷۔ نانک آکھنِ سبھ کو آکھے اِک[32] دو اِک سیانا

۱۔ جس قادرِ المطلق نے سب کا مقدر لکھا ہے۔ اس کا اپنا مقدر لکھنے والا کوئی نہیں۔ وُہ تقدیر سے بالا ہے۔

۲۔ جیسی طرح

۳۔ اسی طرح۔

۴۔ حاصل کرتا ہے۔ اِسے نصیب ہوتا ہے۔

۵۔ جگہ۔ مکان۔

۶۔ آلودہ

۷۔ جسم۔

۸۔ مٹی (اُتر جاتی ہے) صاف و پاک ہو جاتا ہے۔

۹۔ پیشاب سے آلودہ۔

۱۰۔ گناہوں کے ساتھ۔ گناہ آلودہ۔

۱۱۔ خدا کے نام سے۔ اس کے ذکرِ خیر سے۔

۱۲۔ نیک اور بُرے افعال۔

۱۳۔ دیا ہُوا۔ سخاوت و خیرات۔

۱۴۔ تِل برابر عزت و افتخار۔ تھوڑی سے عزّت

۱۵۔ پریم۔ پیار

۱۶۔ اندرُونی۔ دل میں۔

۱۷۔ وُہ خُدا (ہی) ہے۔ سلام ہے اس کو

۱۸۔ دنیا (مایا)

۱۹۔ کُن کی آواز۔ اسی کُن سے یہ دُنیا ظہُور میں آئی۔

۲۰۔ حقیقت۔

۲۱۔ خوبصُورت دکھائی دیتا ہے۔ مزّین ہے۔ زیب دیتا ہے

۲۲۔ خوشی۔ سرور۔

۲۳۔ کونسا۔

۲۴۔ وقت۔

۲۵۔ جب۔ جس وقت۔

۲۶۔ ظہور پذیر ہُوا۔

۲۷۔ وقت۔ موقعہ۔

۲۸۔ قاضیوں نے۔

۲۹۔ دُنیا۔ کائنات۔

۳۰۔ کس طرح۔ کیسے۔

۳۱۔ بیان کروں۔ کہوں۔

۳۲۔ ایک سے ایک بڑھ کر۔

وڈّا صاحبُ وڈی نائی کی تا۔ جا کا ہو وَے ÷ نانکؔ جے کو آپو جانے اَگے گیا نا سوہے۔۲۱=

پاتالا پاتال لکھ[۱] آگاسا[۲] اگاس ÷ اوڑک اوڑک بھال تھکے ویدکہن اِک وات

سہس[۳] اٹھارہ کہن کتیبا[۴] اصلوِ اِکُ[۵] دھاتُ ÷ لیکھا ہوءِ تَ لکھی اَے لیکھے ہوءِ وِناسُ[۶]

نانکؔ وڈا آکھی اَے آپے جانے آپُ۔ ۲۲=

صالاحِی[۷] صالاہِ[۸]۔ ایتی سرتِ[۹] ناں پائی آ ÷ ندیاں اتے واہ[۱۰] پَوہِ سمُندِ۔ نَ جانی آہِ

سمُند ساہ سلطان گرہا[۱۱] سے تی مال دھنُ ÷ کیڑی تُل[۱۲] نا ہووَنی جے تسِ منوہُ نَ وِسرہِ[۱۳]

اَنتُ نَ صفتی کہنِ نَ اَنتُ ÷ اَنتُ نَ کرنے دینِ نَ اَنتُ

اَنتُ نَ ویکھنِ سُنن نَ اَنتُ ÷ اَنتُ نَ جاپے کیا مَنِ منتُ[۱۴]

اَنتُ نَ جاپے کی تا آکارُ ÷ اَنتُ نَ جاپے پارا وارُ

اَنتَ کارنِ کے تے بِل[۱۵] لاہِ ÷ تا کے اَنتُ نَ پائے جاہِ

ایہُ اَنتُ ن جانے کوءِ ÷ بہُ[۱۶] تا کہی اَے بہُ تا ہوءِ

وڈا صاحبُ اُوچا تھاؤُ ÷ اُوچے اُپر اُوچا ناؤُ

اِے[۱۷] وَڈُ اُوچا ہووَے کوءِ ÷ تِسُ اُوچے کو جانے سوءِ

جے وَڈُ آپ جانے آپِ آپ ÷ نانکؔ ندری[۱۸] کرمی داتِ۔۲۴=

بہُ تا کرمُ لِکھیا نا جاءِ ÷ وڈا داتا تِلُ نَ[۱۹] تماءِ

کے تے منگہِ جودھ[۲۰] اَپار ÷ کے تیا گنت[۲۱] نہی وِی چارُ

کے تے کھپ[۲۲] تُٹہِ وِے[۲۳] کار ÷ کے تے لَے لَے مُکرُ[۲۴] پاہِ

کے تے مُورکھ کھا ہی کھاہِ ÷ کے[۲۵] تیا دُوکھ بھُوکھ سد مار

اِہِ بھِ داتِ تیری داتار ÷ بندِ کھلاسی[۲۶] بھانے ہوءِ[۲۷]

۱- بڑا نام۔

۲- لکھوکھا آسمان۔

۳- اٹھارہ ہزار۔

۴- کتب مقدسہ۔

۵- اصل میں ایک ہی ہیں۔

۶- ختم ہو جاتے ہیں۔

۷- قابل صفت وثنا - خداوند کریم

۸- صفت کرنا۔

۹- سمجھ - عقل۔

۱۰- نالے - ندیاں اور نالے سمندر میں بے شک جا گرتے ہیں۔
لیکن اس کی گہرائیوں کو سمجھ نہیں سکتے۔

۱۱- پہاڑوں جتنے - مال و دولت کے انبار۔

۱۲- برابر۔

۱۳- فراموش نہ کرے جو۔

۱۴- مدعا - مقصد۔

۱۵- زار زار روتے ہیں۔

۱۶- زیادہ۔

۱۷- اتنا اونچا۔

۱۸- نظر کرم - بخشش۔

۱۹- ذرہ بھر بھی طمع و لالچ نہیں ہے۔)

۲۰- بہادر - جوانمرد۔

۲۱- شمار میں نہیں آتے۔

۲۲- ذلیل و خوار ہو کر مر جاتے ہیں۔

۲۳- بدکار۔

۲۴- منحرف ہو جاتے ہیں۔

۲۵- کئی ایک دکھ درد اور بھوک سے مر جاتے ہیں)

۲۶- نجات - خلاص۔

۲۷- خدا کی مرضی سے ہی (ہو سکتی ہے)

ہور آکھ[۱] ن سکے[۲] کوءِ ٭ جے کو کھائک[۳] آکھن پاءِ
اوہ جانے جے تی آ موہِ کھاءِ[۴] ٭ آپے جانے آپے دے ءِ
آکھ سچھ[۵] کے بی کے ءِ ٭ جس نوں بکھشے[۶] صفت صالاہِ
نانک پات ساہی پات ساہ[۷] - ۲۵ =

اَمُل گن[۸] اَمُل واپار[۹] ٭ اَمُل واپاری اَے اَمُل بھنڈار[۱۰]
اَمُل آوہِ[۱۱] اَمُل لے جاہِ ٭ اَمُل بھاءِ[۱۲] اَملا سماہِ[۱۴]
اَمُل دھرم اَمُل دی بان[۱۵] ٭ اَمُل تل[۱۶] اَمُل پروان[۱۷]
اَمُل بکھسیں[۱۸] اَمُل بی سان[۱۹] ٭ اَمُل کرم اَمُل فرمان
آملو اَمُل آکھیا نا جاءِ ٭ آکھ آکھ رہے لِو لاءِ
آکھہ وید پاٹھ پران ٭ آکھہ پڑے کرہِ وکھیان
آکھہ برمے آکھہ اِند ٭ آکھہ گوپی نے گووند
آکھہ اِیسر آکھہ سدھ ٭ آکھہ کے تے کی نے بدھ
آکھہ دان[۲۰] او آکھہ دے[۲۱] و ٭ آکھہ سُر[۲۲] نرمن جن[۲۳] سیو
کے تے آکھہ آکھن[۲۴] پاہِ ٭ کے نے کہہ کہہ اُٹھ اُٹھ جاہِ
اِے[۲۵] تے کی تے ہور کریہہ ٭ تا آکھہ ن سکہہ کے ئی کے ءِ
جے وڈ بھاوے تے وڈ ہوءِ ٭ نانک جا تے[۲۶] ساچا سوءِ
جے کو آکھہ بول[۲۷] وِگاڑ ٭ تا لکھی اَے سِرِ گاوارا گاوار[۲۸] - ۲۶ =
سو در[۲۹] کے[۳۰] ہا سو گھر کے ہا جت[۳۱] بہ سرب سمالے[۳۲]
واجے ناد اَنیک[۳۳] اَسنکھا کے تے واون[۳۴] ہارے

۱۔ کہہ نہیں سکتے۔

۲۔ بیوقوف۔ فضول بات کرنے والا۔ ہزّال۔

۳۔ جنتی (چوٹی)

۴۔ مُنہ کی کھاتا ہے۔

۵۔ ایسی بھی (بات کئی کہتے ہیں)

۶۔ بخشش کرتا ہے۔

۷۔ بادشاہ۔

۸۔ بیش قیمت۔ بے بہا۔

۹۔ صفات۔

۱۰۔ بیوپار۔

۱۱۔ خزانہ۔

۱۲۔ آتے ہیں۔

۱۳۔ اُلفت۔ محبّت۔

۱۴۔ محو و مجذوب۔

۱۵۔ دیوان۔

۱۶۔ ترازو۔ تول۔

۱۷۔ وزن۔ پیمانہ۔

۱۸۔ بخشش۔ کرم۔

۱۹۔ پروانہ۔ سند۔

۲۰۔ راکشس۔

۲۱۔ دیوتا۔ فرشتہ۔

۲۲۔ فرشتہ سیرت۔

۲۳۔ خدمتگار۔

۲۴۔ کہنے کی کوشش کرتے ہیں۔

۲۵۔ اتنے بے شمار۔

۲۶۔ وہی سچّا خدا۔

۲۷۔ دروغگو۔ بکواس کرنے والا۔

۲۸۔ جاہلوں کا جاہل۔ اجہل۔ بیوقوف (حد سے زیادہ)

۲۹۔ دروازہ۔ دربار۔

۳۰۔ کیسا ہے۔

۳۱۔ جہاں بیٹھ کر۔

۳۲۔ سب کی سنبھال و حفاظت کرتا ہے۔

۳۳۔ بے شمار۔

۳۴۔ بجانے والے۔ مغنّی

کے نے راگ پری[۱] سیو کہی آن کے نے گاون ہارے

گاوہ توہ نو پون پانی بیے سنتر[۲] گاوے راجا دھرم دوآرے

گاوہ چت گپت[۳] لکھ جانہہ لکھ لکھ دھرم وی چارے

گاوہ اِی سر برما دے وی سوہن سدا سوارے

گاوہ اِند اِنداسن[۴] بیٹھے دیوت آدر[۵] نا بیے

گاوہ سدھ سمادھی[۶] اندر گاون سادھ وچارے[۷]

گاون جتی ستی سنتوکھی[۸] گاوہ وِیر[۹] کرارے[۱۰]

گاوَن پنڈت پڑن رکھی[۱۱] سر جگ جگ ویدا نایے

گاوہ موہنیا[۱۲] من موہن سرگا[۱۳] مچھ[۱۴] پئالے[۱۵]

گاون رتن اُپائے[۱۶] تیرے اٹھ سٹھ[۱۷] تیرتھ نایے

گاوہ جودھ[۱۸] مہابل سورا گاوہ کھانی چارے[۱۹]

گاوہ کھنڈ منڈل[۲۰] ور بھنڈا کر کر رکھے دھارے

سے[۲۱] تدھ نو گاوہ جو تدھ بھاون رتے تیرے بھگت رسالے[۲۲]

ہور کے[۲۳] نے گاون سے مے چت ن آون[۲۴] نانک کیا وی چارے

سوئی سوئی سدا سچ صاحب سا چا ساچی نائی[۲۵]

ہے[۲۶] بھی ہوسی جائے ن جاسی[۲۷] رچنا جن[۲۸] رچائی

رنگی رنگی بھانی[۲۹] کر کر جنسی مائیا جن اپائی

کر کر دیکھے کی تا اپنا جو تس دی وڈیائی

جو تس بھاوے سوئی کرسی حکم ن کرنا جائی[۳۰]

۱۔ راگنی سمیت۔ بمعہ راگنیوں کے۔

۲۔ اگنی۔ آگ۔ آتش۔

۳۔ دل کی بات لکھنے والے فرشتے جکو چتر گپت بھی کہتے ہیں۔

منکر و نکیر۔

۴۔ اپنے تخت پر بیٹھے ہوئے۔

۵۔ بمعہ دوسرے دیوتاؤں کے رتبے در پہ بیٹھے ہوئے)

۶۔ استغراق میں۔ محو و مستغرق۔

۷۔ خیالات میں محو۔

۸۔ صابر و صدیق

۹۔ بہادر و جوانمرد۔ شجاعت مند۔

۱۰۔ سخت۔ سخت چوٹ لگاتے والے۔ سجیلے۔

۱۱۔ رشیوں کے راجہ۔

۱۲۔ دلکش۔ دلآویز حوریں۔

۱۳۔ سُرگ کی۔ جنت کی۔

۱۴۔ اس دُنیا کی۔

۱۵۔ پاتال کی

۱۶۔ تیرے پیدا کئے ہوئے۔

۱۷۔ اٹھاسٹھ مقدس مقام (ہندوؤں کے)

۱۸۔ بہادر۔ طاقتور و جوانمرد۔

۱۹۔ چاروں قسم کے موجودات۔ انڈوں سے۔ جیرے۔ پسینے

اور زمین سے پیدا ہونیوالے حیوانات۔ جمادات نباتات وغیرہ

۲۰۔ دُنیا کے حصے۔ آسمان۔ زمین اور پاتال اور برہمنڈ

تمام کائنات۔

۲۱۔ وہی۔

۲۲۔ عبادت میں مسرور۔ زہد کا حظ اُٹھانے والے۔

۲۳۔ کتنے ہی۔

۲۴۔ مجھے یاد نہیں۔ بے شمار ہی۔

۲۵۔ نام۔ جس کا نام سچا ہے۔

۲۶۔ پہلے (ماضی) بھی تھا۔ اب (حال) بھی ہے اور آئندہ

(مستقبل) بھی ہوگا۔

۲۷۔ مٹتا نہیں۔

۲۸۔ جس نے یہ تمام کائنات و مخلوقات پیدا کی ہے

۲۹۔ قسم قسم کی۔ انواع و اقسام کئی رنگوں۔ قسموں و جنسوں کی

۳۰۔ کوئی اسے حکم نہیں دے سکتا۔

سوپاتِ شاہ سہاں پاتِ صاحبُ نانک رہن رجائی - ۲۷ =

مُندا سنتوکھُ سرم پت جھولی دھیان کی کرہ بِبھوت

کھِنتھا کالُ کُ آرسی کائیا جگتِ ڈنڈا پرتیت

آئی پنتھی سگل جماتی من جی تے جگُ جیتُ

آدیسُ تسے آدیس آد انیلُ اناد اناہت جگُ جگُ ایکو ویسُ ۲۸

بھُگت گیانُ دیا بھنڈارن گھٹ گھٹ واجہِ ناد

آپ ناتھُ ناتھی سبھ جاکی رِدھ سِدھ اورا ساد

سنجوگ وِجوگ دوئے کار چلاوہِ لیکھے آوہ بھاگ

آدیسُ تِسے آدیسُ آدِ انیلُ اناد اناہتِ جگُ جگُ ایکو ویسُ - ۲۹ =

ایکا مائی جگت وِیائی تِن چیلے پرِوانُ -

اِکُ سنساری اِکُ بھنڈاری اِکُ لائے دی باںُ

جِ د تِسُ بھاوے تِ وے چلاوے جِ و ہووے بھرمانُ

اوہُ وِیکھے اونا ندرِ - ن آوے بہُ تا ایہہ وڈانُ

آدیسُ تِسے آدیسُ آدِ انیلُ انادِ اناہتِ جگُ جگُ ایکو ویسُ - ۳۰ =

آسنُ لوءِ لوءِ بھنڈار ٭ جو کچھُ پائیا - س - اے کا وار

کرِکرِ ویکھے سرجنُ ہارُ ٭ نانک سچے کی ساچی کار

آدیسُ تِسے آدیسُ ٭ آدِ انیلُ انادِ اناہتِ

جگُ جگُ ایکو ویسُ - ۳۱ =

اِک دُو جیبھو لکھ ہوہِ لکھ ہووہِ لکھ وِیس

۱۔ بادشاہ

۲۔ بادشاہوں کا بادشاہ۔ شاہِ شاہاں۔ شہنشاہ

۳۔ اس کی رضا میں ہی رہنا چاہیئے۔

۴۔ مُنڈرا۔

۵۔ محنت۔ کوشش۔ کام۔

۶۔ عزت۔ توقیر۔

۷۔ استغراق۔ یکسوئیت۔ محویت۔

۸۔ خاک۔ خاکستر۔

۹۔ گودڑی۔ خرقہ۔

۱۰۔ موت۔

۱۱۔ دوشیزہ۔

۱۲۔ جسم۔ سریر۔

۱۳۔ تدبیر۔ منصوبہ۔

۱۴۔ مانے۔ سمجھے۔ یقین کرے

۱۵۔ جوگیوں کا ایک فرقہ۔ جوگیوں کے بارہ فرقوں میں سے ایک جو قوت برداشت و رواداری کے لئے... مشہور ہے۔

۱۶۔ سب جماعتوں اور فرقوں کو یکساں سمجھنا۔

۱۷۔ اپنے نفس (خواہشات نفسانی) پہ قابو پانا دنیا کو تسخیر کرنے کے مترادف ہے۔

۱۸۔ سلام۔

۱۹۔ بے داغ۔ بے لوث

۲۰۔ جس کی ابتدا نہیں۔

۲۱۔ جس کو چوٹ یا ضرب نہیں لگ سکتی۔

۲۲۔ جو ہمیشہ یکساں رنگ ہیں۔

۲۳۔ بھوجن۔ خوراک۔

۲۴۔ ہر دل میں اس کی دُھن اور آواز سنائی دیتی ہے

۲۵۔ مالک۔ خداوند۔

۲۶۔ دُوسری قسم کے مزے ہیں۔

۲۷۔ پیدائش و موت۔

۲۸۔ ہر ایک کو اپنا مقدر ملتا ہے۔

۲۹۔ کسی طرح حاملہ ہوئی۔

۳۰۔ مانے جاتے ہیں۔

۳۱۔ ایک کائنات پیدا کرنے والا برہما۔ ایک پرورش کرنے والا وشنو اور ایک موت کے احکام صادر کرنے کے لئے دربار منعقد کرنے والا شِو۔

۳۲۔ جیسے اِسے منظور ہے۔ اسی طرح کاروبار چلاتا ہے

۳۳۔ نظر نہیں آتا۔

۳۴۔ تعجب تو یہ ہے۔ عجیب بات تو یہ ہے۔

۳۵۔ مقام۔ تکیہ۔ تخت۔

۳۶۔ ہر طبق میں۔

۳۷۔ ایک ہی دفعہ خداوند کریم نے تمام طبق اور خزانے بھر دیئے ہیں۔

۳۸۔ بنانے والا۔ خالق۔

۳۹۔ سچی کاریگری۔ اس کی تخلیق بھی سچی ہے

۴۰۔ ایک سے۔

۴۱۔ زبان۔ ایک زبان سے چاہے لاکھوں زبانیں بھی ہو جائیں

۴۲۔ بیس لاکھ (اور چاہے لاکھوں سے بیس لاکھ بھی بن جائیں۔)

لکھ لکھ گے ڑا آکھی آہِ ایک نام جگ دی س
ایت راہِ پت پ وڑی آ چڑھی اے ہوءِ اکی س
سُنِ گلاں آکاس کی کی ٹا آئی رِی س
نانک ندری پائی اے کوڑی کوڑے ٹھی س ۔۳۲=

آکھنِ جورُ پچپے نہ جورُ ؞ جورُ نَ منگن دین نَ جورُ
جورُ نَ جی وَنِ مرَنِ نہ جورُ ؞ جورُ نَ راج مالِ منشورُ
جورُ نَ سُرتی گیانِ وِی چارِ ؞ جورُ نَ جگتی چھٹے سنسارُ
جِس ہتھِ جورُ کرِ دیکھے سوءِ ؞ نانک اُتم نیچ نَ کوءِ ۔۳۳=

راتی رُتی تھتی وار ؞ پ وَنْ پانی اگنی پاتال
تِسُ وِچ دھرتی تھاپِ رکھی دھرم سال
تِسُ وِچ جی اجگتِ کے رنگ ؞ تِن کے نام اَنیک اننت
کرمی کرمی ہوءِ وِی چارُ ؞ سچا آپِ سچا دربارُ
تِتھے سوہنِ پنچ پرْوان ؞ ندری کرمِ پوے نی سانُ
کچ پکائی اوتھے پاءِ ؞ نانک گیا جا پے جاءِ ۔۳۴=

دھرم کھنڈ کا ایہو دھرمُ ؞ گیان کھنڈ کا آکھہُ کرمُ
کے تے پ وَنْ پانی وے سنتر ؞ کے تے کان مہیس
کے تے برمے گھاڑتِ گھڑی آہِ ؞ رُوپ رنگ کے ویس
کے تے آ کرم بھومی میر ؞ کیتے کیتے دھو اُپ دیس
کے تے اِند چند سورُ ؞ کے تے کے تے منڈل دیس

۱- چکر۔ گردش (پھر اس ایک زبان کو لاکھ لاکھ بار چکر دیں)۔

۲- جگت کا مالک - پرماتما۔

۳- اس راستہ پہ۔

۴- اس خداوند کی سیڑھیاں ہیں۔

۵- اگر چڑھیں - چڑھنے سے۔

۶- ایک ایشور تک پہنچ جاتے ہیں۔

۷- باتیں۔

۸- کیڑوں کو بھی تقلید کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔

۹- نظرِ کرم سے۔ بخشش سے۔

۱۰- گپ بازی - جھوٹے کی جھوٹی بات ہی رہتی ہے۔

۱۱- زور - طاقت۔

۱۲- مالیہ۔

۱۳- فرمان۔ شاہی حکم (حکومت۔ مالیہ اور فرمان بھی زور سے حاصل نہیں ہوتے)

۱۴- تدبیر۔

۱۵- اونچ نیچ کوئی نہیں۔

۱۶- رات - موسم - تھت اور دن۔

۱۷- قائم کر رکھی ہے۔

۱۸- نیکی کمانے کی جگہ - دُنیا۔

۱۹- بنی نوع انسان۔

۲۰- بے شمار۔

۲۱- پروانہ - سند۔

۲۲- کچے پکے (ناآزمودہ اور آزمودہ کار) آزمائش اس کے دربار میں ہوتی ہے۔

۲۳- وہاں جاکر اور پہنچنے سے ہی ایسا پتہ چلتا ہے۔)

۲۴- آگ - آتش۔

۲۵- کاہن - کرشن۔

۲۶- شو - مہیشور۔

۲۷- برہما (دُنیا کو پیدا کرنے والے)

۲۸- زمین۔

۲۹- پہاڑ - پربت۔

۳۰- دھرو بھگت۔ قطب۔

۳۱- چھوٹی نگری - چھوٹا دیس

۳۲- اندر - چاند اور سورج۔

کے تے سدھ بدھ ناتھ ÷ کے تے کے تے دیوی ویس

کے تے دیو دانو منِ ÷ کے تے کے تے رتن سمند

کے تی آ- کھانی کے تی آ- بانی کے تے پات نرند

کے تی آ- سُرتی سیوک کے تے نانک انت نہ انت -۳۵=

گیان کھنڈ مہ گیان پرچنڈ ÷ تتھے ناد بنود کوڈ انند

سرم کھنڈ کی بانی روپ ÷ تتھے گھاڑت گھڑئی اے بہت انوپ

تا کی آ- گلاں کتھی آ- نا جاہِ ÷ جے کو کہے پچھے پچھتاءِ

تتھے گھڑئی اے سُرت مت منِ بدھ

تتھے گھڑئی اے سُرا سدھا کی سدھ -۳۶=

کرم کھنڈ کی بانی جور ÷ تتھے ہور نہ کوئی ہور

تتھے جودھ مہابل سور ÷ تن مہ رام رہ بھرپور

تتھے سیتو سیتا مہما ماہِ ÷ تا کے روپ نہ کتھنے جاہ

نا اوہ مرہ نہ ٹھاگے جاہِ ÷ جنکے رام وسے من ماہِ

تتھے بھگت وسہ کے لوا ÷ کرہ انند سچا من سوءِ

سچ کھنڈ وسے نرنکار ÷ کرکر ویکھے ندر نہال

تتھے کھنڈ منڈل وربھنڈ ÷ جے کو کتھے ت انت نہ انت

تتھے لوا لوا آکار ÷ رج و رج و حکم ت وے ت وکار

ویکھے وِگسے کر دی چار ÷ نانک کتھنا کرڑا سار -۳۷=

جت پہارا دھیرج سنِ آر ÷ اہ رن مت وید ہتھی آر

۱- اشکال۔ دیویوں کے بھی کئی روپ ہیں۔ جیسے لکشمی۔ بھگوتی۔ کالی۔ چنڈی وغیرہ۔

۲- داتو۔ راکشس۔

۳- رشی منی۔

۴- موتیوں سے بھرے سمندر۔

۵- عالم موجودات وغیرہ۔

۶- کلام اور زبانیں۔

۷- بادشاہ۔

۸- راجے۔

۹- وید۔ شاستر۔ سمرتی۔

۱۰- آگ کی طرح روشن۔

۱۱- الہامی آوازیں تماشے اور سکھوں کی مسرتیں۔ راحتیں۔

۱۲- کروڑوں ہیں۔

۱۳- محنت و مشقت۔

۱۴- عجیب و غریب۔

۱۵- باتیں کہی نہیں جا سکتیں۔

۱۶- بعد میں پچھتاتا ہے۔ کف افسوس ملتا ہے۔

۱۷- فرشتہ سیرت لوگوں اور مکمل انسانوں کے ہوش و حواس۔

۱۸- بہادر۔ طاقتور اور جوانمرد۔

۱۹- نیک عورات۔ متحمل مزاج لوگ۔

۲۰- صفت و ثنا میں مشغول و مصروف ہیں۔

۲۱- بیان نہیں کئے جا سکتے۔

۲۲- ان کو کوئی چکمہ یا چھل نہیں دے سکتا۔ وہ کسی کے دام فریب میں گرفتار نہیں ہوتے۔

۲۳- کئی طبقوں کے۔

۲۴- رہتا ہے۔

۲۵- نظر کرم کرتا ہے۔

۲۶- نورانی اجسام۔

۲۷- جیسے جیسے

۲۸- جیسے ہی۔ اسی طرح (اسی کے حکم سے دنیا کا کاروبار چلتا ہے)

۲۹- خوش ہوتا ہے۔ مسرور و محظوظ ہوتا ہے)

۳۰- لوہے کی طرح سخت ہے۔ جانکاری کا کام ہے۔ اس کو بیان کرنا۔

۳۱- سنار کی بھٹی۔

۳۲- اہرن۔ جس پر سونے کو کوٹتے ہیں۔

بھو کھلا اگن تپ ناؤ ٭ بھانڈا بھاؤ امرت تت ڈھال

گھڑئے سچ سبد سچی ٹکسال ٭ جن کو ندر کرم تن کار

نانک ندری ندر نہال ۔ ٣٨ ॥

پون گرو پانی پتا ماتا دھرت مہت

دوس رات دوءِ دائی دائیا کھیلے سگل جگت

چنگیائیاں برائیاں واچے دھرم ہدور ٭ کرمی آپو آپنی کے نیڑے کے دور

جنی نام دھیائیا گئے مسکت گھال ٭ نانک تے مکھ اُجلے کیتی چھٹی نال ۔ ١ ॥

سودر راگ آسا محلا ١

١ اونکار ستگر پرساد

سودر تیرا کیہا سو گھر کیہا جت بہہ سرب سمالے

واجے تیرے ناد انیک اسنکھا کیتے تیرے واون ہارے

کے تے تیرے راگ پری سیؤ کہی اہ کے تے تیرے گاون ہارے

گاون تدھ نوں پون پانی بیسنتر گاوے راجا دھرم دوآرے

گاون تدھ نوں چت گپت لکھ جانن لکھ لکھ دھرم بیچارے

گاون تدھ نوں ایسر برہما دیوی سوہن تیرے سدا سوارے

گاون تدھ نوں اندر اندراسن بیٹھے دیوتیا در نالے

گاون تدھ نوں سدھ سمادھی اندر گاون تدھ نوں سادھ بچارے

۱۔ ڈر۔

۲۔ کھلڑی ۔ ڈھکنی۔

۳۔ آگ ۔ اگنی۔

۴۔ زہد و عبادت کی تپش۔

۵۔ عشق و محبت کا برتن۔ پریم کی کٹھالی۔

۶۔ ڈال۔

۷۔ بنایا جاتا ہے۔

۸۔ کلام۔

۹۔ نظرِ کرم ۔ مہربانی و بخشش۔

۱۰۔ کام ۔ محنت کا کام۔

۱۱۔ ہوا ۔ سانس۔

۱۲۔ بڑی ۔ عظیم۔

۱۳۔ دن اور رات۔

۱۴۔ دو نو کھیل کھلاتے والے ہیں۔ دو تو دایا ہیں۔

۱۵۔ تمام دنیا۔

۱۶۔ اچھائیاں۔ نیک کام ۔ نیک صفات۔

۱۷۔ برائیاں۔

۱۸۔ دیکھتا ہے۔

۱۹۔ حضور ۔ اپنے سامنے۔

۲۰۔ نزدیک۔

۲۱۔ مشقت۔ محنت کی کمائی۔

۲۲۔ سرخرو۔

۲۳۔ سنتے ہی ان کے سامنے نجات حاصل کر لیتے ہیں۔

۲۴۔ ایک بانی کا نام ۔ اس میں ایک ہی شبد راگ آسا میں ہے۔

۲۵۔ اس پرماتما کا دروازہ ۔ نورانی دربار

۲۶۔ کیسا ہے۔

۲۷۔ جہاں بیٹھ کر جس مقام پر بیٹھ کر وہ تمام کی پرورش کرتا ہے۔

۲۸۔ بجتے ہیں۔

۲۹۔ بے شمار۔

۳۰۔ بجانے والے ۔ سازندے۔

۳۱۔ دھرم راجے بھی سوچتے اور لکھتے ہیں۔

۳۲۔ بعد دیوتوں کے تیرے در پہ۔

گاوَنِ تُدھ نوُ جتی ستی سنتوکھی گاوَنِ تُدھ نوُ وِیر کرارٖے[۲]

گاوَنِ تُدھ نوُ پنّڈِت پڑھن رکھی[۳] سرُ جگ[۵] جگُ[۴] ویداں[۴] نالے

گاوَنِ تُدھ نوُ موہنیا[۵] منُ[۶] موہنِ سرگُ[۷] مچھ[۸] پئیالے[۶]

گاوَنِ تُدھ نوُ رتن اُپائے[۸] تیرے اَٹھسٹھ[۹] تیرتھ نالے

گاوَنِ تُدھ نوُ۔ جودھ مہابل سورا[۱۰] گاوَنِ تُدھ نوُ کھانی چارے[۱۱]

گاوَنِ تُدھ نوُ۔ کھنڈ[۱۲] منڈل برہمنڈا کرِ کرِ رکھے[۱۳] تیرے دھارے[۱۳]

سیئی تُدھ نوُ گاوَنِ جو تُدھ بھاوَنِ رتے تیرے بھگت رسالے[۱۵]

ہور کیتے[۱۶] تے تُدھ نو۔ گاوَنِ سے مے چِت[۱۷] نَ آون نانک کیا بی چارے[۱۸]

سوئی[۱۹] سوئی سدا سچُ صاحِبُ ساچا ساچی نائی[۲۰]

ہے بھی ہوسی جائ نہ جاسی[۲۱] رچنا[۲۲] جِن رچائی[۲۳]

رنگی[۲۴] رنگی بھاتی کرِ کرِ جِن سی[۲۵] مائیا جِنِ اُپائی

کرِ کرِ دیکھے[۲۶] کی تا[۲۷] آپُ[۲۸] نا جیؤ تسِ وِی وڈِ آئی

جو تسِ بھاوے سوئی کرسی[۲۹] پھرِ حکمُ[۳۰] نَ کرنا جائی

سوپاتِ[۳۱] ساہُ ساہاںپت صاحِبُ نانک رہنُ[۳۲] رجائی ۱۔

آسا محلا پہلا ۔ ۱

سُنِ[۳۴] وڈا آکھے سبھ[۳۵] کوئ ÷ کے وڈُ[۳۶] وڈا ڈِٹھا[۳۷] ہوئ

قیمت[۳۸] پائ نَ کہیا جائ[۳۹] ÷ کہنے والے تیرے رہے سمائ[۴۰] ۔ ۱۔

وڈے میرے صاحِبا گہِر گمبھیرا[۴۱] گُنی گہیرا[۴۲] ÷ کوئ نَ جانے[۴۳] تیرا کیتا[۴۴] کے[۴۵] وڈچی[۴۶] را[۴۷]

۱۔ رہاؤ۔

۱- بہادر۔ جوانمرد۔

۳- رکھیسر۔ رشیوں کے ایشر۔ رشیوں کے سردار۔ اعلیٰ ترین رشی۔

۵- حسینان۔ نازنینان۔

۷- جنت۔ زمین اور تحت الثریٰ۔ سہ عالم۔ جنت یا بہشت کی۔ اس سرزمین کی اور پاتال کی۔

۹- اٹھسٹھ۔ اٹھاسٹھ۔

۱۱- چہار عالم۔

۱۳- سہارے

۱۵- تیری عبادت میں محو۔

۱۷- نہ (وہ مجھے یاد نہیں)

۱۹- وہی۔

۲۱- حال۔ ماضی اور مستقبل میں ہمیشہ موجود۔

۲۳- تخلیق۔

۲۵- جنس جس کی۔ اجناس۔

۲۷- کینا۔ اپنا کیا ہوا۔ اپنی تخلیق

۲۹- کرے گا

۳۱- پاتساہ۔ وہ شاہوں کا بادشاہ ہے۔ شہ شاہان ہے۔

۳۴- سن کر۔

۳۶- کتنا بڑا۔

۳۸- قیمت اس کی پائی نہیں جا سکتی۔ اس کی جائزہ یا اندازہ نہیں کیا جا سکتا

۴۰- محو ہو جاتے ہیں۔

۴۲- عمیق۔

۴۴- کوء نہ۔ کوئی نہیں جانتا

۴۶- کتنا بڑا۔

۲- مصمّم ارادے والے۔ مستحکم و مضبوط۔

۴- ویدوں کے ساتھ۔ مقدس کتب سے گائیں۔

۶- دلکش۔ گرویدہ بنا لینے والی خوبصورت۔ دوشیزائیں

۸- چودہ رتن جو دیوتاؤں اور راکشسوں نے شیر سمندر کو بلونے سے پیدا کیے

۱۰- بہادر۔

۱۲- حصّہ۔

۱۴- سیئی۔ وُہی۔

۱۶- کیتے۔ کتنے ہی۔

۱۸- سوچے۔ خیال کرے۔

۲۰- نام۔ سچے نام والا۔

۲۲- نہ ماضی میں۔ نہ حال میں اور نہ آیندہ نیست ہوگی۔ کبھی مٹنے کا نہیں۔

۲۴- قسم قسم کی۔ انواع و اقسام کی۔

۲۶- دیکھ بھال کرتا ہے۔ پرورش کرتا ہے۔

۲۸- آپنا۔ اپنا۔

۳۰- اُس کو احکام صادر نہیں کیے جا سکتے۔ وہ کسی کے زیرِ فرمان نہیں۔

۳۲- اس کی رضا میں رہنا ہی واجب ہے۔

۳۵- سبھ کوئی۔ ہر ایک۔ تمام لوگ۔

۳۷- ڈیٹھا۔ دیکھنے میں۔ دیکھ کر

۳۹- بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اس کی جائزہ یا اندازہ نہیں کیا جا سکتا

۴۱- گہرا۔

۴۳- اوصاف کا خزانہ۔ کنز الاوصاف۔ منبع صفات

۴۵- کیتنا۔ کتنا۔

۴۷- کائنات۔

سبھ سُرتی مِل سُرتِ کمائی ॥ سبھ قیمتِ مِل قیمت پائی
گیانی دِھیانی گُر گُر ہائی ॥ کہنُ نہ جائی تیری تِلُ وڈِیائی-۲=
سبھِ ستِ سبھِ تپ سبھِ چنگیائیا ॥ سِدھاں پُرکھاں کی آ وِڈِ آئی آ
تُدھُ وِنُ سِدھی کِنےَ نہ[10] پائی آ ॥ کرم مِلے[11] ناہی[12] ٹھاکِ رہائیا-۳=
آکھنُ والا کیا وے[13] چارا ॥ صفتی بھرے تیرے بھنڈارا
جِسُ تُوں دیہہ تِسَے کیا[14] چارا ॥ نانک سچ سوارن ہارا-۴-۲=

آسا محلا-۱

آکھاں جی[15] واں وِسرے[16] مرِ[17] جاؤ ॥ آکھنِ اَوکھا[18] ساچا ناؤ
ساچے نام کی لاگے[19] بھُوکھ ॥ اُت[20] بھُوکھے کھاءِ چلی[21] آہِ دُوکھ-۱
سو کیو[22] وِسرے میری ماءِ ॥ ساچا صاحب ساچے ناءِ-۱-رہاؤ
ساچے نام کی تِلُ وڈِ آئی ॥ آکھِ تھکے قیمت نہی پائی
جے سبھِ مِلِ کے آکھن[23] پاہِ ॥ وڈا نہ ہووے[24] گھاٹ نہ جاءِ-۲=
نا اوہُ مرے نہ ہووے سوگ ॥ دیدا رہے نہ چُوکے[25] بھوگُ
گُنُ ایہو[26] ہور ناہی کوءِ ॥ نا کو ہوآ[27] نا کو ہوءِ-۳=
جے وڈ آپِ تیوڈ تیری[28] داتِ ॥ جِن دِنُ کر کے کیتی[29] راتِ
کھسمُ[30] وِسارہِ[31] تے کمجاتِ[32] ॥ نانک ناوے باجھُ سناتِ[33]-۴-۳=

۱- شرتی یا وید - ہندوؤں کی کتب مقدس۔

۲- وزن کیا۔ تولا۔ ماپا۔ تھاہ پانے کی کوشش کی۔

۳- نہ - کبھی نہیں جا سکی۔

۴- : راہبر۔

۵- تقدیس۔ پاکیزگی

۶- نیکی۔ بڑائی۔

۷- کراماتی لوگوں نے۔

۸- کہیں۔ بیان کیں۔

۹- تیری صفات۔

۱۰- کسی نے بھی نہ پائی۔

۱۱- بخشش سے۔

۱۲- نہیں۔ کوئی روک نہیں سکتا۔

۱۳- کیا سوچ۔ کیا چرچا کرے

۱۴- تدبیر۔ کوشش۔

۱۵- جیواں - جیتا ہوں۔ زندہ رہتا ہوں۔ اس کے نام کا ذکر کرنے سے ہی میں جیتا ہوں۔

۱۶- بھولنے سے۔ فراموش کرنے سے۔

۱۷- میں مر جاتا ہوں۔

۱۸- مشکل۔ دشوار۔

۱۹- لگتی ہے۔

۲۰- اس بھوک کے لگنے سے۔

۲۱- دور ہو جاتے ہیں تمام آلام و تکالیف۔

۲۲- کیوں۔

۲۳- کہنے لگیں۔

۲۴- بڑا نہیں ہوتا۔ اور نہ کم ہوتا ہے۔ ہمارے کہنے سے اس پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ نہ اس طرح وہ بڑا ہوتا ہے نہ چھوٹا۔

۲۵- ختم نہیں ہوتے۔ وہ بخشش کرتا رہتا ہے۔ پھر بھی اشیاء خوردنی ختم نہیں ہوتیں۔

۲۶- ایہو- یہی۔ اس کی صفت یہی ہے۔ کہ اس کے بغیر دوسرا کوئی نہیں۔

۲۷- اس کے بغیر اور کوئی پہلے بھی نہ تھا۔ اور آئندہ بھی کوئی نہیں ہوگا۔

۲۸- بخشش۔ سخاوت۔

۲۹- کیتی - کی - بنائی۔

۳۰- خصم۔ مالک۔ خداوند۔

۳۱- فراموش کرتے ہیں۔ جو۔

۳۲- کم ذات۔ بدذات

۳۳- نیچ - کمینہ - بے حیا۔

آسا محلا - ۱

نت[1] سرورڑے[2] بھئی[3] لے تواسا[4] - پانی پاوک[5] تنہہ[6] کیا

پنکج[7] موہ پگ[8] نہی چالے ہم دیکھا - نہ[9] ڈوبی آئے[10] - ۱ =

من ایک ن چیتے[11] نس موڑھ[12] منا - ہر بسرت[13] تے رئیے[14] گن گلیا[15] - ۱ - رہاؤ

ناں[16] ہوہ - جتی ستی نہی[17] پڑھیا مورکھ مگدھا[18] جنم بھیا - ۱

پ[19] رن وت نانک تن کی سرنا جن توں ناہی وسہی[20] سریا - ۲ - ۳ =

سوہلا راگ گوڑی دیپکی[21] محلا - ۱

ا- اونکار ست گر پرساد

جے[22] گھر کیرت[23] آکھی[24] اے کرتے کا ہوئے بی چارو[25]

نت گھر گاوہ سوہلا[26] سوڑہ[27] سرجن ہارو[28] - ۱ =

تم گاوہ میرے نربھو کا سوہلا

ہو واری[29] جت سوہلے سدا سکھ ہوئے - ۱ - رہاؤ

نت نت جی[30] اڑے سمالی[31] آن دیکھے گا ڈیون[32] ہار

تیرے دانے[33] قیمت نہ پوے نس داتے کون[34] سمار - ۲ =

سمبت[35] ساہا لکھیا مل کر پاوہ تیل[36]

دیہہ سجن اسی[37] سنری آجو ہووے صاحب سیو میل[38] - ۳ =

گھر گھرائے ہو پاہ[39] چا[40] سدڑے نیت پ ون[41]

سدن ہارا سمری اے نانک سے دہ[42] آون - ۴ - ۱ =

۱- اس۔

۲- تالاب۔

۳- ہوا ہے۔

۴- رہائش۔

۵- آگ- آتش

۶- اُسی (خدا) نے

۷- کیچڑ۔

۸- پاؤں نہیں چلتے۔ قدم نہیں اُٹھائے جاتے۔

۹- اس میں۔

۱۰- ڈوب رہا ہے۔

۱۱- نہ چیتس- نہیں یاد کرتا۔ دل اس خدا کا ذکر نہیں کرتا۔

۱۲- یہ بیوقوف دل۔

۱۳- ہری (خدا) کو بھول کر۔

۱۴- تیرے۔

۱۵- گل سڑ رہا ہے۔ بوسیدہ ہو رہا ہے

۱۶- نہ (تو) ہیں۔

۱۷- نہ ہی۔

۱۸- بے وقوف- نادان- بے سمجھ۔

۱۹- پرنوت- نمسکار کرتا ہے۔ عرض کرتا ہے۔

۲۰- بھولنا- جو تجھے نہیں بھولتے۔ جو ہمیشہ تجھے یاد کرتے ہیں۔

۲۱- دیکی- ایک راگنی۔

۲۲- جس گھر میں۔

۲۳- صفت و ثنا۔

۲۴- کہی جائے۔

۲۵- بیچارو- ذکر

۲۶- شادی کے گیت۔

۲۷- سمرو- یاد کرو۔

۲۸- خالق کو۔

۲۹- میں قربان جاؤں۔

۳۰- جیو- مخلوقات

۳۱- سنبھال کرتا ہے- پرورش کرتا ہے۔

۳۲- دینے والا- کریم۔

۳۳- تیری سخاوت و کرم کی۔

۳۴- کہاں شمار ہوتا ہے۔

۳۵- شادی کی تاریخ مقررہ (موت کا دن معین ہے)

۳۶- تیل انڈیلو- بہو کے گھر آنے پہ ساس دہلیز پر تیل انڈیلتی ہے)

۳۷- اسیسڑیا- آشیرواد- دعاء نیک دینا۔

۳۸- ملاقات۔

۳۹- پا ہوچہ- دعوت نامہ۔

۴۰- آوازیں- بلاوے۔

۴۱- پوَن- پڑتے ہیں۔

۴۲- وہ دن۔

راگ آسا محلا-۱

چھ گھر چھ گر چھ اُپ دیس گر گر اِے کو دیس انیک - ۱
بابا جے گھر کرتے کیرت ہوءِ سو گھر راکھ وڈائی توہِ - ۱ - رہاؤ
وِس اِے چِن آگھڑی پہراہ تھِتی واری ماہ ہوآ
سورج اِے کو رُت انیک نانک کرتے کے کے تے ویس - ۲ - ۲ =

راگ دھناسری محلا-۱

گگن مے تھال رو چند دِیے بنے تارِکا منڈل جنک موتی
دھوپ مل آنلو - پو چ وروکرے سگل بن رائے پھولنت جوتی - ۱
کے سِی آرتی ہوءِ بھو کھنڈنا - تیری آرتی
ان ہتا سبد واجنت بھیرِی - ۱ - رہاؤ
سہس تو نین نن نین ہہہ توہِ کو سہس مورتِ ننا ایک توہی
سہس پد بمل نن ایک پد گندھ بن سہس ت وگندھ اِو چلت موہی - ۲ =
سبھ مہ جوت جوتِ ہے سوءِ تس دے چانن سبھ مہ چانن ہوءِ
گرساکھی جوتِ پرگٹ ہوءِ جو تِس بھاوے س آرتی ہوءِ - ۳ =
ہر چرن کَ ول مکرند لوبھت منو ان دِن موہِ آہی پیاسا
کرپا جل دیہہ نانک سارنگ کو ہوءِ جاتے تیرے ناءِ واسا - ۴ - ۳ =

۱- چھ شاستر
۲- چھ شاستروں کے مصنف
۳- ان کے چھ اصول۔
۴- ایکو - ایک ہی۔
۵- بھیس۔ اشکال
۶- جس گھر۔
۷- وِسہ جو کہ ۱/۵ بار آنکھ جھپکنے کا وقت ہوتا ہے
۸- چھہ جو کہ ۱/۵ وِسہ کے برابر ہوتا ہے۔
۹- بے شمار۔
۱۰- آسمان۔
۱۱- سورج (آفتاب اور چاند۔)
۱۲- دیپک - دِیا
۱۳- تارے۔
۱۴- ماتو - جیسے
۱۵- مل + انل = ملیہ - پہاڑ - انل = ہوا - ایسی ٹھنڈی ہوا - جو چندن کے پہاڑ کو چھو کر آئی ہو۔
۱۷- پون - ہوا۔
۱۷- چورَد - مور چھل۔
۱۸- تمام۔
۱۹- بناپتی - نباتات
۲۰- پھول۔
۲۱ کیسی۔
۲۲- بھو کھنڈنا - جنم مرن کاٹنے والا۔ دنیا سے نجات دلانے والا۔
۲۳- ایسی آواز جو بغیر کسی ساز یا مضراب کے پیدا ہو۔
۲۴- بجتی ہے۔
۲۵- بھیری - نقارہ - ڈفلی۔
۲۶- ہزار۔
۲۷- توَ تیرے۔
۲۸- آنکھیں۔ چشم ہا۔
۲۹- نکوئی۔
۳۰- پاؤں۔
۳۱- پاک وصاف۔
۳۲- خوشبو سونگھنے والی ناک۔
۳۳- ایسا کرشمہ۔
۳۴- تمام ہیں۔
۳۵- وہی
۳۶- شہادت۔
۳۷- سو - وہی - ویسی۔
۳۸- کوَل - کنول
۳۹- پھولوں کا رس - شہد۔
۴۰- ہر روز - متواتر۔
۴۱- ...ہے۔
۴۲- پپیہہ۔
۴۳- جس سے۔
۴۴- تیرے نام میں محو ہو جاؤں۔

۱- اونکار ست گرپرسادِ

راگ سری راگ محلا- ۱- گھر- ۱-

موتی تِ مندر اوسرہِ رتنی ت ہوہِ جڑاؤ

کستورِ کنگو اگرِ چندنِ لیپ آوے چاؤ

مت دیکھ بھولا وی سرے تیرا چت نہ آوے ناؤ

ہرِ بن جی او جل بل جاؤ

مے آپنا گرُ پوچھِ دیکھیا اور ناہی تھاؤ- ۱- رہاؤ

دھرتی ت ہیرے. لال جڑتی پلگھ لال جڑاؤ

موہنی مکھِ منی سوہے کرے رنگ پساؤ

مت دیکھ بھولا وِی سرے تیرا چت نہ آوے ناؤ- ۲

سدھ ہووا سدھ لائی ردھ آکھا آؤ

گپت پرگٹ ہوۓ بیسا لوک راکھے بھاؤ

مت دیکھِ بھولا وِی سرے تیرا چت نہ آوے ناؤ- ۳

سلطان ہووا میل لسکر تکھت راکھا پاؤ

حکم حاصل کری بیٹھا نانکا سبھ واؤ

مت دیکھ بھولا وِی سرے تیرا چت نہ آوے ناؤ- ۴- ۱=

۱- تان - اگر۔

۲- تعمیر ہوں۔

۳- رتن - جواہرات۔

۴- جڑ دیئے جائیں۔ وہ جواہرات سے مرصّع و مزیّن ہوں۔

۵- کیسر - زعفران۔

۶- اود کی خوشبودار لکڑی۔

۷- ویسرے - بھول جائے - فراموش کردے

۸- جیو - دل۔

۹- جل بجھ جائے۔

۱۰- میں نے۔

۱۱- اور دوسری کوئی جگہ نہیں۔

۱۲- پلنگ (جواہرات اور ہیروں سے مرصّع ہو۔)

۱۳- خوبصورت عورت - حسین نازنین

۱۴- پیشانی پر جواہرات لٹک رہے ہوں۔

۱۵- محبت کے ناز و انداز بھی کرے۔

۱۶- کرامات کا مالک۔

۱۷- کرامات و معجزوں میں ماہر۔

۱۸- دولت و خزانہ بھی پیدا کر سکوں۔)

۱۹- باطن اور ظاہر میں بھی لوگوں کے سامنے پیش ہو سکوں۔

۲۰- بیٹھ سکوں (غائب اور ظاہر ہو سکوں۔)

۲۱- ایمان لا بھی لے آئیں۔)

۲۲- اکٹھا کر سکوں لشکر اور افواج)۔

۲۳- تخت۔

۲۴- پاؤں رکھ سکوں۔ تخت نشین ہو سکوں۔

۲۵- فرمان جاری کرنے اور معاملہ لینے کا بھی حق ہو)

۲۶- سب رائیگاں ہے۔ فضول ہے۔

سری راگ محلا ۱

کوٹ[1] کوٹی مے[2] ری آرجا پ[3] وَن[4] پی اَن آپی آؤ

چَند سورج دوءِ گھپھے[5] نَ دیکھا سپنے[6] سَون . نَ تھاؤ

بھی تے[7] ری قیمت نَ پَ[8] وَے ہو کے[9] وَڈ[10] آکھا ناؤ[11] ۔ ۱

ساچا نرنکار[12] نج تھاءِ ۔ سُن سُن آکھن[13] آکھناں جے بھاوَے

کرے تماءِ[14] ۔ ۱ ۔ رہاؤ

کسا[15] کٹی آ ۔ وار وار پی سَن[16] پی سَاپاءِ ٭ اگ بیسے[17] تی جالی[18] آ بھسم[19] سے تی رِل جاؤ

بھی تے ری قیمت نا ۔ پوَے ہو کے وَڈ آکھا ناؤ ۔ ۲

پنکھی[20] ہوءِ کے جے بھوَا[21] سے اسمانی[22] جاؤ ٭ نَدری[23] کیسے نا آوؤ ۔ نِ کچھ پیُیا[24] ۔ نَ کھاؤ

بھی تے[25] ری قیمت نا ۔ پوَے ہو کے وَڈ آکھا ناؤ ۔ ۳

نانک[26] کاگد[27] لکھ مناں پڑ پڑ کی[28] چے بھاؤ ٭ مسو[29] توٹ نَ آوئ لیکھن[30] پوَن چلاؤ

بھی تے ری قیمت نَ پَ وَے ہو کے وَڈ آکھا ناؤ ۔ ۴ ۔ ۴ =

سری راگ محلا ۔ ۱

لیکھے[31] بولن بولنا لیکھے کھانا کھاؤ ٭ لے کھے واٹ[32] چلائی آیے لیکھے سُن وِ[33] ے کھاؤ

لے کھے ساہ لوائی آہِ پڑھے کِ پچھن جاؤ ۔ ۱

بابا مایا رچنا دھوہ[34] ۔ اندھے نام وسَاریا نا تِس ایہہ ن اوہ ۔ ۱ ۔ رہاؤ

جی وَن مَرنا جائے کے ایتھے کھاجے[35] کالِ ٭ جتھے بہ سمجھائی اے تِتھے کو ن چلیو نالِ

۱- کروڑہا سال

۲- میری

۳- عمر (ہو)

۴- پون۔ ہوا ہی (میرا کھانا پینا ہو) ہوا ہی میرا گذر ہو

۵- غار (میں رہوں) جہاں چاند اور سورج بھی دیکھ نہ پاؤں

۶- خواب (میں بھی نیند نہ آئے) میں کبھی سوؤں بھی نہ۔

۷- تیری۔

۸- (تیری قیمت تب بھی) نہ پا سکوں۔

۹- میں۔

۱۰- کتنا بڑا۔

۱۱- کہوں تیرا نام۔

۱۲- (اس کا) اپنا ہی مقام ہے۔

۱۳- (اسے) سن کر ہی اس کا بیان کیا جا سکتا ہے۔

۱۴- بخشش کرتا ہے (اگر اسے منظور ہو۔)

۱۵- کاٹا جاؤں۔ ذبح کیا جاؤں۔

۱۶- پیسا جاؤں (چکی میں) کئی بار

۱۷- آگ میں

۱۸- جلاؤں۔

۱۹- خاک میں مل جاؤں۔ خاک سیاہ ہو جاؤں۔

۲۰- پنچھی۔ پرندہ

۲۱- پھروں۔ اُڑوں۔

۲۲- سینکڑوں آسمانوں میں اُڑوں۔

۲۳- کسی کو دکھائی نہ دوں۔

۲۴- نہ کچھ پیئوں اور نہ کھاؤں۔

۲۵- تیری (قیمت)

۲۶- کاغذ۔

۲۷- لاکھوں من (کاغذ چاہیے ہو)

۲۸- پڑھ پڑھ کر اُن کے اصول نکالیں

۲۹- سیاہی (کی کمی نہ ہو۔)

۳۰- قلم (ہوا کی مانند تیز چلے۔)

۳۱- حساب میں۔

۳۲- (حساب میں ہی) زندگی کا سفر کرتے ہیں۔

۳۳- سنتے اور دیکھتے۔

۳۴- دھوکا۔

۳۵- موت کا لقمہ۔

رووَن والے جے تڑے سبھِ بنہ پنڈ پرالِ - ۲ =

سبھ کو آکھے بہت گھٹ نَ آکھے کوءِ ÷ قیمتِ کِنے نَ پائی آکھن ن وڈا ہوءِ

ساچا صاحب ایک تو ہور جی آ- کے تے لوءِ - ۳ =

نِ چا اندر نیچ جاتِ نِ چی ہوات نیچ ÷ نانک تِن کے سنگ ساتھِ وڈیا سیو کیا ریس

جتھے نی چ سمالی آن تتھے ندرِ تیری بکھ سیِس - ۴ - ۳ =

سری راگُ محلا - ۱

لب کتا کوڑ چوہڑا ٹھگِ کھادھا مُردارُ

پر نِندا پر مَلُ مُکھ سُدھی اگنِ کرودھ چنڈالُ

رس کس آپُ سلاہنا اِے کرم میرے کرتارُ - ۱

بابا بولی اَے پتِ ہوءِ ÷ اُوتم سیے دَرِ اُوتم کہی آہِ نی چ کرم بہ روءِ

۱- رہاؤ- رسُ سوئنا رسُ رُپا کامِنِ رسُ پرمل کی واسُ

رسُ گھوڑے رسُ سیجے جا مَندَر رسُ می ٹھا رسُ ماسُ

اِے تے رسُ سریر کے کے گھٹِ نامُ نِواس - ۲

جِت بولی اَے پت پائی اَے سو بولیا پروان

پھکا بولِ وِگچنا سُنْ مُورکھ من اَجانُ

جو تِس بھاوے سے بھلے ہور کِ کہن وکھانُ - ۳ =

تِن مَتِ تِنِ پتِ تِن دھنُ پلے جن ہردے رِہ آ سماءِ

تِن کا کیا صالاحنا اَورَ سو آ لِہہ کا ءِ

نانک ندری باہرے راچہ دانِ نَ ناءِ - ۴ - ۴ =

۱- جینڑے - جتنے -
۲- بنھیہہ - باندھتے ہیں۔
۳- گھڑلی پھوس کی - ایسے لوگ صرف پھوس کی گھڑلی ہی باندھتے ہیں - یعنی ان کے کام رائیگاں ہیں۔
۴- سب لوگ کہتے ہیں۔
۵- کسی نے بھی (قیمت) نہ پائی۔
۶- کہنے سے (وہ بڑا نہیں ہو جاتا۔)
۷- جیا - جیو - مخلوق۔
۸- کتنے ہی۔
۹- سرشٹی - دنیا۔
۱۰- نیچا - پنچ لوگوں ہیں۔
۱۱- نیچی (برہمی حد سے زیادہ نیچی ذات ہے۔)
۱۲- محبت۔
۱۳- بڑوں کے ساتھ۔
۱۴- کیا برابری - کیا مقابلہ - کیسی نقل۔
۱۵- پنچ - کمین۔
۱۶- سنبھال کی جاتی ہے - جہاں کم ترین لوگوں کی پرورش و پرواہ کی جاتی ہے۔
۱۷- ندر - نظر کرم۔
۱۸- تیری۔
۱۹- بخشیش - بخشش - کرم۔
۲۰- لالچ - حرص و ہوا۔
۲۱- جھوٹ۔
۲۲- مہتر - خاکروب۔
۲۳- کمایا۔
۲۴- دوسروں کی چغلی - چغلخوری۔
۲۵- ——— گندگی منہ پہ لیتی ہے۔
۲۶- صرف - بالکل۔
۲۷- غصہ - طیش کی آگ (چنڈال جیسی ہے۔)
۲۸- عیش و عشرت - راگ رنگ۔
۲۹- خود پسندی۔
۳۰- بولئے - ایسا بولنا چاہئے - جس سے درگاہ میں عزت ہو۔
۳۱- اشرف - شرفا
۳۲- اس کے دربار میں (جن کو عزت ملے وہی اشرف ہیں۔)
۳۳- بُرے اعمال والے (کف افسوس ملتے ہیں۔)
۳۴- سونا۔
۳۵- چاندی۔
۳۶- عورت - نازنین۔
۳۷- اعلےٰ خوشبو۔
۳۸- سیجا - سیج - بچھونا - بستر استراحت
۳۹- میٹھا رس۔
۴۰- گوشت۔
۴۱- کس دل میں۔
۴۲- جب بولنے سے۔
۴۳- مقبول۔
۴۴- پھیکا بولنا۔
۴۵- ذلیل و خوار ہونا۔
۴۶- نادان - ناسمجھ۔
۴۷- کیا کہنا یا بیان کرنا ہے۔
۴۸- اُن۔
۴۹- جن کے دل میں وہ بسا ہے
۵۰- کیا صفت کرنا
۵۱- اور دوسرے کیا خوبصورت ہیں۔
۵۲- (اس کی نظر کرم سے محروم۔
۵۳- محو و مستغرق نہیں ہوتے۔

سری راگ محلا - ۱

اَبِل[1] گولا[2] کوڑ کا ڈِتا دے[3] وِن ہارِ ∴ مٹی[4] مُڑِن[5] وِساریا کھُسی[6] کی[7] تی دِن چار

سچ بلیا تِن سوپھی[8] آ راکھن کو درُوار[9] - ۱

نانک ساچے کو سچُ جانُ ∴ جِت[10] سیوِئی اے سُکھُ پائی اے

تیری درگہہ چلے مانُ[11] - ۱ - رہاؤ -

سچ سرا[12] گُڑ باہرا[13] جِس وِچ[14] سچا ناؤ ∴ سُنہہ[15] وکھانہ جے نِڑے[16] ہوں تِن[17] بِلہارے جاؤ

تا مَنُ کھی[18] وا جانی اے جا محلی[19] پائے تھاؤ - ۲ =

ناؤ[20] نِیر چنگِ آئی[21] آ - ست پرملُ تن واس ∴ تا مکھُ ہووے اُجلا لکھ داتی اِک دات

دُوکھ تِسے پہ آکھی اہِ سُوکھ جِسے ہی پاسِ - ۳ =

سو کیُو[22] منوہ وِساری اے جا کے جی اَ - پران ∴ تِسُ وِن[23] سبھ اپ وِتر[24] ہے جے تا پہنن کھان

ہور گلا سبھ کوڑی[25] آندھ بھاوے پرواں - ۴ - ۵ =

سری راگ محلا - ۱

جالِ[26] موہ گھس[27] مس[28] کرِ مت[29] کاگد[30] کرِ سارُ[31] ∴ بھاؤ قلم[32] کرِ چِت لِکھاری گُر پُچھ لِکھُ بیچارُ

لِکھُ نام صالاح[33] لِکھُ لِکھُ انتُ نہ[34] پارا وارُ - ۱ =

بابا ایہہ لیکھا[35] لِکھ جانَ ∴ جِتھے لیکھا[36] منگی اے تِتھے ہوئِ سچا. نیسانُ[37]

جِتھے[38] مِلہ وڈِ آئی[39] آ سد کھُسیاں[40] سد چاؤ ∴ تِن مُکھ ٹِکے[41] نِکلہ جِن من سچا ناؤ

کرم مِلے تا پائی اے ناہی گلی[42] واؤ دُآؤ - ۲ =

اِک آوہِ اِک جاہِ اُٹھِ[43] رکھی اہِ ناؤ سلار[44] ∴ اِک اُپائے[45] منگتے اِکنا وڈے دروار

اگے گیا جانی اے وِن[46] ناوے وے کار[47] - ۳ =

بھے[48] تے رے ڈرُ اگلا کھپ کھپ[49] چھجے[50] دیہہ ∴ ناو جنا سلطان خان ہودے ڈِٹھے کھیہہ[51]

نانک اُٹھی چلیا سبھِ کوڑے تُٹے نیہہ[52] - ۴ - ۶ =

۱- (سندھی) افیم۔ نشہ } افیم کی گولی۔
۲- (فارسی) غلولہ۔ گولی }
۳- دیون ہار۔ دینے والے نے۔
۴- نشہ میں بدمست۔
۵- مرنا بھول گئے۔ نشہ میں مست لوگ موت کو بھول گئے۔
۶- خوشی۔
۷- کیتی۔ کی۔ خوشی منائی۔
۸- خدا نیا ــــ پرہیزگار۔ عبادت گزار۔
۹- دربار۔ (خدا کی درگاہ کے ساتھ تعلق قائم رکھنے کے لئے)
۱۰- عزت کے ساتھ
۱۱- جس کی (خدمت و عبادت کرنے سے۔)
۱۲- شراب۔
۱۳- (گرڈ کے) بغیر
۱۴- جس میں۔
۱۵- سن کر بیان کرتے ہیں۔
۱۶- جتنے بھی۔
۱۷- میں ان کے قربان جاؤں۔
۱۸- کھیوا۔ مست۔ مدہوش۔ مسرور۔
۱۹- خدا کے حضور۔
۲۰- پانی۔
۲۱- نیک اعمال۔
۲۲- من سے۔ دل سے۔
۲۳- بن۔ بغیر
۲۴- ناپاک۔
۲۵- جھوٹی
۲۶- جلا کر۔
۲۷- گھیسا کر۔ رگڑ کر۔
۲۸- سیاہی۔
۲۹- عقل۔ ادراک
۳۰- کاغذ
۳۱- اعلیٰ
۳۲- قلم (خدا سے عشق کو قلم بنا)
۳۳- صفت و ثنا (خدا کے نام کی)
۳۴- لا محدود (یہ لکھ کہ اس کا حد و شمار نہیں۔
۳۵- لکھنا۔ املا۔ تصنیف
۳۶- حساب۔
۳۷- سند۔ پروانہ۔
۳۸- جہاں ملیں۔
۳۹- نیکی۔ عزت
۴۰- خوشیاں۔
۴۱- قبولیت کے نشان۔
۴۲- ورنہ محض باتوں سے وہ حاصل نہیں ہوتا۔
۴۳- چلے جاتے ہیں۔
۴۴- سالار۔ سردار۔ حاکم۔
۴۵- پیدا ہوئے۔
۴۶- بغیر نام کے۔
۴۷- بیکار۔ فضول۔
۴۸- ڈر۔ خوف تیرے۔
۴۹- زیادہ۔ بے حد۔
۵۰- بوسیدہ ہوتی ہے۔
۵۱- خاک میں ملتے دیکھتے ہیں۔
۵۲- تمام محبت۔ (تمام دنیاوی محبت کے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں۔)

سری راگُ محلا ۱

سبھِ رس مِٹھے منّیَ اے سُنئی اے سالونے ॥ کھٹ ترسی مکھِ بولنا مارن نادکی اے

چھتیہہ امرِت بھاؤ ایک جا کو ندرِ کرئے -۱=

بابا ہور کھانا کھسی کھوآرُ - جِت کھادے تن پی ڑی اے من مہِ چلہِ وِکار -۱- رہاؤ-

رتا پہنن منُ رتا سُپیدی ست دانُ ॥ نیلی سیاہی کدا کرنی پہرنُ پیر دھیانُ

کمربند سنتوکھ کا دھن جوبن تیرا نامُ -۲=

بابا ہور پینن خوسی کھوآرُ - جِت پیدھے تنُ پی ڑی اے من مہِ

چلہِ وِکار -۱- رہاؤ-

گھوڑے پاکھر سوئنے ساکھتِ بوجھنُ تیری واٹُ

ترکس تیر کمان سانگ تیگ بند گُن دھاتُ

واجا نیجا پت سِئو پرگٹُ کرمُ تیرا میری جاتِ -۳=

بابا ہور چڑھنا خوسی کھوآرُ - جِتُ چڑھی اے تن پی ڑی اے من مہِ

چلہِ وِکار -۱- رہاؤ-

گھر مندر کھسی نام کی ندرِ تیری پرواُر

ہکمُ سوئی تدھ بھاوسی ہور آکھن بہت اپارُ

نانک سچا پاتِ ساہُ پوچھِ ن کرے بی چارُ -۴=

بابا ہور سونا کھسی کھوآرُ جِتُ سُتے تنُ پی ڑی اے منُ مہِ چلہِ وِکار -۱- رہاؤ -۲=

۱- ماننے سے (نام کو ماننے سے تمام رس میٹھے لگتے ہیں)

۲- سننے سے۔

۳- نمکین۔

۴- کھٹے۔ تُرش

۵- منہ سے بولنے سے۔ اس کا ذکر کرنے سے

۶- مصالحے۔

۷- کیرتن کرتے سے۔ نام گانے سے

۸- چھتیس : ۳۶ قسم کے کھانے۔

۹- جس پہ اس کی نظرِ کرم ہو جائے۔

۱۰- خوشی خوار- ذلیل و خوار کرنے والی خوشی۔

۱۱- جس کے کھانے سے۔

۱۲- جسم میں درد ہو۔ ۱۳ ہوسِ اقتدار ہو۔

۱۳- سرخ رنگ کی پوشاک۔

۱۴- دل اس کے نام میں محو ہو۔

۱۵- سفیدی۔ سفید رنگ۔

۱۶- ریاضت کی پوشاک۔

۱۷- جامہ۔ چغہ

۱۸- پاک قدموں میں محویت۔

۱۹- پہننا۔ پوشاک۔

۲۰- خوشی خوار

۲۱- جس کے پہننے سے۔

۲۲- زین۔ ساز۔

۲۳- سونے کی۔

۲۴- ساخت۔ دُمچی۔

۲۵- سمجھ بوجھ - عقل و ادراک۔

۲۶- تیرا رستہ۔

۲۷- ترکش۔

۲۸- برچھی۔

۲۹- تیغ بند۔ کمربند۔

۳۰- باجہ۔

۳۱- نیزہ۔

۳۲- عزّت کے ساتھ مشہور ہونا۔

۳۳- تیرا کرم۔ تیری بخشش۔

۳۴- ذات۔

۳۵- چڑھنا۔ سوار ہونا۔

۳۶- جس پر چڑھتے سے۔ جس کے سوار ہوتے سے۔

۳۷- اہل و عیال۔ کنبہ

۳۸- (جو) تجھے منظور ہو۔

۳۹- مشکل۔ ناممکن۔

۴۰- پانساہ۔ بادشاہ۔

۴۱- خیال۔ وہ کسی کے صلاح مشورہ سے فیصلہ نہیں کرتا۔

۴۲- جس سونے سے۔ جس نیند سے۔

سری راگ محلا - ۱

کُنگو کی کائیاں رتنا کی للتا اگر واس تن ساس

اٹھ سٹھ تیرتھ کا مکھ ٹکا تت گھٹ مت وگاس

اوت متی صالاہنا سچ نام گن تاس - ۱ =

بابا ہور مت ہور ہور - جے سو ویر * کمائی اے کوڑے کوڑا جور - ۱ - رہاؤ

پوج لگے پیر آکھی اے سبھ ملے سنسار * ناؤ سدائے آپ نا ہووے سدھ سمار

جا پت لیکھے نا پوے سبھا پوج کھوآر - ۲ =

جن کو ست گر تھاپیا تن میٹ نہ سکے کوئے * اونا اندر نام ندھان ہے ناموپرگٹ ہوئے

ناؤ پوجی اے ناؤ منی اے اکھنڈ سدا سچ سوئے - ۳ =

کھے ہو کھیہ رلائی اے تا جی اوکے باہوئے * جلی آسبھ نیانیا اُٹھی چلیا روئے

نانک نام دِسارِی اے در گیا کیا ہوئے - ۴ - ۸ =

سری راگ محلا - ۱

گن وتنی گن وی تھرے اوگن وتنی جھور * جے لوڑِہ ور کامنی نہ ملی اے پر کو رہ

نا - بے ڑی نا تل ہڑا نا پائی اے پر دور - ۱ =

میرے ٹھاکر پورے تخت اڈول * گرمکھ پورا جے کرے پائی اے ساچ اتول

۱ - رہاؤ - پربھ ہرمندر سوہنا تِس مہ مانک لال * موتی ہیرا نرملا کنچن کوٹ رسی سال

بِن پوڑی گڑھ کیو چڑھو گر ہر دھیان نہال - ۲ =

گر پوڑی بے ڑی گرو گرو تلہا ہر ناؤ * گر سر ساگر بوہتو گر تیرتھ دریاؤ

جے تِس بھاوے اوجلی ست سر ناون جاؤ - ۳ =

پورو پورو آکھی اے پورے تخت لواس * پورے تھان سہاونے پورے آس نراس

نانک پورا جے ملے کیو گھاٹے گن تاس - ۴ - ۹ =

۱- کیسر - زعفران۔
۲- جسم۔
۳- یاقوت - جواہرات۔
۴- زبان۔
۵- چندن کی خوشبو۔
۶- سانس
۷- ایسے دل میں۔
۸- ظاہر ہو - ایسے پاک صاف دل میں عقل کا اظہار ہو۔
۹- اُس عقل وفہم سے۔
۱۰- صفت وثنا کرنا۔
۱۱- صفات کا خزانہ - کنز الصفات۔
۱۲- سوبار - صدبار۔
۱۳- زور۔
۱۴- قابل پرستش۔
۱۵- کہیں - لوگ اسے پیر یا ولی کہنے لگ جائیں۔
۱۶- سب - تمام۔
۱۷- کھوار - خوار
۱۸- قائم کیا - بنایا۔
۱۹- مٹا نہیں سکتا کوئی۔
۲۰- اُن کے۔
۲۱- خزانہ۔
۲۲- (سچے) نام سے ظاہر ہوتا ہے۔
۲۳- نہ تقسیم ہونے والا - نہ ٹوٹنے والا - مکمل۔
۲۴- خاک در خاک۔
۲۵- تب اس جیو کا کیا بنے۔
۲۶- درگاہِ الٰہی پہ جب وہ جائیگا۔ تب اس کا کیا بنے گا۔
۲۷- اظہار کرے - تشریح کرے۔
۲۸- بُرے اوصاف والی۔
۲۹، ۳۰ } بر - خاوند۔
۳۱- جھوٹ سے۔
۳۲- بیڑی - کشتی۔
۳۳- گھاس پھوس کی بنائی ہوئی ناؤ۔
۳۴- پُرسکون - قائم۔
۳۵- جو تولا پایا نہ جائے - جس کا وزن نہ ہو سکے۔
۳۶- اُس میں۔
۳۷- صاف شفاف
۳۸- سونے کا قلعہ۔
۳۹- خوشی وسرور کا گھر۔
۴۰- قلعہ پر
۴۱- کس طرح چڑھا جائے۔
۴۲- دیکھ۔
۴۳- تالاب۔
۴۴- سمندر۔
۴۵- جہاز
۴۶- سچا تالاب۔
۴۷- نہانے کے لئے - غسل کے لئے۔
۴۸- پورا۔
۴۹- مقام۔
۵۰- جگہ۔
۵۱- کیسے کم ہو - اس میں کمی کس طرح پیدا ہو؟
۵۲- اوصاف کا خزانہ۔

سری راگ محلا - ۱

آوہ بھجے نے گل بلہ انگ سہیلڑی آہ ⁘ مل کے کرہ کہانی آسمرتھ کنت کی آہ
ساچے سبھ گن اوگن سبھ اساہ

کرتا سبھ کو تیرے جور - ایک سبد بی چاری اے جا تو تا کیا ہور - ۱ - رہاؤ
جاءِ پچھوہ سہاگنی تسی راوِیا کنی گنی ⁘ سہج سنتوکھ سی گاری آ مِٹھا بولنی
پر ریسالو تا ملے جا گر کا سبد سنی - ۲ =

کے تی آبتری آکد رتی کے وڈتے ری داتِ ⁘ کے تے تیرے جی اجنت صِفتِ کرہ دِن راتِ
کے تے تیرے روپ رنگ کے تے جاتِ اجاتِ - ۳ =

سچ ملے سچ اُوپجے سچ مہ ساچ سماءِ ⁘ سرتِ ہووے پت اُوگ وے گر بچنی بھو کھاءِ
نانک سچا پاتِ ساہ آپے لئے ملاءِ - ۴ - ۱۰ =

سِری راگ محلا - ۱

بھلی سری جِ اُبری ہوئے مُوئی گھراہ ⁘ دُوت لگے پھر چاکری ست گر کا وِے ساہ
کلپ تیاگی باد - ہے سچا وِے پرواہ - ۱ =

من رے سچ ملے بھو جاءِ ⁘ بھے بِن نربھو کیؤ تھی اے گرمکھ سبد سماءِ
۱ - رہاؤ - کے تا آکھن آکھی اے آکھِن تو ٹ ن ہوءِ
منگن والے کے تڑے داتا ایکو سوءِ
جس کے جی اپراہ ہے منِ وسی اے سکھ ہوءِ - ۲ =

جگ سپنا باجی بنی کھِن مہ کھیل کھلاءِ ⁘ سنجوگی مِل ایک سے وجوگی اُٹھ جاءِ
جو تِس بھانا سو تھی اے اَور - ن کرنا جاءِ - ۳ =

گرمکھِ وست وِسا ہی اے سچ وکھر سچ راس ⁘ جِنی سچ وِنجیا گر پورے سا باسِ
نانک وست پچھان سی سچ سودا جِس پاسِ - ۴ - ۱۱ =

۱۔ آؤ

۲۔ بھینے۔ بہنوں۔

۳۔ گلے ملو۔

۴۔ پیاری سکھیو۔

۵۔ باتیں کریں۔ ذکرِ خیر کریں

۶۔ اس قادرِ المطلق خداوند کی۔

۷۔ ہمارے۔

۸۔ تیرے بل بوتے پہ۔

۹۔ وصال حاصل کیا۔

۱۰۔ کونسے اوصاف و ذرائع سے۔

۱۱۔ سنگار کیا۔ اپنے آپ کو زیب و مزین کیا

۱۲۔ میٹھے بولوں سے۔

۱۳۔ رنگیلا۔

۱۴۔ کتنی ہی۔ بے شمار۔

۱۵۔ قدرتیں۔

۱۶۔ تیری بخشش و سخاوت۔

۱۷۔ مخلوقات۔

۱۸۔ صفت و ثنا کرتے ہیں۔

۱۹۔ اونچی نیچی ذات کے۔

۲۰۔ پیدا ہو۔

۲۱۔ بیں۔

۲۲۔ ظاہر ہوتی ہے۔

۲۳۔ گورو کے کلام سے دل میں خدا کا خوف پیدا ہوتا ہے۔

۲۴۔ اچھا ہی ہوا۔

۲۵۔ جو میں بچ گئی (ڈوبنے سے)

۲۶۔ خودی مرگئی۔

۲۷۔ گھر سے۔ دل سے (خودی جاتی رہی)

۲۸۔ دشمن (خواہشات نفسانی)

۲۹۔ بھروسہ۔ یقین

۳۰۔ جھورنا چھوڑ دیا۔

۳۱۔ بحث و تمحیص۔

۳۲۔ بے پرواہ

۳۳۔ ڈر جاتا رہتا ہے۔

۳۴۔ کیسے ہو۔

۳۵۔ کم نہیں ہوتا۔

۳۶۔ کتنے ہی۔

۳۷۔ دنیا خواب ہے۔

۳۸۔ بازی۔ کھیل۔

۳۹۔ پل بھر میں۔ لمحہ بھر میں۔ آنکھ جھپکنے میں

۴۰۔ واصل۔

۴۱۔ مجور۔ بچھڑا ہوا۔

۴۲۔ وہی ہوتا ہے۔

۴۳۔ شے۔ چیز۔

۴۴۔ خریدی جاتی ہے۔ مول لی جاتی ہے۔

۴۵۔ سودا۔ بیوپار۔

۴۶۔ پونجی۔ اثاثہ۔

۴۷۔ بیوپار کیا ہے۔ سودا کیا ہے۔

۴۸۔ شاباش۔

۴۹۔ پہچان لیگا۔ قدر کرے گا۔

سری راگ محلہ - ۱

دھات ملے پھن دھات کو صفتی صفت سمائے

لال گلال گہہ برا سچا رنگ پرٹاؤ

سچ ملے سنتوکھی آہر جپ ایکے بھائے - ۱ =

بھائی رے سنت جنا کی رینن :: سنت سبھا گرمکھ پائی اے مکت پدارتھ دھینن - ۱ - رہاؤ - اوچو تھان سہاونا اوپر محل مرار

سچ کرنی دے پائی اے در گھر محل پیار

گرمکھ من سمجھائی اے آتم رام بیچار - ۲ =

ترہبدھ کرم کمائی اے آس اندیسا ہوئے :: کیوں گرہن ترکٹی چھٹسی سہج ملیے سکھ ہوئے

نج گھر محل پچھانی اے ندر کرے مل دھوئے - ۳ =

بن گر میل نہ اترے بن ہر کیو گھر واس :: ایکو سبد وی چاری اے اور تیاگے آس

نانک دیکھ دکھائی اے ہوں صد بلہارے جاس - ۴ - ۱۲ =

سری راگ محلا - ۱

دھرگ جیون دوہاگنی مٹھی دوجے بھائے

کلر کے دی کندھ جیو اہ نس کر ڈھیہہ پائے

۱- اصل- جنس۔

۲- پھر۔

۳- گاڑھا- گہرا۔

۴- خاکِ پا۔

۵- نجات (جیسی قیمتی) شئے۔

۶- دھین- کام دھین۔

۷- مُرنام کے راکشس کا دشمن- خداوند کریم۔

۸- درگاہِ الٰہی۔

۹- تین قسم کے فعل۔

۱۰- امید وبیم- بیم و رجا- اُمید و اندیشہ۔

۱۱- تین صفات سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

۱۲- اپنے اصل مقام۔

۱۳- مَیل- گندگی۔

۱۴- دوسری۔

۱۵- میں سو بار قربان جاتا ہُوں۔

۱۶- لعنت ہے۔

۱۷- جیون- زندگی۔

۱۸- ٹھگی ہوئی

۱۹- خدا کے بغیر دُوسری (دنیا کی) محبت ہیں

۲۰- ریت کی دیوار جیسی

۲۱- دِن رات۔

۲۲- گِرکر ڈھیر ہوجاتی ہے۔

بن سبدے سُکھ نا تھی اے[1] پربن[2] دوکھ ن جائے - ۱ =

مُندھے[3] پربن کیا سی[4] گار ⁘ درِ گھرِ ڈھوئی[5] نا لہے درگہ جھوٹھ[6] کھوآر

۱- رہاؤ- آپ سجان[7] ن بھلئی[8] سچا وڈا کرسان[9] ⁘ پہلا دھرتی سادھ[10] کے سچ نام دے دان[11]

نؤ ندھ اُپجے نام ایک[12] کرم[13] پوے نی سان - ۲ =

گر کو جان ن جانئی کیا تس[14] چج اچار ⁘ اندھلے نام[15] وساریا منمکھ اندھ گبار[16]

آون جان ن چکئی[17] مر جنمے ہوئے کھوآر - ۳ =

چندن مول انائیا[18] کنگو مانگ سندھور ⁘ چوآ چندن[19] بہو[20] گھنا پانا نال کپور[21]

جے دھن کنت ن بھاوئی ت سبھے[22] اڈمبر[23] کوڑ - ۴ =

سبھ رس بھوگن بادِ ہہ[24] سبھ سی گار وکار[25] ⁘ جب لگ سبد[27] ن بھیدئی کیؤ سوہے گردوار

نانک دھن سہاگنی جن سہہ[28] نال پیار - ۵ - ۱۳ =

سری راگ محلا ۱

سنجی[29] دیہہ ڈراونی جا جیؤ وچہ[30] جائے ⁘ بھاہ[31] بلندی وجھ وی[32] دھوؤ[33] ن نکسیو کائے

پنچے رنے دکھ بھرے[34] بنے سے[35] دوجے بھائے - ۱ =

موڑے[36] رام جپوہ گن سار - ہوے ممتا موہنی سبھ مٹھی اہنکا - ۱ - رہاؤ

جنی نام وساریا دوجی کارے لگ ⁘ دبدھا لاگے[37] پچ[38] موئے انتر ترسنا[39] اگ

گر راکھے سے ابرے[40] ہور مٹھی دھندے ٹھگ - ۲ =

موئی پریت پیار گیا موآ ویر ورودھ ⁘ دھندھا تھکا ہو[41] موئی[42] ممتا مایا کرودھ

کرم ملے سچ پائیے گرمکھ[43] سدا نروودھ - ۳ =

سچی کارے سچ ملے گرمت پلے پائے ⁘ سو نر جمے نا مرے نا آوے نا جائے

نانک در پردھان[44] سو درگہ پے دھا[45] جائے - ۴ - ۱۴ =

۱- نہیں ہوتا۔
۲- شوہر (خدا) کے بغیر
۳- اے جوان عورت
۴- سنگار- آسائش-
۵- آسرا- سہارا (نہیں ملتا) اسے
۶- درگاہِ الٰہی میں وہ جھوٹی ثابت ہوتی ہے- اور ذلیل و خوار ہوتی ہے-
۷- علیم و فہیم - دانشمند
۸- نہیں بھولتا-
۹- کسان- زمیندار
۱۰- تیار کر-
۱۱- دانہ -بیج -
۱۲- بخشش- رحمت
۱۳- نشان -سند- پروانہ-
۱۴- سلیقہ- اخلاق
۱۵- اندھے تے-
۱۶- اندھیرا اور گرد و غبار
۱۷- نہیں دُور ہوتا-
۱۸- خرید کر منگایا-
۱۹- عطر چندن کا-
۲۰- بہت گاڑھا-
۲۱- مشک کافور-
۲۲- ڈھونگ -
۲۳- جھوٹ-
۲۴- فضول اشیاء
۲۵- بیکار- خراب-
۲۶- جب تک-
۲۷- چھید ہیں-
۲۸- شوہر- خاوند (خداوند)
۲۹- خالی- سنسان
۳۰- درمیان سے - اندر سے
۳۱- آگ جل رہی
۳۲- بجھ گئی-
۳۳- دھوآں بالکل نہ نکلا-
۳۴- روئے-
۳۵- مٹ گئے- منہدم ہوگئے-
۳۶- اے بیوقوف! اے کم عقل!
۳۷- تذبذب ہیں-
۳۸- خوار ہو کر مر گئے-
۳۹- دل میں خواہشات نفسانی کی آگ بھڑک رہی ہے
۴۰- بچ گئے- نجات حاصل کرلی
۴۱- دشمنی و عداوت-
۴۲- خودی مٹ گئی-
۴۳- روک (خواہشات نفسانی سے دل کو روکے رکھنا)
۴۴- سو - وہ-
۴۵- عزت کے ساتھ- باعزت-

سری راگ محلا - ۱

تن جل بل ماٹی بھیا من مایا موہ منور[۲] ٭ اوگن[۳] پھر لاگو بھئے کور[۴] وجاوے تور[۵]

بن سبدے بھرمائی[۶] اے دبدھا ڈوبے پور[۷] - ۱ =

من رے سبد ترہ[۸] چت[۹] لائے ٭ جن گرمکھ نام نہ بوجھیا[۱۰] مر جنمے آوے جائے

۱ - رہاؤ - تن سوچا - سو[۱۱] آکھی اے جس[۱۲] مہہ[۱۳] ساچا ناؤ

بھے سچ راتی دے[۱۴] ہری[۱۵] جہوا[۱۶] سچ سو آؤ

سچی ندر نہالی[۱۷] اے بہوڑ[۱۸] - نہ پاوے تاؤ[۱۹] - ۲ =

ساچے تے پونا[۲۰] بھیا پونے تے جل[۲۱] ہوئے ٭ جل تے ترہبھون ساجیا گھٹ گھٹ جوت سموئے

نرمل میلا نہ تھی[۲۲] اے سبد رتے پت ہوئے - ۳ =

ایہہ من ساچ سنتوکھیا ندر کرے تس ماہ ٭ پنچ بھوت[۲۳] سچ بھے رتے جوت سچی من ماہ

نانک اوگن وسرے[۲۴] گرو راکھے پت تاہ - ۴ - ۱۵

سری راگ محلا - ۱

نانک بیڑی سچ کی تری[۲۵] اے گر وی چار ٭ اک آوہ اک جاوہی پور بھرے[۲۶] اہنکار

من ہٹھ متی بوڑی[۲۷] اے گرمکھ سچ ستار[۲۸] - ۱ =

گر بن کیؤ تری[۲۹] اے سکھ ہوئے ٭ جیؤ بھاوے تیؤ راکھ توں[۳۰] مے اور نہ دوجا کوئے

۱ - رہاؤ - آگے دیکھو ڈو - جلے پاچھے ہریو[۳۱] انگور[۳۲] ٭ جس تے اپجے تس تے بنسے[۳۳] گھٹ گھٹ سچ بھرپور

آپے میل ملاوہی ساچے محل حدور[۳۴] - ۲ =

ساہ ساہ تجھ سنملا[۳۵] کدے[۳۶] نہ وسارے او[۳۷] ٭ جیؤ جیؤ صاحب من وسے گرمکھ امرت پیو[۳۸]

۱- مٹی ہوگیا۔ مٹی میں مل گیا۔

۲- زنگ آلودہ۔

۳- دشمن بن گئے۔

۴- کوڑے۔ جھوٹ۔

۵- تیزی بجاتا ہے۔

۶- بھٹکتے رہتے ہیں۔

۷- کشتی میں تمام سواروں کو۔

۸- پار ہو سکتے ہیں۔

۹- دل لگا کر۔

۱۰- سمجھا۔

۱۱- پاک وصاف۔

۱۲- وہی کہا جا سکتا ہے

۱۳- جس میں۔

۱۴- دیہی۔ جسم۔

۱۵- جیسے۔ زبان۔

۱۶- مزہ۔ لذت

۱۷- دیکھا جاتا ہے۔

۱۸- پھر۔ اس کے بعد۔ دوسری بار۔

۱۹- تپش۔ پھر دوزخ کی آگ میں ڈالا نہیں جاتا۔

۲۰- ہوا۔ پیدا ہوئی۔

۲۱- سہ عالم پیدا کئے۔

۲۲- نہ بھیدے۔ نہیں ہوتا۔

۲۳- پانچ عناصر (ہوا۔ پانی۔ آگ۔ زمین و آسمان)

۲۴- بھلا دے۔ بھول جائیں۔

۲۵- کشتی

۲۶- خودی۔ تکبر۔

۲۷- ڈوب جاتے ہیں۔

۲۸- پار ہو جاتے ہیں۔

۲۹- کیسے پار ہوں۔

۳۰- میرا اور کوئی دوسرا (سہارا) نہیں۔

۳۱- جنگل کی آگ (جل رہی ہے)

۳۲- ہری کونپلیں

۳۳- ناش ہوتا ہے۔ مٹ جاتا ہے۔

۳۴- حضور۔ درگاہِ الٰہی کے سامنے۔

۳۵- ہر سانس میں۔

۳۶- تجھے یاد کروں۔

۳۷- کبھی نہ تجھے بھولوں۔

۳۸- میں پیتا ہوں۔

مَنُ تَنُ تیرا تُو دھنُ گربُ[1] نِوارِ[2] سہے[3] اُو - ۳ =

جِن ایہہ جگتُ اُپائیا تِربھوَنُ[4] کرِ آکارُ ٭ گُرمُکھِ چانن جانیٔے منمُکھِ مُگدھُ[5] گُبارُ

گھٹِ گھٹِ جوتِ نِرنتری[6] بُوجھے گُرمتِ سارُ[7] - ۴ =

گُرمُکھِ جِنیِ[8] جانیا تِن کی[9] سچے ساباسِ[10] ٭ سچے سیتی رلِ مِلے سچے گُنُ پرگاسِ

نانک نام سنتوکھی آ جیءُ پِنڈُ[11] پربھ پاسِ - ۵ - ۱۶ =

سری راگُ محلا - ۱

سُنِ مَنَ مِتر پیاریا مِلُ ویلا[12] ہے ایہہ ٭ جب لگُ جوبنِ[13] ساسُ[14] ہے تب لگُ ایہہ تنُ[15] دیہہ

بِنُ گُن کامِ نہ آوئی ڈھہِ ڈھیری[16] تنُ کھیہہ - ۱ =

میرے مَن لے لاہا[17] گھرِ جاہِ[18]

گُرمُکھِ نام سالاہیٔے ہؤمے نِوری[19] بھاہِ[20]

۱ - رہاؤ - سُنِ سُنِ گنڈھنُ گنڈھیٔے[21] لِکھِ پڑھِ[22] بُجھہِ بھارُ[23]

تِرسنا[24] اہِنِسِ[25] اگلی[26] ہؤمے روگُ وِکارُ

اوہُ ویپرواہُ[27] اتولوا[28] گُرمتِ قیمتِ[29] سارُ - ۲ =

لکھ سِیانپ[30] جے کری لکھ سِیؤ پریتِ مِلاپُ

بِنُ سنگتِ سادھ نہ دھرائیا[31] بِنُ ناوے دُکھ سنتاپُ[32]

ہرِ جپِ جی الیِ چھُٹیٔے[33] گُرمُکھِ چینے[34] آپُ[35] - ۳ =

تنُ منُ گُر پہِ ویچیا منُ دیِ[36] سِرُ[37] نالِ

تربھوَنِ کھوجِ ڈھنڈولیا[38] گُرمُکھِ کھوجِ نِہالِ[39]

ستگُرِ میلِ مِلائیا نانک سو پربھ نالِ - ۴ - ۱۷ =

۱۔ مالک۔ خداوند، شوہر

۲۔ تکبّر اور خودی دُور کر کے۔

۳۔ بِلاؤ۔ اپنے آپ میں محو و مدغم کر لو۔

۴۔ تین لوک۔ سہ عالم کی تشکیل

۵۔ غبار۔ اندھیرا۔ تاریکی۔

۶۔ لگاتار۔

۷۔ اصلیت۔

۸۔ جتنوں تے۔

۹۔ کیجے۔ کریں۔

۱۰۔ شاباش۔ تعریف کریں (اُنکی)

۱۱۔ جان و جسم۔

۱۲۔ وقت۔ موقعہ۔

۱۳۔ جب تک۔

۱۴۔ سانس۔

۱۵۔ جسم۔

۱۶۔ ڈھیری۔ جسم خاک کا ڈھیر ہو جاتا ہے۔ فنا ہو جاتا ہے

۱۷۔ نفع کما کر۔ کچھ حاصل کر۔

۱۸۔ درگاہِ الٰہی کو۔

۱۹۔ دُور ہو گئی۔

۲۰۔ آگ۔ خودی و تکبّر کی آگ بُجھ گئی۔

۲۱۔ دل ہی دل میں تجاویز بناتا۔

۲۲۔ سمجھتا ہے۔

۲۳۔ کتب کے ڈھیر۔ کتابوں کے بوجھ۔

۲۴۔ ہوس و خواہش۔ حرص و ہوا۔

۲۵۔ اہہ نِس۔ دن رات۔

۲۶۔ زیادہ۔ دن رات حرص و ہوا بڑھتی ہی رہتی ہے۔

۲۷۔ بے پرواہ۔ جس کو کسی کی پرواہ نہیں۔

۲۸۔ دل ماپ میں نہ آنے والا۔ بے حد و شمار۔

۲۹۔ گورمت یا گورو کی تعلیم اس خداوند کی قدر و قیمت کی حقیقت جانتا ہے۔

۳۰۔ دانشمندی

۳۱۔ نہ دھرا پیا۔ تسلّی نہیں ہوتی۔ تسکین و تشفی نہیں ہوتی۔

۳۲۔ دُکھ تکلیف۔ جلن و تپش۔

۳۳۔ نجات حاصل کر سکتے ہیں۔

۳۴۔ چینے۔ پہچانے۔ چھان بین کرے۔

۳۵۔ اپنے اصل کا۔

۳۶۔ دِل دیا۔ دِل بھی اس کو دے دیا

۳۷۔ بمعہ سر کے۔ یعنی دل و جان اس خداوند کے مطیع کر دی۔

۳۸۔ ڈھونڈ لیا۔ تلاش کر لی۔

۳۹۔ تلاش کے بعد دیکھ لیا۔ دو چار ہوا۔

سری راگ محلا ۱

مرنے کی چنتا نہی جی ون کی نہی آس

تو سرب جی آ پرت پال ہی یے کھے ساس . گراس

انتر گرمکھ تو وسہ جیو بھاوے تیو نرجاس ۔ ۱

جی ارے رام جپت من مان

انتر لاگی جل بجھی پائیا گرمکھ گیان ۔ ۱ ۔ رہاؤ ۔

انتر کی گت جانی اے گر ملی اے سنک اتار

موئیا جت گھر جائی اے نت جیو دیا مرمار

انہد سبد سہاونے پائی اے گر وی چار ۔ ۲ ۔

انہد بانی پائی اے تہ ہومے ہوئے بناس ۔ ست گر سے وے آپنا ہو صد قربانے تاس

کھڑ درگہ پہ نھائی اے مکھ ہرنام نواس ۔ ۳ ۔

جہ دیکھا تہ رو رہے سو سکتی کا میل ۔ بزہ گن بندھی دیہری جو آیا جگ سو کھیل

دجوگی دکھ وچھڑے منمکھ لہہ نہ میل ۔ ۴ ۔

من بیراگی گھر وسے سچ بھے راتا ہوئے ۔ گیان مہارس بھوگ وے باہڑ بھکھ نہ ہوئے

نانک ایہہ من مار مل بھی پھر دکھ نہ ہوئے ۔ ۵ ۔ ۱۸ ۔

سری راگ محلا ۱

ایہہ منو مورکھ لوبھیا لوبھے لگا لبھان ۔ سبد نہ بھیجے ساکتا درمت آون جان

سادھو ست گر جے ملے تا پائی اے گنی ندھان

من رے ہومے چھوڈ گمان ۔ ہر گر سرور سیو تو پاوہ درگہ مان

۱- فکر- اندیشہ۔

۲- جیون- زندگی- زندہ رہنے کی۔

۳- نہیں- اُمید نہیں۔

۴- تمام مخلوق کی۔

۵- پرورش کرتا ہے۔

۶- لکھے- حساب ہیں۔

۷- سانس- عمر } ہماری عمر اور خوراک
۸- لقمہ- خوراک } تیرے ہاتھ ہے۔

۹- بستا ہے- رہتا ہے۔

۱۰- فیصلہ کرتا ہے۔

۱۱- اے جیو- اے انسان۔

۱۲- مانتا ہے- رام نام کے ذکر سے- دل کو تسلی و تشفی ہوتی ہے۔

۱۳- جلن- تپش- آگ۔

۱۴- حالت۔

۱۵- شک و شبہ گورو کو ملنے سے شک و شبہ دور ہو جاتے ہیں۔

۱۶- مرنے کے بعد۔

۱۷- جس درگاہ میں جاتے ہیں۔

۱۸- جیتے جی اپنے دل کو مار کر یعنی خودی اور تکبر کو مٹا کر موت پر فتح حاصل کرے۔

۱۹- آوازِ الہامی۔

۲۰- اُس حالت میں۔

۲۱- مٹ جاتی ہے۔

۲۲- خدمت کرتا ہے- جو اپنے ستگورو کی۔

۲۳- اُس پہ- میں اس پہ سینکڑوں بار قربان جاؤں۔

۲۴- لے جاکر

۲۵- عزت حاصل ہوتی ہے- خلعت

۲۶- تو اس- منہ میں ذکرِ الٰہی بس جاتا ہے- وہ شخص پھر ہر وقت خدا کا ہی ذکرِ خیر کرتا ہے۔

۲۷- جہاں کہیں بھی } جہاں کہیں بھی میں دیکھتا ہوں۔
۲۸- بسا ہوا ہے- موجود ہے } وہاں ہی وہ موجود دکھائی دیتا ہے۔

۲۹- شیو اور شکتی- روح اور قدرت کو یکجا پاتا ہوں۔

۳۰- جسم۔

۳۱- نہیں پاتا- حرص و ہوا میں مبتلا خود بین کو خدا کا وصل نصیب نہیں ہوتا۔

۳۲- حق اور خدا کے خوف میں محو و مدغم۔

۳۳- کھانے سے- عرفان کا آبِ حیات پینے سے۔

۳۴- پھر- بھوک نہیں لگتی- تشنگی و گرسنگی دور ہو جاتی ہے۔

۳۵- نہیں ہوتی- پھر دکھ تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

۳۶- لالچی۔

۳۷- لالچ میں لگا ہوا۔

۳۸- متاثر نہیں ہوتا

۳۹- دُنیا دار- دولت و طاقت کا پرستار۔

۴۰- بد عقلی- اپنی کج فہمی کی وجہ سے جیتا اور مرتا ہے۔

۴۱- انصاف کا خزانہ۔

۴۲- چھوڑ۔

۴۳- خودی- تکبر۔

۴۵- سمندر۔

۱- رہاؤ- رام نام جپ دنس راتِ گرمکھ ہر دھن جان

سبھ سکھ ہر رس بھوگنے سنت سبھا مِل گیان

نت اہِنس ہر پربھ سے ویست گر دی آنام -۲=

کُوڑ کُوڑ کمائی آے گر نِندا نپچے پچان ÷ بھرمے بھولا دکھ گھنو جم مار کرے کھل ہان

من مکھ سکھ ن پائی آے گرمکھ سکھ سبھان -۳=

آے جھنے دھندھ پٹائی اے سچ لکھت پروان ÷ ہر سجن گر سیوِدا گر کرنی پروان

نانک نام ن وِسری سرے کرم سچے نی سان -۴-۱۹=

سری راگ محلا-۱

اِک تِل پیارا وِسرے روگ وڈ من ملہِ

کِتو درگہ پت پائی اے جا ہر- ن وسے من ملہِ

گرمِل آے سکھ پائی اے اگن مرے گن ماہِ-۱

من رے اہِنس ہر گن سار

جن کھن پل نام ن وِسرے تے جن وِرلے سنسار

۱- رہاؤ- جوتی جوت مِلائی اے سرتی سرت سنجوگ ÷ ہِنسا ہومے گت گئے ناہی سہسا سوگ

گرمکھ جس ہر من وسے تِس میلے گر سنجوگ-۲=

کایا کامنی جے کری بھوگے بھوگن ہار ÷ تِس سو نیہہ ن کی جئی جو دِسے چلن ہار

گرمکھ رَوہِ سُہاگنی سو پربھ سیج بھتار -۳=

چارے اگن نِوار مر گرمکھ ہر جل پائے ÷ انتر کمل پرگاسیا امرت بھریا اگھائے

نانک ست گر میت کر سچ پاوہِ درگہ جائے -۴-۲۰=

۱- دن رات۔

۲- اہرنس- دن رات۔

۳- دیا- بخشا۔

۴- کُتا یعنی دنیا پرست۔

۵- جھوٹ کماتا ہے۔

۶- خوراک ہضم کرتا ہے- چغلی و بخیلی کی خوراک کھاتا ہے۔

۷- بہت زیادہ

۸- کھلیان- خرمن- دانے نکالنے کا ڈھیر۔

۹- سبحان- پاک نیک۔

۱۰- یہاں- اِس دُنیا میں۔

۱۱- دھندوں میں غلطان۔

۱۲- نہ بھولے- فراموش نہ کرے۔

۱۳- بخشش- عنائت۔

۱۴- لمحہ بھر۔

۱۵- میں- دل میں۔

۱۶- کیسے- کب۔

۱۷- جب تک۔

۱۸- ملنے سے۔

۱۹- چھن پل- پل بھر- لمحہ بھر کے لئے۔

۲۰- بہت کم- کوئی کوئی۔

۲۱- دصل۔

۲۲- قتل و غارت۔

۲۳- دُور ہو گئے۔

۲۴- اندیشہ- فکر۔

۲۵- رنج و غم۔

۲۶- جسم۔

۲۷- عورت۔

۲۸- آس سے۔

۲۹- پیار- محبت۔

۳۰- نہ کیجئے- نہیں کرنا چاہیئے۔ نہ کرو

۳۱- جو دکھائی دیتا ہے۔

۳۲- چلا جانے والا- مٹ جانے والا۔

۳۳- خاوند- شوہر

۳۴- چار قسم کی آگ- قتل- حرص- لالچ اور غصہ

۳۵- دُور کر کے۔

۳۶- روشن ہُوا- دِل کا کنول کھِل گیا۔

۳۷- بہت زیادہ- جس سے پھر بھوک نہ لگے۔

۳۸- دوست بنا۔

سری راگ محلا-۱

ہرِ ہرِ جپہو[1] پیاریا گرمتِ[2] لے ہرِ بولِ ✣ مَن سچ کس[3] وٹی لائی اے تُلی[4] اے پورے تولِ
قسمت کِنے نہ[5] پائی اے رِدّ[6] مانک مولِ اَمولِ[7] -۱=

بھائی رے ہرِ ہیرا[8] گرُ ماہِ

ست سنگتِ ست گرُ پائی اے ایہہ[9] نِس سبد صلاہِ[10]

۱- رہاؤ- سچ وکھر[11] دھن راسِ[12] لے پائی اے گرُ پرگاسِ[13]

جیو[14] اگن مرے[15] جل پائی[16] اے تو[17] ترسنا[18] داسنِ واسِ[19]

جم جندار[20] نہ[21] لگ ئی[22] اِیوں[23] بھوجل[24] ترے[25] تراسِ -۲=

گرُمکھ کوڑ[26] نہ بھاوئی سچ رتے[27] سچ بھاءِ ✣ ساکت سچ نہ بھاوئی کوڑے کوڑی پاءِ[28]
سچ رتے گرُ میلِ اے سچے سچ سماءِ -۳=

مَن مہِ[29] مانک لال نام رتن پدارتھ ہیر[30] ✣ سچ وکھر[31] دھن نام ہے گھٹ گھٹ گہر گمبھیر[33]
نانک گرُمکھ پائی اے دیا کرے ہرِ ہیر[34] -۴-۲۱=

سری راگ محلا-۱=

بھرمے[35] بھاہِ[36] نہ وِجھوے[37] جے[38] بھوے وِسنتر[39] دیس

انتر میل نہ اترے[40] دھرگ[41] جی ون[42] دھرگ ویس[43]

ہور کتے[44] بھگتِ نہ ہووئی بن ستِ گرُ کے آپ دیس -۱

مَن رے گرُمکھ اگنِ نِوار[45] ✣ گرُ کا کہیا من وسے ہومے ترسنا مار

۱- رہاؤ. مَن مانک نرمول[46] ہے رام نام پت[47] پاءِ ✣ مِل ست سنگتِ ہرِ پائی اے گرُمکھ ہرِ لِو لاءِ[48]

آپ گیا سکھ پائیا مِل سلّے[49] سلل سماءِ -۲=

۱- جپو- ذکر کر۔

۲- گورو کی تعلیم لے۔

۳- کنوٹی۔

۴- تونے جانیں۔

۵- کسی نے قیمت نہ پائی- کوئی بھی اس کا ذرہ و مول نہیں پاسکتا

۶- دل کا موتی۔

۷- بے بہا- بیش بہا۔

۸- خدا جو بیش بہا ہیرا ہے- گورو میں بھی ہوتا ہے۔

۹- دن- رات- ہر وقت۔

۱۰- صفت و ثنا۔

۱۱- جنس۔

۱۲- پونجی- اثاثہ۔

۱۳- تجلّی- نور۔

۱۴- جیسے- جس طرح۔

۱۵- بجھ جاتی ہے۔

۱۶- پانی ڈالنے سے۔

۱۷- تیسے ہی- ویسے ہی

۱۸- حرص و ہوا- طمع- خواہشات نفسانی۔

۱۹- داسوں کی داس- غلام غلامان- ادنےٰ نوکر

۲۰- ملک الموت- موت کا فرشتہ۔

۲۱- گنوار- وحشی- ظالم۔

۲۲- نہیں لگتا- پیچھے نہیں پڑتا۔

۲۳- اس طرح۔

۲۴- سمندر- یہ دنیا۔

۲۵- ڈر اور خوف سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔

۲۶- جھوٹ۔

۲۷- نہیں بھاتا- اچھا نہیں لگتا۔

۲۸- پایاں- بنیاد- جھوٹے کی بنیاد کبھی جھوٹی رہتی ہے۔ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔

۲۹- دل میں۔

۳۰- ہیرا۔

۳۱- ہر دل میں۔

۳۳- گہرا عمیق- اتھاہ۔

۳۴- ہیرا- خداوند جو بیش بہا ہیرا ہے

۳۵- جگہ بہ جگہ۔

۳۶- آگ- حرص و طمع کی آگ۔

۳۷- نہیں بجھتی- دور نہیں ہوتی مٹتی نہیں۔

۳۸- چاہے جتنا گھومے پھرے۔

۳۹- دیس بدیس تمام ممالک ہیں۔

۴۰- دل کی آلودگی صاف نہیں ہوتی- گندگی دور نہیں ہوتی۔

۴۱- لعنت ہے۔

۴۲- جیون- زندگی۔

۴۳- خاص قسم کی پوشاک۔

۴۴- اور کسی طرح۔

۴۵- دور کر- بجھا لے۔

۴۶- جس کا مول نہ ہو- بیش بہا- بہت قیمتی۔

۴۷- عزت حاصل کر۔

۴۸- محو و مستغرق ہو۔

۴۹- پانی میں پانی مل گیا- خودی مٹانے سے راحت ابدی نصیب ہوتی ہے- اور انسان خدا کی ذات میں محو ہو جاتا ہے۔

جِن ہرِ ہرِ نام نہ چیتیو۔ سُ اوگُنِ آوے جاءِ

جِنہ ستگُرُ پُرکھُ نہ بھیٹیو۔ سُ بھوجلِ پچے پچاءِ

ایہہُ مانکُ جیؤ نِرمول ہے اِؤ کوڈی بدلے جاءِ ۔۳=

جِناں ستگُرُ رسِ ملے سے پورے پُرکھُ سُجانُ ✧ گُرُ مِل بھوجلُ لنگھیٔ آے درگہ پتِ پروانُ

نانک تے مُکھ اُجلے دُھنِ اُپجے سبد۔ نی سانُ ۔۴۔۲۲=

سِری راگُ محلا ۱

وَنجُ کرہُ وِنجاریہو۔ وکھرُ لیہو سمالِ ✧ تیسی وستُ وساہیٔ آے جیسی نِبہے نالِ

اگے ساہُ سُجانُ ہے لیسی وستُ سمالِ ۔۱

بھائی رے رام کہہُ چِت لاءِ ✧ ہرِ جسُ وکھرُ لے چلہُ سہُ دیکھے پتی آءِ

۱۔ رہاؤ۔ جِنا راسِ نہ سچُ ہے کیؤ تِنا سُکھُ ہوءِ ✧ کھوٹے ونجِ ونجی آے منُ تنُ کھوٹا ہوءِ

پھاہی پھاتے مِرگ جیؤ دُکھُ گھنو نِت روءِ ۔۲=

کھوٹے پوتے نا پوَہِ تِن ہرِ گُرُ درسُ نہ ہوءِ ✧ کھوٹے جات نہ پتِ ہے کھوٹِ نہ سیجھسِ کوءِ

کھوٹے کھوٹُ کماونا آئے گیا پتِ کھوءِ ۔۳=

نانک منُ سمجھائیٔ آے گُر کے سبد صالاہُ ✧ رام نام رنگِ رتیا بھارُ نہ بھرمُ تِناہُ

ہرِ جپُ لاہا اگلا نِربھو ہرِ منِ ماہِ ۔۴۔۲۳

سِری راگُ محلا ۱ گھرُ ۲

دھنُ جوبنُ ار پھلڑا۔ ناٹھیٔ اڑے دِن چارِ ✧ پبنِ کیرے پت جیؤ ڈھلِ ڈھلِ جُمنہار ۔۱

رنگُ مانِ لے پیاریا جا جوبنُ نو ہُلا ✧ دِن تھوڑڑے تھکے بھیا پُرانا چولا ۔۱۔ رہاؤ

سجن میرے رنگُلے جاءِ سُتے جی رانِ ✧ ہم بھی وِنجا ڈُمنی رووا جھینی بانِ ۔۲=

۱- بہ چیتیو - یاد کیا۔
۲- وہ۔
۳- بغیر کسی مقصد کے۔
۴- پیدا ہوتا ہے۔ اور مرتا ہے۔
۵- دیدار نہ کیا۔ نہ ملا۔
۶- ذلیل و خوار ہوتا ہے۔ پھنسا رہتا ہے۔
۷- قیمتی - بے بہا۔ بیش بہا۔
۸- اس طرح۔ ایسے۔
۹- کوڑی کے عوض۔ فضول۔
۱۰- جن کو۔
۱۱- پیار و محبت سے۔
۱۲- سمجھدار۔ دانشور۔
۱۳- پار ہو جائیں۔
۱۴- روشن دل۔
۱۵- دکھنی۔ غیبی آواز۔ الہام۔
۱۶- پیدا ہوتی ہے۔ سنائی دیتی ہے۔
۱۷- نشان۔
۱۸- بیوپار کرو۔
۱۹- اے بیوپاریو! اے سوداگرو۔
۲۰- سنبھال لو۔
۲۱- ایسی۔
۲۲- شے۔ جنس۔
۲۳- خریدیں۔ مول لیں۔
۲۴- جیسی۔ جو۔
۲۵- ساتھ چلے۔
۲۶- شاہ سچا بادشاہ۔ خداوند کریم۔
۲۷- لیگا۔
۲۸- چیز سنبھال لے گا۔ پرکھ لے گا۔
۲۹- دل لگا کر۔ محنت سے یکسو ہو کر۔
۳۰- خدا کی صفت و ثنا۔
۳۱- لے چلو۔
۳۲- خاوند۔ خداوند۔
۳۳- دیکھے۔ دیکھتا ہے۔
۳۴- تسلی سے۔ اچھی طرح پرکھ کر۔
۳۵- ان کو کیسے ابدی راحت نصیب ہو۔
۳۶- کھوٹی اشیاء کا سودا کرنے سے۔
۳۷- پھنسے ہوئے۔
۳۸- ہرن کی طرح۔
۳۹- دکھ زیادہ ہوتا ہے۔
۴۰- خزانے میں
۴۱- نہیں پڑتے } کھوٹے سکے خزانہ میں داخل نہیں کئے جاتے
۴۲- کامیاب و کامران نہیں ہوتا۔ کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
۴۳- محو۔ خدا کی محبت میں سرشار
۴۴- بوجھ۔
۴۵- آن کر۔
۴۶- فائدہ۔ نفع۔
۴۷- بہت زیادہ
۴۸- باغ و بہار۔ عہدِ شباب
۴۹- مہمان
۵۰- بیل کے پتے۔
۵۱- گڑگڑا کر۔
۵۲- مرجھا جانے والے۔
۵۳- جب تک۔
۵۴- نوبہاری۔ عین شباب کا عالم۔
۵۵- پوشاک۔ جسم۔
۵۶- جیراں (گجراتی و سندھی) قبرستان۔
۵۷- جاؤں گی۔
۵۸- تذبذب میں۔
۵۹- دبی آواز میں روتی ہوں۔

کی۔ن سِنے اِی گوری اِے آپن گنی سوئِ ⁘ لگی آوہ ساہ رِے نِت نَ پے ئی آہوئِ۔۳
نانک سُتی پے ئی اَے جان وِرتی سَن ⁘ گُنا گوائی گنٹھڑی اَوگن چلی بِن۔۴۔۲۴

سِری راگ محلا۔ ۱ گھر ۲

آپے رسی آ آپ رِس آپے راون ہارُ ⁘ آپے ہووے چولڑا آپے سیج بھتارُ۔ ۱
رنگ رتا میرا صاحِب رو رہِ آ بھر پُور

۱۔ رہاؤ۔ آپے ماچھی مچھلی آپے پانی جالُ ⁘ آپے جال منکڑا آپے اندر لالُ۔ ۲ =
آپے بہُ بدھِ رنگلا سکھی اِے میرا لالُ ⁘ نِت رَوے سوہاگنی دیکھ ہمارا حالُ۔ ۳ =
پرنَوَے نانک بینتی تو سرور تو ہنس
کول تو ہے کوئی آ تو ہے آپے ویکھ وِگس۔ ۴۔ ۲۵ =

سِری راگ محلا۔ ۱ گھر ۳

اِیہہ تن دھرتی بیج کرما کرو سلِل آپاؤ سارنگ پانی
مَن کِرسانُ ہر رِدے جماءِ لے اِیو پاوس پدُ نِربانی۔ ۱ =
کاہے گرب بس موڑے مایا
پِت سُتو سگل کالتر ماتا تیرے ہوہِ نَ انتِ سکھائیا

۱۔ رہاؤ۔ بکھے بکار دسٹ کِر کھا کرے اِن تج آتمے ہوءِ دھیائی
جپُ تپُ سنجمُ ہوہِ جب راکھے کملُ بِگسے مدھُ آسرمائی۔ ۲ =
بیس سپتا ہرو باسرو سنگرہے تین کھوڑا نِت کالُ سارے
دس اٹھارے اپرم پروچی نے کہے نانکُ اِد ایک تارے۔ ۳ =

سِری راگ محلا ۱ گھر ۳

عملُ کر دھرتی بیجُ سبدو کر سچ کی آب نِت دیہہ پانی
ہوءِ کِرسانُ ایمانُ جماءِ لے بھستُ دوجگ موڑے اِیو جانی۔ ۱

۱- کیا تو نہیں سُنتی؟

۲- اے گوری! اے انسان!

۳- اپنے کانوں سے

۴- آواز۔

۵- چلی آئے گی

۶- سسرال۔

۷- جبکہ گھر۔ ماں باپ کے ہاں تجھے ہمیشہ رہنا نصیب نہ ہوگا

۸- سوئی پڑی ہے میکے گھر۔

۹- سمجھ لے۔

۱۰- رات کے بغیر۔ دن دہاڑے۔

۱۱- نقب۔

۱۲- باندھ کر راہ۔ بداعمال کی گٹھڑی باندھ کر لے چلی)

۱۳- باندھ کر راہ اور بداعمال کی گٹھڑی باندھ کر لے چلی)

۱۴- رسیا۔ رس چوسنے والا

۱۵- چکھنے والا۔

۱۶- دلہن۔ عورت۔

۱۷- شوہر۔

۱۸- موجود ہے۔ سب جگہ

۱۹- ماہی گیر۔

۲۰- جال کا ڈنکہ۔

۲۱- گوشت کا ٹکڑا۔ طعمہ۔

۲۲- کئی طرح کا۔ کئی قسم کا۔

۲۳- پیارا۔ محبوب۔

۲۴- عرض کرنا ہے۔

۲۵- تالاب۔

۲۶- کنول کا پھول (جو سورج کے طلوع ہوتے ہی کھلتا ہے۔

۲۷- کمدنی کا پھول (جو چاندنی رات میں کھلتا ہے)

۲۸- خوش ہوتا ہے۔ مسرور و محظوظ ہوتا ہے۔

۲۹- اعمال و افعال۔

۳۰- پانی۔

۳۱- سینچائی۔ آبپاشی۔

۳۲- جس کے ہاتھ بہ زمین ہے۔ خدا۔ ایشور۔

۳۳- گیان۔

۳۴- دل میں۔

۳۵- اس طرح۔

۳۶- پاؤ گے۔ حاصل کروگے۔

۳۷- نروان پد۔ نجات کا مرتبہ۔

۳۸- غرور کرتا ہے

۳۹- اے بیوقوف۔

۴۰- عورت۔

۴۱- ساتھی۔ مددگار۔

۴۲- بداعمال۔

۴۳- کاٹ کر باہر پھینک دے

۴۴- ان کو چھوڑ کر۔

۴۵- ضبط۔

۴۶- کھلتا ہے۔

۴۷- ٹپکتا ہے رس۔

۴۸- بیس اور سات۔ ستائیس نچھتر۔

۴۹- ان کے۔

۵۰- اکٹھا کرے۔

۵۱- تین سوراخ۔ موت کے درخت کے تین سوراخ ہیں جن میں وقت کا پرندہ رہتا ہے۔ بچپن۔ شباب اور بڑھاپا

۵۲- چار ویدوں۔ چھ شاستروں اور اٹھارہ پرانوں میں خدا کو ڈھونڈے

۵۳- بہشت۔ جنت۔

مَتِ[1] جان سَہِ[2] گَلی پائیا۔

نال[3] کے مَانے رُوپ کی صوبھا[4] اِت[5] بِدھِ جنم گوائیا۔ ۱۔ رہاؤ

عیب[6] تَن[7] چِکڑو اِہِ مَن[8] مِیڈکو کَوَل[9] کی سار نہی مُول پائی

بھَور[10] اُستاد نِت بھاکھیا[11] بولے کِیُو[12] بُوجھے[13] جاں نہ بُجھائی۔ ۲

آکھن سُننا پَون[14] کی بانی اِبُہ مَن[15] رَتا مائیا

خصم[16] کی نَدرِ[17] دِلِہ[18] پسندے جِنی[19] کر اِک دھیایا۔ ۳

تِیِہ[20] کر رکھے پنج کَر[21] ساتھی ناؤ سَیطان[22] مَتِ[23] کٹ جائی

نانک آکھے راہِ[24] پے چلنا مال[25] دھن کِت[26] کو سنج آئی۔ ۴۔ ۲۷

سِری راگ محلا ۱ گھر ۴

سوئی[27] مولا جن جگ مَولیا[28] ہریا کیا سنسارو

آب خاک جن بندھ رہائی[29] دھن[30] سِرجن ہارو۔ ۱

مَرنا ملا مَرنا بھی کرتارہو ڈرنا[31]

۱۔ رہاؤ۔ تا تُو ملا تا تُو قاجی[32] جا نہہ نام[33] خدائی

جے بہہ تیرا پڑیا ہووَہِ کو رَہے نہ بھری[34] اَے[35] پائی۔ ۲

سوئی قاجی جِن آپ تَجیا[36] اِک نام کیا[37] دھارو ⁘ ہے بھی ہوسی جائ نہ جاسی سچا سِرجن ہارو۔ ۳

پنج وکھت[38] نواج[39] گجارہِ پڑہِ کتیب[40] قرانا[41]

نانک آکھے گور[42] سدے[43] ہی رہیو پی ناکھانا۔ ۴۔ ۲۸

سِری راگ محلا ۱ گھر ۴

ایک سُوآن[44] دوئے سُوآنی[45] نالِ ⁘ بھلکے[46] بھوکہِ سدا بیال[47]

کوڑ چھُرا مُٹھا[48] مُردار ⁘ دھانک[49] رُوپ رہا کرتار

مَے پَتِ کی پَندِ[50] نہ کرنی کی کار ⁘ ہو بگڑے رُوپ رہا بکرال[51]

۱- بےہمت سمجھ } یہ نہ سمجھ کر مالک کو
۲- شوہ - شوہر } باتوں سے ہی پالیگا۔
۳- مال و دولت کے غرور یا زعم میں
۴- شہرت۔
۵- اس طرح - ان ذرائع سے
۶- نقائص۔
۷- جسم میں کیچڑ جیسے ہیں۔
۸- مینڈک۔
۹- کنول پھول کی قدر و قیمت۔
۱۰- بھنورا۔
۱۱- یوں بولتا ہے۔ نیکی کی تلقین کرتا ہے۔
۱۲- کیسے سمجھے۔
۱۳- جب تک وہ سمجھاتا ہے نہیں۔
۱۴- ہوا کی باتیں۔
۱۵- محو و مستغرق۔
۱۶- شوہر - مالک۔
۱۷- نظر کرم۔
۱۸- دل پسند کرے۔
۱۹- جنہوں نے۔
۲۰- بتیہہ - بتیس - بتیس روزے۔
۲۱- پانچ نمازیں۔
۲۲- شیطان۔
۲۳- دیکھنا کہیں شیطان تیری محنت رائیگاں نہ کر ڈالے
۲۴- راستہ پر۔
۲۵- کاہے کے لئے۔ کس لئے۔
۲۶- اکٹھا کرتا ہے۔ جمع کرتا ہے۔
۲۷- وہی۔
۲۸- سرسبز و شاداب کیا ہے۔
۲۹- باندھ رکھا ہے۔ جس نے اربعہ عناصر کو یکجا کیا ہے۔
۳۰- مبارک ہے وہ خالق۔
۳۱- کرتار ست - خدا سے ڈرا کے ملا!
۳۲- تقاضی۔
۳۳- خدائی۔ اگر تو خدا کا نام جانتا ہے۔
۳۴- بہتیرا - بہت زیادہ۔
۳۵- وزن۔ کٹورے کی شکل کا ایک ماپ جس میں دانے بھر کر وزن کیا جاتا ہے۔ جیسے ٹوپہ (وزن) دانوں سے لبالب بھرے جانے کے بعد اس پر ایک دانہ بھی اور نہیں ٹھہر سکتا ہے۔ اسی طرح انسان کی زندگی کا کٹورہ بھی سانسوں کے دانوں سے بھر جانے کے بعد ایک سانس بھی زیادہ نہیں لے سکتا۔ اور مر جاتا ہے۔ دیکھو "کو میے نہ بھریے پائی ئے (وار آسا محلہ ۱)
۳۶- جس نے خودی ڈیمبر کو ترک کیا
۳۷- آسرا - سہارا لیا۔
۳۸- وقت۔ پانچ وقتوں کی نماز
۳۹- نماز ادا کر۔
۴۰- مقدس کتب - توریت - زبور - انجیل اور قرآن۔
۴۱- ترآنا - قرآن - اسلامی مقدس کتاب
۴۲- قبر۔
۴۳- آواز ہیں نے رہی ہے تجھے بلا رہی ہے
۴۴- کتا - لالچ
۴۵- کتیا۔ دو ساتھ کتیا ہیں۔ بھوک اور پیاس۔
۴۶- ہر دو سُہری صبح - صبح سویرے دونو بھونکتی ہیں
۴۷- ہر شام۔
۴۸- ٹھگ لیا گیا۔
۴۹- بدشکل شکاری - جرائم پیشہ قوم کا فرد۔
۵۰- پند و نصیحت۔
۵۱- خوفناک - بھیانک۔

تیرا ایک نام تارے سنسار ؛ مَے اِے آس اِے ہو آدھار

۱- رہاؤ- نکھ نِندا آکھا دِن راتِ ؛ پر گھر جوہی نیچ سناتِ

کام کرودھ تن بسہ چنڈال ؛ دھانک روپ رہا کرتار- ۲-

پھاہی سُرتِ ملوکی ویس ؛ ہو ٹھگواڑا ٹھگی دیس

کھرا سِیانا بہُتا بھار ؛ دھانک روپ رہا کرتار- ۳-

مے کِیتا نا جاتا حرام کھور ؛ ہو کِیا مُنہ دیسا دُشٹ چور

نانک نیچ کہے بی چار ؛ دھانک روپ رہا کرتار- ۴- ۲۹=

سری راگ محلا- ۱- گھر- ۴

اِے کا سُرتِ جیتے ہے جی اَ ؛ سُرتِ وِہُونا کوءِ ن کی اَ

جے ہی سُرتِ تے ہا تِن راہ ؛ لیکھا اِکو آوہ جاہ- ۱=

کاہے جی اَ کرے چتراءِ ؛ لےوے دےوے ڈِھل ن پاءِ

۱- رہاؤ- تیرے جی اجی آکا توہِ ؛ کِت کو صاحب آوہِ روہِ

جے تو صاحِب آوہِ روہِ ؛ تو- اُنا کا تیرے اوہِ- ۲-

اسی بول وِگاڑ وِگاڑہِ بولِ ؛ تو ندری اندر تولہ تولِ

جہ کرتی تہ پوری مت ؛ کرتی باجھ گھٹے گھٹ- ۳=

پرن وت نانک گیانی کیسا ہوءِ ؛ آپ پچھانے بوجھے سوءِ

گرپرسادِ کرے بی چار ؛ سو گیانی درگہ پروان- ۴- ۳۰-

سری راگ محلا- ۱- گھر- ۴

تو دریاؤ- دانا بِینا مے مچھلی کیسے انت لہا

جہ جہ دیکھا تہ تہ تو ہے تجھ تے نِکسی پھوٹ مرا- ۱-

نا جانا مے اونا جانا جالی ؛ جا دُکھ لاگے تا تجھے سمالی- ۱- رہاؤ

۱- پار کرتا ہے۔ نجات دلاتا ہے۔

۲- ہیں۔ میری۔

۳- یہی اُمید۔ اور یہی سہارا ہے

۴- دُوسرے کا گزر

۵- ڈھونڈھتا ہوں۔

۶- ادنےٰ۔ اصل کا۔ کمیں۔

۷- بستے ہیں۔

۸- پھنسی ہوئی ہے۔

۹- دیوتاؤں جیسا جیسی

۱۰- ٹھگنے والے۔ ٹھگ لوگوں کا ٹولہ۔

۱۱- بہت زیادہ۔

۱۲- بوجھ۔

۱۳- کتنا۔ تیرا کیا

۱۴- نہ سمجھا۔ نہ جانا۔

۱۵- خوانچہ۔

۱۶- میں کیا منہ دکھاؤں گا۔

۱۷- بداعمال۔ بدفعل۔

۱۸- اکیلا۔ ایک ہی۔

۱۹- جتنے بھی۔

۲۰- بغیر روح کے۔

۲۱- کوئی بھی نہیں بنایا۔ خدا نے روح کے بغیر کوئی بھی پیدا نہیں کیا

۲۲- جیسی۔

۲۳- تیسا۔

۲۴- اُس سے۔

۲۵- شاطر بنتا ہے۔

۲۶- دیر نہیں لگاتا۔

۲۷- کس لئے۔ کیوں۔

۲۸- غصہ۔ طیش۔

۲۹- اُن کا۔

۳۰- منہ پھٹ۔ فضول بکواس کرنے والے

۳۱- تولے۔ تولتا ہے۔

۳۲- جہاں۔

۳۳- بغیر۔

۳۴- کم سے کمتر ہوتی رہتی ہے۔

۳۵- عرض کرتا ہے

۳۶- سمجھتا ہے۔

۳۷- وہ عقلمند

۳۸- بینا۔ دیکھنے والا ناظر۔

۳۹- کیسے۔

۴۰- تھکا ہ پاؤں۔ تیری حد کو پا سکوں

۴۱- جہاں جہاں۔

۴۲- وہاں بھی۔

۴۳- الگ ہو کر۔ جدا ہو کر

۴۴- مچھیرا۔ ماہی گیر۔

۴۵- جال۔ مچھلیاں پکڑنے کا جال۔

۴۶- یاد کرتا ہوں۔

تُو بھرپور جانیا مے دُور ٭ جو کچھ کری سو تیرے ہدُورِ

تو دیکھے ہو مکرؔ پاؤ ٭ تیرے کم نہ تیرے نائے -۲=

جے تا دیہہ تے نا ہو کھاؤ ٭ بے آدر ناہی کے دیر جائے

نانک ایک کے اَرداس ٭ جی او پنڈ سب تیرے پاس -۳=

آپے نیڑے دُور آپے ہی آپے منجھ میانو

آپے ویکھے سُنے آپے ہی قدرت کرے جہانو

جو تس بھاوے نانکا حکم سوئی پروانو -۴-۳۱=

سری راگ محلا -۱- گھر ۴

کیتا کہا کرے من مان ٭ دیوان ہارے کے ہتھ دان

بھاوے دے نہ دے ئی سوء ٭ کی تے کے کہی اَے کیا ہوئے -۱

آپے سچ بھاوے تس سچ ٭ اندھا کچا کچ نہ کچ -۱- رہاؤ

جا کے رکھ برکھ آراؤ ٭ تے ہی دھات تنے تا تن ناؤ

پھل بھاؤ پھل لکھیا پائے ٭ آپ بیج آپے ہی کھائے -۲=

کچی کندھ کچا وچ راج ٭ مت الونی پھکا ساد

نانک آنے آوے راس ٭ وِن ناوے ناہی شاباس -۳-۳۲

سری راگ محلا -۱- گھر -۵

اَچھل چھلائی نہ چھلے نہ گھاؤ کٹارا کر سکے

جیو صاحب راکھے تیؤ رہے اِس لوبھی کا جیو ٹل پلے -۱

بن تیل دیوا کیو جلے -۱- رہاؤ

پوتھی پران کمائی اے ٭ بھو وٹی اِت تن پائی اے

سچ بوجھن آن جلائی اے -۲=

۱۔ تمام جگہ موجود ہے۔

۲۔ میں نے جانا۔

۳۔ حضور۔ سامنے۔

۴۔ میں۔

۵۔ منکر ہو جاتا ہوں۔

۶۔ کام۔

۷۔ نہ تیرے نام۔

۸۔ جتنا تو دیتا ہے۔

۹۔ اُتنا ہی میں کماتا ہوں۔

۱۰۔ اور کوئی دوسرا۔

۱۱۔ دروازہ نہیں ہے۔

۱۲۔ کس در پہ جاؤں۔

۱۳۔ عرضداشت۔ عرض و دُعا کرنا ہے۔

۱۴۔ روح و جسم۔

۱۵۔ نزدیک۔

۱۶۔ درمیان۔

۱۷۔ قدرت۔ تمام کائنات۔

۱۸۔ منظور۔ قبول۔

۱۹۔ بنایا ہوا۔ پیدا کیا ہوا (خدا کا) انسان

۲۰۔ کونسی بات کا۔

۲۱۔ زعم کرے۔

۲۲۔ چاہیے۔

۲۳۔ وہمی۔

۲۴۔ کینے کے کہنے۔ پیدا کئے ہوئے انسان کے کہنے پہ

۲۵۔ کچ پکج۔ کچا اور بالکل کچا۔

۲۶۔ آرائش۔ زیبائش۔

۲۷۔ اصل۔ ذات۔

۲۸۔ معمار۔ تعمیر کنندہ۔ کچے جسم سے کچا ہی دل ہے۔

۲۹۔ پھیکی۔ نمک بغیر۔

۳۰۔ پھیکا ہی مزہ ہے۔

۳۱۔ لانے سے۔

۳۲۔ بغیر اس کے نام کے۔

۳۳۔ شاباش۔

۳۴۔ قریب میں نہ آنے والے۔

۳۵۔ زخم۔

۳۶۔ تلملائے۔ ڈگمگائے

۳۷۔ خدا کے خوف سے کی بیٹی۔

۳۸۔ حقیقت فہمی۔

اِہُ تیل دِیوا اِتھُو[١] بَلَے ٭ گھَرَ چانَنْ[٢] ماجب تو بلے

- رہاؤ - اِتُّ نِن لاگَے[٤] بانی[٥] آ ٭ سُکھ ہووَے سیو کمانی آ

سَب دُنیا آون[٦] جانی آ - ٣

وِچ دُنیا سیو کمائی اَے ٭ تا دَرگہَ بَیسَنُ[٧] پائی اَے

کہُ نانک اہ لڈائی[٨] اَے - ٤ - ٣٣

۱۔ اِس طرح۔ ایسے۔
۲۔ دِل میں آجالا ہو۔

۳۔ تب ہی۔
۴۔ اثر کرے۔ مؤثر ثابت ہو۔

۵۔ گُرُو کا کلام۔
۶۔ آنے جانے والی۔ فانی۔

۷۔ بیٹھنا ملتا ہے۔
۸۔ خوش ہونا۔

١- اونکار ست گر پرشاد

سری راگ محلا ١- گھر ١- اشٹ پدیا[١]

آکھ آکھ من وادنا[٢] جیو جیو[٣] جاپے واء[٤] ÷ جِس نو واء[٥] سنائی اے سو کے[٦] وَڈ کت[٧] تھاء

آکھن والے جے نرے سبھ آکھ رہے لِو لاء- ١

بابا الہ[٨] اگم[٩] اپار ÷ پاکی نائی پاک تھاء سچا پروردگار- ١- رہاؤ

تیرا حکم نہ جاپی کیترا[١٠] لِکھ نہ جانے کوء ÷ جے سو سائر[١١] میلی اَہِ تِل نہ پُجاوہِ روء[١٢]

قیمت کِنے نہ پائی اَسبھ سن سن آکھہہ سوء[١٣]- ٢

پیر پیکامر[١٤] سالک[١٥] صادِق شہدے[١٦] اور شہید ÷ شیخ[١٧] مسائخ[١٨] قاضی مُلّا دَر درویس[١٩] رسید[٢٠]

برکت[٢١] تن کو اگلی پڑھدے[٢٢] رہن درود- ٣

پُچھ نہ ساجے[٢٣] پُچھ نہ ڈھاہے[٢٤] پُچھ نہ دیوے لے ء

اپنی قدرت آپے جانے آپے کرن[٢٥] کرے ء

سبھنا دیکھے ندر کر جے[٢٦] بھاوے تے[٢٧] دے ء- ٤

تھاوا[٢٨] ناؤں نہ جانی اَہِ ناوا کے وَڈ ناؤ ÷ جِتھے وَسے میرا پات[٢٩] ساہ سو کے وَڈ ہے تھاؤ

انبڑ[٣٠] کوء نہ سکئی ہو کِس نو پُچھن جاؤ- ٥

وَرنا وَرن- نہ بھاونی[٣١] جے کِسے وَڈا کرے ء ÷ وَڈے ہتھ وِڈیائی آ جے بھاوے تے دے ء

حُکم سوارے آپنے چسا- نہ ڈھِل کرے ء[٣٢]- ٦

سبھ کو آکھے بہت[٣٣] لینے کے وِیچار ÷ کے وَڈ داتا آکھی اے دے کے رہیا سمار

نانک توٹ نہ آوئی[٣٤] تیرے جگہ جگہ[٣٥] بھنڈار- ٧- ١

محلا- ١

بھے کنت[٣٦] سہیلی آسگیا[٣٧] کرے سی گار[٣٨] ÷ گنت گناون آئیا[٣٩] سوہا[٤٠] ویس وکار[٤١]

۱- آٹھ پدوں یعنی بندوں والی نظم۔
۲- بجانا۔
۳- جیسے جیسے۔
۴- شبہ یا کلام کی سوجھ پڑے۔
۵- جس کو وہ اپنا کلام سنائے۔
۶- کتنا بڑا۔
۷- کونسا مقام
۸- اللہ۔ خدا
۹- دسترس سے دور۔ ناقابلِ رسائی۔
۱۰- کتنا بڑا۔
۱۱- اگر سینکڑوں شاعر بھی اکٹھے کئے جائیں۔
۱۲- آبرو۔ عزت۔
۱۳- سوبھا۔ آب۔ عزت۔
۱۴- پیغامبر۔ رسول۔
۱۵- خدا کے راستہ پر چلنے والا۔
۱۶- شہدا۔ شہید۔
۱۷- شیخ۔
۱۸- مشائخ۔ بہت سے شیخ۔
۱۹- درویش۔ فقرا۔
۲۰- خدا رسیدہ۔
۲۱- زیادہ
۲۲- نماز کے بعد دعا۔ عرضداشت۔
۲۳- بنائے۔ خدا کسی سے صلاح مشورہ سے قدرت کی تعمیر نہیں کرتا۔
۲۴- نہ ہی کسی کی صلاح سے مستار کرتا ہے۔
۲۵- پیدائش۔ خلقت۔ تخلیق۔
۲۶- جس کو وہ چاہتا ہے۔
۲۷- اسی کو دیتا ہے۔
۲۸- مقامات۔
۲۹- پاتشاہ۔ خدا۔
۳۰- انبڑا۔ پہنچ۔ کوئی پہنچ نہیں سکتا۔
۳۱- ذات بے ذات۔
۳۲- پل بھر۔ ۱۵ وسیہ کے برابر وقت۔
۳۳- شمار کر رہا ہے۔
۳۴- کمی نہیں واقع ہوتی۔
۳۵- ہر جگ میں۔ ہر زمانہ میں۔
۳۶- خصم یا شوہر کی محبوبہ
۳۷- تمام
۳۸- شنگار۔ ریبائیش
۳۹- شمار کرانے کے لئے آتی ہیں۔
۴۰- سہاگ رات کا شنگار۔
۴۱- بے کار ہے۔ بے سود ہے۔

پاکھنڈ پریم نہ پائیٔ اے کھوٹا پاج کھوار۔ ١

ہر جیو اپ پر راوے ناریہ * بھاون سوہاگنی آپنی کرپا لیہہ سوار
١۔ رہاؤ۔ گر شبدی سیگاریاں من پر کے پاس * دوئے کر جوڑ کھڑی تکے سچ کہے ارداس
لال رتی سچ بھے وسی بھائے رتی رنگ راس۔ ٢
پر اکی چیری کاندھی اے لالی مانے ناؤ * ساچی پریت نہ تٹئی ساچے میل ملاؤ
شبد رتی من ویدھیا ہو سد بلہارے جاؤ۔ ٣
سادھن رنڈ نہ بیسئی جے ست گر ماہ سمائے * پرری سالو نو تنو ساچو مرے نہ جائے
نت روے سوہاگنی ساچی نذر رجائے۔ ٤
ساچ دھڑی دھن ماڈھی اے کاپڑ پریم سیگار * چندن چیت وسایا مندر دسواں دوآر
دیپک شبد وگاسیا رام نام ار ہار۔ ٥
ناری اندر سوہنی مستک منی پیار * سوبھا سرت سہاونی ساچے پریم اپار
بن پر پرکھ نہ جانئی ساچے گر کے ہیت پیار۔ ٦
نس اندھیاری ستی اے کیو پر بن رین وہائے * انگ جلو تن جالیو من دھن جل بل جائے
جا دھن کنت نہ راوی آ تا برتھا جوبن جائے۔ ٧
سیج کنت مہیلڑی سوتی بوجھ نہ پائے * ہو ستی پر جاگنا کس کو پوچھو جائے
ست گر میلی بھے وسی نانک پریم سکھائے۔ ٨۔ ٢

سری راگ محلا۔ ١

آپے گن آپے کتھے آپے سن ویچار * آپے رتن پرکھ تو آپے مول اپار
ساچو مان محت تو آپے دیون ہار۔ ١
ہر جیو تو کرتا کرتار * جیو بھاوے تیو راکھ تو ہر نام ملے آچار
١۔ رہاؤ۔ آپے ہیرا نرملا آپے رنگ مجیٹھ * آپے موتی اوجلو آپے بھگت بسیٹھ

١- تہ

٢- نمائش } جھوٹی نمائش۔

٣- خوار } ذلیل وخوار کرتی ہے۔

۴- اس طرح - ایسے۔

۵- شوہر حظ حاصل کرتا ہے۔

٦- سنوارو۔

٧- دونوں ہاتھ باندھ کر

٨- انتظار کر رہی ہے - منتظر ہے۔

٩- عرضداشت کرتی ہے - التماس کرتی ہے - دُعا کرتی ہے۔

١٠- شوہر کی محبّت میں سرشار۔

١١- محبت میں رنگی ہوئی۔

١٢- پیا - شوہر۔

١٣- خادمہ - نوکرانی۔

١۴- منسوب کی جاتی ہے۔

١٥- غلامہ - خادمہ۔

١٦- نہیں ٹوٹتی۔

١٧- چھید اگیا - شہد کے رنگ رس میں دل بدھ کر موتی بن گیا۔

١٨- عورت - منکوحہ بیوی۔

١٩- بیوہ ہوکر نہیں بیٹھتی۔

٢٠- رسیا - رس بھرا۔

٢١- نوبہ نو - خوشنما - تروتازہ۔

٢٢- نہ مرتا ہے - نہ جان بحق ہوتا ہے - لافانی وجاوید ہے۔

٢٣- رضا۔

٢۴- سر کی مینڈھیاں - بالوں کی خوبصورتی۔

٢٥- سجاتی ہے - سنوارتی ہے۔

٢٦- کپڑا - لباس - پوشاک - عشق حقیقی میں ملبوس ہوتی ہے۔

٢٧- گلے کا ہار۔

٢٨- ماتھے پہ۔

٢٩- رتن - جڑاؤ ٹیکا۔

٣٠- محبّت

٣١- رات - شب۔

٣٢- کس طرح یہ اندھیری رات گذرے۔

٣٣- عضو۔

٣۴- جلتے ہیں۔

٣٥- جلتا سڑتا ہے - جل کر راکھ ہوجاتا ہے۔

٣٦- فضول - رائیگاں - یونہی ضائع ہوجاتا ہے۔

٣٧- بیاہتا عورت۔

٣٨- سوئی ہوئی - محوِ خواب۔

٣٩- میں سوئی پڑی ہوں - اور میرا شوہر جاگ رہا ہے

۴٠- ساتھی - حبیب۔

۴١- عزّت ووقار

۴٢- دینے والا - بخشندہ۔

۴٣- جیسے تجھے اچھا لگے - جیسے تجھے پسند ہو۔

۴۴- گہرا سرخ رنگ۔

۴٥- صاف وشفّاف - چمکدار - دمکتا ہُوا۔

۴٦- وکیل - شفاعت کرنے والا۔

گرمُکھ شبد ملا[1] جِنا گھٹ[2] ڈِیٹھ اڈِیٹھ[3] ۔ ۲

آپے ساگرُ بوہتھا[4] آپے پار اپارُ[5] ÷ ساچی واٹ[6] سُجان توں شبد لگھاون ہارُ[7]

ندِریا[8] ڈر جانیئے[9] آپے باجھ[10] گرُو گبارُ ۔ ۳

اِسنترُ[11] کرتا دیکھیئے ہور کیتی[12] آوے جاءِ ÷ آپے نِرمل ایک توں ہور بندھی[13] دھندے پاءِ

گرُ راکھے سے اُبرے[14] ساچ سیؤ لِو لاءِ[15] ۔ ۴

ہرِ جیو شبد پچھانیئے ساچ رتے گُرواکِ[16] ÷ نِتِ تن[17] میل نہ لگئی سچ گھر جِس اوتاکُ[18]

ندر کرے سچ پائیے[19] بِن ناوے کیا ساک ۔ ۵

جِنی[20] سچ پچھانیا سے سُکھیے جُگ چار ÷ ہومے ترِشنا[21] مار کے سچ رکھیا اُر دھار[22]

جگ مہِ[23] لاہا[24] ایک نام پائیے[25] گرُ ویچار ۔ ۶

ساچو وکھر لادیئے لابھ سدا سچ راس ÷ ساچی درگہ[26] بیسئی[27] بھگت سچی اَرداس[28]

پت سیؤ[29] لیکھا نبڑے[30] رام نام پرگاس[31] ۔ ۷

اُوچا اُوچو آکھیئے کہؤ نہ[32] دیکھیا جاءِ ÷ جہہ دیکھا تہہ ایک توں ستِ گرُ دیا دِکھاءِ

جوت نرنتر[33] جانیئے نانک سہج سُبھاءِ ۔ ۸ ۔ ۳ =

سِری راگُ محلا ۔ ۱

مچھلی جال نہ جانیا سر[34] کھارا اُسگاہُ[35] ÷ اَت[36] سیانی سوہنی کیو کیتو ویساہُ[37]

کیتے کارن پاکڑی[38] کال نہ ٹلے سِراہُ[39] ۔ ۱

بھائی رے اِیؤ سِر جانہو کالُ ÷ جیو مچھی[40] تیو مانسا پوے اچِنتا[41] جالُ

۱ ۔ رہاؤ ۔ سبھ جگ بادھو[42] کال کو بِن گرُ کال افارُ[43] ÷ سچ رتے سے اُبرے دُبدھا چھوڈ وِکارُ

ہؤ تِنکے[44] بلہارنے در سچے سچیار ۔ ۲

سیچانے[45] جیؤ پنکھیا جالی بدھک[46] ہاتھ ÷ گرُ راکھے سے اُبرے ہور پھاتھے چوگے ساتھ[47]

بِن ناوے چُن سٹیئے[48] کوئی نہ سنگی ساتھ ۔ ۳

۱- صفت وثنا کرنا۔

۲- ہر دل میں۔

۳- نادید کا دیدار کیا۔ نہ دیکھے جانے والے کو دیکھا

۴- جہاز۔ بیڑا۔

۵- اس پار اور اُس پار دونوں کناروں پہ وہی ہے۔

۶- راستہ۔

۷- پار کرنے والا۔

۸- جن کو خدا کا خوف یا ڈر نہیں۔

۹- ان کو ہی ڈر رہتا ہے۔

۱۰- غبار۔ اندھیرا۔

۱۱- ہمیشہ قایم و دایم۔

۱۲- کتنے ہی لوگ آتے جاتے ہیں پیدا ہوتے اور مرتے ہیں۔

۱۳- بندھے ہوئے ہیں۔ قید ہیں۔

۱۴- تیر کر پار ہو گئے۔ بچ گئے۔

۱۵- اس سچے پروردگار کی محبت میں محو و سرشار ہو کر

۱۶- گورو کے کلام پاک (سے حق میں محو ہو گئے)

۱۷- اُس جسم میں۔

۱۸- اُطاق۔ کمرہ۔ بیٹھک۔

۱۹- رشتہ۔ تعلق۔

۲۰- جیتوں نے۔

۲۱- خودی کی خواہش۔

۲۲- دل میں جاگزیں۔

۲۳- دنیا میں۔

۲۴- فائدہ۔ نفع۔

۲۵- حاصل کیا جاتا ہے۔

۲۶- سودا۔ سامان۔

۲۷- بیٹھے۔ بیٹھنا نصیب ہو۔

۲۸- عرضداشت۔ التماس۔

۲۹- عزت سے

۳۰- بیباق ہو۔ حساب صاف ہو۔

۳۱- اُجالا۔

۳۲- کہنے سے۔ صرف کہنے اور بیان کرنے وہ دیکھا نہیں جاتا۔

۳۳- لگاتار۔ مسلسل۔

۳۴- سمندر۔ بحر۔ کھارا سمندر

۳۵- اتھاہ۔ عمیق۔ بہت گہرا۔

۳۶- حد سے زیادہ سمجھدار۔

۳۷- اعتبار۔ بھروسہ (مچھلی نے کیوں اعتبار کیا؟)

۳۸- پکڑی گئی۔ (اس طرح اعتبار کرنے کی وجہ سے پکڑی گئی)

۳۹- سر سے۔ موت سر سے نہیں ٹلتی۔

۴۰- آدمیوں پہ

۴۱- اچانک ہی۔

۴۲- باندھ رکھا ہے (موت نے سب کو باندھ رکھا ہے۔)

۴۳- نہ ہٹنے والا۔ نہ ٹلنے والا۔

۴۴- اُن پہ۔

۴۵- باز۔ شکاری پرندہ

۴۶- جال۔

۴۷- شکاری۔ صیاد

۴۸- ساتھی۔

سچو سچا آکھی اَے سچے سچا تھانُ[1] ✣ جنی سچا منیا تن مَن[2] سچ دھیانُ
من مکھ[3] سوچے جانی اَے گرمکھ جناں گیانُ ۔ ۴ ۔

ست گرُ آگے ارداس کر ساجن دے ملاءِ ✣ ساجن مِل[4] اَے سکھ پایا جمدوت[5] موئے بکھ کھاءِ[6]
ناوے اندر ہو ں[7] ساں ناؤ وَسے من آءِ ۔ ۵

باجھ گرو گُبار[8] ہے بن شبدے بوجھ نہ پاءِ[9] ✣ گرمتی پرگاس[10] ہوءِ سچ رہے لوِ لاءِ[11]
تتھے کال نہ سنچرے[12] جوتی جوت سماءِ ۔ ۶

توں ہے ساجن توں سجان توں آپے میلن ہارُ ✣ گر شبدی صالاحی[13] اَے انت نہ پارا وارُ[14]
تتھے کال نہ اپڑے[15] جتھے گر کا شبد اپارُ ۔ ۷

حکمی سبھے اُپجہہ[16] حکمی کار کماہِ ✣ حکمی کالے وس ہے حکمی ساچ سماہ
نانک جو تس بھاوے سو تھی[17] اَے اِنا جنتا[18] وس کچھ ناہِ ۔ ۸ ۔ ۴ =

مہری راگُ محلا ۔ ۱

من جوٹھے تن جوٹھ ہے جہوا[19] جوٹھی[20] ہوءِ ✣ مکھ جھوٹھے جھوٹھ بولنا کیؤ کر سوچا[21] ہوءِ
بن ابھ[22] شبد نہ مانجی اَے ساچے تے سچ ہوءِ ۔ ۱

منڈھے[23] گن ہینی[24] سکھ کیہ ✣ پر رلیا[25] رس مانسی ساچ شبد سکھ نیہ[26]
۱ ۔ رہاؤ ۔ پر پردیسی جے تھی اَے دھن[27] واندھی[28] جھوءِ[29] ✣ جیؤ جل تھوڑے مچھلی کرن[30] پلاد کرے ءِ
پر بھاوَے سکھ پائی اَے جا آپے ندر کرے ءِ ۔ ۲

پر صالاحی آپنا سکھی سہیلی نالِ ✣ تن سوہے[31] من موہیا رتی رنگ نہالِ[32]
شبد سواری سوہنی پر رادے گن نالِ ۔ ۳

کامن کام نہ آوئی کھوٹی اَوگن آرِ[33] ✣ نا سکھ پی ای اَے ساہرے جھوٹھ جلی دیکار
آون[34] ونجن[35] ڈاکھڑو چھوڑی کنت[36] وسار ۔ ۴

پر کی نار سہاونی متی سوکت[37] ساد[38] ✣ پر کے کام نہ آوئی بولے پھادل[39] باد

۱۔ مقام۔ جگہ۔

۲۔ اِن کے دل میں۔

۳۔ دِل میں اور منہ میں۔

۴۔ ملنے سے۔

۵۔ ملک الموت۔

۶۔ زہر کھا کر۔

۷۔ میں (رہتا ہوں۔)

۸۔ غبار۔ گرد و غبار۔ اندھیرا۔

۹۔ سمجھ نہیں آتی۔

۱۰۔ روشنی۔ اُجالا۔

۱۱۔ محو مجذوب۔

۱۲۔ داخل نہیں ہوتا۔

۱۳۔ صفت و ثنا کرنی چاہیے۔

۱۴۔ لاحد و شمار۔ بحر بیکراں

۱۵۔ نہیں پہنچ سکتا۔ موت کو بھی وہاں رسائی نہیں۔

۱۶۔ پیدا ہوتے ہیں۔ ظاہر و روشن ہوتے ہیں۔

۱۷۔ وہیں ہوتا ہے۔

۱۸۔ لوگوں کے بس کچھ نہیں۔

۱۹۔ جسم۔

۲۰۔ زبان۔

۲۱۔ کیسے۔

۲۲۔ دِل۔ ضمیر۔

۲۳۔ اے عورت!

۲۴۔ اوصاف سے عاری۔ بغیر اوصاف کے۔

۲۵۔ حظ اُٹھانے والا شوہر۔

۲۶۔ پیار۔ محبت۔

۲۷۔ بیاہتا عورت۔

۲۸۔ جھجور۔ بچھڑی ہوئی۔

۲۹۔ تاسّف کرتی ہے۔ کفِ افسوس ملتی ہے۔

۳۰۔ سوز و گداز بھری پکار

۳۱۔ سہاونا۔ خوبصورت۔

۳۲۔ دیکھتی ہے۔

۳۳۔ میکے۔

۳۴۔ آنا جانا۔ میکے اور سسرال۔

۳۵۔ مشکل۔ دشوار۔

۳۶۔ بھُلا دی۔ شوہر نے بھُلا رکھی ہے۔

۳۷۔ چھوڑی گئی وہ۔

۳۸۔ کونسی لذت کی وجہ سے۔

۳۹۔ فضول۔ واہیات۔ بے معنی بکواس کرتی ہے۔

در گھر ڈھوئی نہ لہے[1] چھوٹی[2] دُوجے ساد[3]۔ ۵۔

پنڈت واچہ[4] پوتھی آنا بُوجھے وِیچار ٭ اَن کو متی[6] دے چلہ[7] ماٹیا کا واپار[5]

کتھنی جھوٹی جگ بھوَے[9] رہنی شبد سو سار[10]۔ ۶۔

کیتے[11] پنڈت جوتکی[12] بیدا[13] کرہِ بیچار ٭ واد وِرود[14] ھ صلاہنے واد[15]ے آون جان[16]

بن گرُ کرم نہ چھُٹسی[17] کہہ سُن آکھ وکھان۔ ۷

سبھ گن وَنتی آکھی اِہ مے گن ناہی کوئے ٭ ہر ور نار سہاونی مے بھاوڑے پٹر بھ سوئے

نانک سبد ملا[18] وڑا نا دی چھوڑا[19] ہوئے۔ ۸۔ ۵=

سِری راگُ محلَا۔ ۱

جپ تپ سنجم[20] سادھی[21] اَے۔ ِتیر تھ کیجے واس ٭ پُن دان چنگیائیا[22] بن ساچے کیا تاس[23]

جے[24] ہا را دھے[25] تے[26] ہالنے[27] بن گن جنم وِناس[28]۔ ۱

مُندھے گن داسی[29] سُکھ ہوئے ٭ اوگن تیاگ سمائی اَے گرمت پُورا سوئے

۱۔ رہاؤ۔ وِن راسی[30] واپاری آتکے[31] کُنڈا[32] چار ٭ مُول[33] نہ بُجھے آپنا وست[34] رہی گھر بار[35]

وِن وکھر[36] دکھ اگلا[37] کُوڑ مُٹھی[38] کُوڑ یار

لاہا[39] اِہ نِس نوتنا[40] پرکھے رتن وِیچار ٭ وست[41] لہے گھر آپنے چلے کا رج سار[42]

ونجاریا[43] سِئو ونج کر گرمُکھ برھم بیچار۔ ۳

سنتاں سنگت پائی اَے جے میلے میلن ہار ٭ مِلیا ہوئے نہ وِچھڑے[44] جِس انتر جوت اپار

سچے آسن سچ رہے سچے پریم پیار۔ ۴

جنی آپ پچھانیا گھر مہے محل سُتھاء[46] ٭ سچے سیتی رتیا سچو پلے[45] پائے

تربھون سو سوجھی[47] جانی اَے ساچو ساچے ناء۔ ۵

سادھن کھری سُہاونی جن پر جاتا سنگ ٭ محلی محل بلائی اَے سو پر راوے رنگ

سچ سہاگن سا بھلی (پیتی) پِر موہی گن سنگ[48]۔ ۶

۱- ٹھکانہ نہیں ملتا۔

۳- دوسری لذت کی وجہ سے (مالک کو چھوڑ کر دنیاوی خواہشات میں مبتلا ہونے کی وجہ سے)

۵- دوسروں کو۔

۷- چلتا ہے۔

۹- پھرتا ہے۔

۱۱- کتنے ہی۔

۱۳- وید- ہندوؤں کی مقدس کتب۔

۱۵- اس بحث و تمحیص کی وجہ سے۔

۱۷- بخشش۔

۱۹- پھر جدائی نہیں ہوتی۔

۲۱- ریاضت کیجیے۔

۲۳- اس کو۔

۲۵- بوئے- بیجے۔

۲۷- کاٹے گا۔

۲۹- اوصاف کا غلام ہونے سے۔

۳۱- دیکھتا ہے۔

۳۳- اصل کو نہیں پہچانتا۔

۳۵- اپنے گھر (دل) میں ہی۔

۳۷- ٹھگی گئی- فریب خوردہ

۳۹- ریہہ نس- دن رات

۴۱- ڈھونڈ کر- حاصل کرنے کے بعد

۴۳- بیوپاریوں سے۔

۴۵- اپنا اصل۔

۴۷- تینوں دنیاؤں میں۔

۲- چھوڑی گئی۔

۴- مطالعہ کرتے ہیں- پڑھتے ہیں۔

۶- نصیحت کرتے ہیں۔

۸- بیوپاری۔

۱۰- اعلا- اصل۔

۱۲- جوتشی

۱۴- جھگڑوں اور عناد کی ہی تعریف کرتے رہتے ہیں۔ (کیروں اور پانڈوں کی دشمنی کا ذکر ہی کرتے رہتے ہیں)

۱۶- پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں۔

۱۸- ملاپ- وصال۔

۲۰- ضبط۔

۲۲- نیک اعمال۔

۲۴- جیسا۔

۲۶- ویسا ہی۔

۲۸- ضائع ہوتا ہے۔

۳۰- بغیر راس پونجی کے- بغیر سرمایہ کے

۳۲- چاروں جانب- ہر طرف۔

۳۴- چیز- سودا۔

۳۶- زیادہ۔

۳۸- جھوٹی۔

۴۰- بنیا

۴۲- سنوار کر- پورا کر چکنے کے بعد۔

۴۴- اندر- دل میں۔

۴۶- اچھی جگہ اعلا مکان۔

۴۸- ساتھ۔

بھولی بھولی تخل چڑھاں تخل چڑھ ڈوگر جاؤ ÷ بن مہ بھولی جے پھرا بن گرہ بوجھن پاۓ

ناوہ بھولی جے پھرا پھر پھر آوہ جاۓ ـ ۷

بوجھو جاۓ پدھاؤ آچلے چاکر ہوۓ راجن بھانہہ آپنا دڑ گھر ٹھاک ن ہوۓ

نانک ایکو رو رہیا دوجا اَوَر ن کوۓ ـ ۸ ـ ۶ =

بھیری راگ محلا ـ ۱

گرتے نِرمل جانی اَے نرمل دیہہ سریر ÷ نرمل ساچو من وسے سوجانے اَبھ پیر

سہجے تے سکھ اگلیا لاگے جم تیر ـ ۱

بھائی رے میل ناہی نرمل جل ناۓ ÷ نرمل ساچا ایک تو ہور میل بھری سبھ جاۓ

۱ ـ رہاؤ ـ ہر کا مندر سوہنا کیا کرتے ہار ÷ رو سس دیپ انوپ جوت ترِبھون جوت اپار

ہاٹ پٹن گڑھ کوٹھڑی سچ سودا واپار ـ ۲

گیان انجن بھے بھنجنا دیکھہ نرنجن بھاۓ ÷ گپت پرگٹ سبھ جانی اَے جے من راکھے ٹھاۓ

ایسا ست گرہ جے ملے تا سہجے لئے ملاۓ ـ ۳

کس کس وٹی لائی اَے پرکھے ہت چت لاۓ ÷ کھوٹے ٹھور نہ پائنی کھرے کھجانے پاۓ

آس اندیشا دور کر اِیوں مل جاۓ سماۓ ـ ۴

سکھ کو مانگے سبھ کو دکھ نہ مانگے کوۓ ÷ سکھے کو دکھ اگلا من سکھ بوجھ نہ کوۓ

سکھ دکھ سم کر جانی اَہ شبد بھید سکھ ہوۓ ـ ۵

بید پکارے واچی اَے بانی برہم بیاس ÷ مُن جن سیوک سادھکا نام رتے گن تاس

سچ رتے سے جن گئے ہو شد بلہارے جاس ـ ۶

چوہ جگ میلے مل بھرے جن مکھ نام نہ ہوۓ ÷ بھگتی بھاۓ وِہونی آمدہ کالا ہیت کھوۓ

جینی نام وِساریا اَوگن مُٹھی روۓ ـ ۷

کھوجت کھوجت پائیا ڈر کر ملے ملاۓ ÷ آپ پچھانے گھر وسے ہومے ترشنا جاۓ

۱- ٹیلہ۔

۲- پہاڑ۔

۳- جنگل میں۔

۴- نام سے بے بہرہ۔

۵- بار بار پیدا ہوتی اور مرتی رہوں گی۔

۶- مسافروں کو۔ رہبروں سے۔

۷- راجہ۔ اس کو اپنا راجہ سمجھو۔

۸- رکاوٹ۔ روک تھام۔

۹- جسم۔

۱۰- دل کا دکھ۔ دردِ دل۔

۱۱- زیادہ

۱۲- موت کا ڈر۔ پھر موت کا شکار نہیں ہوتا

۱۳- نہانے سے۔ مقدس پانی میں نہانے سے۔

۱۴- بنایا ہے۔ بنانے والے خدا نے۔

۱۵- سورج اور چاند۔

۱۶- عجیب دیئے (ہیں) خوبصورت شمعیں ہیں۔

۱۷- قلعہ۔

۱۸- معرفت کا سرمہ۔

۱۹- خوف و خطر کو دور کرنے والا۔

۲۰- محبت۔ پریم۔

۲۱- ایک جگہ۔ ٹھکانے رکھنے سے۔

۲۲- گھس کر۔

۲۳- کسوٹی پر۔

۲۴- محبت اور لگن (شوق) سے ذوق و شوق سے۔

۲۵- جگہ نہیں ملتی۔

۲۶- خزانے۔ کھوٹے سکوں کو قبولیت کا درجہ نہیں حاصل ہوتا اور خالص اور کھرے سکے خزانے میں قبول کر لئے جاتے ہیں۔

۲۷- آس اندیشہ۔ امید و بیم۔

۲۸- اس طرح
۲۹- میل۔ گندگی
} اس طرح گندگی دور ہو جاتی ہے۔

۳۰- ایک جیسا۔ برابر۔

۳۱- شبد کا راز جاننے سے۔ شبد میں محو ہونے سے۔

۳۲- پڑھیں۔ مطالعہ کریں۔

۳۳- بیاس کے تالیف کئے ہوئے وید۔

۳۴- ریاضت کرنے والے۔

۳۵- کنز الاوصاف۔ خداوند کریم۔

۳۶- جیت گئے۔ بازی لے گئے۔

۳۷- ہیں۔

۳۸- اُن پر (صد بار قربان) جاتا ہوں۔

۳۹- بغیر نا۔

۴۰- منہ کالے ہوتے ہیں ان کے۔ وہ شرمسار ہوتے ہیں۔

۴۱- عزت کھو بیٹھتے ہیں۔ بے آبرو ہوتے ہیں۔

۴۲- خودی کی خواہش جاتی رہے گی۔

نانک نرمل اُو جلے جو رَاتے ہرِ ناءِ - ۸ - ۷

سری راگُ محلا ۱

سُن من بھُولے باورے گرُ کی چرنی لاگُ ٭ ہرِ جپ نام دِھیائے تُو جم ڈرپے دُکھ بھاگُ

دُوکھ گھنو دوہاگنی کیو تھِر رہے سُہاگُ - ۱

بھائی رے اور ناہی مے تھاؤ ٭ مے دھن نام ندھان ہے گرِ دیا بل جاؤ

۱ - رہاؤ - گرُ مت پت ساباس تِس تِس کے سنگ ملاؤ

تِس بن گھڑی نہ جیواؤں بن ناوے مرجاؤ

مے اَندھلے نام نہ وِیسرے ٹیک ٹِکی گھر جاؤ - ۲

گرُو جِنا کا اندھلا چیلے ناہی ٹھاؤ ٭ بن ستگرُ ناؤ نہ پائی اے بن ناوے کیا سُوآؤ

آئے گیا پچھتاونا جیُو سُنجے گھر کاؤ - ۳

بن ناوے دُکھ دیہوری جیُو کلر کی بھیت ٭ تب لگ محل نہ پائی اے جب لگ ساچ نہ چیت

سبد رپے گھر پائی اے نربانی پد نیت - ۴

ہَو گرُ پوچھو آپنے گرُ پُچھ کار کماؤ ٭ سبد صلاحی من وسے ہومے دُکھ جل جاؤ

سہجے ہوءِ ملاوڑا ساچے ساچ ملاؤ - ۵

سبد رتے سے نرملے تج کام کرودھ اہنکارُ ٭ نام صلاحن سد سدا ہرِ راکھے اُر دھارُ

سو کیو منہو وِسار اے سبھ جیا کا آدھارُ - ۶

سبد مرے سو مر رہے پھر مرے نہ دُوجی وار ٭ سبدے ہی تے پائی اے ہرِ نامے لگے پیارُ

بن سبدے جگ بھُولا پھرے مر جنمے وارو وار - ۷

سبھ صالاحے آپ کو وڈوہ وڈیری ہوءِ ٭ گرُ بن آپ نہ چینی اے کہے سُنے کیا ہوءِ

نانک سبد پچھانی اے ہومے کرے نہ کوءِ - ۸ - ۸

۱- رنگے گئے - واصل ہوئے۔

۲- دیوانے۔

۳- موت ڈرے گی۔

۴- زیادہ۔

۵- قائم رہے۔

۶- میری (اور) کوئی جگہ نہیں ہے۔

۷- صدقے جاؤں - قربان جاؤں۔

۸- شاباش۔

۹- زندہ رہیوں۔

۱۰- ہیں - اندھے کو۔

۱۱- خدا کی درگاہ میں۔

۱۲- جگہ - مقام - ٹھکانہ۔

۱۳- نام حاصل نہیں ہوتا۔

۱۴- مزہ - عزّت - مقصود۔

۱۵- خالی - سنسان۔

۱۶- کوا۔

۱۷- دیوار - نام کے بغیر یہ جسم ریت کی دیوار ہے۔

۱۸- شبد میں محو و مستغرق ہوتے ہے۔

۱۹- مقام نجات۔

۲۰- ہمیشہ کے لئے - دائما۔

۲۱- چھوڑ کر۔

۲۲- خواہشات نفسانی۔ غصہ اور غرور۔

۲۳- دل میں بسالو۔

۲۴- آسرا - سہارا۔

۲۵- باربار۔

۲۶- بڑے سے بڑا ہونا چاہیئے

۲۷- پہچانا نہیں جاتا - پہچان نہیں ہوتی۔

۲۸- کہنے اور سننے سے کیا ہوتا ہے۔

سِری راگُ محلاَ ۱

بِن پِرُ[1] دھن سیگارئے[2] جوبن باد[3] کھوار
نا مانے سُکھ[4] سیجڑی بِن پِر باد سیگارُ
دُکھ گھنو[5] دوہاگنی نا گھر سیج بھتارُ[6] - ۱

من رے رام جپہو سُکھ ہوئ
بن گُرُ پریم نَ پائی اے شبد ملے رنگ[7] ہوئ - ۱ - رہاؤ

گُرُ سیوا سُکھ پائی اے ہر ور[8] سہج سیگارُ
سچ مانے پِر سیجڑی[9] گوڑا[10] ہیت پیار
گُرمُکھ جان سِجانی[11] اے گُر میلی گُن چارُ[12] - ۲

سچ مِلو[13] ور کامنی پِر موہی رنگ لائ
من تن ساچ وِگسیا[14] کیمت[15] کہن ن جائے
ہر ور گھر سوہاگنی نِرمل ساچے نائ - ۳

من مہ منوآ[16] جے مرے تا پِر[17] راوے نار
اِکت تاگے[18] رل مِلے گل موتی[19] اَن کا ہار
سنت سبھا سُکھ اُپجے[20] گُرمُکھ نام ادھار - ۴

کھِن[21] مہ اُپجے[22] کھِن کھپے[23] کھِن آوے کھِن جائ
شبد پچھانے رو رہے نا تِس کال سنتائ[24]
صاحب اَتُل[25] نَ تولی اے کتھن[26] نَ پائیا جائ - ۵

وپاری ونجاریا آئے وجہ[27] لکھائ
کار کماوے سچ کی لاہا[28] مِلے رجائ[29]
پونجی ساچی گُرُ مِلے نا تِس تِل ن تما[30]ئ - ۶

گُرمُکھ تول تُلائے سی سچ ترا[31]جی تول
آسا منسا موہنی گُرُ ٹھاکی[32] سچ بول
آپ تُلائے تولسی پورے پورا تول - ۷

کتھنے[33] کہن نَ چھُٹی[34] اے نا پڑھ پُستک بھار[35]
کائیا سوچ[36] نَ پائی اے بن ہر بھگت پیار
نانک نام نَ وِسرے[37] میلے گُرُ کرتار - ۸ - ۹

سِری راگُ محلاَ - ۱

ستگُرُ پورا جے مِلے پائی اے رتن بیچار
من دیجے گُرُ آپنے پائی اے سرب[38] پیار
مُکت پدارتھ[39] پائی اے اوگن میٹن[40] ہار - ۱

۱۔ بغیر شوہر حقیقی کے۔

۲۔ سنگار کرنا۔

۳۔ فضول و بے معنی ہے۔

۴۔ سیج - بستر استراحت

۵۔ زیادہ۔

۶۔ شوہر

۷۔ خوشی۔ حقیقی مسرت۔

۸۔ پرماتما جو کہ شوہر حقیقی ہے۔

۹۔ سیجڑی۔ سیج - دیکھو ۴ ۔

۱۰۔ گہرا پیار۔ گہری محبت۔

۱۱۔ روح کی پہچان کی ہے۔

۱۲۔ شبھ گن - نیک اوصاف۔

۱۳۔ استری اپنے شوہر سے ملی۔

۱۴۔ کھل گیا۔ کھل گیا۔

۱۵۔ قیمت کبھی نہیں جاتی۔ کوئی مول نہیں ڈال سکتا۔

۱۶۔ خواہشات نفسانی۔

۱۷۔ جب ہی۔ تب ہی۔

۱۸۔ انقیاد میں آگئے۔

۱۹۔ ان کے گلے میں موتیوں کا ہار ہے۔

۲۰۔ پیدا ہو۔

۲۱۔ پل بھر میں۔

۲۲۔ پیدا ہو۔

۲۳۔ پل بھر میں دکھی ہوتی ہے۔

۲۴۔ اس کو موت تنگ نہیں کرتی۔

۲۵۔ جس کو تولا نہ جا سکے۔

۲۶۔ بیان کرنے سے وہ حاصل نہیں ہوتا۔

۲۷۔ تنخواہ۔

۲۸۔ نفع۔

۲۹۔ رضا میں۔ اس کی خوشنودی میں۔

۳۰۔ نہ دھوکہ نہ فریب نہ لالچ۔

۳۱۔ ترازو۔

۳۲۔ روک دی۔

۳۳۔ کہتے ہیں۔

۳۴۔ نجات حاصل نہیں ہوتی۔

۳۵۔ کتب کا بوجھ۔

۳۶۔ جسم کی تقدیس۔

۳۷۔ نہ بھولے۔

۳۸۔ سب کی محبت۔

۳۹۔ نجات کا سرمایہ۔

۴۰۔ مٹانے والا۔

بھائی رے گرُ بن گیان نہ ہوئے   پوچھو برہمے نارَدے بید بیاسے کوئے
۱۔ رہاؤ۔ گیان دھیان دھن جانئی آکھ کہاوے سوئے
سپھلیو برکھ ہریا وڈلا چھاؤ گھنیری ہوئے
لال جواہر مانکی گرُ بھنڈارے سوئے ۔ ۲
گرُ بھنڈارے پائی اے نرمل نام پیار   ساچو وکھر سنچی اے پورے کرم اپار
سکھدا تا دکھ میٹنو ست گرُ اسُر سنگھار ۔ ۳
بھو جل بکھم ڈراونو نہ کندھی نہ پار   نہ بیڑی نہ تلہڑا ۔ نہ تس ونجھ ملار
ست گرُ بھے کا بوہتھا ندری پار اُتار ۔ ۴
اِک تل پیارا وسرے دُکھ لاگے سکھ جائے   جہوا جلَو جلاونی نام نہ جپے رسائے
گھٹ بنسے دکھ اگلو جم پکڑے پچھتائے ۔ ۵
میری میری کر گئے تن دھن کلت نہ ساتھ   بن ناوے دھن بادھے بھولو مارگ آتھ
ساچو صاحب سیوی اے گرُ مکھ اکتھو کاتھ ۔ ۶
آوے جاوے بھوائی اے پئی اے کرت کمائے   پورب لکھیا کیو میٹی اے لکھیا لیکھ رجائے
بن ہر نام نہ چھٹی اے گرُ مت ملے ملائے ۔ ۷
تس بن میرا کو نہی جس کا جیو پران   ہومے ممتا جل بلو لوبھ جلو ابھمان
نانک سبد وچاری اے پائی اے گنی ندھان ۔ ۸ ۔ ۱۰ ۔

سری راگ محلا ۔ ۱

رے من ایسی ہر سیو پرِیت کر جیسی جل کملیہہ   لہری نال پچھاڑی اے بھی وگسے اسنیہہ
جل مہہ جی اُپائے کے بن جل مرن تنہیہہ ۔ ۱
من رے کیو چھوٹہہ بن پیار   گرُ مکھ انتر رو رہیا بخشے بھگت بھنڈار

۱۔ برہم سے اور نارد سے۔
۲۔ اور وید دیاس سے۔
۳۔ ناقابل بیان۔
۴۔ پھل سے لدا ہوا۔
۵۔ ہرا بھرا۔
۶۔ گہری چھاؤں۔
۷۔ پر لعل۔ جواہرات اور موتی گورو کے خزانے سے حاصل ہوتے ہیں
۸۔ خوش قسمتی سے یہ سچا سودا اکٹھا ہوتا ہے۔
۹۔ راکشوں کو مارنے والا۔
۱۰۔ سنسار ساگر۔
۱۱۔ مشکل۔ دشوار۔
۱۲۔ خطرناک۔
۱۳۔ جس کا نہ کنارا ہے نہ ساحل
۱۴۔ نہ جہاز یا بیڑا۔
۱۵۔ چپو
۱۶۔ ملاح
۱۷۔ جہاز۔ سنسار ساگر کا جہاز
۱۸۔ نظر کرم۔ بخشش سے۔
۱۹۔ پل بھر کے لئے بھی، لمحہ بھر کے لئے
۲۰۔ جیبھ۔ زبان۔
۲۱۔ جلے، یہ جلنے کے ہی قابل ہے۔
۲۲۔ مزے سے۔
۲۳۔ گھڑا۔ مٹکا۔ جسم کا پھوٹ جانے والا مٹکا
۲۴۔ زیادہ۔ بہت۔
۲۵۔ استری۔ عورت۔ اہلیہ۔
۲۶۔ فضول۔ بے معنی۔ رائیگاں۔
۲۷۔ مایا کا راستہ۔ دنیا کی روش۔
۲۸۔ نہ بیان کئے جانے والے خداوند تعالے کو بیان کرنا۔
۲۹۔ پچھلے جنموں کے افعال کے مطابق۔
۳۰۔ پہلے سے لکھا ہوا۔ تقدیر۔
۳۱۔ رضا۔ رضا والے نے خدا کے حکم سے۔
۳۲۔ کوئی نہیں۔
۳۳۔ جل کر خاک سیاہ ہو جاؤں۔
۳۴۔ ہنکار۔ غرور۔ تکبر۔ خودی۔
۳۵۔ صفات کا خزانہ۔ خدا۔ پرماتما۔
۳۶۔ جیسی پانی کے ساتھ کنول کی ہے۔
۳۷۔ پچھاڑا جاتا ہے۔ تھپیڑے کھاتا ہے۔
۳۸۔ پھر بھی پیار سے کھیلتا ہے۔
۳۹۔ پیدا کرنے کے بعد۔
۴۰۔ اس کی۔ پانی کے بغیر ان کی موت ہو جاتی ہے۔
۴۱۔ کیسے نجات حاصل ہو۔
۴۲۔ دل میں بستا ہے۔
۴۳۔ بخشے۔ بخشتا ہے۔

۱- رہاؤ- رے من ایسی ہر سیئو پریت کر، جیسی مچھلی نیر[1]
جیئو ادھکو[2] تیئو سکھ گھنو[3] من تن شانت سریر
بن جل گھڑی نہ جیوئی پربھ جانے ابھ پیر[4] - ۲
رے من ایسی ہر سیئو پریت کر جیسی چاترک[5] میہ
سر بھر[6] تھل ہریاولے[7] اک بوند نہ پوئی کیہ[8]
کرم ملے سو پائی اے کرت[9] پیا سر دیہہ - ۳
رے من ایسی ہر سیئو پریت کر جیسی جل دُدھ[10] ہوئے
آوٹن[11] آپے کھوے[12] دُدھ کو کھپن[13] نہ دے ئے
آپے میل وچھُنیا[14] سچ وڈیائی دے ئے - ۴
رے من ایسی ہر سیئو[15] پریت کر جیسی چکوی سور[16]
کھن[17] پل نیند نہ سوئی[18] جانے دور ہجور[19]
من مکھ سوجھی[20] نہ پوے گرمکھ سدا ہجور - ۵
منمکھ گنت[21] گناوڑی کرتا کرے سو ہوئے تاکی قیمت نہ پوے جے لوچے[22] سبھ کوئے
گرمت ہوئے تا پائی[23] اے سچ ملے سکھ ہوئے - ۶
سچا نیہہ[24] نہ تُٹئی جے ست گر بھیٹے[25] سوئے گیان پدارتھ پائی اے ترہ بھون[26] سوجھی ہوئے
نرمل[27] نام نہ وسرے جے گن کا گاہک ہوئے - ۷
کھیل گئے سے پنکھنو[28] جو چگدے[29] سر تل[30] گھڑی کہ مہت[31] کہ چلنا کھیلن اج کہ کل[32]
جس تو میلے سو ملے جا سچا پڑ ملے[33] - ۸
بن گر پریت نہ اوپجے[34] ہومے[35] میل نہ جائے سوہنگ[36] آپ پچھانی اے سبد بھید پتیائے[37]
گرمکھ آپ پچھانی اے اور کہ کرے[38] کرائے ۹
پیا کا کیا میلی اے سبد ملے پتیائے من مکھ[39] سوجھی نہ پوے وچھڑ چوٹا[40] کھائے

۱- پانی، (جیسے مچھلی پانی سے محبّت کرتی ہے)۔

۲- بڑھتا ہے، زیادہ ہوتا ہے۔

۳- زیادہ۔ بہت زیادہ۔

۴- دردِ دل۔ خدا ہی دردِ دل کو جانتا ہے۔

۵- پپیہا، جیسے پپیہا مینہ سے محبّت کرتا ہے

۶- تالاب بھرے ہوئے۔

۷- میدان سرسبز و شاداب۔

۸- اس کو کہا۔ اگر اسے ایک بوند ابرِ نیساں سے نہیں ملتی

۹- پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق

۱۰- دودھ

۱۱- اُبلنے پہ

۱۲- آپے کھوئے۔ خود سہارتا ہے۔ دودھ کے جوش کو وہ خود برداشت کرتا ہے۔

۱۳- دودھ کو تکلیف نہیں ہونے دینا۔

۱۴- بچھڑوں کو، بچھڑے ہوئے جو ہیں۔ اُن کو۔

۱۵- پرماتما سے۔ خدا سے۔

۱۶- سورج (جیسے چکوی سورج سے محبّت کرتی ہے)

۱۷- لمحہ بھر کے لئے۔

۱۸- نہیں سوتی۔ مجھے خواب نہیں ہوتی۔

۱۹- حضور، سامنے، جو دور رہے، اسکو سامنے سمجھتی ہے۔

۲۰- نہیں سمجھتے۔

۲۱- گنتی و شمار میں پڑا رہتا ہے، حساب کتاب میں پڑا رہتا ہے۔

۲۲- چاہے سب چاہتے ہیں۔

۲۳- حاصل کیا جاتا ہے۔

۲۴- سچّی محبّت کبھی نہیں ٹوٹتی

۲۵- اگر وہ ستگورو مل جائے۔ اس کا وصل نصیب ہو جائے۔

۲۶- یہ عالم۔

۲۷- پاک و صاف نام۔

۲۸- کھیل کر چلے گئے

۲۹- پرندے، پرندوں کی مثل ارواح

۳۰- تالاب کے کنارے۔ دنیا کے کنارے

۳۱- آدھی گھڑی، نصف لمحہ بھر۔

۳۲- ایک آدھ دن کا کھیل۔

۳۳- میدان۔

۳۴- پیدا نہیں ہوتی۔

۳۵- خودی کی گندگی (نہیں جاتی)

۳۶- وہ میں ہوں، (انا الحق)۔

۳۷- تسلی و تشفی ہوتی ہے

۳۸- دوسرا کوئی کیا کر سکتا ہے۔

۳۹- سوجھ نہیں آتی۔ نہیں سمجھتے۔

۴۰- ہجر کے تھپیڑے کھاتے ہیں۔

نانک در گھر ایک ہے - اور نہ دوجی جاۓ - ۱ - ۱۱

سری راگ محلا - ۱

من مکھ بھلے بھلائی لے بھولی ٹھور نہ کاۓ ٭ گر بن کو نہ دکھاوئی اندھی آوے جاۓ

گیان پدارتھ کھوئیا ٹھگیا مٹھا جاۓ - ۱

بابا بابا بھرم بھلاۓ ٭ بھرم بھلی ڈوہاگنی - نا پر انک سماۓ

۱ - رہاؤ - بھولی پھرے دسنتری بھولی گرہ تج جاۓ

بھولی ڈونگر تھل چڑھے بھرمے من ڈولاۓ

دھروہ وچھنی کیو ملے گربھ مٹھی بل لاۓ - ۲

وچھڑیا گر میلسی ہر رس نام پیار ٭ ساچ سہج سوبھاگنی ہر گن نام ادھار

جیو بھاوے تیو رکھ تو مے تجھ بن کون بھتار - ۳

اکھر پڑ پڑ بھلی لے بھیکھی بہت ابھمان ٭ تیرتھ ناتا کیا کرے من مہ میل گمان

گر بن کن سمجھائی اے من راجا سلطان - ۴

پریم پدارتھ پائی اے گرمکھ تت وچار ٭ سادھن آپ گوائیا گر کے شبد سیگار

گھر ہی سو پر پائیا گر کے ہیت اپار - ۵

گر کی سیوا چاکری من نرمل سکھ ہو ٭ گر کا شبد من وسیا ہومے وچوہ کھو

نام پدارتھ پائیا لابھ سدا من ہو - ۶

کرم ملے تا پائی لے آپ نہ لیا جاۓ ٭ گر کی چرنی لاگ رہ وچوہ آپ گواۓ

سچے سیتی رتیا سچو پلے پاۓ - ۷

بھلن اندر سبھ کو ابھل گرو کرتار ٭ گرمت من سمجھائیا لاگا تسے پیار

نانک ساچ نہ وسرے میلے شبد اپار - ۸ - ۱۲

۱۔ درگاہ

۲۔ اور دوسری جگہ کوئی نہیں۔ دوسرا ملجاء و ماوا کوئی نہیں

۳۔ گمراہ کئے جاتے ہیں۔

۴۔ کوئی دوسری پناہ نہیں۔

۵۔ کوئی نہیں دکھانا۔ رہبر نہیں ہوتا۔

۶۔ گنوا لیا۔ گم کر لیا۔

۷۔ لُٹ جاتا ہے۔

۸۔ طلاق یافتہ عورت

۹۔ خاوند اُسے اپنے جسم سے نہیں لگاتا۔ اس سے بغلگیر نہیں ہوتا۔

۱۰۔ دلیس بدلیش، ادھر اُدھر، پردلیسوں میں۔

۱۱۔ گمراہ ہو کر اپنا گھر چھوڑ جاتی ہے۔

۱۲۔ پہاڑ پربت۔

۱۳۔ ازل سے مجبور۔

۱۴۔ خودی میں مبتلا، خودی کی فریب خوردہ

۱۵۔ روتی ہے، آہ و زاری کرتی ہے۔

۱۶۔ خوش قسمت۔ خوش بخت۔

۱۷۔ آسرا۔ بنیاد

۱۸۔ میرا۔

۱۹۔ شوہر۔ مالک۔ خصم۔

۲۰۔ حروف۔ علم۔

۲۱۔ پڑھ کر گمراہ ہوتے ہیں۔

۲۲۔ بہروپوں میں۔ سوانگوں میں

۲۳۔ زعم۔ تکبر۔ غرور

۲۴۔ تکبّر۔ غرور۔

۲۵۔ محبّت جیسی اعلےٰ چیز

۲۶۔ عورت، استری (انسان)

۲۷۔ خودی مٹالی۔

۲۸۔ شوہر (پرماتما) اپنے دل میں ہی حاصل کر لیا۔

۲۹۔ تکبر و خودی گنوا کر۔

۳۰۔ بخشش سے

۳۱۔ نہ بھولنے والا۔

۳۲۔ ملاتا ہے۔ واصل کرتا ہے۔

سری راگ محلا - ۱

ترِشنا مایا موہنی[1] سُت بندھپ[2] گھر نار[3] ॥ دھن جوبن جگ ٹھگیا[4] لب لوبھ ہنکار

موہ ٹھگَولی[5] ہَو مُٹھی[6] ساوڈتے[7] سنسار - ۱

میرے پریتما مے تجھ بن اَور - ن کوئی ॥ مے تجھ بن اَور ن بھاوئی[8] تُو بھاوئے سکھ ہوئی

۱ - رہاؤ - نام صالاہی رنگ سَو گر کے شبد سنتوکھ ॥ جو دیسے[9] سو چلسی کوڑا[10] موہ ن دیکھ

واٹ وٹائی[11] آئیا نِت چلدا ساتھ دیکھ - ۲

آکھن آکھے کیترے[11] گُر بن بُوجھ ن ہوئی ॥ نام وڈیائی جے ملے سچ[12] رنے بہت ہوئی

جو تُدھ بھاوے سے بھلے کھوٹا کھرا - ن کوئی ۳

گُر سرنائی چھُٹیئے من مکھ کھوٹی راس ॥ اَشٹ دھات[13] پاتساہ کی گھڑیئے شبد وِگاس[14]

آپے پرکھے پارکھو[15] پَوے[16] کھجانے راس - ۴

تیری قیمت ن پَوے سبھ ڈِٹھی ٹھوک وجائی[17] ॥ کہنے[18] ہاتھ[19] ن لبھئی سچ ٹِکے پت[20] پائی

گُر مت تُوں صالاحنا ہور قیمت کہن ن جائی - ۵

جِت تن[21] نام ن بھاوئی نِت[22] تن ہومے[23] واد ॥ گُر بن گیان - ن پائیے بکھیا[24] دُوجا ساد

بن گُر کام ن آوئی مایا پھیکا[25] ساد - ۶

آسا[26] اندر جمیا آسا رس کس[27] کھائی ॥ آسا بندھ چلائیے مُہے[28] موہ چوٹا کھائی

اَوگن[29] بدھا ماریئے چھُوٹے گُر مت نائی[30] - ۷

سربے[31] تھائی ایک تُوں جیؤ بھاوے تیؤ راکھ ॥ گُر مت ساچا من وسے نام بھلو[32] پت ساتھ

ہومے روگ گوائیے شبد سچے[33] سچ بھاکھ - ۸

آکاسی پاتال تُوں ترِ بھون رہیا سمائی ॥ آپے بھگتی بھاؤ تُوں آپے ملے ملائی

نانک نام ن وِسرے[34] جِؤ[35] بھاوے تِوے[36] رجائی - ۹ - ۱۳

۱- بیٹا۔

۲- رشتہ دار۔

۳- استری - عورت۔

۴- نشے کی بوٹی پلا کر ٹھگ لوٹ لیتے ہیں۔

۵- بس مر گئی۔

۶- وُہی دُنیا میں کاروبار چلا رہی ہے۔

۷- کوئی دُوسرا اچھا نہیں لگتا

۸- دکھائی دیتا ہے۔

۹- جھوٹا۔

۱۰- راستہ کا مسافر۔

۱۱- کتنے ہی۔

۱۲- سچ میں رنگے ہوئے - حق میں محو۔

۱۳- ہشت دھات۔

۱۴- ترقی۔

۱۵- صراف۔

۱۶- خزانے۔

۱۷- کسوٹی پہ لگا کر - اچھی طرح دیکھ بھال کر۔

۱۸- باتوں سے

۱۹- عمق نہیں ملتا۔

۲۰- عزت حاصل ہوتی ہے۔

۲۱- جس۔

۲۲- اُس۔

۲۳- خودی کا جھگڑا۔

۲۴- دُنیا کی لذت زہر ہے۔

۲۵- پھیکی لذت - پھیکا مزہ۔

۲۶- امید و بیم - بیم و رضا۔

۲۷- کھٹے میٹھے چھ رس۔

۲۸- بار بار مُنہ پہ تھپیڑے کھاتا ہے۔

۲۹- بد اعمال - بُری صفات۔

۳۰- نام۔

۳۱- تمام جگہ - ہر حالت میں۔

۳۲- نام (اسمِ حق) ہی اعلا عزت و ساکھ ہے۔

۳۳- سچی بولی - زبانِ حق۔

۳۴- نہ بھولے۔

۳۵- جیسے اُسے اچھا لگے۔

۳۶- جیسے ہی اس کی رضا ہے۔

سری راگ محلا - ۱

رام نام من بیدھیا اور کہ کری وِچار ٭ سبد سُرت سُکھ اوپجے پربھ راتو سُکھ سار

جئیو بھاوے تیئو راکھ تُو مے ہر نام ادھار - ۱

من رے ساچی خصم رجاۓ ٭ جِن تن من ساج سیگاریا تِس سیتی لِو لاۓ

۱ - رہاؤ - تن بیسنتر ہومی اے اِک رتی تول کٹاۓ ٭ تن من سمندھا جے کری اَنِ دِن اگن جلاۓ

ہرنامے تُل نہ پُجئی جے لکھ کوٹی کرم کماۓ - ۲

ادھ سِر کٹائی اے سِر کروت دھراۓ ٭ تن ہیمچل گالی اے بھی من تے روگ نہ جاۓ

ہرنامے تُل نہ پُجئی سبھ ڈِٹھی ٹھوک وجاۓ - ۳

کنچن کے کوٹ دت کری بہُ ہے ور گے وردانُ ٭ بھومِ دان گئواں گھنی بھی انتر گرب گمانُ

رام نام من بیدھیا گُرِ دِیا سچ دانُ - ۴

من ہٹھ بُدھی کے تیا کیتے بید بیچار ٭ کیتے بندھن جیئے کے گرمکھ موکھ دوآر

سچہو اورے سبھ کو اوپر سچ آچارُ - ۵

سبھ کو اوچا آکھی اے نیچ نہ دیسے کوۓ ٭ اِکنے بھانڈے ساجی اے اِک چانن تہہ لوۓ

کرم مِلے سچ پائی اے دُھر بخش نہ میٹے کوۓ - ۶

سادھ مِلے سادھو جے سنتوکھ وسے گر بھاۓ ٭ اکتھ کتھا وِچاری اے جے ستگر ماہِ سماۓ

پی امرت سنتوکھیا درگہ پیدھا جاۓ - ۷

گھٹ گھٹ واجے کنگری اَنِ دِن سبد سُبھاۓ ٭ وِرلے کو سوجھی پئی گرمکھ من سمجھاۓ

نانک نام نہ ویسرے چھوٹے سبد کماۓ - ۸ - ۱۴

سری راگ محلا - ۱

چِتے دِسہ دھول ہر یکے بنک دوآر ٭ کر من خوشی اسار یا دوجے ہیت پیار

۱- بیدھا ہُوا - چھید اگیا

۲- اور کیا ہے -

۳- پیدا ہوتا ہے -

۴- رنگے ہوئے محو و معروف

۵- اعلیٰ - بہترین -

۶- جیسے تجھے پسند ہو - جیسا جی چاہے

۷- جیسے میری پرورش کر -

۸- میرا -

۹- آسرا - سہارا -

۱۰- رضا - حکم -

۱۱- اُس سے محبّت کر - اس کی لگن لگا -

۱۲- آگ - آتش -

۱۳- جلائیے - نذرِ آتش کریں -

۱۴- رتی رتی بھر تول کر اور کاٹ کر -

۱۵- ہوم میں جلائی جلنے والی لکڑیاں - ایندھن -

۱۶- رات دن - متواتر -

۱۷- برابر -

۱۸- نہیں پہنچ سکتا - پرماتما کے نام کے برابر نہیں ہو سکتا -

۱۹- چاہے کوئی لاکھ کوشش کرے - بے شمار اعمال کرے

۲۰- آدھا جسم کٹا لیں - چاہے جسم کو دو برابر حصّوں میں کٹوا لیں -

۲۱- آرہ - سر پہ آرہ چلوا کر -

۲۲- ہمالہ پہاڑ کی برف میں -

۲۳- پھر بھی -

۲۴- اچھی طرح پرکھ کر -

۲۵- سونے کے قلعے -

۲۶- دان کریں - سخاوت میں دیں -

۲۷- بہت سے -

۲۸- ہیور - گیور - گھوڑے اور ہاتھی -

۲۹- زمین کا دان -

۳۰- بہت سی گائیں -

۳۱- اتنی سخاوت کرنے سے بھی دل میں تکبّر - غرورُ رہتا ہے -

۳۲- کتنے ہی، بہت سے -

۳۳- نجات -

۳۴- اس طرف - کمتر -

۳۵- سلیقہ - سلوک -

۳۶- نیچا کوئی دکھائی نہیں دیتا -

۳۷- بنائے جاتے ہیں، ایک ہی مٹی سے تمام برتن بنائے جاتے ہیں -

۳۸- سرِ عالم میں ایک ہی نور ہے -

۳۹- بخشش

۴۰- بخشش ازلی -

۴۱- کوئی مٹا نہیں سکتا -

۴۲- سادھو لوگ - درویش -

۴۳- رہتا ہے - صبر و صدق آتا ہے -

۴۴- گورو کے پریم سے - مرشد کامل کی محبت میں

۴۵- سنگو میں محو و مستغرق ہونے سے - اس میں مدغم ہونے سے

۴۶- آبِ حیات -

۴۷- باعزت -

~~۴۹~~ چھولا

۴۸- جوگیوں کا ایک سازِ موسیقی - دینا -

۵۰- کسی ایک کو، کم و بیش

۵۱- نقش و نگار کئے ہوئے -

۵۲- عالی شان محل -

۵۳- سفید و مرمریں -

۵۴- خوبصورت دروازے -

۵۵- دنیا کی محبت میں -

اندر خالی پریم بن ڈھہ ڈھیری تن چھار ۔ ۱

بھائی رے تن دھن ساتھ ن ہوئے ۔ رام نام دھن نرملو گرُ دات کرے پربھ سوئے

۱۔ رہاؤ۔ رام نام دھن نرملو جے دیوے دیون ہار ۔ آگے پوچھ ن ہوئی جس بیلی گرُ کرتار

آپ چھڈائے چھٹیاے آپے بخشنہار ۔ ۲

منمکھ جانے آپنے دھی پوت سنجوگ ۔ ناری دیکھ وگاسیئہ نالے ہرکھ سوگ

گرمکھ سبد رنگاولے اہنس ہر رس بھوگ ۔ ۳

چت چلے وت جاوتو ساکت ڈول ڈولائے ۔ باہر ڈھونڈھ وگچیئے گھر مہہ وست سوتھائے

منمکھ ہومے کر مسی گرمکھ پلے پائے ۔ ۴

ساکت نرگنیا رہیا اپنا مول پچھان ۔ رکت بند کا اِہ تنو اگنی پاس پرآن

پونے کے وس دیہرری مستک سچ نیسان ۔ ۵

بہتا جیون منگیئے مواَ ن لوڑے کوئے ۔ سکھ جیون تس آکھیئے جس گرمکھ وسیا سوئے

نام وہونے کیا گنی جس ہر گر درس ن ہوئے ۔ ۶

جیو سپنے نس بھلیئے جب لگ نیند رہائے ۔ اِؤ سرپن کے وس جیا انتر ہومے دوئے

گرمت ہوئے وی چاریئے سپنا اِہ جگ لوئے ۔ ۷

اگن مرے جل پائیئے جیؤ بارک دودھے مائے ۔ بن جل کمل سُ نا تھیئے بن جل مین مرائے

مچھلی ۶

نانک گرمکھ ہر رس ملے جیوا ہر گن گائے ۔ ۸ ۔ ۱ ۔ ۱۵ =

سری راگ محلا ۔ ۱

ڈونگر دیکھ ڈراؤنو پیئے اسی الڑے ڈریاس ۔ اوچو پربت گاکھڑو نا پوڑی تت تاس

گرمکھ انتر جانیا گر میلی تریاس

بھائی رے بھوجل بکھم ڈراؤ ۔ پورا ستگر رس ملے گرُ تارے ہرناؤ

۱- منہدم۔

۲- خاک سیاہ۔

۳- ساتھ نہیں جائے گا۔

۴- دینے والا۔

۵- دوست- مددگار

۶- بخشنے والا- غفّار و غفورؔ۔

۷- بیٹی بیٹوں کا اتفاق۔

۸- خوش ہوتے ہیں- خوشی میں پھولے نہیں سماتے۔

۹- ساتھ ہی، اور۔

۱۰- خوشی اور غمی۔

۱۱- رنگیلے- رسیلے۔

۱۲- دن رات- ہمیشہ۔

۱۳- مال و دولت- دولت جانے سے دل ڈرتا ہے۔

۱۴- مادہ پرست۔

۱۵- ڈگمگاتا ہے۔

۱۶- ذلیل و خوار ہوتا ہے۔

۱۷- اپنے اندر- دل میں۔

۱۸- اچھی جگہ- اعلےٰ مقام، دل جیسے اعلےٰ مقام میں نام جیسی قیمتی چیز پڑی ملتی ہے۔

۱۹- ٹھگی گئی- لوٹ لی گئی۔

۲۰- حاصل کر لیتا ہے۔

۲۱- اوصاف حمیدہ سے محروم- نیک صفات سے عاری۔

۲۲- خون اور منی۔

۲۳- جسم۔

۲۴- چلے جانا ہے- مٹ جانا ہے۔

۲۵- ہوا- سانس۔

۲۶- بس میں۔

۲۷- جسم۔

۲۸- ماتھے پہ- پیشانی پہ۔

۲۹- مرنا کوئی نہیں چاہتا۔

۳۰- وہی- پرماتما۔

۳۱- نام کے بغیر۔

۳۲-۳۳- کس شمار میں۔

۳۴- دیدار۔

۳۵- نیند- خواب۔

۳۶- سانپ کے بس میں۔

۳۷- مغایرت۔

۳۸- خیال کریں- سمجھیں۔

۳۹- خواب۔

۴۰- یہ دنیا اور عالم محض خواب ہے۔

۴۱- بجھ جاتی ہے- جیسے آگ پانی ڈالنے سے بجھ جاتی ہے۔

۴۲- جیسے بچہ ماں کا دودھ پینے سے تسکین پاتا ہے اور اسکی بھوک مٹ جاتی ہے۔

۴۳- کنول کا پھول بغیر پانی کے نہیں جیتا رہتا۔

۴۴- مچھلی مرجاتی ہے (بغیر پانی کے

۴۵- جیتا ہوں۔

۴۶- پہاڑ۔

۴۷- بھیانک- ڈراؤنے۔

۴۸- بیکے ہیں- اس دنیا میں

۴۹- ڈرتی ہے۔

۵۰- مشکل

۵۱- سیڑھی۔

۵۲- وہاں- اس جگہ۔

۵۳- وہاں تک- اس کے لئے۔

۵۴- میں پار ہو گئی- مجھے نجات حاصل ہو گئی

۵۵- سنسار ساگر اس دنیا کا سمندر۔

۵۶- مشکل اور خطرناک۔

۵۷- خوش ہو کر۔

۵۸- خدا کا نام۔

۱۔ راؤ۔ چلا چلا جے کری جانا چلن[۱] ہار ॥ جو آئیا سو چلسی امر[۲] سُ[۳] گرُ[۴] کرتار

بھی سچّا صالاہنا[۵] ساچے تھان[۶] پیار۔ ۲

در گھر محلا سو ہنے پکے کوٹ ہجار[۷] ॥ ہستی[۸] گھوڑے پاکھرے[۹] لشکر لکھ اپار[۱۰]

کس ہی نال نہ چلیا کھپ کھپ موئے اسار[۱۱]۔ ۳

سوُنا[۱۲] رُپا[۱۳] سنچی اے مال جال جنجال ॥ سبھ جگ مہ[۱۴] دوہی پھیری اے بن ناوے سِر کال[۱۵]

پنڈ[۱۶] پڑے جیو کھیل[۱۷] سی بد[۱۸] پھیلی کیا حال۔ ۴

پتا[۱۹] دیکھ وِگسی[۲۰] اے ناری سیج بھتار[۲۱] ॥ چوآ[۲۲] چندن لائی اے کاپڑ[۲۳] روپ سیگار

کھیہو[۲۴] کھیہ رلائی اے چھوڈ[۲۵] چلے گھر بار۔ ۵

مہر[۲۶] ملوک[۲۷] کہائی اے راجا راؤ۔ کِ کھان[۲۸] ॥ چودھری راؤ[۲۹] سدائی اے جل بلی[۳۰] اے ابھمان[۳۱]

من مکھ نام وِسارِیا[۳۲] جیو[۳۳] ڈو[۳۴] دّھا کان[۳۵]۔ ۶

ہومے کر کر جائسی[۳۶] جو آیا جگ[۳۷] ماہ ॥ سبھ جگ کاجل کوٹھڑی تن من دہ سوآہ[۳۸]

گرُ راکھے سے نرملے سبد نِوارِی[۳۹] بھاہ[۴۰]۔ ۷

نانک تری اے سچ نام سِر ساہاں[۴۱] پاتشاہ ॥ میں ہرنام نہ وِی سرے ہرنام رتن وِیساہ[۴۲]

من مکھ بھوجل پچ مئے[۴۳] گرمکھ ترے اتھاہ[۴۴]۔ ۸۔ ۱۶=

سِری راگ محلا ۱ گھر ۲

مُکام[۴۵] کر گھر بیسنا[۴۶] نت چلنے کی دھوکھ[۴۷] ॥ مُکام تا پر جانی اے جا رہے نہچل[۴۸] لوک۔ ۱

دُنیا کیس[۴۹] مُکام اے ॥ کر صدق کرنی کھرچ[۵۰] بادھو لاگ رہو نام اے[۵۱]

۱۔ رہاؤ۔ جوگی تا آسن کر بہے مُلا بہے مُکام ॥ پنڈت وکھانے پوتھیا سِدھ بہے دیوستھان۔ ۲

سُر[۵۲] سِدھ گن[۵۳] گندھرب مُن جن شیخ[۵۴] پیر سلار ॥ درکوچ کوچا کر گئے[۵۵] اورے بھی چلن ہار۔ ۳

سُلطان کھان ملوک اُمرے گئے کر کر کوچ[۵۶] ॥ گھڑی مہت[۵۷] کِ چلنا دِل سمجھ تو بھی پہوچ[۵۸]۔ ۴

۱- قابلِ موت۔
۲- چلا جائے گا۔ مرجائے گا۔
۳- لازوال۔
۴- وُہ۔
۵- صفت و ثنا کے قابل۔
۶- سچے مقام۔ سچی صحبت۔
۷- قلعے ہزاروں ہیں۔
۸- ہاتھی۔
۹- عماری۔ زنجیر دار جھول
۱۰- بے شمار۔
۱۱- بے سمجھ۔ غافل۔
۱۲- سونا چاندی۔
۱۳- اکٹھا کریں۔ جمع کریں۔
۱۴- دُہائی۔ ڈھنڈورہ پٹنا۔
۱۵- موت سر پر سوار رہے گی
۱۶- جسم خاک میں مل جائے گا۔
۱۷- زندگی کا کھیل ختم ہو جائے گا۔
۱۸- بدفعلی۔ بد افعال۔
۱۹- بیٹوں کو دیکھ کر۔
۲۰- خوش ہونا۔
۲۱- شوہر۔
۲۲- عطر و خوشبو
۲۳- جسم۔
۲۴- خاک خاک میں مل جائیگی۔ جسم مٹی میں مل جائے گا۔
۲۵- چھوڑ چلے۔
۲۶- چودھری۔ سردار۔
۲۷- جمع ملک۔ بادشاہ۔
۲۸- خان۔ قاآن۔ منگول بادشاہ۔
۲۹- کہلوائیں۔
۳۰- جل جاتے ہیں۔
۳۱- غرور و زعم۔
۳۲- بھلا دیا۔ فراموش کر دیا۔
۳۳- جنگل کی آگ۔
۳۴- جلا ہُوا۔ جھُلسا ہُوا۔
۳۵- کانہ۔ کاہی۔
۳۶- جائے گا۔ مرجائے گا۔
۳۷- دنیا میں۔
۳۸- راکھ۔
۳۹- دُور ہوئی۔
۴۰- آگ۔ آتش۔
۴۱- بادشاہوں کا بادشاہ۔ شاہِ شہنشاہ۔
۴۲- بھروسہ۔ آسرا۔
۴۳- ذلیل و خوار ہو کر مر گئے۔
۴۴- گہرا سمندر۔ بحرِ عالم۔
۴۵- مقام۔ ٹھکانہ۔ پڑاؤ کہ ہم اس دنیا کو جو محض ایک راستے کا پڑاؤ ہے۔ اپنا گھر بنا کر بیٹھے ہیں۔
۴۶- بیٹھنا۔
۴۷- فکر لاحق ہے)
۴۸- سدا قائم رہنے والا۔
۴۹- کیسا۔ کس طرح؟
۵۰- زادِ راہ باندھ لو۔
۵۱- نام حاصل کرنے میں مصروف رہو۔
۵۲- فرشتے۔ دیوتا۔
۵۳- دیو لوک کی مٹی۔
۵۴- سالار۔ سردار۔
۵۵- دُوسرے بھی۔
۵۶- اُمراء۔ امیر وزیر۔
۵۷- دوگھڑی۔
۵۸- اے دل کچھ سمجھ تو نے بھی کوچ کر کے دوسرے جہاں پہنچنا ہے۔

شبداہ ماہ دِکھانی اے وِڑلا تا بوُجھے کوءِ[1][2][3]

نانک دِکھانے بینینی جل تھل مہِیئل سوءِ-۵[4][5]

الاہٗ الکھُ اگم کادِر کرنہار کریم[6][7][8][9][10] ÷ سبھ دُنی آون جاونی مُکام ایک رحیم-۶[11][12][13]

مُکام تِسنو آکھی اے جِس سِس ن ہووی لیکھ[14][15]

اسمان دھرتی چلسی مُکام اوہی ایک - ۷[16]

دِن رَو چلے نِس سس چلے نارِ کا لکھ پلوءِ[17][18][19][20][21]

مُکام اوہی ایک ہے نانکا سچ مُگوءِ - ۸ - ۱۷[22]

محلے پہلے ستارہ اَشٹ پدیاں ÷

۱- اونکار ست گرہ پرساد
سری راگ محلا ۱-گھر ۳

جوگی اندر جوگیا تو بھوگی اندر بھوگیا[23]

تیرا انت ن پائیا سُرگ مچھ پیال جیو-۱[24][25][26]

ہو واری ہو وارنے کُرہ بان تیرے ناونو[27]

۱- رہاؤ- تدھ سنسار اُپائیا سِرے سِر دھندے لائیا[28][29][30]

دیکھے کیتا آپنا کرہ کُدرت پاسا ڈھالِ جیو- ۲[31][32]

پرگٹ پاہارے جاپدا سبھ ناوے نوں پرتا پدا[33][34]

ست گرہ باجھ ن پائیو سبھ موہی مائیا جال جیو- ۳[35]

ست گرہ کو بل جائی اے جت مِلی اے پرم گت پائی اے[36][37]

سُر نر مُن جن لوچدے سو ست گرہ دِیا بجھاءِ جیو- ۴[38][39][40]

۱- بیان کرتے ہیں۔

۲- کوئی خاص ہی۔

۳- سمجھتا ہے۔

۴- عرض کرتا ہے۔

۵- عرض و سما ر- زمین و آسمان۔

۶- اللہ- خُدا۔

۷- ناقابل فہم۔

۸- نارسا۔

۹- قادر مطلق۔

۱۰- سخی۔

۱۱- دُنیا۔

۱۲- آنے جانے والی۔

۱۳- قایم رہنے والا۔

۱۴- جس کے سر پہ۔

۱۵- جو تقدیر سے پالا ہے۔

۱۶- چلے جائیں گے۔ مِٹ جائیں گے۔

۱۷- سورج- آفتاب۔

۱۸- رات کو۔

۱۹- چاند- ماہتاب۔

۲۰- لاکھوں تارے۔

۲۱- غائب ہوجاتے ہیں۔

۲۲- کہو۔

۲۳- گھر گرہستی۔

۲۴- دیولوک- جنّت۔

۲۵- یہ عالم- دُنیا۔

۲۶- پائال- زیر زمین۔

۲۷- قربان جاؤں- صدقے جاؤں۔

۲۸- پیدا کیا۔

۲۹- ہر ایک آدمی کو۔

۳۰- کسی نہ کسی کام میں مصروف کیا ہُوا ہے۔

۳۱- قدرت- اپنی قدرت و طاقت سے۔

۳۲- پانسہ پھینکتا ہے- یہ دُنیا ایک چوپڑ ہے اور تمام افراد اس خداوند کریم کے ہاتھوں میں محض مہرے ہیں۔ اور وہ ان سے پانسہ کھیلتا ہے۔

۳۳- یہ تمام مشاہدہ- منظر۔

۳۴- فکر کرتا ہے۔ سب کی فکر آسے ہے

۳۵- دام فریب میں گرفتار ہے۔

۳۶- قربان جائیں- فدا ہوں۔

۳۷- اعلےٰ ترین مقام

۳۸- فرشتے- انسان- صوفی و درویش۔

۳۹- چاہتے ہیں۔

۴۰- سمجھا- سمجھا دیا۔

سنت سنگت کیسی جانی اے جتھے[۲] ایکو نام وکھانی اے[۱]
ایکو نام حکم ہے نانک[۲] ست گرد دیا[۳] بجھاء جیئو-۵

اِہ جگت بھرم[۴] بھلائیا- آپو[۵] تدھ کھوائیا[۶]
پرتاپ[۸] لگا دوہاگنی[۷] بھاگ جنا[۹] کے ناہ جیئو-۶

دوہاگنی کیا نیسانیا[۱۰] خصمہ[۱۱] گھٹھیا[۱۲] پھرہ[۱۳] نمانیا
میلے ویس[۱۴] تنا[۱۵] کامنی دکھی[۱۶] رین[۱۷] وہاء[۱۸] جیئو-۷

سوہاگنی کیا کرم[۱۸] کمائیا پورب[۱۹] لکھیا[۲۰] پھل پائیا
ندر[۲۱] کرے جے آپنی آپے[۲۲] لئے ملاء جیئو-۸

حکم جنا[۲۳] نو منائیا تن[۲۴] انتر سبد وسائیا[۲۵]
سئی[۲۶] آسے سوہاگنی جن سہہ[۲۷] نال[۲۸] پیار جیئو-۹

جنا[۲۹] بھانے[۳۰] کا رس[۳۱] آئیا- تن[۳۲] وچہو[۳۳] بھرم چکائیا[۳۴]
نانک[۳۴] ست گرد ایسا جانی[۳۵] اے جو سبھ[۳۶] سے لئے[۳۷] ملاء جیئو-۱۰

ست گرد ملی اے پھل پائیا جن وچوہ اہ کرن[۳۸] چکائیا
دُرمت[۳۹] کا دکھ کٹیا بھاگ[۴۰] بیٹھا[۴۱] مستک آء جیئو-۱۱

انمرت[۴۲] تیری بانیا[۴۳]- تیریا بھگتا رِدے[۴۴] سمانیا[۴۵]
سکھ سیوا اندر رکھی اے آپنی ندر کرے نستار[۴۶] جیئو-۱۲

ست گرد ملیا جانی اے جت[۴۷] ملی اے نام دکھانی اے[۴۸]
ست گرد باجھو[۴۹] نہ پائیو سبھ[۵۰] تھکی[۵۱] کرم کمائے[۵۲] جیئو-۱۳

ہو[۵۳] ست گرد وِٹو[۵۴] گھمائیا- جن بھرم بھلا مارگ پائیا[۵۵]
ندر کرے جے آپنی آپے لئے[۵۶] رلائے جیئو-۱۴

تو[۵۷] سبھنا ماہ سمائیا- تن کرتے آپ لکائیا[۵۸]

۱- جہاں

۲- کہیں - ذکر کریں - بیان کریں۔

۳- بجھا دیا - سمجھا بجھا دیا - ذہن نشین کرا دیا

۴- فریب خوردہ - دھوکے میں گرفتار۔

۵- تو نے آپ ہی - خود ہی

۶- بھلایا - گم کیا - کھو دیا۔

۷- دکھ - تکلیف

۸- طلاق دی ہوئی عورت جس کو خاوند نے چھوڑ رکھا ہو

۹- جن کی قسمت میں کچھ بھی نہیں - جو بد قسمت ہیں۔

۱۰- نشانیاں - کیا نشان ہیں۔

۱۱- خصم یا شوہر سے الگ

۱۲- بھول کر بھٹک رہی ہے۔

۱۳- عزت سے محروم - بے عزت ہو کر۔

۱۴- پوشاک - کپڑے۔

۱۵- ان عورتوں کے
۱۶- رات - شب
۱۷- گذارتی ہیں: } وہ دکھ و تکلیف میں شب بسر کرتی ہیں۔

۱۸- فعل کیا

۱۹- پہلا - پچھلے جنم کا۔

۲۰- مقدر - قسمت۔

۲۱- نظر - نظرِ کرم - بخشش۔

۲۲- اپنے آپ - خود ہی۔

۲۳- جن کو۔

۲۴- ان کے دل میں۔

۲۵- بسایا - بسا دیا۔

۲۶- سئیاں - سکھی سہیلیاں - نیک عورتیں۔

۲۷- شوہر پر بھوبتی
۲۸- ساتھ سے } جن کا اپنے شوہر سے پیار ہے / جو اپنے شوہر سے محبت کرتی ہیں

۲۹- جن کو۔

۳۰- حکم - رضا۔

۳۱- مزہ آیا - لذت آئی۔

۳۲- ان کا
۳۳- دل سے
۳۴- اٹھا دیا - دور کر دیا } ان کا دل سے وہم و گمان دور کر دیا۔

۳۵- سمجھیں۔

۳۶- سب کو - تمام کو۔

۳۷- ملا لیتا ہے - واصل کر لیتا ہے۔

۳۸- اہنکرت - ہنکار - خودی - تکبر - غرور

۳۹- ناسمجھی - بری سمجھ بوجھ - بدعقلی

۴۰- خوش بختی
۴۱- ماتھے پہ - پیشانی پہ } خوش قسمت ان کی پیشانی سے عیاں ہونے لگی۔

۴۲- آب حیات۔

۴۳- کلام۔

۴۴- دل میں۔

۴۵- بس گیا۔

۴۶- نجات۔

۴۷- جس کے ملنے سے۔

۴۸- اس کا ذکر کرنے لگیں - اس کی یاد میں محو ہو جائیں۔

۴۹- بغیر۔

۵۰- حاصل نہیں کیا جاتا۔

۵۱- سب لوگ تھک گئے - ہار گئے - رہ گئے۔

۵۲- عمل کرتے کرتے

۵۳- میں۔

۵۴- اوپر سے - اس پہ صدقے جاؤں۔

۵۵- جس نے گمراہ کو سیدھے راستہ پر ڈال دیا۔

۵۶- ملائے - واصل کرے

۵۷- چھپا رکھا ہے - ستور کر رکھا ہے۔

نانک گر مکھ پرگٹ ہوئیا۔ جا کو جوت دھری کرتار جیئو۔ ۱۵

آپے خصم نواجیا جیئو پنڈ دے ساجیا

آپنے سیوک کی بیج رکھی ان۔ دوئے کر مستک دھار جیئو۔ ۱۶

سبھ سنجم رہے سیانپا۔ میرا پربھ سبھ کچھ جاندا

پرگٹ پرتاپ ورتائیو سبھ لوک کرے جے کار جیئو۔ ۱۷

میرے گن اوگن نہ بیچاریا۔ پربھ آپنا برد سماریا

کنٹھ لائیکے رکھیون لگے نہ تتی واؤ جیئو۔ ۱۸

من تن پربھ دھیائیا۔ جی اِچھڑا پھل پائیا

ساہ پاتساہ سر خصم تو جپ نانک جیوے ناؤ جیئو۔ ۱۹

تدھ آپے آپ اپائیا۔ دوجا کھیل کر دکھلائیا

سبھ سچو سچ ورتدا جس بھاوے تسے بجھائے جیئو ۔ ۲۰

گر پرسادی پائیا۔ تتھے مایا موہ چکائیا

کرپا کر کے آپنی آپے لئے سمائے جیئو ۔ ۲۱

گوپی نے گوالیا تدھ آپے گوئے اٹھا لیا

ہکمی بھانڈے ساجیا تو آپے بھن سوار جیئو ۔ ۲۲

جن ست گر سیئو چت لائیا۔ تنی دوجا بھاؤ چکائیا

نرمل جوت تن پرانیا اوئے چلے جنم سوار جیئو ۔ ۲۳

تیریا سدا سدا چنگیائیاں۔ میں راتی دہنے وڈیائیاں

ان منگیا دان دیونا کہو نانک سچ سمال جیئو ۔ ۲۴

۱- گورو کے کلام کے ذریعہ۔ گورو کی وساطت سے۔

۲- ظاہر ہُوا۔ منکشف ہُوا۔

۳- جن ہیں۔

۴- نُور جاگزیں کیا۔

۵- قادرِ مطلق نے۔

۶- نوازش کی۔

۷- رُوح اور جسم سے ساخت کی۔

۸- عزّت۔

۹- اُس نے رکھی۔

۱۰- دونو ہاتھ۔

۱۱- ماتھے پہ رکھ کر۔

۱۲- ضبط - ضابطہ کی زندگی - ریاضت۔

۱۳- جاتے رہے۔ کسی کام نہ آئے۔ رائیگاں گئے۔

۱۴- عقل کی باتیں۔

۱۵- جانتا ہے۔ اُسے سب کچھ معلوم ہے۔

۱۶- ظاہر۔

۱۷- شان - بڑائی۔

۱۸- نشر کر رکھی ہے۔ پھیلا رکھی ہے۔

۱۹- عزّت و احترام۔

۲۰- صفات و برائیاں۔

۲۱- خیال تک نہ کیا۔

۲۲- معمول - فرض - نیک عادت۔

۲۳- یاد رکھا۔ فراموش نہ کیا۔

۲۴- گلے لگا کر۔

۲۵- رکھ لیا۔

۲۶- آنچ تک نہیں لگتی۔

۲۷- دل سے اور جسم سے۔ دل و جان سے۔

۲۸- خدا کو یاد کیا۔ محوِ ذکر ہُوا۔

۲۹ - ۳۰ - دل سے جو چاہا۔ جیسی بھی خواہش کی۔ دل کی مراد

۳۱- حاصل کر لی - میری دل کی مراد بر آئی -

۳۲- شاہِ شاہان۔

۳۳- شوہروں کا شوہر - خداؤں کا خدا۔

۳۴- جیتا ہے - زندہ ہے۔

۳۵- پیدا کیا - تخلیق کی۔

۳۶- معاشرت کا تماشہ - دُنیا کا کھیل

۳۷- اظہار کرتا ہے - معرضِ وجود میں لاتا ہے۔

۳۸- چاہتا ہے۔

۳۹- سمجھا دیتا ہے۔ ذہن نشین کر دیتا ہے۔

۴۰- مہربانی سے بخشش سے۔ گورو کے لطف و کرم سے

۴۱- دُور کر دیا۔ رفع کر دیا۔

۴۲- اپنی ذات سے واصل کر لیا۔

۴۳- گوالن۔

۴۴- ندی - جمنا ندی -

۴۵- گوالا - کرشن۔

۴۶- تو خود ہی۔

۴۷- زمین کو اٹھائے ہوئے ہے۔

۴۸- اجسام مخلوقات۔

۴۹- ساخت کی - وضع کیا - بنایا۔

۵۰- توڑتا ہے - توڑتا پھوڑتا ہے

۵۱- سنوارتا ہے - پھر سے بنا ڈالتا ہے۔

۵۲- سے۔

۵۳- دل لگا لیا۔

۵۴- آپ کا

۵۵- دوسرے سے محبت - دنیاوی محبت۔

۵۶- دُور کر دیا

۵۷- وُہ۔

۵۸- رات دن - شب و روز متواتر۔

۵۹- صفت و ثنا کرتا ہوں۔

۶۰- بغیر مانگے - اپنے آپ۔

۶۱- بخشش کرتا ہے۔

۶۲- یاد کر، محوِ ذکر ہو۔

۱- اونکار ست گر پرشاد

سری راگ پہرے - محلہ ۱ - گھر

پہلے پہرے رین کے ونجارِی آمترا حکم پیا گربھاس

(ماتا کے پیٹ میں)
اُردھ تپ انتر کرے ونجارِی آمترا خصم سیتی ارداس

خصم سیتی ارداس وکھانے اُردھ دِھیان لِو لاگا

نامرجاد آئیا کل بھیتر بابہڑ جاسی ناگا

جیسی قلم وڑی ہے مستک تیسی جیئڑے پاس

کہہ نانک پرانی پہلے پہرے حکم پیا گربھاس - ۱

دُوجے پہرے رین کے ونجارِی آمترا وِسرگیا دِھیان

ہتھو ہتھ نچائی اے ونجارِی آمترا جیو جسُدا گھر کانہہ

ہتھو ہتھ نچائی اے پرانی مات کہے ست میرا

چیت اچیت موڑ من میرے انت نہی کچھ تیرا

جِن رچ رچیا تِسہ نہ جانے من بھیتر دھر گیان

کہہ نانک پرانی دُوجے پہرے وِسر گیا دِھیان - ۲

تیجے پہرے رین کے ونجارِی آمترا دھن جوبن سیو چت

ہر کا نام نہ چیت ہی ونجارِی آمترا بدھا چھٹے جت

ہر کا نام نہ چیتے پرانی بکل بھیا سنگ مائیا

۱- ایک بانی کا نام جس میں رات کے چار پہروں کے بارے انسان کو زندگی کو چار حصّوں میں تقسیم کر کے تعلیم دی گئی ہے۔

۲- رات کا پہلا پہر جو تین گھنٹوں کے برابر ہوتا ہے۔

۳- اے سوداگر دوست!

۴- خدا کے حکم سے۔ اس کی رضا سے۔

۵- ماں کے شکم میں (آیا)

۶- اُلٹا تپ۔ سر تلے پاؤں اوپر کرنے کی ریاضت۔

۷- اندر۔ ماں کے پیٹ میں۔

۸- خدا سے عرض۔

۹- عرضداشت کرتا تھا۔ معروض ہوتا تھا۔

۱۰- اُلٹا ہو کر۔

۱۱- اس کے خیال میں محو و معروف

۱۲- بے مریادہ۔ بغیر کسی ضبط و اصول کے۔

۱۳- کلجگ میں۔ دنیا میں۔ اس عالم موجودات میں۔

۱۴- پھر۔ پلٹ کر۔ مرنے کے بعد۔

۱۵- جائے گا۔

۱۶- ننگا۔ عریاں لباس۔

۱۷- چلی۔ جیسی تقدیر کی قلم چلی۔ جو تقدیر میں لکھا گیا

۱۸- ماتھے پہ۔ پیشانی پہ۔

۱۹- ویسا ہی۔

۲۰- انسان۔

۲۱- کہو۔ بیان کرو۔

۲۲- اے انسان!

۲۳- تخلیق ہوئی۔

۲۴- دُوسرے پہر۔

۲۵- بھُول گیا۔

۲۶- ہاتھوں ہاتھ۔ رشتہ داروں کے ہاتھوں میں۔

۲۷- تجھے نچاتے رہے۔ کھلاتے رہے۔

۲۸- جیسے۔

۲۹- جسودھا۔ کرشن جی کی ماتا } جیسے ماتا جسودھا کے گھر بالک کرشن کو ہاتھوں ہاتھ کھلایا نچایا جاتا تھا۔

۳۰- کاہن۔ سری کرشن جی

۳۱- ماتا۔ ماں (کہتی ہے)

۳۲- لڑکا۔ بیٹا۔

۳۳- یاد کر۔ خدا کے خیال میں محو ہو۔

۳۴- بے خبر۔ لاعلم۔

۳۵- بیوقوف۔ جاہل۔

۳۶- آخر کو۔ موت کے وقت۔

۳۷- (تیرا کچھ بھی) نہیں رہے گا۔

۳۸- جس نے۔

۳۹- بناکر تجھے وجود میں لایا ہے

۴۰- اُسے۔

۴۱- دِل میں۔

۴۲- رکھ۔

۴۳- عرفان۔ علم۔

۴۴- کہو۔ بیان کرو۔

۴۵- بھول گیا۔

۴۶- تیسرے پہر۔

۴۷- عورت اور اس کے شباب سے دل لگا لیا۔

۴۸- نہ یاد کیا۔

۴۹- بندھا ہوُا۔ دُنیا کے جال میں قید و گرفتار

۵۰- چھُوٹ جائے۔ نجات حاصل کرے۔ رہائی پائے۔

۵۱- جس سے۔

۵۲- گھبرا گیا۔ حیران و پریشان ہوا۔

۵۳- ساتھ ۔ لہو و لعب میں۔

دھن سیو رتا جوبن متا اہلا جنم گوایا

دھرم سیتی واپار نہ کیتو کرم نہ کیتو مت

کہہ نانک تیجے پہرے پرانی دھن جوبن سیو چت ۔ ۲

چوتھے پہرے رین کے ونجاری آ متِرا لاوی آیا کھیت

جا جم پکڑ چلائیا ونجاری آ مترا کسے نہ ملیا بھیت

بھیت چیت ہر کسے نہ ملیو جا جم پکڑ چلائیا

جھوٹھا رودن ہو آ دوالے کھن مہ بھیا پرائیا

سائی وست پرائت ہوئی جس سیو لائیا ہیت

کہہ نانک پرانی چوتھے پہرے لاوی لُنیا کھیت ۔ ۴ ۔ ۱

سری راگ محلا ۔ ۱

پہلے پہرے رین کے ونجاری آ مترا بالک بدھ اچیت

کھیر پی اے کھیلائی اے ونجاری آ مترا مات پتا ست ہیت

مات پتا ست نہ گھنیرا مایا موہ سبائی

سنجوگی آیا کرت کمایا کرنی کار کرائی

رام نام بن مکت نہ ہوئی بوڈی دوجے ہیت

کہہ نانک پرانی پہلے پہرے چھوٹیگا ہر چیت ۔ ۱

دوجے پہرے رین کے ونجاری آ مترا بھر جوبن میں مت

اہ نس کام ویاپیا ونجاری آ مترا اندھلے نام نہ چت

رام نام گھٹ انتر ناہی ہور جانے رس کس میٹھے

گیان دھیان گن سنجم ناہی جنم مروگے جھوٹھے

تیرتھ ورت سُچ سنجم ناہی کرم دھرم نہی پوجا

١- عورت سے - اپنی بیوی سے۔

٢- مصروف - غلطاں۔

٣- شباب میں مست و سرشار۔

٤- خوبصورت - اعلا (زندگی یونہی برباد کی)

٥- بیوپار نہ کیا۔

٦- اعلا اعمال نہ کئے۔

٧- اے دوست!

٨- فصل کاٹنے والا داد ملک الموت۔

٩- جب - جس وقت۔

١٠- موت کا فرشتہ - ملک الموت۔

١١- گرفتار کرنے کے بدلے چلا۔

١٢- کسی کو بھید معلوم نہ ہوا - کوئی اس راز سے واقف نہ ہوا۔

١٣- ارادہ - مشیتِ الٰہی

١٤- رونا دھونا - شیون۔

١٥- اِدھر کو۔

١٦- پل بھر میں - لمحہ بھر میں۔

١٧- ہوگیا۔

١٨- غیر - اجنبی۔

١٩- وہی چیز

٢٠- حاصل ہوئی۔

٢١- جس کے ساتھ - جس سے۔

٢٢- محبت - پیار۔

٢٣- کہو - کہہ - بیان کرو۔

٢٤- کاٹ لیا - فصل کاٹ لی - موت نے زندگی ختم کر دی

٢٥- بچے کی بے خبر عقل۔

٢٦- دودھ پیتا ہے۔

٢٧- کھلاتے ہیں

٢٨- بیٹا - لڑکا۔

٢٩- پیار - محبت۔

٣٠- پنہہ - پیار۔

٣١- بہت زیادہ۔

٣٢- دنیا کا پیار۔

٣٣- سب کو۔

٣٤- سبب سے۔

٣٥- عمل کئے۔

٣٦- پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق۔

٣٧- اعمال کئے - کام کئے - زندگی کاٹی۔

٣٨- نجات۔

٣٩- ڈوب گئی - غرق ہو گئی۔

٤٠- دوسرے پیار میں - دنیا کی محبت میں - لہو و لعب میں

٤١- چھوٹ جائے گا - بھول جائے گا۔

٤٢- خدا کا خیال - پربھو کی یاد۔

٤٣- مست و سرشار

٤٤- دن

٤٥- رات۔

٤٦- خواہشات نفسانی میں مبتلا

٤٧- اندھے۔

٤٨- دل میں - نام کو تو یاد نہیں کرتا۔

٤٩- دل میں۔

٥٠- نہیں۔

٥١- میٹھے و ترش مزے۔

٥٢- تقدیس۔

٥٣- ضبط - انضباط۔

نانک بھاء بھگت نِستارا دُبدھا وِیاپے دُوجا - ۲

تیجے پہرے رَین کے ونجارِی آ مِترا سَر ہنس اُلتھڑے آء

جوبن گھٹے جرُوا جِنے ونجارِی آ مِترا آو گھٹے دِن جاء

اَنت کال پچھتاسی اندھُلے جا جم پکڑ چلائیا

سبھ کچھ اپنا کر کر راکھیا کھِن مہ بھیا پرائیا

بُدھ وِسرجی گئی سِیانپ کر اوگُن پچھتاء

کہہ نانک پرانی تیجے پہرے پربھ چیتہُ لِو لاء - ۳

چوتھے پہرے رَین کے ونجارِی آ مِترا بِردھ بھیا تن کھِین

اَکھی اندھ ن دِسئی ونجارِی آ مِترا کنی سُنے ن وین

اکھی اندھ جیبھ رس ناہی رہے پراکو تانا

گُن انتر ناہی کیو سُکھ پاوے مَن مُکھ آون جانا

اُدھم - پُرشارتھ

کھڑ پکی کُڑ بھجے بِنسے آئے چلے کیا مان

کہہ نانک پرانی چوتھے پہرے گُرمُکھ سبد پچھان - ۴

اوڑک آیا تِن ساہیا ونجارِی آ مِترا جرجروانا کن

اِک رتی گُن ن سماہیا ونجارِی آ مِترا اوگُن کھڑ سِن بن

گُن سنجم جاوے چوٹ ن کھاوے ناتِس جمن مرنا

کال جال جم جوہ ن ساکے بھاء بھگت بھے ترنا

پت سیتی جاوے سہج سماوے سگلے دُوکھ مٹاوے

کہہ نانک پرانی گُرمُکھ چھُوٹے ساچے تے پت پاوے - ۵ - ۲

۱- پریم بھگتی- ریاضت و محبّت الٰہی۔

۲- نجات

۳- تذبذب

۴- لاحق ہوتا ہے۔

۵- خدا کے ماسوائے دوسری محبت- دنیا سے محبت

۶- تالاب- جھیل- انسانی جسم کے تالاب پر

۷- سفید بالوں کے ہنس
۸- آکر اُترے
} سفید بال نمودار ہونے لگے

۹- شباب ڈھلنے لگا۔

۱۰- بڑھاپا-

۱۱- جیتنے لگا- بڑھاپا غالب آنے لگا-

۱۲- عمر کم ہونے لگی

۱۳- آخری وقت- بوقت نزع-

۱۴- تو پچھتائے گا- کفِ افسوس ملیگا-

۱۵- اے نادان! اے غافل-

۱۶- جب- جس وقت

۱۷- گرفتار کر کے لے چلا-

۱۸- پل بھر میں- آن کی آن میں۔

۱۹- ہو گیا۔

۲۰- بجُز کا- دوسرے کا-

۲۱- دور ہو گئی- عقل جاتی رہی-

۲۲- عقل و فہم بھی جاتی رہی-

۲۳- بدعملی- بُرے اعمال-

۲۴- یاد کر-

۲۵- استغراق سے- محویت سے-

۲۶- بوڑھا ہو گیا-

۲۷- کمزور و لاغر-

۲۸- آنکھوں میں اندھیرا چھانے لگا-

۲۹- دکھائی کچھ نہ پڑنے لگا۔

۳۰- کانوں سے کچھ سنائی نہ دے- کان بے بہرہ ہونے لگے۔

۳۱- رونا- آہ و زاری-

۳۲- زبان-

۳۴- ہمت و طاقت۔

۳۵- آنا جانا- جنم مرن کا چکر چلتا رہتا ہے

۳۶- فصل-

۳۷- کبڑی ہو گئی- جھڑ گئی- ٹوٹ گئی۔

۳۸- ضائع ہو گئی-

۳۹- آخر کو-

۴۰- وقت مقررہ- سانس نکلنے کا وقت- وقت نزع-

۴۱- بڑھاپا-

۴۲- طاقتور- ظالم-

۴۳- کندھے پہ آسوار ہُوا-

۴۴- حاصل کیا- دل میں جاگزیں کیا-

۴۵- لے جائیں گے-

۴۶- باندھ کر-

۴۷- ملک الموت کا جال-

۴۸- نزدیک پھٹک نہیں سکتا- آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا-

۴۹- خوفِ خدا-

۵۰- پار ہو سکتے ہیں- نجات حاصل کر سکتے ہیں-

۵۱- عزّت کے ساتھ- باعزّت-

۵۲- محو ہو جاتا ہے-

۵۳- تما-

۵۴- چھوٹ جاتا ہے- نجات پاتا ہے،

۵۵- سچے خدا سے-

۵۶- عزت حاصل کرتا ہے-

سلوک محلا ۱

داتی صاحب سندیا کیا چلے تس نال ۞ اِک جاگندے نا لہن اِکنا سُتیا دے اُٹھال

محلا ۱

صِدق صبُوری صادقاں صبر توسہ ملائکاں ۞ دیدار پُورے پائسا تھاؤ ناہی کہائکاں-۲

سلوک محلا ۱

پھکڑ جاتی پھکڑ ناؤ ۞ سبھنا جیا اِکا چھاؤ

آپہُ جیکو بھلا کہائے ۞ نانک تا پر جاپے جا پت لیکھے پائے-۱

سلوک محلا-۱

کُدرت کر کے وسیا سوءِ ۞ وکھت ویچارے سو بندا ہوءِ

کُدرت ہے قیمت نہی پاءِ ۞ جا قیمت پاءِ تا کہی نہ جاءِ

سرے سریعت کرہِ بیچار ۞ بِن بُوجھے کیسے پاوہِ پار

صِدک کرِ سجدا من کر مکھسُود ۞ جِہ دِھر دیکھا تِہ دِھر موجود-۱

۱- محلا-۱

گلیں اسی چنگی آ آچاری بُری آہِ ۞ منہو کُسُدھا کالیا باہر چِٹ دیاہِ

رِیسا کرہِ تِنا ڑیا جو سیوہِ در کھڑی آہِ ۞ نال خسمے رتیا مانے سُکھ رلیاہِ

ہوندے تان نِتانیا رہہ نمانڑی آہِ ۞ نانک جنم سکارتھا جے تِن کے سنگ مِلاہ ۲

سلوک محلا ۱

کُبدھ ڈُومنی کُدیا کسائن پر نندا گھٹ چُوہڑی مُٹھی کرودھ چنڈال

کاری کڈھی کیا تھئی اے جا چارے بیٹھیا نال

سچ سنجم کرنی کارا ناون ناؤ جپے ہی

نانک اگے اُوتم سے ئی جے پاپاں پند-نہ دیہی-۱

محلا ۱

کیا ہنس کیا بگلا جا کو ندر کرے ءِ ۞ جو تِس بھاوے نانکا کاگوہ ہنس کرے ءِ-۲

۱- یہ سلوک سری راگ کی وار محلہ ۴ میں سے لئے گئے ہیں۔

۲- عنائیات۔ بخششیں۔ نعمتیں۔

۳- کی ہیں۔

۴- کیا زور۔ کیا چارہ۔

۵- آس سے۔

۶- جاگتے ہوئے۔ عالم بیداری میں۔

۷- نہیں لیتے۔ حاصل نہیں کر پاتے

۸- ایک ایسے بھی ہیں۔ ایک وہ ہیں۔

۹- سوئے ہوئے۔ خوابیدہ۔

۱۰- اُٹھا کر۔ بیدار کر کے۔

۱۱- صبر و شکر۔

۱۲- صدیق۔ اہلِ یقین۔

۱۳- زادِ راہ

۱۴- جمع ملک (فرشتہ) فرشتہ سیرت لوگ صوفی منش

۱۵- پاتے ہیں۔ انہیں نصیب ہوتا ہے (خدا کا دیدار و جمال)

۱۶- کوئی جگہ نہیں۔ کوئی مقام نہیں۔

۱۷- بیوقوفوں (کیلئے) جاہلوں (کے لئے)

۱۸- فضول گو۔ بیہودہ بکنے والا۔

۱۹- ذات۔

۲۰- نام۔

۲۱- سب لوگوں کے لئے

۲۲- آسرا۔ سہارا۔

۲۳- اپنے آپ۔ خود کو۔

۲۴- اگر کوئی۔

۲۵- اچھا کہلوائے۔

۲۶- جب۔

۲۷- معلوم ہو۔ پتہ چلے۔

۲۸- اگر۔ جس وقت

۲۹- مالک۔ شوہر۔ خدا۔

۳۰- اُسے کسی شمار میں گنے

۳۱- قدرت۔ کائنات

۳۲- پیدا کر کے۔ معرضِ وجود میں لا کر

۳۳- سمایا ہوا۔ بسا ہوا۔

۳۴- وہ۔ خدا

۳۵- وقت۔ عین حیات

۳۶- بندہ۔ انسان۔

۳۷- قیمت۔ قدر۔

۳۸- شرع۔

۳۹- شریعت۔

۴۰- کرتا ہے۔

۴۱- بغیر سمجھے

۴۲- صدق۔ صدق کو سجدہ بنائے۔ صدق و یقین اس کا سجدہ ہو۔

۴۳- مقصود۔ منتہائے مقصود۔ مقصد دل کو سمجھنا اس کا مقصد ہو۔

۴۴- جس طرف۔ جدھر۔

۴۵- اُسی طرف۔ اُدھر ہی۔

۴۶- حاضر موجود۔ سامنے۔ ظاہر۔

۴۷- باتیں باتوں میں۔ باتوں سے۔

۴۸- ہم۔

۴۹- اچھی ہوتی ہیں۔

۵۰- طور و اطوار سے۔ سلوک میں۔

۵۱- بُری ہوتی ہیں۔

۵۲- من سے۔ دل سے۔

۵۳- ناپاک۔ آلودہ۔

۵۴- سیاہ دل۔

۵۵- سفید و روشن

۵۶- نقل کرتی ہیں۔ تقلید کرتی ہیں۔

۵۷- اُن کی۔

۵۸- خدمت کرتی ہیں۔ خدمتگذار ہیں۔

۵۹- کھڑی ہوئی۔ حاضر و طیار۔

۶۰- رنگی ہوئی۔ اختلاط۔

۶۱- ہوتے ہوئے بھی۔

۶۲- کمزور۔ ناطاقتور۔

۶۳- حلیم و منکسر۔

۶۴- کامیاب و کامران۔ برآور۔

۶۵- بُری عقل۔

۶۶- میراسن۔

۶۷- بے ترسی۔ سنگدلی۔

۶۸- قصابن۔

۶۹- چغلخوری۔

۷۰- دل میں۔

۷۱- بھنگن۔ مہترانی۔ مہترانی۔

۷۲- ٹھگی گئی۔ فریب خوردہ۔

۷۳- غصہ۔

۷۴- جلاد۔ حلال خور۔

۷۵- لکیریں۔ رسوئی کو پاک رکھنے کے لئے اس کی حدود کی لکیریں۔

۷۶- نکالی ہوئی۔ کھینچی ہوئی۔

۷۷- ہو۔ کیا ہوتا ہے۔

۷۸- چوکہ۔

۷۹- مذکورہ بالا چاروں، میراسن (بدعقلی) قصابن (سنگدلی) مہترانی (چغلخوری) اور جلاد (غصہ)

۸۰- بیٹھی ہیں ساتھ۔

۸۱- نیک اعمال۔

۸۲- لکیریں۔

۸۳- نہانا۔

۸۴- ذکر کرے۔

۸۵- اعلیٰ ذات۔

۸۶- وہی۔

۸۷- جس کے۔

۸۸- نہ ہو جسم پہ

۹۰- نظرِ کرم

۹۱- اچھا لگے۔ منظورِ خاطر ہو

۹۲- کوّے سے (ہنس بنا دیتا ہے)

راگ ماجھ[1]۔ اشٹ پدیا۔ محلا ۱ گھر ۱

۱۔ اونکار ست گر پرساد

سبد رنگائے[2] حکم سبائے[3] ∴ سچی درگہہ[4] محل[5] بلائے

سچے دین دیال[6] میرے صاحبا سچے من پتیا[7] ونیا۔ ۳

ہوں واری[8] جیو واری[9] شبد سہاونیا[10] ∴ امرت نام سدا سکھ داتا گرمتی من وساونیا[11]

اک رہاؤ۔ نا کو میرا ہوں کس کے را[12] ∴ ساچا ٹھاکر[13] تر بھون[14] را

ہومے کرکر جائے گھنیری[15] کر اوگن پچھوتاونیا[16]۔ ۲

حکم پچھانے سو ہر گن وکھانے[17] ∴ گر کے سبد نام نی ساتے[18]

سبھنا کا در لیکھا[19] سچے چھوٹس[20] نام سہاونیا۔ ۳

منمکھ بھولا ٹھور[21]۔ نہ پائے ∴ جم در بدھا[22] چوٹا کھائے

بن ناوے کو سنگ[23] نہ ساتھی[24] مکتے[25] نام دھیاونیا۔ ۴

ساکت[26] کوڑے سچ نہ بھاوے[27] ∴ دبدھا[28] بادھا آوے جاوے

لکھیا لیکھ نہ میٹے کوئی گرمکھ مکت کراونیا۔ ۵

پے ای اڑے[29] پر[30] جاتو[31] ناہی ∴ جھوٹھ[32] وچھنی[33] روے دھائی[34]

اوگن مٹھی محل نہ پائے[35] اوگن گن بخشاونیا۔ ۶

پے ای ڑے جن جاتا پیارا ∴ گرمکھ بوجھے تت[36] بیچار

آون جانا ٹھاک[37] رہائے سچے نام سماونیا۔ ۷

گرمکھ بوجھے اکتھ[38] کہاوے ∴ سچے ٹھاکر ساچو بھاوے

نانک سچ کہے بینتی[39] سچ ملے گن گاونیا۔ ۸۔ ۱ =

۱- ایک خاص راگ کا نام۔

۲- محو و مستغرق۔

۳- سب کو۔

۴- درگاہ

۵- اپنے حضور۔

۶- غریب نواز۔ ناداروں و مفلسوں پر بخشش کرنے والا۔

۷- تسلّی و تشفّی دینے والا۔ تسکین دہندہ

۸- میں۔

۹- قربان جاؤں۔ نثار ہوتا ہوں۔

۱۰- کلام کے ذریعہ سہاونا لگنے والا

۱۱- دل میں بسانے یا بس جانے والا۔

۱۲- کیا۔ کس کا۔

۱۳- مالک صاحب۔

۱۴- سرِ عالم میں۔

۱۵- بہت زیادہ۔

۱۶- پچھتانا پڑتا ہے۔ افسوس کرتا ہے۔

۱۷- کہتا ہے۔ بیان کرتا ہے۔

۱۸- نشان۔ سند۔ پروانہ۔

۱۹- خدا کے حضور حساب ہوگا

۲۰- چھوٹ جاتے ہیں۔ نجات حاصل کرتے ہیں۔

۲۱- جگہ۔ ٹھکانہ۔

۲۲- بندھا ہُوا۔

۲۳- کوئی۔

۲۴- ساتھی۔

۲۵- نجات یافتہ

۲۶- مادہ پرست۔

۲۷- اچھا نہیں لگتا۔

۲۸- تذبذب میں گرفتار۔

۲۹- بِکے ہیں۔ اس دنیا میں۔

۳۰- شوہر۔ مالک۔

۳۱- سمجھانا۔

۳۲- بچھڑی ہوئی۔ مجبور۔

۳۳- زار زار روتی ہے۔

۳۴- ٹھگی گئی۔ فریب زدہ

۳۵- بخشش پاتی ہے۔ معاف کی جاتی ہے۔

۳۶- اصل۔

۳۷- روک دیتا ہے۔

۳۸- ناقابل بیان۔

۳۹- عرض و استدعا۔

وار ماجھ کی تتھا سلوک محلا ۱

ملک مرید تتھا چندر ہڑا سوہیا کی دھنی گاونی

۱۔ اونکار ست نام کرتا پرکھ گر پرساد

سلوک محلا ۱ گھر ۱

گر داتا گر ہوے گھر گر دیپک تہہ لوء

امر پدارتھ نانکا من مانی اے سکھ ہوء

محلا ۱

پہلے پیار لگا تھن دودھ دوجے ماء باپ کی سدھ

تیجے بھیے آ بھابی بیب چوتھے پیار اپنی کھیڈ

پنجویں کھان پین کی دھات چھیویں کام ن پچھے جات

ستویں سنج کیا گھر واس اٹھویں کرودھ ہوا تن ناس

ناویں دھولے اُبھے ساہ دسویں دودھا ہوا سواہ

گئے سگیت پکاری دھاہ اُڈے آ ہنس دساء راہ

آیا گیا مویا ناؤ پچھے پتل سدھو کاؤ

نانک من مکھ اندھ پیار باجھ گرو ڈبا سنسار۔ ۲

محلا ۱

دس بالتن بیس رون تیسا کا سندر کہاوے

چالی سی پُر ہوء پچاسی پگ کھسے سٹھی کے بوڑھاپا آوے

ستر کا مت ہین اسی ہا کا ودہار ن پاوے

نوے کا سہجا سنی مول ن جانے آپ بل

ڈھنڈولم ڈھونڈم ڈٹھ مہ نانک جگ دھوء کا دھول ہر۔ ۳

۱- ایک صنف شاعری۔

۲- اور

۳- عہدِ اکبر کے دو راجپوت جوانمردوں کی بہادری کی یہ وار لکھی اور گائی جاتی تھی۔ اسی کی آواز پر اس وار کو گانے کے لئے کہا گیا ہے۔

۴- برف کا گھر۔ ہمالہ

۵- شمع۔

۶- تین لوک۔ سہ عالم۔ عرش و سما و تحت الثریٰ

۷- لافانی۔ لازوال۔

۸- چیز۔

۹- ماننے سے۔ دل میں سمجھنے سے۔

۱۰- ماں کی چھاتیوں سے۔ یہاں انسانی زندگی کے دس مقام بتائے گئے ہیں۔

۱۱- دودھ۔ ماں کے دودھ سے۔

۱۲- دوسرے۔

۱۳- ہوش۔ خبر۔ سمجھ بوجھ۔

۱۴- تیسرے۔

۱۵- بھائی۔ برادر۔

۱۶- پہچانا۔

۱۷- بہن۔ ہمشیرہ۔

۱۸- پیدا ہوئی۔

۱۹- کھیل۔

۲۰- پانچویں۔

۲۱- کھانے پینے۔ اکل و شرب۔

۲۲- چھٹے۔

۲۳- ہوس و حرص۔ خواہش نفسانی۔

۲۴- ذات۔ نفس کسی کی ذات تک نہیں پوچھتا، بے قابو ہو جاتا ہے۔

۲۵- ساتویں۔

۲۶- اکٹھی کی۔ مال و دولت جمع کی۔

۲۷- گھر گرہستی بنا۔ اہل و عیال والا بنا۔

۲۸- آٹھویں۔

۲۹- غصہ سے۔

۳۰- جسم تباہ برباد ہو گیا۔

۳۱- نویں۔

۳۲- سفید بال۔ بڑھاپا نمودار ہونے لگا۔

۳۳- سانس مشکل سے آنے لگا۔

۳۴- دسویں۔

۳۵- جلا دیا گیا۔ پھونک دیا۔

۳۶- راکھ ہو گیا۔ جل کر راکھ ہو گیا

۳۷- ساتھی چھوڑ گئے۔

۳۸- ساتھی۔ احباب و رشتہ دار۔

۳۹- دھاڑ مارنا۔ زار و نزار رونا۔

۴۰- اُڑ گیا } روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔

۴۱- روح

۴۲- پیچھے۔

۴۳- پیدا ہوا، چلا گیا۔ مر گیا۔ نام تک نہ رہا۔ بھول گیا۔

۴۴- مرنے کے بعد کی رسوم۔ پتلوں (رنگوں) پر کھانا رکھ کر کوؤں کو بلاتے ہیں۔

۴۵- بلاتے ہیں۔

۴۶- کھوٹی کر

۴۷- دس برس کی عمر۔

۴۸- بچپن۔

۴۹- مباشرت۔ عہدِ شباب۔

۵۰- تیس سال کی عمر پر۔

۵۱- بائیس سال کی عمر پر۔

۵۲- بھرپور۔ بھرپور جوان۔

۵۳- پچاس پر۔

۵۴- پاؤں ڈگمگانے لگتے ہیں۔

۵۵- ساٹھ پر۔

۵۶- بڑھاپا۔

۵۷- عقل جاتی رہتی ہے۔

۵۸- اسّی سال کا

۵۹- کام کاج سے جاتا رہتا ہے۔ نکما ہو جاتا ہے۔ کسی کام کا نہیں رہتا۔

۶۰- نوّے + آسن۔ چارپائی پر پڑا رہتا ہے۔

۶۱- بالکل۔

۶۲- اپنی طاقت تک بھول جاتا ہے۔

۶۳- اچھی طرح تلاش کر کے۔ چھان بین کر۔

۶۴- ڈھونڈ کر۔

۶۵- دیکھ لیا ہے۔

۶۶- بیٹے۔

۶۷- یہ دنیا۔

۶۸- دھوئیں کا۔

۶۹- مکان۔ محل۔ گورو نانک صاحب فرماتے ہیں۔ میں نے اچھی طرح چھان بین کر دیکھ لیا ہے۔ یہ دنیا محض دھوئیں کا مندر ہے جس

پوڑی

تو کرتا پرکھ اگم ہے آپ سرشٹ اپاتی
رنگ پرنگ اپارجنا بہو بہو بدھ بھاتی
تو جانے جن اپائی آپے سبھ کھیل تماتی
اِک آوہ اِک جاہ اٹھ بن ناوے مر جاتی
گرمکھ رنگ چلولیا رنگ ہر رنگ راتی
سو سیوہ ست نرنجنو ہر پرکھ بدھاتی
تو آپے آپ سجان ہے وڈ پرکھ وڈاتی
جو من چت تدھ دھیائیدے میرے سچیا بل بل ہو تن جاتی

سلوک محلا ۱

جی او اپائے تن ساجیا رکھیا بنت بنائے
اکھی ویکھے جہبا بولے کنی سرت سمائے
پیری چلے ہتھی کرنا دتا پینے کھائے
جن رچ رچیا تسے نہ جانے اندھا اندھ کمائے
جا بھجے تا ٹھیکر ہووے گھاڑت گھڑی نہ جائے
نانک گر بن ناہ پت بن پار نہ پائے ۔ ۱

پوڑی

تدھ آپے جگت اپائے کے تدھ آپے دھندے لائیا
موہ ٹھگولی پائیکے تدھ آپہو جگت کھوائیا
تسنا اندر اگن ہے نہ تپت تے بھکھا تہائیا
سہسا اہ سنسار ہے مر جنمے آئیا جائیا
بن ستگر موہ نہ تٹئی سبھ تھکے کرم کمائیا
گرمتی نام دھیائیے سکھ رجا جا تدھ بھائیا
کل ادھارے آپنا دھن جنیدی مائیا
صوبھا سرت سہاونی جن ہر سیتی چت لائیا ۔ ۲

١- قادرِ مطلق۔
٣- کائنات۔
٥- اکھٹی کی۔ جمع کی۔ یکجا کی۔
٧- کئی طرح کی۔
٩- پیدا کی ہے۔ تخلیق کی ہے۔
١١- اُٹھ جاتے ہیں۔ چل بستے ہیں۔
١٣- گہرا سرخ رنگ۔
١٥- اُسی کو۔
١٧- حق تعالےٰ کی
١٩- سازندہ۔ خالق۔
٢١- بڑا۔ بہت بڑا۔
٢٣- یاد کرتے ہیں۔ محوِ خیال ہیں۔
٢٥- میں اُن کے جاتا ہوں۔
٢٧- ڈال کر۔
٢٩- بنایا۔ پیدا کیا۔
٣١- آنکھیں دیکھتی ہیں۔
٣٣- کانوں ہیں۔
٣٥- پاؤں سے چلتا ہے۔
٣٧- جس نے۔
٣٩- اس کو۔
٤١- گناہ کرتا ہے۔
٤٣- ٹوٹا ہوا برتن۔
٤٥- عزت نہیں۔
٤٧- نجات حاصل نہیں ہوتی۔
٤٩- بھلایا۔ گمراہ کیا۔
٥١- سیر نہیں ہوتی۔
٥٣- پیاسا۔
٥٥- نہیں ٹوٹتا۔ دور نہیں ہوتا۔
٥٧- خاندان۔ خانوادہ۔
٥٩- قابلِ تعریف۔
٦١- ماں۔
٦٣- عقل و ہوش۔
٦٥- سے۔
+ جس نے خدا سے لو لگا لی۔ جو خدا کے خیال میں محو ہو گیا۔

٢- ناقابلِ رسائی۔ نارسا۔
٤- پیدا کی۔
٦- کئی ایک قسم کی۔ انواع و اقسام کی۔
٨- جس نے۔
١٠- تمہاری۔ یہ تمام کھیل تمہاری سمجھ ہے۔ اور تو ہی جانتا ہے۔ جس نے یہ پیدا کی ہے۔
١٢- بغیر نام کے۔
١٤- رنگا ہوا۔
١٦- ذکر کرو۔ خدمت کرو۔
١٨- جو آلودہ نہیں۔ پاک و مبرّا ہے۔
٢٠- دانشمند۔ عالم۔ دانشور
٢٢- بڑائی والا۔ عظمت والا۔
٢٤- صدقے۔ قربان۔
٢٦- روح۔ جان۔
٢٨- جسم۔
٣٠- ساخت۔
٣٢- زبان۔
٣٤- سننے کی طاقت موجود ہے۔
٣٦- ہاتھوں سے۔
٣٨- یہ جسم و جان بنایا ہے۔
٤٠- نہیں جانتا۔
٤٢- جب ٹوٹتا ہے۔ جب جسم فنا ہوتا ہے۔
٤٤- پھر وہ بنانے سے کبھی نہیں بنتا۔ ثابت و سالم نہیں ہو سکتا۔
٤٦- بغیر۔
٤٨- ٹھگ بوٹی۔ وہ جڑی بوٹی (نشیلی) جو کھلا کر ٹھگ لیتے ہیں۔
٥٠- خواہش۔ ہوس و حرص۔
٥٢- بجھو کا۔
٥٤- وہم و بھرم۔
٥٦- سیر ہو گیا۔
٥٨- نجات دلا لیتا ہے
٦٠- پیدا کرنے والی۔ جنم دینے والی۔
٦٢- شہرت۔
٦٤- جس نے۔

پوڑی

سَدا سَدا تو ایک ہے تدھ دوجا کھیل رچائیا
ہومے گرب اپائے کے لوبھ انتر جنتا پائیا
جِئُو بھاوے تِئُو رکھ تو سبھ کرے تیرا کرائیا
اِکنا بخشیہ میل لیہ گر متی تدھے لائیا
اِک کھڑے کرہ تیری چاکری وِن ناوے ہور نہ بھائیا
ہور کار وِکار ہے اِک سچی کارے لائیا
پت کلت کٹمب ہے اِک الپت رہے جو تدھ بھائیا
اوہ اندرو باہرو نرملے سچے ناء سمائیا۔ ۳

سلوک محلا ۱

سوئنے کے پربت گپھا کری کے پانی پیال
کے وِچ دھرتی کے آکاسی اُردھ رہا سر بھار
پر کر کائیا کپڑ پہرا دھووا سدا کار
بگا رتا پیلا کالا بیدا کری پکار
ہوئے کچیل رہا مل دھاری دُرمت مت وِکار
نا ہو نا مے نا ہو ہووا نانک سبد وِی چار۔ ۱

محلا ۱

وستر پکھال پکھالے کائیا آپے سنجم ہووے
انتر میل لگی نہیں جانے باہرو مل مل دھووے
اندھا بھول پیا جم جالے
وست پرائی آپنی کر جانے ہومے وِچ دکھ گھالے
نانک گر مکھ ہومے تُٹے تا ہر ہر نام دھیائے
نام جپے نامو آرادھے نامے سُکھ سماوے۔ ۲

۱- ہمیشہ ہی۔

۲- دوسرا۔

۳- دنیا کی تخلیق کی۔

۴- غرور۔ خودی۔

۵- تکبر۔ گمان۔

۶- پیدا کر کے۔

۷- لالچ۔

۸- اندر۔ دل میں۔

۹- لوگوں کے۔

۱۰- جیسے بھی۔

۱۱- اچھا لگے۔ تجھے پسند ہو۔

۱۲- ویسے ہی۔ اسی طرح۔

۱۳- کیا ہوا۔

۱۴- کچھ ایک کو۔

۱۵- بخشتا ہے۔ ان پر بخشش و رحمت کرتا ہے۔

۱۶- ملا لیتا ہے۔ واصل کر لیتا ہے

۱۷- حاضر خدمت۔

۱۸- بہتر نام کے۔

۱۹- اور

۲۰- اچھا نہیں لگتا۔ نہیں بھاتا۔

۲۱- بیکار۔ بیگار۔ فضول

۲۲- کام

۲۳- بیٹے۔ فرزند۔ لڑکے

۲۴- عورت۔ بیوی۔

۲۵- خاندان۔

۲۶- آلودہ نہیں ہوتے۔

۲۷- سونا } سومیر پہاڑ پر۔
۲۸- پہاڑ

۲۹- غار۔ مقام تخلیہ۔

۳۰- یا۔

۳۱- پاتال۔ پانی تلے۔ تحت الثریٰ

۳۲- آسمان پر

۳۳- الٹا۔

۳۴- سر کے بل۔ ایک سخت قسم کی ریاضت جس میں الٹے سر کھڑا رہنا پڑتا ہے۔

۳۵- جسم۔

۳۶- پہنوں۔ ڈھیروں کپڑوں سے ملبوس ہو جاؤں۔

۳۷- دھوتا رہوں۔ صاف کرتا رہوں۔

۳۸- ہمیشہ کا کام۔ اور یہی میرا امتیازی کام ہو۔

۳۹- سفید۔

۴۰- سرخ۔

۴۱- زرد۔

۴۲- وید۔ ہندوؤں کی کتب مقدس جن کو مختلف رنگوں سے یاد کیا جاتا ہے

۴۳- میلا۔ گندہ۔

۴۴- میلا رہنے والا جیتی۔

۴۵- بڑی عقل۔

۴۶- بُرے کاموں میں۔

۴۷- نہیں پہلے تھا۔ نہ اب ہوں۔ اور نہ مستقبل میں ہونگا۔ میری کوئی ہستی نہیں۔

۴۸- کپڑے۔

۴۹- دھونا۔

۵۰- دھوئے۔ صاف کرے۔

۵۱- جسم کو۔

۵۲- نہیں سمجھتا۔

۵۳- باہر سے

۵۴- گمراہ ہوا۔

۵۵- موت کے جال میں گرفتار ہو جاتا ہے

۵۶- چیز

۵۷- (دکھ) اٹھاتا ہے۔

۵۸- ٹوٹ جاتا ہے۔ دور ہو جاتا ہے (غرور و تکبر)

۵۹- عبادت کرے۔

۶۰- محو ہو جائے

پوڑی

کائیا ہنس سنجوگ میل ملائیا
تن ہی کیا وجوگ جن اپائیا
مورکھ بھوگے بھوگ دکھ سبائیا
سکھو اٹھے روگ پاپ کمائیا
ہرکھوہ سوگ وجوگ اپاء کھپائیا
مورکھ گنت گناء جھگڑا پائیا
ست گر ہتھ نبیڑ جھگڑ چکائیا
کرتا کرے سو ہوگ نہ چلے چلائیا-۴

سلوک محلا ۱

کوڑ بول مردار کھاء
اوری نو سمجھاون جاء
مٹھا آپ مہاء ساتھے
نانک ایسا آگو جاپے-۱

پوڑی

اک کند مول چن کھاہ
ون کھنڈ واسا
اک بھگوا ویس کر پھرہ
جوگی سنیاسا
اندر ترشنا بہت چھاون بھوجن کی آسا
برتھا جنم گواء ن گرہی نہ اداسا
جنم کال سر ہون انترے ترے بدھ منسا
گرمتی کال نہ آوے نیڑے جا ہووے داسن داسا
سچا شبد سچے من گھر ہی ماہ اداسا
نانک ست گر سیون آپنا سے آساتے نراسا-۵

سلوک محلا-۱

جے رت لگے کپڑے جاما ہوء پلیت
جو رت پیوہ مانسا تن کیو نرمل چیت
نانک ناؤ خداء کا دل ہچھے مکھ لیہ
اور دواجے دنی کے جھوٹھے عمل کریہہ-۱

۱- جسم و جان۔

۲- اُسی نے۔

۳- جدائی۔

۴- جس نے۔

۵- پیدا کیا۔

۶- لہو و لعب میں مبتلا۔

۷-۸- تمام۔ سب۔ زیادہ

۹- سُکھ سے۔ دنیاوی عیش و عشرت سے

۱۰- خوشی سے۔

۱۱- غمی۔

۱۲- جدائی۔ ہجر۔

۱۳- حساب و شمار میں پڑ کر

۱۴- فیصلہ۔ انصاف

۱۵- جھگڑا دُور کیا۔ نپٹا دیا۔

۱۶- ہوگا۔

۱۷- جھنجھٹ۔

۱۸- دوسروں کو۔

۱۹- کھٹکا گیا۔

۲۰- لے ڈوبتا ہے۔ ساتھیوں کو بھی لے ڈوبتا ہے۔ لٹوا تا ہے

۲۱- رہنما۔ رہبر

۲۲- زمین میں پیدا ہونیوالے پھول۔

۲۳- جوڑیں۔

۲۴- جھنجھکیں ہیں۔

۲۵- ہیں۔ رہائش اختیار کرتے ہیں۔

۲۶- گیروے رنگ کا۔

۲۷- پوشاک۔ کپڑے۔ لباس۔

۲۸- پھرتے ہیں۔ گھومتے ہیں

۲۹- پہننے کھانے کی خواہش۔

۳۰- فضول۔ رائیگاں

۳۱- گنوا لیتے ہیں۔

۳۲- گھر گرہستی۔ اہل و عیال والے۔

۳۳- دُنیا سے الگ تھلگ۔

۳۴- پیدا ہونا اور مرنا۔ پیدائش و موت۔

۳۵- سر سے۔

۳۶- نہیں جاتی۔ دور نہیں ہوتی۔

۳۷- تین قسم کی۔

۳۸- خواہش۔ ہوس و حرص۔

۳۹- موت۔

۴۰- نزدیک۔ پاس تک نہیں پھٹکتی۔

۴۱- غلاموں کا غلام

۴۲- یاد کرتے ہیں۔ خدمت کرتے ہیں۔

۴۳- آلودگی میں بھی پاک رہتے ہیں۔ خواہشات نفسانی یا اُمید نہ رجا کی دنیا میں رہتے ہوئے بھی پاک رہتے ہیں۔

۴۴- اگر۔

۴۵- لہو۔ خون۔

۴۶- کپڑا۔

۴۷- آلودہ

۴۸- پیتے ہیں۔

۴۹- انسانوں کے۔

۵۰- اُن کے۔

۵۱- کیسے۔

۵۲- دِل۔

۵۳- نیک و پاک دِل سے

۵۴- منہ سے کہو۔

۵۵- دوسرے۔

۵۶- دکھاوے۔ نمائش۔ نمود۔

۵۷- دُنیا کے۔

۵۸- کرتے ہیں۔ جھوٹے اعمال کرتے ہیں۔

محلا ١

جا ہو ناہی تا کِیا آکھا کِہہ ناہی کِیا ہووا
کی تا کرنا کہِیا کہنا بھریا بھر بھر دھووا
آپ نہ بجھا لوک بجھائے ایسا آگو ہووا
نانک اندھا ہوئے کے دسے راہے سبھس مُہائے ساتھے
اگے گیا مُوہے موہ پاہے سو ایسا آگو جاپے-٢

پوڑی

ماہ رُتی سبھ تُوں گھڑی مُورت دی چارا
تُوں گننے کِنے نہ پائیو سچے الکھ اپارا
پڑیا مُورکھ آکھی اے جس لب لوبھ اہنکارا
ناؤ پڑھی اے ناؤ بجھی اے گرمتی وی چارا
گرمتی نام دھن کھٹیا بھگتی بھرے بھنڈارا
نِرمل نام منیا در سچے سچیارا
جس دا جی او پران ہے انتر جوت اپارا
سچا شاہ اِک تُوں ہور جگت ونجارا-٦

سلوک محلا ١

مہر مسیت صدق مصلا حق حلال قرآن
سرم سُنت سیل روجا ہوہ مسلمان
کرنی کعبہ سچ پیر کلمہ کرم نواج
تسبی سا تس بھاوسی نانک رکھے لاج-١

۱- میں

۲- کہوں۔

۳- کوئی صفت و خوبی نہیں۔

۴- ہوں

۵- کہنا۔ کہا ہوا حکم۔

۶- بجا کرتا ہوں۔ عمل کرتا ہوں

۷- کہا ہوا۔

۸- کہتا ہوں۔ بیان کرتا ہوں۔

۹- گناہوں سے لبریز و آلودہ جامہ

۱۰- دھوتا ہوں۔ صاف کرتا ہوں۔

۱۱- سمجھنا۔

۱۲- لوگوں کو سمجھاتا ہوں۔

۱۳- ایسا۔

۱۴- رہبر۔ رہنما۔

۱۵- دکھاتا ہے۔

۱۶- سب کو۔

۱۷- لٹا دیتا ہے۔ ڈبو دیتا ہے۔ بھلا دیتا ہے۔ گمراہ کرتا ہے۔

۱۸- ساتھیوں کو۔ ہمراہیوں کو۔

۱۹- منہ پر تھپڑ کھاتا ہے۔

۲۰- مہورت۔ دو گھڑی۔

۲۱- حساب و شمار سے

۲۲- کسی نے۔

۲۳- نہ حاصل کیا۔

۲۴- عقل و فہم سے بالا۔

۲۵- لامحدود۔

۲۶- پڑھیا۔ پڑھا لکھا۔ دانا۔

۲۷- بیوقوف۔

۲۸- کہیں۔ کہا جاتا ہے

۲۹- لالچ۔ حرص و ہوا۔

۳۰- نام خدا کا۔ بسم اللہ۔

۳۱- سمجھیں۔

۳۲- ذکر الٰہی کی دولت۔

۳۳- کمائیں۔ نفع حاصل کریں

۳۴- خزانہ۔

۳۵- مان لیا۔

۳۶- جی جان۔ جان و روح۔

۳۷- ساہوکار

۳۸- سوداگر۔ بیوپاری۔

۳۹- بخشش۔ رحمت۔ کرم۔

۴۰- مسجد۔

۴۱- یقین۔

۴۲- [illegible] نماز۔

۴۳- حق حلال کی کمائی۔ نیک کمائی

۴۴- محنت و مشقت

۴۵- شریعت۔ راہِ اسلام

۴۶- نیک طبیعت۔ اخلاص۔ تحمل و بردباری

۴۷- روزہ۔

۴۸- بتو۔

۴۹- نیک کمائی۔

۵۰- نیک اعمال۔

۵۱- نماز۔

۵۲- تسبیح۔
۵۳- جو
۵۴- آئے
۵۵- اچھا لگے

تسبیح وہ ہے۔ جو اس خداوند کریم کو اچھا لگے۔
اس کی رضا و تسلیم ہی تسبیح ہے۔

۵۶- عزت

محلا ۱

حق پرائیا نانکا اُس سوُر اُس گائے

گُرُ پیر حاما تا بھرے جا مُردار نہ کھائے

گلی بہشت نہ جائیے چھُٹے سچ کمائے

مارن پاء حرام مہ ہوئے حلال نہ جائے

نانک گلی کوڑی آسی کوڑو پلے پائے - ۲

محلا ۱

پنج نواجاں وکھت پنج پنجاں پنجے ناؤ

پہلا سچ حلال دوئے تیجا خیر خدائے

چوتھی نیت راس من پنجوی صفت ثنائے

کرنی کلمہ آکھ کے تا مسلمان سدائے

نانک جیتے کوڑیار کوڑے کوڑی پائے - ۳

پوڑی

اِک رتن پدارتھ ونجدے اِک کچے دے واپارا

ست گُر تُٹھے پائیے اندر رتن بھنڈارا

وِن گُر کنے نہ لدھیا اندھے بھوک موئے کوڑیارا

من مکھ دوجے پچ موئے نہ بوجھے وی چارا

اِکس باجھوں دوجا کو نہیں کس اگے کرہ پُکارا

اِک نِردھن سدا بھوکدے اِکنا بھرے تجارا

وِن ناویں ہور دھن ناہی ہور بکھیا سبھ چھارا

نانک آپ کرائے کرے آپ حکم سوارن ہارا - ۷

۱- دوسرے کا۔
۳- ہندو کے لئے۔
۵- حمایت۔ سفارش۔
۷- کرتا ہے۔ حمایت کرتا ہے۔
۹- حرام کی کمائی۔
۱۱- بہشت۔ جنت۔
۱۳- چھوٹتے ہیں۔ نجات حاصل ہوتی ہے۔
۱۵- مصالحہ جات سے۔
۱۷- جھوٹی رباتوں سے
۱۹- حاصل ہوتا ہے۔
۲۱- دقت۔ نوبت۔
۲۳- پانچ ہی نام ہیں۔ پانچ وقت کی نماز کے پانچ ہی مختلف نام ہیں۔
۲۵- دوسری۔
۲۷- سب کے لئے خدا کی خیر مانگنا۔
۲۹- پانچویں۔
۳۱- تب ہی۔
۳۳- جتنے۔
۳۶- بیوپار کرتے ہیں۔
۳۸- بیوپاری۔ سوداگر۔
۴۰- پاتے ہیں۔ حاصل کرتے ہیں۔
۴۲- بغیر گرو کے۔
۴۴- نہ پایا۔ حاصل نہ کیا۔
۴۶- ماسوائے خدا کے۔ دنیا کی محبت میں۔
۴۸- نہیں سمجھتے۔
۵۰- دوسرا کوئی نہیں۔
۵۲- کنگال۔ مفلس۔
۵۴- بغیر نام کے
۵۶- عیش و عشرت۔
۵۸- سنوارنے والا ہے۔ بگڑی بنانے والا ہے۔

۲- سور (مسلمان کے لئے)
۴- گائے
۶- جب ہی۔ ایسی صورت میں
۸- اگر۔
۱۰- باتوں سے۔
۱۲- نہیں جا سکتے۔
۱۴- نیک کمائی سے۔ نیک اعمال سے۔
۱۶- حرام کے گوشت میں مصالحہ جات ڈالنے سے وہ حلال نہیں بن جاتا۔
۱۸- جھوٹ۔ دروغ۔
۲۰- نمازیں پانچ۔
۲۲- پانچوں کے۔
۲۴- نیک کمائی۔
۲۶- تیسری۔
۲۸- صاف دلی۔ نیک نیتی۔
۳۰- کہہ کر۔
۳۲- کہلا سکتا ہے۔
۳۴- جھوٹے۔ دروغگو } جھوٹے لوگوں کی بنیاد یا وقت
۳۵- اوقات۔ بنیاد } بھی جھوٹی ہوتی ہے۔
۳۷- کا پانچ کے۔
۳۹- بخشش کرے۔ رحمت کرے۔
۴۱- دل میں۔
۴۳- کسی نے۔
۴۵- بھونکتے مر گئے۔
۴۷- تھک ہار کر مر گئے۔
۴۹- ایک کے بغیر۔ ماسوائے اللہ
۵۱- کریں کس کے آگے فریاد کریں۔
۵۳- تجوری۔ خزانہ۔
۵۵- اور کوئی۔
۵۷- راکھ۔ خاک۔

سلوک محلا ۱

مُسلمان کہاوَن مُسکل جا ہوءِ تا مُسلمان کہاوَے

اَوّل اَوّل دین کر مِٹھا مُسکل مانا مال مُساوَے

ہوءِ مُسلم دِین مُہانے مرَن جِیوَن کا بھرَم چکاوَے

رب کی رجاءِ منے سِر اُوپر کرتا منے آپ گواوے

تَو نانک سرب جیاں مہر کرے ہوءِ تا مُسلمان کہاوَے - ۱

پوڑی

راجے رعیّت سِکدار کوءِ ن رہسی او ❊ ہٹ پٹن باجار حُکمی ڈھےسی او

پکے بنک دُوار مورکھ جانے آپنے ❊ درب بھرے بھنڈار ری تے اِک کھِنے

تازی رتھ تُکھار ہاتھی پاکھرے ❊ باغ مِلکھ گھر بار کِتّھے سے آپنے

تنبو پلنگھ نِوار سراچے لالتی ❊ نانک سچ داتار سِناخت قدرتی - ۸

سلوک محلا ۱

ندیا ہووَہ دھینُ دا سمُ ہووہِ دُدھ گھیِ او

سگّی دھرتی سکر ہووَے خوشی کرے نِت جی او

پربت سوئنا رُپا ہووَے ہیرے لال جڑاؤ

بھی تو ہی صالاحِنا آکھن لہہ ن چاؤ - ۲

محلا ۱

بھار اٹھاراہ میوا ہووَے گرڑا ہوءِ سواؤ

چند سُورج دوءِ پھِرَدے رکھیاے نِہچل ہووَے تھاؤ

بھی تو ہی صالاحِنا آکھن لہے ن چاؤ - ۲

محلا ۱

جے دیہہ دُکھ لائیَے پاپ گرہ دوءِ راہ

رَت پی نے راجے سِرَے اُپر رکھیاے ایوے جاپے بھاؤ

بھی تو ہی صالاحنا آکھن لہے ن چاؤ - ۳

۱- کھلوانا۔
۳- اگر صحیح معنوں میں مسلمان بنے تو۔
۵- پیارا۔
۷- گنوائے۔ ٹھگائے۔
۱۹- رہنما۔ پیشوا۔
۲۱- رضا۔
۲۳- خودی۔ نفس۔
۲۵- مرحمت۔ رحم و کرم۔
۲۷- کوئی بھی نہیں۔
۲۹- دوکان۔
۳۱- بازار۔
۳۳- گر جائیں گے۔ منہدم ہو جائیں گے۔
۳۵- دروازے۔ محل۔ مکان۔
۳۷- خزانے۔
۳۹- لمحہ بھر میں۔ پل بھر میں۔ آنکھ جھپکتے ہی۔
۴۱- اونٹ۔
۴۳- جاگیر۔ زمین۔
۴۵- کہاں گئے۔
۴۷- اپنے حقے۔
۴۹- خوبصورت۔
۵۱- شناخت کر۔ پہچان۔
۵۳- تمام ندی نالے۔ دریا۔
۵۵- چشمے۔
۵۷- تمام زمین۔
۵۹- سدا۔ ہمیشہ۔
۶۱- صفت و ثنا کرنا۔
۶۳- نہ آئے۔
۶۵- تمام نباتات۔ بناسپاستی کا تمام بوجھ۔
۶۷- لذیذ۔
۶۹- پھرنے سے۔ گردش سے۔
۷۱- لا یدل۔
۷۳- جسم کو۔
۷۵- گناہوں کے دو ستارے راہو اور کیتو جو منحوس مانے جاتے ہیں یہ دونوں منحوس ستارے بھی دشمن کے پیچھے ڈال دیئے جائیں۔
۷۷- دشمن کے سر آدبیں۔
۷۹- جاہ و جلال۔ شان و شوکت۔

۲- مشکل۔
۴- اولیا۔
۶- صیقل جس سے زنگ دور کیا جاتا ہے۔ اس کو مانجا بھی کہتے ہیں۔
۸- مسلمان۔
۲۰- وہم۔ خیال۔
۲۲- مانے۔ تسلیم کرے۔
۲۴- تمام لوگوں پہ۔
۲۶- شق دار۔ سردار۔
۲۸- رہیں گے۔
۳۰- مشہور۔
۳۲- (اس خدا کے) حکم سے۔
۳۴- خوبصورت۔ عالیشان۔
۳۶- دولت۔ مال۔
۳۸- خالی۔
۴۰- عربی نسل کے گھوڑے۔
۴۲- جھول۔
۴۴- مکانات۔
۴۶- جو۔
۴۸- شامیانے۔ کنایتیں۔
۵۰- دینے والا سخی۔ کریم۔
۵۲- قدرت و کائنات میں۔
۵۴- گائیں دودھ دینے والی۔
۵۶- گھی۔
۵۸- شکر۔ کھانڈ۔
۶۰- چاندی۔
۶۲- کہنے سے۔ ذکر کرنے سے۔
۶۴- شوق و ذوق۔
۶۶- دودھ چاول
۶۸- دونوں کو۔ چاند اور سورج دونوں کو۔
۷۰- روک رکھیں۔
۷۲- پھر بھی
۷۴- دکھ دینے کی۔ اگر دشمن کو تکلیف و ایذا پہنچانے کی طاقت بھی حاصل ہو جائے۔
۷۶- لہو پینے والے خونخوار۔
۷۸- رکھ دیں۔ تقرر کر دیں۔

محلاّ ۱

اگی پالا کپڑ ہووَے کھانا ہووَے واؤ
سُرگے دِیا موہنیا اِستریا ہووَن نانک سبھو جاؤ
بھی توٗ ہی صالا جنا آکھن لہے نہ چاؤ - ۳

پوڑی

بدفلی گےٗ بانہ خصم نہ جا نئی ÷ سو کہی لے دیوانہ آپ نہ پچھانئی
کلہ بری سنسار وادے کھپی اے ÷ ون ناوَے ویکار بھرئے پچی اَے
راہ دووے اِک جانے سوئی سجھسی ÷ کُپتر گوئی کُپترانے رہیا دِجھ سی
سبھ دُنیا سبحان سچ سمائی اَے ÷ سجھے دَر دیوان آپ گوائی اَے - ۹

سلوک محلاّ ۱

سوچی دِیا جِس من وسیا سوئی ÷ نانک اور نہ جی دِیے کوئی
سے جی دَے پیٹ سبھی جائی ÷ سبھ حرام جے تا کچھ کھائی
راج رنگ مال رنگ رنگ رتیا نچے ننگ

نانک ٹھگیا مُٹھا جائی ÷ ون ناوَے پت گیا گوائی - ۱

محلاّ ۱

کیا کھادے کیا پیدھے ہوئی جاں من ناہی سچا سوئی
کیا میوا کیا گھیو گڑ مِٹھا کیا میدا کیا ماس
کیا کپڑ کیا سیج سکھالی کی جے بھوگ بلاس
کیا لشکر کیا نیب خواصی آوَے محلی واس
نانک سچے نام وِن سبھے ٹول وِناس - ۲

پوڑی

جاتی دے کیا ہتھ سچ پرکھی اَے ÷ مہُرا ہووے ہتھ مری اَے چکھی اَے
سچے کی سرکار جگ جگ جاتی اَے ÷ حکم منے سردار در دیبانی اَے ؟
فرمانی ہے کار خصم پٹھائیا ÷ طبل باج بی چار سبد سنائیا
اِک ہوئی اسوار اِکنا ساکھتی ÷ اِکنی بدھے بھار اِکنا تاکھتی

۱- آگ۔
۲- برف۔
۳- کپڑے۔ پارچات۔
۴- خوراک۔
۵- ہوا۔
۶- جنت کی۔
۷- خوبصورت عورتیں۔
۸- برا خیال سے
۹- غائبانہ۔ چھپ کر۔
۱۰- خدا کو۔
۱۱- سمجھا نہیں جا سکتا۔
۱۲- اس کو تو دیوانہ کہا جائے گا۔
۱۳- وہ اپنے آپ کو پہچان نہیں سکتا۔
۱۴- لڑائی جگہ۔ فتنہ و فساد۔
۱۵- جھگڑوں سے۔ بحث و تمحیص سے۔
۱۶- پریشانی میں مبتلا ہوتے ہیں۔
۱۷- بغیر نام خدا کے۔
۱۸- بیکار۔ فضول۔
۱۹- فریب و دھوکا ہیں۔ وہم و گمان ہیں۔
۲۰- ذلیل و خوار ہونا پڑتا ہے۔
۲۱- دونوں راستے۔ دونوں مذاہب کے راستے
۲۲- ایک ہی تصور کرے۔
۲۳- وہی۔
۲۴- سمجھیگا۔ راز معلوم کر سکیگا۔ کامیاب ہوگا۔
۲۵- کفر کی بات کہنے والا۔ کافر۔ جھوٹا۔
۲۶- جھوٹے میں پڑا ہوا۔
۲۷- سڑے گا۔ جلے گا۔
۲۸- قابل تعریف۔ ستائش کے قابل۔
۲۹- مقبول ہوتا ہے۔
۳۰- وہی۔
۳۱- جیا۔ زندہ رہا۔
۳۲- پیا ہوا۔
۳۳- پیا ہوا۔
۳۴- نہیں (کوئی) جیتا۔ دوسرا کوئی زندہ نہیں رہتا۔
۳۵- بے عزت ہوتا ہے۔ ذلیل و خوار ہوتا ہے۔
۳۶- جھنڈا ہی۔
۳۷- ناچتا ہے۔
۳۸- ننگا۔ عریاں۔
۳۹- پہننے سے۔
۴۰- جبکہ۔ اگر
۴۱- گوشت۔
۴۲- بستر استراحت۔
۴۳- کیجیے۔ کریں۔ } دادِ عشرت دیں۔
۴۴- عیش و عشرت }
۴۵- نائب
۴۶- خواص۔ خاص الخاص نوکر
۴۷- محلوں میں رہنا نصیب ہو۔
۴۸- تمام اشیاء۔ تمام لوازمات۔ ساز و سامان
۴۹- فانی ہیں۔ مٹ جائیں گے۔
۵۰- ذاتوں میں } ذاتوں میں کیا پڑا ہے۔
۵۱- کیا رکھا }
۵۲- زہر۔
۵۳- کمانے سے۔ کما کر۔
۵۴- دلیر - دلیران۔
۵۵- حکم کی تعمیل کرنا۔ فرمان بجا لانا۔
۵۶- بھیجا
۵۷- طبل باز۔ طبلچی۔ نقارچی
۵۸- ساز و سامان والے
۵۹- بادبردار۔
۶۰- حملہ آور۔ ہلہ بولنے والے۔ سرپٹ دوڑنے والے۔ تاخت و تاراج کرنے والے۔

سلوک محلا ا

جا پکّا تا کٹّے[1] آ رہی[2] سو پلّر[3] وارڈ ؛ سن[4] کیسارا[5] چھتیا[6] کن لیا[7] تِن جھاڑ
دو[8] پُڑ چکّی جوڑ کے پیسن[9] آ بہٹھ[10] ؛ جو در[11] رہے سو اُبرے[12] نانک عجب ڈٹھ[13]

محلا ا

ویکھ جے مِٹھا[14] کٹّے[15] آکٹ کُٹ[16] بدّھا[17] پائے
کھنڈا[18] اندر رکھ کے دین[19] سوّن[20] سجائے[21]
رس[22] کس ٹٹر[23] پائی اے تپے[24] تے[25] وِل لائے[26]
بھی سو پھوگ سمالی اے[27] دِچے[28] اگ جلائے
نانک مِٹھے پتری[29] اے ڈیکھو لوکا آئے - ۲

پوڑی

اِکنا مرن نَ چِت[30] آس گھنیری یا[31] ؛ مر مر جمّہ[32] نِت کِسے نَ کے رِیا[33]
آپنڑے[34] من چِت کہن چنگیری[35] آ ؛ جم راجے نت نت من مکھ ہے ریا[36]
من مکھ لوُن[37] حرام کیا نَ جا نیا[38] ؛ بدّھے[39] کرن سلام خصم نَ[40] بھا نیا
سچ مِلے مکھ نام صاحب بھاوسی ؛ کرسن[41] تخت[42] سلام لِکھیا پاوسی - ۱۱

سلوک محلا ا

مچھی[43] تارو[44] کیا کرے پنکھی[45] کیا آکاس[46] ؛ پتھر[47] پالا کیا کرے کھُسرے[48] کیا گھر واس[49]
کُتّے چندن لائی اے بھی سو کُتّی دھات[50] ؛ بولا[51] جے سمجھائی اے پڑھی[52] اہ سمرت[53] پاٹھ
اندھا چانن رکھی اے دیوے[54] بلھ پچاس
چوُنے[55] سوئنا پائی اے چُن چُن کھاوے گھاس
لوہا مارن[56] پائی اے ڈھہے[57] نَ ہوئے کپاس
نانک موُرکھ اِہ گُن بولے سدا وِناس[58] - ۱

محلا ا

کیہا[59] کنچن[60] تُٹّے[61] سار[62] ؛ اگنی گنڈھ[63] پائے لوہار
گوری[64] سے تی[65] تُٹّے بھتار[66] ؛ پُتّی[67] گنڈھ پوے سنسار
راجا منگے دِتّے گنڈھ پائے ؛ بھکھیا گنڈھ پوے جا کھائے
کالا[68] گنڈھ ندیا[69] مینہ جھول[70] ؛ گنڈھ[71] پریتی مِٹھے بول
بیدا[72] گنڈھ بولے سچ کوئے ؛ موئیا گنڈھ نیکی ست ہوئے
ایت[73] گنڈھ ورتے سنسار ؛ مورکھ گنڈھ پوے موہ[74] مار
نانک آکھے اِہ بی چار ؛ صِفتی[75] گنڈھ پوے دربار[76] - ۲

۱- کاٹ لیا۔

۲- جو فصل رہ گئی۔

۳- وہ بھوسہ اور بالڑی تھی۔

۴- بمعیت - بمعہ

۵- بتز کانٹے - کیسر۔

۶- کوٹ لیا۔

۷- دانہ - جھاڑ۔

۸- دونو پاٹ چکی کے ملا کر۔

۹- پیسنے کے لئے۔

۱۰- بیٹھ گئے۔

۱۱- کیلی - کھونٹے کے ساتھ جو دانے لگے رہے۔

۱۲- وہ بچ گئے۔

۱۳- یہ بات عجیب دیکھی - یہ ایک عجوبہ دیکھا۔

۱۴- گنا۔

۱۵- کاٹا۔

۱۶- کاٹ کاٹ کر۔

۱۷- گٹھڑیوں میں باندھ دیا۔

۱۸- بیلنے کی لٹھوں میں۔

۱۹- دبتے ہیں۔

۲۰- مل مل کر - پیس پیس کر۔

۲۱- سزا۔

۲۲- گنے کا رس۔

۲۳- کڑاہے میں۔

۲۴- ڈال دیتے ہیں۔

۲۵- تپتا ہے - جوش کھاتا ہے۔

۲۶- بلکتا ہے - روتا ہے۔

۲۷- اکٹھا کر کے - سنبھال کر۔

۲۸- دے دیتے ہیں - آگ میں ڈال دیتے ہیں۔

۲۹- مٹھاس کے سبب۔

۳۰- یاد نہیں۔

۳۱- بہت سی امیدیں۔

۳۲- پیدا ہوتے ہیں۔

۳۳- لئے کسی کام کے نہیں۔

۳۴- اپنے۔

۳۵- اچھے۔

۳۶- شکار کیا۔

۳۷- نمک حرام۔

۳۸- کیا نہیں جانتے - احسان فراموش ہوتے ہیں۔

۳۹- بندھے ہوئے - مجبور اً۔

۴۰- اچھے نہیں لگتے - مالک کو نہیں بھاتے۔

۴۱- کریں گے۔

۴۲- تخت کو سلام کریں گے

۴۳- مچھلی۔

۴۴- تیراک۔

۴۵- پنچھی - پرندہ۔

۴۶- آسمان میں۔

۴۷- ہمدردی۔

۴۸- ہیجڑہ - مخنث۔

۴۹- گھر گرہستی۔

۵۰- اصل۔

۵۱- بہرے کو۔

۵۲- پڑھیں۔ اسے اگر سنائیں۔

۵۳- سمرتیوں کے پاٹھ

۵۴- ڈبیئے - شمعیں چاہے اندھے کے سامنے پچاسوں جلیں

۵۵- مال مویشی

۵۶- بھٹی میں ڈالیں۔

۵۷- پگھلتا نہیں۔

۵۸- فضول - بے معنی۔

۵۹- کانسی۔

۶۰- سونا
۶۴- عورت
۶۵- سے
۶۶- شوہر
۶۷- بیٹے سے

} اگر عورت سے شوہر الگ ہو جائے۔ تو اس کا بیٹا انہیں پھر سے دنیا میں جوڑ دیتا ہے

۶۱- ٹوٹتا ہے
۶۲- لوہے سے
۶۳- جڑ جاتا ہے

} اگر کانسی - سونا یا لوہا ٹوٹ جائے۔ تو آگ میں پگھلا کر لوہار اسے پھر سے جلد جوڑ دیتا ہے۔

۶۸- قحط۔

۶۹- ندی نالے۔

۷۰- مینہ کے پانی سے جب اچھلنے لگیں۔

۷۱- عورت۔

۷۲- وید اہل ہنود کی مقدس کتب

۷۳- اس طرح۔

۷۴- منہ پر تھپڑ مارنے سے

۷۵- خدا کی صفت ثنا سے۔

۷۶- اس کا دنڈ کا دینے سے تعلق قایم ہوتا ہے۔ پھر سے واصل ہو جاتا ہے۔

پؤڑی

آپے قدرت ساج کے آپے کرے بی چار

اِک کھوٹے اِک کھرے آپے پرکھن ہار

کھرے خزانے پائی آہِ کھوٹے سٹی آہِ باہر دار

کھوٹے سچی دڑگہہ سٹی آہِ کس آگے کرہِ پکار

ست گر پچھے بھج پوہ اے ہا کرنی سار

ست گر کھوٹہ کھرے کرے شبد سوارن ہار

سچی دڑگہ منّی ان گر کے پریم پیار

گنت تہا دی کو کیا کرے جو آپ بخشے کرتار-۱

سلوک محلا ا

ہم زیر زمین دُنیا پیرا مسایکا رایا ❖ سیرد بادساہا افزو کھدایا

ایک تو ہی ایک تو ہی-۱

محلا ا

نَ دیو دانوا نرا ❖ نَ سِدھ سادھکا دھرا

اَست ایک دِگر کوئی ❖ ایک توئی ایک توئی-۲

محلا ا

نَ دادے دِہند آدمی ❖ نَ سپت زیر زمیں

اَست ایک دِگر کوئی ❖ ایک توئی ایک توئی-۳

محلا ا

نَ سور سس منڈلو ❖ نَ سپت دِیپ نہہ جلو

اَن پون تھر- نَ کوئی ❖ ایک توئی ایک توئی-۴

۱- بناکر۔

۲- خالص۔

۳- پرکھنے والا۔

۴- ڈال لئے جاتے ہیں۔

۵- پھینک دیئے جلتے ہیں۔

۶- خزانہ سے باہر۔

۷- یہی۔

۸- اصل واعلیٰ کمائی ہے۔

۹- کھوٹے سے۔

۱۰- کلام کے ذریعہ۔

۱۱- شمار- حساب وشمار۔

۱۲- اُن کی۔

۱۳- زمین تلے۔

۱۴- مشائخ۔

۱۵- راجے- راؤ۔

۱۶- جاتا ہے- چلے جاتے ہیں- مرجاتے ہیں۔

۱۷- افزوں- زائد رہنے والا- باقی رہنے والا- جسے بقاء دوامی حاصل ہے۔

۱۸- خدایا- (وہ صرف) خُدا ہے۔

۱۹- دیوتا- فرشتے۔

۲۰- راکش- شیطان سیرت۔

۲۱- آدمی- انسان۔

۲۲- من کی سادھنا کرنے والے- ریاضت کرنے والے۔

۲۳- اس زمین پر۔

۲۴- ہے- قایم ودایم۔

۲۵- دوسرا۔

۲۶- کون ہے۔

۲۷- داد دہندہ- داد دینے والا- انصاف کرنیوالا عادل ومنصف

۲۸- سات۔

۲۹- پاتال۔

۳۰- سورج- آفتاب۔

۳۱- چاند- ماہتاب۔

۳۲- سات جزیرے۔

۳۳- پانی- سمندر۔

۳۴- اناج۔

۳۵- ہوا۔

۳۶- قائم ودایم نہ رہنے والا۔

محلا ۱

نَ رِزق دستِ آکسے ÷ ہمہ را ایک آس وسے

اشت ایک دِگر کوئی ÷ ایک توئی ایک توئی - ۵

محلا ۱

پرندئے نَ گِراہ جمہ ÷ درکھت آب آس کر

دِہند سوئی ÷ ایک توئی ایک توئی - ۶

محلا ۱

نانک لِلار لِکھیا سوئِ ÷ میٹ نَ ساکے کوئِ

کلا دھرے ہرے سوئی ÷ ایک توئی ایک توئی - ۷

بلاوڑی

سچّا تیرا حُکم گُرمکھ جانیا ÷ گُرمتی آپ گوائِ سچ پچھانیا

سچ تیرا دربار سبد نی سانیا ÷ سچّا سَبد وِی چار سچ سمانیا

مَن مُکھ سدا کوڑیار بھرم بھُلانیا ÷ وِسٹا اندر واس ساد نَ جانیا

وِن ناوے دُکھ پائِ آون جانیا ÷ نانک پارکھ آپ جِن کھوٹا کھرا پچھانیا

سلوک محلا ۱

سِیہا باجا چرگا کوہی آ اپنا کھوالے گماہ

گھاہ کھان تنا ماس کھوالے اِہ چلائِ راہ

ندیا وِچ ٹبے دیکھالے تھلی کرے اسگاہ

کیڑا تھاپ دے اِ پاتساہی لشکر کرے سواہ

جیتے جی اجی وَہ لے ساہا جی وا لے نا کیا ساہ

نانک جیوُ جیوُ سچے بھاوے تیوُ تیوُ دے اِ گِراہ - ۱

۱- رزق۔

۲- ہاتھ۔

۳- کسی دوسرے کے۔

۴- تمام کو۔ سب کو۔

۵- اُمید

۶- بس۔ کافی ہے۔

۷- پنچھی۔ پرندے۔

۸- گرہ۔ پاس۔

۹- زر۔ سونا۔ مال، دولت۔

۱۰- درخت۔

۱۱- پانی۔

۱۲- دہندہ۔ دینے والا۔

۱۳- وہی ہے۔

۱۴- نلاٹ۔ ماتھے پہ۔ پیشانی پہ

۱۵- جو (لکھا ہے) جو مقدر میں لکھا ہے۔

۱۶- مٹا نہیں سکتا۔

۱۷- کوئی۔

۱۸- رکھتا ہے۔ دیتا ہے۔

۱۹- چھین لیتا ہے۔

۲۰- نشان۔ سند۔ پروانہ۔

۲۱- جھوٹے۔

۲۲- گندگی۔

۲۳- رہائش۔ رہتے ہیں۔ بستے ہیں۔

۲۴- لذت نہیں پائی۔

۲۵- بغیر نام کے۔

۲۶- پیدا ہوتے ہیں۔ اور مرتے ہیں۔

۲۷- پرکھنے والا۔ صراف۔

۲۸- پہچان لیا۔

۲۹- شیروں کو۔

۳۰- بازوں کو۔

۳۱- چرگ۔ ایک شکاری پرندہ

۳۲- کوہی۔ ایک شکاری مادہ پرندہ

۳۳- اِن کو۔

۳۴- کھلاتا ہے۔

۳۵- گھاس۔

۳۶- کھاتے ہیں۔

۳۷- اُن کو۔

۳۸- یہی اُس کی راہ و رسم ہے۔

۳۹- ندیوں میں۔

۴۰- ٹیلے دکھاتا ہے۔

۴۱- میدانوں کو۔

۴۲- اتھاہ سمندر (ڈبا دیتا ہے)

۴۳- مقرر کر دیتا ہے۔ تعین کر دیتا ہے۔ بخش دیتا ہے۔

۴۴- خاک (میں ملا دیتا ہے)

۴۵- جتنے جاندار ہیں۔

۴۶- جیوے۔ جیتے ہیں۔ زندہ رہتے ہیں۔

۴۷- سانس لے کر۔

۴۸- جن کو وہ زندہ رکھنا چاہتا ہے۔

۴۹- ان کو سانس سے کیا غرض۔ وہ سانسوں کے بغیر بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔

۵۰- جیسے بھی۔

۵۱- منظور ہونا۔ جیسے اسے پسند ہو۔

۵۲- جیسے ہی۔

۵۳- دیتا ہے۔

۵۴- نوالہ۔ رزق۔ روزی۔

محلا ۱

اِکْ ماس ہاری اِکْ زِن کھاۂ * اِکنا چھینِہ انمرت پاۂ
اِکْ مٹیا مہ مٹیا کھاۂ * اِکْ پوَن شماری پون شمار
اِکْ نِرنکاری نام آدھار * جی دے داتا مرے ن کوۂ
نانک مُٹھے جاۂ ناہی من سوۂ ۔ ۲

پَوڑی

پُوڑے گُرُ کی کار کرم کمائی آے * گُرمتی آپ گواۂ نام دِھیائی آے
دُوجی کارے لگ جنم گوائی آے * وِن ناوے سبھ وِش بیجھے کھائی آے
سچا شبد صالاح سچ سمائی آے
وِن ست گُر سیوے ناہی سُکھ نواس پھر پھر آئی آے
دُنیا کھوٹی راس کوڑ کمائی آے
نانک سچ کھرا صالاحے پت سِئو جائی آے ۱۲

سلوک محلا ۱

تُدھ بھاوے تا واوِہ گاوہ تُدھ بھاوے جل ناوہ
جا تُدھ بھاوہ تا کرہِ بھبھوتا سِنگی نا دو جا دہ
جا تُدھ بھاوے تا پڑھے کیتبیا مُلا شیخ کہاوہِ
جا تُدھ بھاوے تا ہووہِ راجے رس کس بہت کماوہِ
جا تُدھ بھاوے تیغ وگاوہِ سِر مُنڈی کٹ جاوہ
جا تُدھ بھاوے جاۂ دِسنتر سُن گلا گھر آوہِ
جا تُدھ بھاوے ناۂ رچاوہِ تُدھ بھانے تو بھاوہ
نانک ایک کہے بے نتی ہور سگلے کوڑ کماوہِ ۔ ۱

۱۔ گوشت خور۔

۲۔ گھاس پھوس کھانے والے۔ ساگ پات کھانے والے۔

۳۔ چھتیس قسم کے کھانے کھانے والے۔

۴۔ مٹی میں (رہنے والے)

۵۔ مٹی کھاتے ہیں۔

۶۔ ہوا خور۔ یوگی جو صرف ہوا پہ گذر کرتے ہوئے سانسوں کا شمار کرتے رہتے ہیں۔

۷۔ سانسوں کا شمار کرنے والے۔

۸۔ اس خدا کی پرستش کرنیوالے جس کی کوئی شکل و صورت نہیں۔

۹۔ نام کے آسرے۔

۱۰۔ جیتاہے۔ زندہ رہتاہے۔

۱۱۔ ٹھگے جاتے ہیں۔ فریب میں آجاتے ہیں۔

۱۲۔ جن کے دل میں وہ خدا بسا ہوا نہیں

۱۳۔ اس کی بخشش و رحمت سے۔

۱۴۔ خودی گنوا کر۔

۱۵۔ خدا کے سوا دوسرے کاموں میں۔

۱۶۔ زہر۔

۱۷۔ جو کچھ بھی پہنیں یا کھائیں۔

۱۸۔ صفت و ثنا کر۔

۱۹۔ کھوٹی پونجی

۲۰۔ عزت کے ساتھ۔ باعزت۔

۲۱۔ ساز بجاتاہے۔

۲۲۔ گاتاہے۔

۲۳۔ نہاتاہے۔ اشنان کرتاہے۔

۲۴۔ اچھا لگے۔ پسند آئے۔

۲۵۔ بدن پہ راکھ لگاتاہے۔

۲۶۔ سنگی بجاتاہے۔

۲۷۔ کتب مقدسہ۔ قرآن وغیرہ۔

۲۸۔ کہلاتاہے۔

۲۹۔ ہوتاہے۔ بن جاتاہے۔

۳۰۔ مرغن و ملذذ غذائیں۔ لذیذ کھانے۔

۳۱۔ کھاتاہے۔

۳۲۔ تلوار چلاتاہے۔

۳۳۔ سر قلم کردیتاہے۔

۳۴۔ جاتاہے۔

۳۵۔ دیس بدیس۔ غیر ممالک کو۔

۳۶۔ طرح طرح کی باتیں۔

۳۷۔ واپس وطن کو لوٹتاہے۔

۳۸۔ خدا کے ذکر میں محو و مصروف ہوتاہے۔

۳۹۔ تیری رضا میں رہنے والے۔

۴۰۔ وہ تجھے اچھے لگتے ہیں۔ پسند آتے ہیں۔

۴۱۔ عرض کرتاہے۔ معروض ہے۔

۴۲۔ باقی تمام۔

۴۳۔ ۴۴۔ جھوٹی کمائی کرتے ہیں۔
چھوٹے کام کرتے ہیں۔

محلا ۱

جا تُو وڈا سبھ وڈِیائیا چنگے چنگا ہوئی

جا تُو سچا سبھ کو سچا کُوڑا کوئ نہ کوئی

آکھن ویکھن بولن چلن جیون مرنا دھات

حکم ساج حکمے وچ رکھے نانک سچا آپ ۔۲

پوڑی

ست گرُ سیو نسنگ بھرم چکائیے ۔ ست گرُ آکھے کار سو کار کمائیے

ست گرُ ہوے دیال تا نام دھیائیے ۔ لاہا بھگت سو سار گرمکھ پائیے

منمکھ کُوڑ غبار کُوڑ کمائیے ۔ سچے دے در جائ سچ چوائیے

سچے اندر محل سچ بلائیے ۔ نانک سچ سدا سچیار سچ سمائیے

سلوک محلا ۱

کل کاتی راجے کاسائی دھرم پنکھ کر اُڈریا

کُوڑ اماوس سچ چندرما دیسے ناہی کہہ چڑھیا

ہو بھال وِکنی ہوئی اندھیرے راہ نہ کوئی

وِچ ہؤمے کر دکھ روئی کہہ نانک کن بدھ گت ہوئی

پوڑی

بھگتا تے سیناریا جوڑ کدے نہ آئیا

کرتا آپ اَبھُل ہے نہ بھُلے کسے دا بھلائیا

بھگت آپے میلیئن جن سچو سچ کمائیا

سیناری آپ کھوائیئن جنی کُوڑ بول بول بکھ کھائیا

چلن سار نہ جانتی کام کرودھ وِس ودھائیا

بھگت کرن ہر چاکری جنی اندن نام دھیائیا

داسن داس ہوئے کے جنی وچہو آپ گوائیا

اونا خصمے کے در مکھ اُجلے سچے سبد سہائیا ۔ ۶

۱- بڑا۔

۲- بڑائیاں - خوبیاں - اوصاف

۳- اچھے سے اچھا۔

۴- چھوٹا۔

۵- کوئی بھی نہیں۔

۶- خالق۔

۷- بناکر - تخلیق کر۔

۸- بے خوف ہوکر - نڈر ہوکر - بیباک۔

۹- دور کریں۔

۱۰- جو کام کہے - جو فرمان دے۔

۱۱- وہی کام۔

۱۲- رحیم۔

۱۳- نفع - فائدہ۔

۱۴- اصل نچوڑ - اعلا ترین۔

۱۵- غبار - اندھیرا - غفلت۔

۱۶- پہنچے خدا کی درگاہ پہ جاکر۔

۱۷- بلائے جائیں۔

۱۸- کلجگ - موجودہ زمانہ۔

۱۹- چھری

۲۰- تھائی - تھاب۔

۲۰- پر لگاکر ⎫ غائب ہوگیا
۲۲- اڑ گیا ⎭

۲۳- تاریک ترین رات - جب چاند نہیں ہوتا۔

۲۴- چاند۔

۲۵- دکھائی نہیں دیتا۔ نظر نہیں آتا۔

۲۶- کہیں بھی۔

۲۷- طلوع ہوتا - نکلتا۔

۲۸- نہیں۔

۲۹- ڈھونڈتی تھک گئی - پریشان ہوگئی۔

۳۰- اندھیرے میں کہیں راستہ دکھائی نہیں دیتا - تاریکی میں کچھ نظر نہیں آتا۔

۳- خودی ڈنکہ میں۔

۳۱- نجات حاصل ہو۔

۳۲- کس طرح۔

۳۴- عابدوں - پرستاروں - دین دار۔

۳۵- دنیادار - دنیا کے لوگوں۔

۳۶- تعلق - رشتہ۔

۳۷- کبھی نہیں ہوتا۔

۳۸- بے خطا۔

۳۹- بھولتا نہیں۔

۴۰- کسی کے بھلائے بھی۔

۴۱- ملا لیتا ہے - واصل کر لیتا ہے۔

۴۲- دنیا کے لوگ۔

۴۳- بھلا دیتا ہے - گمراہ کرتا ہے۔

۴۴- جنہوں نے۔

۴۵- جھوٹ بول بول کر۔

۴۶- زہر کھایا۔

۴۷- دنیا سے چلے جانے کی خبر۔

۴۸- نہیں جانتے۔

۴۹- زہر - بیہودہ حب۔

۵۰- خدا کی خدمت۔

۵۱- رات دن - ہمیشہ

۵۲- نوکروں کے نوکر - خدمتگاروں کے خدمتگار۔

۵۳- بل سے۔

۵۴- خودی

۵۵- آن سے۔

۵۶- روشن و پاک۔

سلوک محلا ١

صباحی صالاح جنہی دھیائیا اِک من ٭ سے ئی پورے ساہ وکھتے اُپر لڑ مؤ ءِ
دوجے بہتے راہ من کیا متی کھنڈیا ٭ بہت پئے اَسگاہ غوطے کھاءِ نَ نِکلہ
تیجے موہی گراہ بھکھ تکھا دوءِ بھونکیا ٭ کھادھا ہوءِ سواہ بھی کھانے سیو دوستی
چوتھے آئی اوُنگھ اکھی میٹ پوار گیا ٭ بھی اُٹھ رچیون وادے سَے وَرھیا کی پڑبدھی
سبھے ویلا وکھت سبھ جے اٹھی بھو ہوءِ ٭ نانک صاحب من وَسے سچا ناون ہوءِ ١

پوڑی

جا تو تا کیا ہور مے سچ سُنائی اَے ٭ مُٹھی دھندے چور محل نَ پائی اَے
اَپنے چت کٹھور سیو گوائی اَے ٭ جِت گھٹ سچ نَ پاءِ سو بھن گھڑائی اَے
کِئو کر پورے وٹ تول تلائی اَے ٭ کوءِ نَ آکھے گھٹ ہوے جائی اَے
لئی اَن کھرے بزکھ دڑبی نائی اَے ٭ سودا اِک ہٹ پورے گر پائی اَے ١٧

پوڑی

سچا بھوجن بھاو سَت گر دَسیا ٭ سچے ہی پتیاءِ سچ وِگسیا
سچے کوٹ گراں نج گھر وَسیا ٭ سَت گر تُٹھے ناوُ پریم رہسیا
سچے دے دی بان کُوڑ نَ جائی اے ٭ جھوٹھ جھوٹھ وکھان سو محل کھوائی اَے
سچے شبدی سان ٹھاک ن پائی اے ٭ سچ سُن بجھ وکھان محل بُلائی اَے-١٨

سلوک محلا ١

پہرا اگن ہووے گھر باڈھا بھوجن سار کرائی
سگے ڈوکھ پانی کر ہیوا دھرتی ہاک چلائی
دھر تارا جی انبر تولی پچھے ٹنک چڑھائی
اِے وڈ دڈھا ما وا ناہی سبھ سے نتھ چلائی
اے تا تان ہوئے من اندر کری بھ آکھ کرائی
جے وڈ صاحب تے وڈ داتی دے دے کرے رجائی
نانک ندر کرے جس اُپر سچ نام وڈیائی - ١

۱- صبح کے وقت۔
۲- صفت کی۔
۳- جنہوں نے۔
۴- یکسوئیت سے یاد کیا۔
۵- ڈہی۔
۶- ساہوکار۔
۷- وقت پہ
۸- لڑمرتے ہیں (خواہشات نفسانی سے جنگ آزما ہوتے ہیں۔)
۹- دوسرے پہر
۱۰- دل کے فکر و اندیشے۔
۱۱- بکھر جاتے ہیں۔ منتشر ہو جاتے ہیں۔
۱۲- اتھاہ سمندر میں ڈوب جاتے ہیں۔
۱۳- غوطے کھاتے ہیں۔
۱۴- باہر نہیں نکل سکتے۔
۱۵- تیسرے پہر۔
۱۶- منہ میں۔
۱۷- نوالے۔
۱۸- بھوک پیاس۔
۱۸- بھوک پیاس۔
۱۹- دونو بھونکتی ہیں۔ بھوک اور پیاس کی کتیا بھونکنے لگتی ہیں۔
۲۰- چوتھے پہر۔
۲۱- اونگھ آگئی۔ نیند آگئی۔
۲۲- آنکھیں بند ہو گئیں } ہمیشہ کی نیند سو گیا
۲۳- دوسرے جہان چلا گیا } موت کی آغوش میں چلا گیا
۲۴- پھر بھی ہر روز اٹھ کر
۲۵- مصروف و مشغول ہو جاتے ہیں۔
۲۶- جھگڑوں میں۔
۲۷- برسوں کا۔
۲۸- اکھاڑہ جالیا۔
۲۹- تمام وقت اور پہر اچھے ہیں۔
۳۰- اگر۔
۳۱- آٹھوں پہر۔
۳۲- خوف خدا ہو۔
۳۳- سچا انسان ہو جاتا ہے۔
۳۴- جہاں۔
۳۵- وہاں اور کون ہو سکتا ہے۔
۳۶- ٹھگی گئی۔ لٹ گئی۔
۳۷- دنیا کے کاروباری چوروں سے۔
۳۸- خدا کی درگاہ تک نہیں پہنچ پاتے۔
۳۹- اتنے سخت دل۔
۴۰- جب جسم و تن ہیں۔
۴۱- اس کو توڑ پھوڑ کر پھر سے بنایا جانا چاہیے
۴۲- کس طرح۔
۴۳- پورے تول کے بٹے۔
۴۴- کم۔ کوئی بھی کم نہیں کہتا۔
۴۵- بینائی لے۔ بینائی والے کے در پہ
۴۶- ایک ہی دکان پہ
۴۷- پریم۔ محبت۔
۴۸- بنایا۔
۴۹- تسلی و تشفی کرا کر۔
۵۰- خوش ہوا۔ کھل گیا
۵۱- نکلے۔
۵۲- گاؤں۔
۵۳- اپنے گھر۔
۵۴- بس گیا۔
۵۵- رحمت و بخشش کی۔
۵۶- مسرور و شاد
۵۷- دیوان - دربار
۵۸- جو جھوٹ ہی جھوٹ بکتے ہیں۔
۵۹- ذلیل و خوار ہوتے ہیں۔
۶۰- نشان۔ پروانہ۔ سند۔
۶۱- روک ٹوک۔
۶۲- پہن لوں۔
۶۳- آگ کے کپڑے
۶۴- برف کا گھر۔
۶۵- بنا دوں۔ تعمیر کر لوں۔
۶۶- لوہا۔ لوہے کی خوراک بنالوں۔
۶۷- تمام دکھ۔ دنیا بھر کی تکالیف۔
۶۸- ہانک دوں۔ زمین کو بیلوں کی طرح ہانکتا پھروں
۶۹- ترازو میں رکھ کر۔
۷۰- آسمان کو تول لوں۔
۷۱- ترازو کے دو سرے پلے ہیں۔
۷۲- چار ہاتھ کا بٹہ چڑھالوں (جوگی ایسی طاقت حاصل کر لیتے ہیں)
۷۳- اتنا بڑا۔
۷۴- بڑھاؤں اپنے آپ کو۔ اپنے آپکو اتنا پھیلاؤں۔
۷۵- سماؤں نہ۔ کہیں بھی سما نہ سکوں۔
۷۶- سب کو اپنے بس میں کروں۔ اور جیسے چاہوں۔ انہیں چلاؤں یا ہانکوں۔
۷۷- اتنا۔ اتنی
۷۸- طاقت و قدرت۔
۷۹- کروں بھی۔ خود بھی جو چاہوں کروں۔
۸۰- کہہ کر کراؤں۔ دوسرے بھی میرا کہا مانیں
۸۱- اتنی بڑی اس کی بخشش دیتا ہے۔
۸۲- اپنی من مرضی کرتا ہے۔ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔
۸۳- اندر۔ پہ۔

پوڑی

وِن سچے سبھ کوڑ کوڑ کمائی اے ٭ وِن سچے کوڑ یار بن چلائی اے
وِن سچے تن چھار چھار رلائی اے ٭ وِن سچے سبھ بھکھ جے پینجھے کھائی اے
وِن سچے دربار کوڑ نہ پائی اے ٭ کوڑے لالچ لگ محل کھوائی اے
سبھ جگ ٹھگیو ٹھگ آئی اے جائی اے ٭ تن مہ ترشنا اگ شبد بجھائی اے-۹

سلوک محلا ۱

نانک گرسنتوکھ رکھ دھرم پھل پھل گیان
رس رسیا ہریا سدا پکے کرم دھیان
پت کے ساد کھادا لہے دانا کے سردان-۱

محلا-۱

سوئنے کا برکھ پت پروالا پھل جوہے ہر لال
تت پھل رتن لگے مکھ بھاکھت ہردے ردے نہال
نانک کرم ہووے مکھ مستک لکھیا ہووے لیکھ
اٹھ سٹھ تیرتھ گر کی چرنی پوجے سدا وسیکھ
ہنس ہیت لوبھ کوپ چارے ندیاں اگ
پوہ دجھ نانکا تری اے کرمی لگ-۲

پوڑی

جیندیا مر مارن پچھوتائی اے ٭ جھوٹھا اِہ سنسار کن سمجھائی اے
سچ نہ دھرے پیار دھندے دھائی اے ٭ کال برا کھے کال سر دنی آئی اے
حکمی سر جندار مارے دائی اے ٭ آپے دیئے پیار من وسائی اے
مہت نہ چسا وِلم بھری اے پائی اے ٭ گرپرسادی بجھ سچ سمائی اے-۲۰

سلوک محلا ۱

تمی تما وِس اک دھتورا نم پھل ٭ من مکھ وسہ تِنہ جِن تو چت نہ آوہی
نانک کِسی اے کہن بِنا کرما باہرے-۱

۱- بغیر حق تعالیٰ کے۔
۲- باندھ کر۔
۳- لے جائے جاتے ہیں۔
۴- خاک۔ راکھ۔
۵- خاک میں ملا دیئے جاتے ہیں۔
۶- جو پہنیں اور کھائیں۔
۷- ٹھگ لیا ہے۔ خواہشات نفسانی کے ٹھگ نے۔
۸- جسم میں۔
۹- حرص و ہوس کی آگ۔
۱۰- گورو صبر و یقین کا درخت۔
۱۱- دھرم اس کا پھول ہے۔
۱۲- عرفان اس کا پھل ہے۔
۱۳- محبت سے رس بھرپور ہے
۱۴- ہمیشہ ہرا بھرا رہتا ہے۔
۱۵- پکتا ہے۔
۱۶- نیک اعمال
۱۷- یکسوئیت و محویت
۱۸- مالک۔ خدا۔
۱۹- لذت۔ مزہ۔
۲۰- کھانے والا۔
۲۱- لیتا ہے۔ حاصل کرتا ہے۔
۲۲- اعلیٰ ترین بخشش و عنایت
۲۳- درخت
۲۴- مونگے کے پتے۔
۲۵- جواہرات و لعل۔
۲۶- اُس کو۔
۲۷- منہ سے نکلا ہُوا کلام۔
۲۸- روح و دل۔
۲۹- خوش و شادماں۔
۳۰- قسمت۔
۳۱- چہرے اور پیشانی پر۔
۳۲- اٹھاسٹھ مقدس مقام۔
۳۳- خاص
۳۴- تشدّد
۳۵- موہ - دنیا کی محبت۔
۳۶- لالچ - حرص۔
۳۷- غصّہ۔
۳۸- یہ چاروں آگ کے دریا ہیں۔
۳۹- اِن میں گرنے سے جل جاتے ہیں
۴۰- پار ہو جاتے ہیں۔
۴۱- گورو کے چرنوں سے لگ کر۔ قدموں سے۔
۴۲- خواہشات نفسانی کو مار کر جیتے جی مر جا۔
۴۳- اس طرح افسوس نہیں ہوگا۔
۴۴- کس کو۔
۴۵- دُنیا کے دھندوں اور فضول کاموں میں لگ کر دوڑ دھوپ میں مصروف رہا ہے۔
۴۶- زائل کرنے والا۔ فنا کرنے والا۔
۴۷- موت دُنیا کے سر منڈلاتی رہتی ہے۔
۴۸- موت کا ڈنڈا۔
۴۹- داؤ لگا کر (موت یہ ڈنڈا سر پہ دے مارتی ہے)
۵۰- دو گھڑی۔
۵۱- کرا ڈسے کا ایک حصہ ہوتا ہے۔ لمحہ بھر۔
۵۲- دیر۔
۵۳- بھر جاتی ہے
۵۴- پائی - ایک غلہ ماپنے کا ماپ۔
۵۵- تمی اور تمنا - دو کڑوے پھل حنظل

جب عمر کی پائی جیسا ماپ سانسوں کے دانوں سے بھر جاتا ہے۔ جو پھر لمحہ بھر بھی دیر نہیں ہوتی۔ اور موت آ دبوچتی ہے۔

۵۶- آک اور دھتورہ یہ بھی کڑوے پھل ہیں۔
۵۷- نیم۔
۵۸- یہ کڑوے پھل اس کے منہ میں ہوتے ہیں۔ جس کو تُو یاد نہیں آتا
۵۹- کس طرح بھٹکتے پھرتے ہیں۔
۶۰- بد قسمت - بدبخت۔

محلا ۱

مَتْ پنکھیرو کِرتْ ساتھ کبْ اُتم کبْ نیچ
کبْ چندن کبْ اَک ڈال کبْ اُچی پرِیت
نانکَ حُکمْ چلائیے صاحب لگی رِیت - ۲

پوڑی

کے تے کہہ وِکھان کہہ کہہ جاونا ؛ وید کہہ وکھیان انت نَ پاونا
پڑیئے اَے ناہی بھید بجھی اے پاونا ؛ کھٹ درسن کے بھیکھ کیسے سچ سماونا
سچا پُرکھ اَلکھ سبد سُہاونا ؛ منے ناؤ بِسنکھ دَرگہہ پاونا
خالِک کو آدیس ڈھاڈی گاوِنا ؛ نانکَ جُگ جُگ ایک مَنْ وساونا

پوڑی

ناری پُرکھ پیار پریم سی گا ریا ؛ کرن بھگتْ دِن رات نَ رہنی وارِیا

محلا ۱

منجھ نواس سبد سوارِیا ؛ سچ کہن اَرداس سے وی چارِیا
سوہن خصمے پاس حُکم سِدھارِیا ؛ سکھی کہن اَرداس منو پیارِیا
بن ناوے دھرگ داس پیٹ سوجیویا ؛ سبد سواری آس انمرت پی وِیا - ۲۲

سلوک محلا ۱

مارو مینہ نَ ترِپ تیا اَگی لہے نَ بُھکھ ؛ راجا راج نَ ترِپ تیا سائر بھرے کہ سُک
نانکَ سچے نام کی کے تی پُچھا پُچھ - ۱

پوڑی

خصمے کے دربار ڈھاڈی وَسیا ؛ سچا خصم کلان کمل وِگسیا
خصم پورا پار منوہ رہسیا ؛ دُسمن کڈھے مار سجن سرسیا
سچا ستگُر ہیون سچا مارگ دسیا ؛ سچا سبد بی چار کال وِدھوسیا
ڈھاڈی کہتے اکتھ سبد سوارِیا ؛ نانکَ گُن گہہ راس ہرجی ادلے پیارِیا

سلوک محلا ۱

کھیتوں جنمے کھتے کرنتِ کھتیا وِچ پاہ

۱۔ عقل و فہم۔
۳۔ پچھلے جنم کے اعمال و افعال۔
۵۔ کہتے ہیں۔
۷۔ بیان کرتے کرتے آخر اس جہان سے چلے جاتے ہیں۔
۹۔ راز سربستہ نہیں کھلتا۔
۱۱۔ چھ شاستر۔
۱۳۔ کوئی خاص ہی۔
۱۵۔ خالق
۱۷۔ بہادروں کے کارناموں کے گیت گانے والا۔
۱۹۔ تنگ کر دیا۔
۲۱۔ رو کے سے بھی۔
۲۳۔ شبد میں محو رہنے سے۔
۲۵۔ وہ۔
۲۷۔ خوبصورت دکھائی دیتی ہیں۔ اچھی لگتی ہیں۔
۲۸۔ چلی گئیں۔ وداع ہوئیں۔
۳۰۔ دل سے۔
۳۲۔ لعنت ہے۔ ایسی زندگی پہ جو بغیر ذکر خدا کے گذرے۔
۳۴۔ بارِ زمین۔ ریت تھل۔ ریتلی زمین۔
۳۶۔ آگ کی۔
۳۸۔ راجہ کی راج سے بھوک دُور نہیں ہوتی۔
۴۰۔ کب سوکھتے ہیں۔
۴۲۔ پوچھ تاچھ۔ آرزو۔
۴۴۔ مدح سرائی۔
۴۶۔ کھل گیا
۴۸۔ مسرور و سرشار ہُوا۔
۵۰۔ مار بھگائے۔
۵۲۔ خوش ہوئے
۵۴۔ سیدھا راستہ۔ صراط المستقیم دکھایا
۵۶۔ بیان کرے۔
۵۸۔ لے کر۔
۶۰۔ ہر جیو۔ واہیگورو۔
۶۲۔ خطا سے۔ غلطی سے۔

۲۔ پرندہ۔
۴۔ شاخ، ٹہنی۔
۶۔ کہتے ہیں۔ بیان کرتے ہیں۔
۸۔ پڑھنے سے۔
۱۰۔ بوجھنے سے ہی پایا جاتا ہے۔
۱۲۔ کہتے ہیں (چھ) بھیس (جوگی، جنگم وغیرہ)
۱۴۔ لاتعداد۔ بے شمار۔
۱۶۔ سلام۔ نمسکار۔
۱۸۔ عورت مرد کی محبت۔
۲۰۔ نہیں رہتیں۔
۲۲۔ ہیں۔
۲۔ عرض۔ استدعا۔
۲۶۔ سمجھدار۔
۲۸۔ شوہر کے پاس۔
۲۹۔ سہیلیاں۔
۳۰۔ لعنت ہے۔ ایسے رہنے پہ
۳۳۔ اُمید بر آئی۔
۳۵۔ بارش سے اس کی تشنگی دُور نہیں ہوتی۔
۳۷۔ بھوک دُور نہیں ہوتی رہتا ہے اس میں کتنا ہی ایندھن۔
۳۹۔ سمندر۔
۴۱۔ کتنی۔
۴۳۔ رہتا ہے۔
۴۵۔ دل کا کنول پھول۔
۴۷۔ دل سے۔
۴۹۔ دشمن۔ خواہشات نفسانی۔ حرص و ہوا وغیرہ۔
۵۱۔ دوست۔ احباب۔ نیک اوصاف۔
۵۳۔ خدمت کرنے سے۔
۵۵۔ فنا کیا۔
۵۷۔ اس کو جو بیان میں نہیں آتا۔
۵۹۔ پونجی۔ سرمایہ۔
۶۱۔ مل جاتا ہے۔
۶۳۔ ہمیشہ خطا کرتے ہیں۔

دھوتے مُول نَ اُترَہِ جے سَو دھووَن پاہِ

نانکَ بَکھشے بکھشی اَہِ ناہ تَ پاہی پاہِ - ۱

محلا ۱

نانکَ بولنُ جھکنا دُکھ چھڈ منگیہ سُکھ

دُکھ سُکھ دوئِ دَر کپڑے پہرہے جائِ منکھ

جِتھے بولنِ ہارِیے تِتھے چنگی چُپ - ۲

پَوڑی

چارے کُنڈا دیکھ اندر بھالے آ ۔ سچے پُرکھ اَلکھ سَرج بِناسے آ

اُجڑ بھلے راہ گرُ دیکھا لے آ ۔ ست گرُ سچے واہ سچ سماے آ

پایا رتن گھراہ دِیوا بالے آ ۔ سچے سبد ما لاحے سُکھی اَے سچ والیا

نِڈریا ڈَر لگ گرُبھ سے گا لیا ۔ نا وَہُ بُھلا جگ پھرے: بی نا لیا

پَوڑی

سَت گرُ ہوءِ دِیال تا سَردھا پُوڑِی اَے

سَت گرُ ہوئے دِیال نَ کبھہُ جھوری اَے

سَت گرُ ہوئے دِیال تا دُکھ نَ جانی اَے

ست گرُ ہوءِ دِیال تا ہرِ رنگ مانی اَے

سَت گرُ ہوءِ دِیال تا جم کا ڈر کیہا

سَت گرُ ہوءِ دِیال تا سدہی سُکھ دیہا

ست گرُ ہوءِ دِیال تا نَو ندِھ پائی اَے

ست گرُ ہوءِ دیال تا سچ سمائی اَے - ۲۵

۱- دھونے سے۔ صاف کرنے سے۔

۲- ہرگز صاف نہیں ہوتے۔

۳- چاہے سو بار اسے دھوئیں۔

۴- بخشنے سے ہی۔

۵- بخشے جاتے ہیں۔

۶- ورنہ۔

۷- جوتے کھاتے ہیں۔ منہ کی کھاتے ہیں۔

۸- جھک مارنا۔

۹- چھوڑ کر

۱۰- مانگتے ہیں۔

۱۱- کہ کہ سکھ دو تو خدا کی درگاہ سے ملے ہوئے کپڑے یا لباس ہیں

۱۲- پہنے جاتے ہیں۔

۱۳- آدمی۔

۱۴- جہاں۔

۱۵- بونے سے بار ہو۔ بولتے بولتے ہار جائیں۔

۱۶- وہاں۔

۱۷- چُپ چلے

۱۸- چاروں اطراف

۱۹- تلاش کیا۔ جستجو کی۔

۲۰- نہ بیان کیے جانے والا۔

۲۱- بنا کر۔ تخلیق کر کے

۲۲- دیکھتا ہے (اپنی تخلیق کو)

۲۳- اُجاڑ بیابان میں۔

۲۴- جو راہ بھول جاتے ہیں۔

۲۵- گرو نے راستہ دکھایا (ان کو)

۲۶- شاباش ہے۔

۲۷- گھر میں ہی۔ دل میں ہی۔

۲۸- شمع روشن کی۔

۲۹- صفت وثنا کی

۳۰- سکھ چین کی زندگی بسر کرتے ہیں۔

۳۱- سچ یا حق کو حاصل کرنے والے۔

۳۲- دیدہ دلیر۔ جن کو خوفِ خدا نہیں۔

۳۳- (ان کو) دوسرے خوف لاحق ہوتے ہیں۔

۳۴- تکبر و غرور میں گل سڑ جاتے ہیں۔

۳۵- نامِ خدا بھلا کر

۳۶- پھوٹتا۔ خبیث روح

۳۷- رحم وکرم کریں۔

۳۸- تب۔

۳۹- اُمید آتی ہے

۴۰- پھر کبھی نہ۔

۴۱- محسوس کریں۔

۴۲- دکھ محسوس نہ کریں۔

۴۳- ہر رنگ میں خوش رہیں

۴۴- کیسا ذنب موت کا (ڈر کیا)

۴۵- ہمیشہ ہی۔

۴۶- جسم وجان کا۔

۴۷- منوّر خزانے۔

۴۸- حاصل کیے جاتے ہیں

۴۹- محنت سے حاصل ہو جاتے ہیں۔

سلوک محلا ١

سِر کھوہاءِ پیئہ ملوانی جُوٹھا منگ منگ کھاہی
پھول پھدیئت مُنہہ ہین بھرڑاسا پانی دیکھ سگاہی

بھیڈا وانگی سِر کھوہائِن بھری اَن ہتھ سواہی
ماؤ پیو کِرت گوائِن ٹبر روون دھاہی

اونا پِنڈ۔ن پتل کِریا۔نَ دیوا موئے کتھاؤ پائی
اٹھ سٹھ تیرتھ دین۔ن ڈھوئی برہمن ان نَ کھاہی

سدا کچیل رہہ دِن راتی متھے ٹِکے ناہی
جھنڈی پاءِ بہن نِت مرنے در دیبان نَ جاہی

لکی کاسے ہتھیں پھمن اگو پچھی جاہی
نَ اوئے جوگی ن اوئے جنگم نا اوئے کاجی مُلاں

دَئِ وِگوئے پھرہِ وِگتے پھٹا وتے گلا
جیا مار جیواے سوئی اور۔ن کوئی رکھے۔

دانوہِ تے اِشنانو وںجھے بھس پئی سِر کھُتھے
پانی وِچّوہ رتن اُپنے میر کیا مادھانی

اٹھ سٹھ تیرتھ دیوی تھاپے پُربی لگے بانی
ناءِ نِواجا ناتے پُوجا ناوَن سدا سُجانی

مویا جیو دیا گت ہووَے جا سِر پائی اے پانی
نانک سِر کھُتھے شیطانی اپنا گل نَ بھانی

وُٹھے ہوئی اَے ہوءِ بلاول جیا جُگت سمانی
وُٹھے اَن کماد کپاہا سبھ سے پڑدا ہووَے

وُٹھے گھاہ چرہِ نِت سُرہی سادھن دہی وِلووَے
تِت گھیے ہوم جگ سد پُوجا پیئے کارج سوہے

گرو سمند ندی سبھ سِکھی ناتے جِت وڈیائی
نانک جے سِر کھُتھے نہاون ناہی نا سٹ چٹے سِر چھائی

۱- سر کے بال اکھاڑنے کو کہے
۲- پیٹے
۳- فضیحت - گندگی
۴- مانگ مانگ کر
۵- کھاتے ہیں۔
۶- کم ہو کر
۷- فضیحت - گندگی
۸- منہ سے گندی ہوا لیتے ہیں
۹- کنزاتے ہیں - شرم کھاتے ہیں
۱۰- بھیڑوں کی طرح
۱۱- ہاتھوں کو راکھ سے بھر لیتے ہیں - اور اس طرح سر کے بال اکھاڑتے ہیں۔
۱۲- ماں باپ کا -
۱۳- پیشہ
۱۴- بھول جاتے ہیں۔
۱۵- اہل و عیال
۱۶- زار زار روتے ہیں۔
۱۷- مرنے کے بعد کی ہندوؤں کی رسوم
۱۸- معلوم نہیں وہ مر کر کہاں جائیں گے
۱۹- پناہ
۲۰- ان کی روٹی برہمن بھی نہیں کھاتے
۲۱- گندے - غلیظ - ناپاک
۲۲- دن رات
۲۳- ماتھوں پہ تلک نہیں لگتے۔
۲۴- اوندھے سر جھکائے بیٹھے رہتے ہیں۔
۲۵- مانتے ہیں
۲۶- کسی کے گھر یا در نہیں جاتے
۲۷- کمر میں
۲۸- خیرات کے کاسے یا پیالے
۲۹- ہاتھوں میں
۳۰- چنور - مور چھل
۳۱- ایک دوسرے کے پیچھے - قطار میں۔
۳۲- قاضی اور ملاّ
۳۳- پرماتما - خدا سے
۳۴- منہ پھیرے - بھولے ہوئے - منحرف
۳۵- ذلیل و خوار ہوئے پھرتے ہیں۔
۳۶- پھٹکارے ہوئے۔ لعنت زدہ - ملعون ہو کر
۳۷- ریوڑ کی طرح
۳۸- جانداروں کو
۳۹- زندہ کرنا ہے وہ یہ
۴۰- دوسرا کوئی نہیں زندہ رکھ سکتا۔
۴۱- دان سے - خیرات کرنے اور
۴۲- اشنان کرتے - نہانے سے
۴۳- گئے - محروم رہے۔
۴۴- راکھ
۴۵- بال اکھاڑے ہوئے - سر میں راکھ ملے ہوئے
۴۶- بین سے
۴۷- پیدا ہوئے
۴۸- سومیر پربت - سونے کا پہاڑ
۴۹- بنایا
۵۰- منتھنی - دیوتاؤں اور راکشوں کے سمندر منتھن کی طرف اشارہ ہے۔ جس میں سومیر پہاڑ کو منتھنی کے طور پر استعمال کیا گیا۔ اور سمندر میں سے سولہ رتن نکالے گئے
۵۱- دیوتاؤں نے
۵۲- قائم کئے۔
۵۳- جہاں مذہبی تہوار میلے منعقد ہوتے
۵۴- اور مقدس کلام (بانی) پڑھا جاتا۔
۵۵- نہا کر - وضو کرنے کے بعد
۵۶- نماز گذارتے ہیں۔
۵۷- نہا کر ہی پوجا کی جاتی ہے۔
۵۸- نہاتے ہیں ہمیشہ
۵۹- دانا لوگ - دانشمند
۶۰- مرنے پہ اور جیتے جی۔
۶۱- نجات حاصل ہوتی ہے
۶۲- جب سر میں پانی ڈالا جائے
۶۳- شیطانوں کے
۶۴- ان کو - انہیں
۶۵- یہ بات (نہانے کی) اچھی نہیں لگتی
۶۶- مینہ برسنے پہ - بارش ہونے پہ
۶۷- خوشی ہوتی ہے۔
۶۸- جانداروں کی زندگی کی روش
۶۸- اسی میں مستور ہے۔
۶۹- مینہ پڑنے سے ہی
۷۰- اناج
۷۱- گنا
۷۲- کپاس
۷۳- سب کو
۷۴- پردہ (کپڑے سے) نصیب ہوتا ہے۔
۷۵- گھاس چرتے ہیں
۷۶- گائیں
۷۷- عورت۔
۷۸- دہی بلوتی ہے۔
۷۹- اس گھی سے
۸۰- ہون - یگ اور پوجا
۸۱- تمام امور سنورتے ہیں۔
۸۲- سمندر (گورو سمندر کے برابر ہے)
۸۳- تمام سکھ (مرید) ندیوں جیسے ہیں۔
۸۴- جس میں نہانے سے
۸۵- بڑائی (حاصل ہوتی ہے)
۸۶- تب ان کے سروں پر سات مشت بھر راکھ ڈالو۔

پوڑی

تُدھ سچے سُبحان سدا کلا رِنیا ٭ تُو سچا دیبان ہور آون جا نیا
سچ جِ منگہ دان سِ تُدھے جیہا ٭ سچ تیرا پھرمان سبدے سوہیا
منی اے گیان دھیان تُدھے تے پائیا ٭ کرم پوے نی سان نَ چلے چلائیا
تو سچا داتار نِت دیوہ چڑہِ سوائیا ٭ نانک منگے دان جو تُدھ بھائیا۔ ۲۶

محلا۔ ۱

آپ بُجھاء سوئی بُوجھے ٭ جس آپ سُجھاءِ تِس سبھ کِچھ سوجھے
کہہ کہہ کتھنا مایا لُوجھے ٭ ہُکمی سگل کرے آکار
آپے جانے سرب وِچار ٭ اکھر نانک اکھیو آپ
لہے بھرات ہووے جس دات۔ ۲

پوڑی

ہو ڈھاڈی ویکار کارے لائیا ٭ رات دِہے کے وار دُھروہ پھرمائیا
ڈھاڈھی سچے محل خصم بُلائیا ٭ سچی صفت صالاح کپڑا پائیا
سچا امرت نام بھوجن آئیا ٭ گُرمتی کھادھا رج تِن سُکھ پائیا
ڈھاڈھی کرے پساؤ سبد وجائیا
نانک سچ صالاحے پُورا پائیا۔ ۲۷ شُدھ

راگ گوڑی گوارے ری محلا ا چوپدے دُپدے

اِک اُونکار ست نام کرتا پُرکھ نِربھو

نِروَیر اکال مُورت اجُونی سے بھنگ

گُرپرساد

بھو سچ بھارا وڈا تول ٭ من مت ہولی بولے بول
سِر دھر چلی اے سہی اے بھار ٭ ندری کرمی گُر بی چار۔ ۱

۱- سبحان اللہ - واہ واہ
۲- صفت وثنا کی ہے (تیری)
۳- دیوان - دربار
۴- دُوسرے
۵- اگر
۶- خیرات مانگے
۷- وُہ
۸- تیرے جیسا
۹- فرمان
۱۰- خوبصورت دکھائی دیا
۱۱- ماننے سے۔ تسلیم و رضا کی وجہ سے۔
۱۲- تجھ سے ہی
۱۳- بخشش و رحمت سے
۱۴- پروانہ (حاصل ہوتا ہے)
۱۵- جو گھٹتا نہیں ہوتا۔ مٹتا نہیں۔
۱۶- ہمیشہ دیتا ہے۔ بخشتا ہے
۱۷- جو بڑھتا ہے ہی رہتا ہے۔ زایئد تر ہوتا رہتا ہے۔
۱۸- تجھے اچھا لگا۔ جو تمہیں پسند آیا
۱۹- اُلجھتا ہے۔ جھگڑتا ہے
۲۰- حکم سے
۲۱- تمام
۲۲- کائنات کو معرضِ وجود میں لاتا ہے۔
۲۳- حرف
۲۴- نہ مٹنے والا۔ + اس کا حرف نہ مٹنے والا ہے۔
۲۵- اُتر جاتا ہے۔ دُور ہو جاتا ہے۔
۲۶- وہم۔ اندیشہ
۲۷- ہیں
۲۸- بیکار۔ نکما
۲۹- کام پہ لگا دیا
۳۰- دن
۳۱- ہر روز
۳۲- ازل سے
۳۳- فرمایا۔ کہا۔
۳۴- صفت وثنا کر
۳۵- سروپا دیا۔ خلعت عطا فرمائی
۳۶- کھایا۔
۳۷- خوب سیر ہو کر
۳۸- اُنہوں نے
۳۹- نشر۔ مشتہر
۴۰- گایا۔ گا بجا کر
۴۱- صفت وثنا کرنے سے
۴۲- ایک خاص راگ کا نام
۴۳- چار پدوں کے شبد
۴۴- دو پدوں کے شبد
۴۵- زیادہ
۴۶- بہت بڑا۔ بہت بھاری
۴۷- آہستہ - دھیمی آواز میں۔
۴۸- سر پر رکھ کر
۴۹- چلیں
۵۰- اُٹھائیں۔
۵۱- بوجھ۔
۵۲- نظرِ کرم

بھے بن کوءِ نَ لنگھس پار ÷ بھے بھو راکھیا بھاءِ سوار

۱- رہاؤ بھے تن اَگن بھکھے بھے نال ÷ بھے بھو گھڑیٔ اَے سبد سوار

بھے بن گھاڑت کچ نکچ ÷ اندھا سچا اَندھی سٹ - ۲

بدّھی باجی آ تبخے چاؤ ÷ سہس سیانپ پوے نَ تاؤ

نانک من مکھ بولن واؤ ÷ اَندھا اکھرّ واو دُآو - ۳ - ۱
فضول

گوڑی محلّا - ۱

ڈر گھر گھر ڈر ڈر ڈر جاءِ ÷ سو ڈر کے ہا جت ڈر ڈر پا

تدھ بن دُوجی ناہی جاءِ ÷ جو کچھ ورتے سبھ تیری رجاءِ

ڈری اے جے ڈر ہووے ہور ÷ ڈر ڈر ڈرنا من کا سور

۱- رہاؤ- نَ جیورے نَ ڈوبے ترے ÷ جن کچھ کیا سو کچھ کرے

حکمے آوے حکمے جاءِ ÷ آگے پاچھے حکم سماءِ - ۲

ہنس ہیت آسا اسمان ÷ تس وچ بھوکھ بہت نَی سان

بھو کھانا پی نا آدھار ÷ دِن کھادھے مرہوءِ گھوار - ۳

جس کا کوءِ کوئی کوءِ کوءِ ÷ سبھ کو تیرا تو سبھنا کا ہوءِ

جاکے جیءِ جنت دھن مال ÷ نانک آکھن بکھم بی چار - ۴ - ۳ -

گوڑی محلا ۱

ماتا مت پتا سنتوکھ ÷ ست بھائی کر اِہ وسیکھ - ۱

کہنا ہے کچھ کہن نَ جاءِ ÷ تو کدرت کیمت نہی پاءِ

۱- رہاؤ- سرم سُرت دُئے سسر بھئے ÷ کرنی کامن کر من لئے - ۲

ساہا سنجوگ ویاہ وجوگ ÷ سچ سنت کہو نانک جوگ

- خوفِ خدا کے بغیر
۲- کوئی بھی
۳- نہیں گذر سکتا پار - پار نہیں کر سکتا
۴- مجنت پیار
۵- سنوارتا ہے
۶- جسم کی آگ کو کھا جاتا ہے
۷- بنائیں
۸- ساخت - بناوٹ - صنع
۹- بالکل کچی - نا پختہ
۱۰- سانچہ
۱۱- چوٹ
۱۲- عقل کو
۱۳- بازی - کھیل (دنیا کی کھیل)
۱۴- پیدا ہوتا ہے۔
۱۵- شوق
۱۶- ہزاروں
۱۷- دانشمندی - دانش
۱۸- تپش - آگ - آگ میں نہیں پڑتی۔
۱۹- بے معنی - فضول
۲۰- حرف - جہالت کی بات۔
۲۱- فضول و بے معنی
۲۲- جسم میں اگر خوفِ خدا ہو۔
۲۳- تو جسم خوفِ خدا کا گھر بن جاتا ہے۔
۲۵- پھر ایسے خوفِ خدا سے موت کا ڈر جاتا رہتا ہے۔
۲۶- وہ ڈر یا خوف کیسا۔
۲۷- جس ڈر سے موت کا ڈر آتا ہے۔
۲۸- دوسری کوئی جگہ نہیں
۲۹- ہوتا ہے۔
۳۰- تیرے حکم سے (ہوتا ہے)
۳۱- اگر دوسرا ڈر ہو۔
۳۲- گھبراہٹ - تشویش
۳۳- روح
۳۴- سمایا ہوا ہے
۳۵- ہنسا - بے رحمی - سنگدلی - قصابی
۳۶- موہ - دنیا کا پیار
۳۷- خواہش - حرص و ہوا
۳۸- اپنے جیسا کسی کو نہ سمجھنا - غرور و تکبر
۳۹- ندی کا بہاؤ
۴۰- مانند
۴۱- خوفِ خدا
۴۲- پینا
۴۳- آسرا - سہارا
۴۴- بغیر کھائے - بغیر خوفِ خدا۔
۴۵- مر کر ذلیل و خوار ہوتا ہے
۴۶- کوئی دوسرا۔ } کوئی بھی کسی کا نہیں
۴۷- وہ کون ہے }
۴۸- سب کا
۴۹- جس کے
۵۰- مشکل - دشوار
۵۱- عقل سلیم
۵۲- صبر و صدق
۵۳- سچ
۵۴- ان کو بنا
۵۵- خاص کر - خاص رشتہ دار
۵۶- تیری
۵۷- قدرت و قیمت - قدر و قیمت
۵۸- دونوں سسر (ساس اور سسر) ہیں۔
۵۹- عورت
۶۰- دل نیک اعمال کو اپنی بیوی بنائے
۶۱- شادی کی مقررہ تاریخ
۶۲- اولاد - سنتان۔

گوڑی محلا ۱

پَونے پانی اگنی کا میل ÷ چنچل چپل بُدھ کا کھیل

نَو دروا جے دسوا دُوآر ÷ بجھ رے گیانی اِہ بی چار-۱

کتھتا بکتا سُنتا سوئی ÷ آپ بی چارے سو گیانی ہوئی

۱-رہاؤ- دیہی ماٹی بولے پَون ÷ بجھ رے گیانی مُوآ ہے کَون +

مُوئی سُرت باد اہنکار ÷ اوہ نَ مُوآ جو دیکھن ہار-۲

جَے کارن تٹ تیرتھ جاہی ÷ رتن پدارتھ گھٹ ہی ماہی

پڑ پڑ پنڈت باد وکھانے ÷ بھیتر ہندی وست نَ جانے-۳

ہَوں نَ مُوآ میری مُئی بلاء ÷ اوہ نَ مُوآ جو رہیا سماء

کہہ نانک گر برہم دکھائیا ÷ مرتا جاتا نذر نَ آئیا

=۴-۳

گوڑی محلا ۱-دکھنی

سُن سُن بُوجھے مانے ناؤ ÷ تا کے سد بلہارے جاؤ

آپ بھلائے ٹھور نَ ٹھاؤ ÷ تو سمجھاوہِ میل ملاؤ

نام ملے چلے مَے نال ÷ بن ناوَے بادھی سبھ کال

۱-رہاؤ- کھیتی وَنج ناوَے کی اوٹ ÷ پاپ پُن بیج کی پوٹ

کام کرودھ جیء مَہ چوٹ ÷ نام وِسار چلے من کھوٹ-۲

ساچے گر کی ساچی سیکھ ÷ تن من سیتل ساچ پریکھ

جل پُرائن رس کمل پریکھ ÷ سبد رتے میٹھے رس ایکھ-۳

حکم سنجوگی گڑھ دس دُوآر ÷ پنچ وسہہ مِل جوت اپار

آپ تُلے آپے ونجار ÷ نانک نام سوارن ہار-

۴-۵

۱- ہوا اندر

۲- نٹ کھٹ - سیماب سیرت

۳- چالاک

۴- عقل و ادراک

۵- دروازے (جسم کے نو دروازے)

۶- دہم دروازہ

۷- بتا -

۸- یہ مسئلہ - یہ راز

۹- بیان کرتا

۱۰- بولتا

۱۱- وہی

۱۲- اپنا آپ - اپنے نفس کو

۱۳- جسم

۱۴- مٹی

۱۵- مرا ہے کون - کس کی موت ہوئی ہے + یعنی صرف اربعہ عناصر ہی فنا ہوتے ہیں - روح لافانی ہے -

۱۶- ایسی سوجھ بوجھ - عقل و فہم

۱۷- جو خودی و گمان میں مبتلا تھی

۱۸- دیکھنے والا - شاہد - روح -

۱۹- جس کے لئے - جس کی خاطر -

۲۰- کنارہ - دریاؤں کے کنارے واقع مقدس مقام -

۲۱- تو جاتا ہے

۲۲- چیز -

۲۳- دل

۲۴- (وہ تیرے دل ہی) میں ہے -

۲۵- پڑھ پڑھ کر -

۲۶- فضول بحث و تمحیص میں پڑتے ہیں

۲۷- اندر - دل میں

۲۸- پڑی ہوئی -

۲۹- چیز

۳۰- میں

۳۱- (میری) بلا مری (میری خودی ہی مری)

۳۲- وہ

۳۳- نظر نہ آیا - دکھائی نہ دیا

۳۴- مان لیتا ہے -

۳۵- اس کے -

۳۶- سینکڑوں بار قربان جاؤں - صدقے جاؤں -

۳۷- جگہ - مقام - ٹھکانہ

۳۸- میرے ساتھ -

۳۹- بندھی ہوئی ہے (سب دنیا موت کی قید میں گرفتار ہے)

۴۰- بیوپار - تجارت -

۴۱- آسرا - سہارا -

۴۲- گناہ اور نیکی -

۴۳- پوٹلی - گٹھڑی

۴۴- حرص و ہوا -

۴۵- قبول کر

۴۶- تعلیم

۴۷- ٹھنڈا - تسکین یافتہ

۴۸- آزمائش - پرکھ

۴۹- ایک قسم کا گھاس - پنچ پتی

۵۰- گنا

۵۱- قلعہ (دس دروازوں والا) جسم

۵۲- پانچ تت اس میں بستے ہیں - ہوا - پانی - آگ - مٹی اور آکاش

۵۳- تلتا ہے

۵۴- سوداگر - تاجر - بیوپاری -

گوڑی محلا ۱

جا تو بائے کہا تے آوے ✧ کہہ اپجے کہہ جائے سماوے

کِنو باندھیو کِنو مُکتی پاوے ✧ گُرو ابناسی سہج سماوے - ۱

نام بِردے اَمرِت مُکھ نام ✧ نرہر نام نرہر نہہ کام

۱- رہاؤ- سہجے آوے سہج جائے ✧ من تے اُپجے من ماہِ سمائے

گُرمکھ مُکتو بندھ ن پائے ✧ شبد بِچار چھُٹے ہر نائے -۲

ترور پنکھی بہو نِس باس ✧ سُکھ دُکھیا مین موہ وِناس

ساجھ بِہاگ تکہہ آکاس ✧ دہہ دِس دھاوہ کرم لکھیاس -۳

نام سنجوگی گوئل تھاٹ ✧ کام کرودھ پھوٹے بکھ ماٹ

بِن وکھر سُونو گھر ہاٹ ✧ گُر مِل کھولے بجر کپاٹ -۴

سادھ مِلے پُورب سنجوگ ✧ سچ رہسے پُورے ہر لوگ

من تن دے لے سہج سُبھاء ✧ نانک تِن کے لاگو پاء

-۵-۶

گوڑی محلا ۱

کام کرودھ مایا مہ چیت ✧ جھوٹھ وِکار جاگے ہِت چیت

پُونجی پاپ لوبھ کی کیت ✧ تر تاری من نام سوچیت -۱

واہ وا ساچے مَیں تیری ٹیک ✧ ہو پاپی تو نِرمل ایک

۱- رہاؤ- اگن پانی بولے بھڑ واو ✧ جِھوا اِندری ایک سُواد

دِسٹ وِکاری ناہی بھو بھاؤ ✧ آپ مارے تا پائے ناؤ -۲

سَبد مرے پھر مرن ن ہوء ✧ بن مُوئے کِنو پُورا ہوء

پرپنچ وِیاپ رہیا من دوء ✧ تھِر نارائن کرے سو ہوء -۳

بوہتھ چڑھو جا آوے وار ✧ ٹھاکے بوہتھ دَرگہ مار

پنج صلاحی دھن گُر دُوار ✧ نانک در گھر ایکنکار -۴-۷

۱۔ مرکر جاتا ہے۔

۲۔ کہاں سے (پھر کہاں سے آجاتا ہے)

۳۔ کہاں سے پیدا ہوتا ہے۔

۴۔ کہاں مرکر چلا جاتا ہے۔ کہاں اور کس میں مدغم ہو جاتا ہے۔

۵۔ کس طرح دنیا کی قید میں بند ہو جاتا ہے

۶۔ کس طرح پھر اس قید سے رہا ہوتا ہے۔ نجات حاصل کرتا ہے۔

۷۔ کس طرح

۸۔ لافانی میں مدغم ہو جاتا ہے۔

۹۔ دل میں

۱۰۔ نرسنگھ (پرماتما کا ایک اوتار) = نِسکام۔ حرص و ہوا سے مبّرا

۱۱۔ قدرتی طور پہ

۱۲۔ پیدا ہوتا ہے۔

۱۳۔ دنیا کی قید میں گرفتار نہیں ہوتا۔

۱۴۔ چھوٹ جاتا ہے۔ نجات حاصل کر لیتا ہے۔

۱۵۔ درخت (دنیا)

۱۶۔ پنچھی۔ پرندہ (انسان)

۱۷۔ بیٹھتا ہے۔

۱۸۔ رات (زندگی یا عمر کی رات) کے بسیرے کے لئے۔

۱۹۔ مرجاتا ہے

۲۰۔ شام۔

۲۱۔ صبح۔

۲۲۔ دیکھتا ہے۔

۲۳۔ آسمان

۲۴۔ دس اطراف

۲۵۔ بھاگتا ہے۔ بھٹکتا ہے۔

۲۶۔ تقدیر میں لکھے کے مطابق

۲۷۔ چراگاہ

۲۸۔ جگہ۔ مقام

۲۹۔ ٹوٹ گئے

۳۰۔ زہر کے مٹکے۔ زہر بھرے خم

۳۱۔ بغیر اصل شے (نام) کے

۳۲۔ ویران دستان

۳۳۔ دکان (جسم کا گھر اور اس کی دکان)

۳۴۔ پتھریلے۔

۳۵۔ دروازے (جہالت کے)

۳۶۔ پچھلے جنم کے نیک اعمال

۳۷۔ کھل جائے۔

۳۸۔ ایسی طبیعت جبکہ خوشی و غمی کا احساس جاتا رہتا ہے۔

۳۹۔ پاؤں پڑوں۔ پناہ میں آؤں

۴۰۔ میں

۴۱۔ دل

۴۲۔ دل میں جھوٹ۔ حرص و ہوا کا پیار پیدا ہوتا ہے۔

۴۳۔ کی۔ اکٹھی کی۔ جمع کی

۴۴۔ پار ہو۔ کشتی سے کنارے لگ

۴۵۔ دل کو پاک کرنے والا۔

۴۶۔ بڑے بول

۴۷۔ زبان

۴۸۔ حواسِ خمسہ

۴۹۔ لذّت

۵۰۔ بُری نظر

۵۱۔ ڈر اور پیار

۵۲۔ خودی و تکبّر

۵۳۔ دنیا کا کھیل تماشہ

۵۴۔ دکھائی دیتا ہے۔

۵۵۔ معاشرت

۵۶۔ قائم و دائم

۵۷۔ جہاز۔ بیڑا۔

۵۸۔ بازی۔ مرقعہ

۵۹۔ روکے گئے۔ منع کئے گئے۔

۶۰۔ ایک خدا۔

گوڑی محلا ۱

اُلٹو[1] کمل برہم[2] بیچار ؛ امرت[3] دھار گگن[4] دس دوار

ترہ بھون[5] بیدھیا[6] آپ[7] مرار[8] - ۱

رے من میرے بھرم نہ کیجے[9] ؛ من مانی[10] اے امرت رس پیجے

۱- رہاؤ- جنم جیت مرن من مانیا ؛ آپ موآ من من تے جانیا

نظر بھئی گھر[11] گھر تے جانیا

جت[12] ست[13] تیرتھ مجن[14] نام ؛ ادھک[15] بتھار کروں کس[16] کام

نر نارائن انتر[17] جام - ۳

آن منوں تو پر گھر جاؤں ؛ کس جاچوں ناہی کو تھاؤں

نانک گرمت سہج سماؤں - ۴ - ۸

گوڑی محلا ۱

ست گر ملے سو[18] مرن دکھائے ؛ مرن[19] رہن رس[20] انتر[21] بھائے

گرب[22] نوار گگن[23] پر پائے - ۱

مرن[24] لکھائے آئے نہیں رہنا ؛ ہر جپ جاپ رہن ہر[25] سرنا

۱- رہاؤ- ست گر ملے تا دبدھا[26] بھاگے ؛ کمل[27] بگاس من ہر پربھ لاگے

جی وت[28] مرے مہارس[29] آگے - ۲

ست گر ملے سچ سنجم سوچا[30] ؛ گر کی پوڑی اُوچو[31] اُوچا

کرم[32] ملے جم کا بھو[33] موچا - ۳

گر ملی[34] اے ملے انک[35] سمائیا ؛ کر کرپا گھر[36] محل دکھائیا

نانک ہؤمے[37] مار ملائیا

۴- ۹ =

۱- جو دل کا کنول اُلٹا تھا۔ وہ اب اُلٹ کر سیدھا ہو گیا

۲- ذکر خدا سے

۳- روحانی خوشی

۴- آسمان

۵- سہ عالم۔ تمام کائنات

۶- بھیدا

۷- خود

۸- کرشن۔ جس نے مُرنامی راکش کو مارا تھا۔

۹- نہ کرو

۱۰- دل کی تسلی و تشفی ہو جانے سے

۱۱- دل (گھر) پہ جب نظر پڑی

۱۲- برہمچریہ

۱۳- سچائی

۱۴- اشنان

۱۵- زیادہ

۱۶- پھیلاؤ۔ پاؤں پسارنا

۱۷- دل کی جاننے والا ہے۔

۱۸- صحیح موت (خواہشات نفسانی کو مارنا)

۱۹- ایسی موت کی زندگی۔

۲۰- مزہ۔ لذت۔

۲۱- دل کو بھانے لگتا ہے

۲۲- خودی کو دور کرنے سے

۲۳- گگن پوری (دسواں دوار) حاصل کر لیتا ہے۔ خدا کی درگاہ تک پہنچ جاتا ہے

۲۴- موت تو پہلے ہی تقدیر میں لکھی ہے

۲۵- خدا کی پناہ میں۔

۲۶- تذبذب دور ہو جاتا ہے

۲۷- کھل جانے سے

۲۸- جیتے جی

۲۹- دوسرے جہان۔ سامنے۔ آنکھوں کے سامنے۔

۳۰- پاکیزگی۔ عفت

۳۱- اونچے سے اونچا۔ بہت اونچا

۳۲- رحمت اور بخشش۔

۳۳- مٹ گیا۔ ختم ہو گیا۔ جاتا رہا

۳۴- ملنے سے

۳۵- گود میں آ گیا

۳۶- اصل مقام

۳۷- خودی دور کر کے۔ انانیت مٹا کر

گوڑی محلا ۱

کِرِت پئا نہ مِٹئے کوءِ ۞ کیا جانا کیا آگے ہوءِ

جو تس بھانا سوئی ہوآ ۞ اَوَر نہ کرنے والا دوآ ۔ ۱

نہ جانا کرم کے وڈ تیری دات ۞ کرم دھرم تیرے نام کی جات

۱۔ رہاؤ۔ تو اے وڈے داتا دین ہار ۞ توٹ ناہی تدھ بھگت بھنڈار

کیا گرب نہ آوے راس ۞ جیو پنڈ سبھ تیرے پاس ۔ ۲

تو مار جیوالیہہ بکھس ملاءِ ۞ جیو بھاوی تیوں نام جپاءِ

تو دانا بینا ساچا سر میرے ۞ گر مت دیئے بھروسے تیرے ۔ ۳

تن مہ میل ناہی من راتا ۞ گر بچنی سچ سبد پچھاتا

تیرا تان نام کی وڈیائی ۞ نانک رہنا بھگت سرنائی

۔ ۴ ۔ ۱۰ ۔

گوڑی محلا ۱

جن اکتھ کہائیا اپیو پیائیا ۞ ان بھے وسرے نام سمائیا ۔ ۱

کیا ڈریئے اے ڈر ڈرہ سمانا ۞ پورے گر کے سبد پچھانا

۱۔ رہاؤ۔ جس نر رام ردے ہر راس ۞ سہج سبھاءِ ملے سا باس ۔ ۲

جاہِ سوارے ساج بیال ۞ ات آت من مکھ باندھے کال ۔ ۳

اہ نس رام ردے سے پورے ۞ نانک رام ملے بھرم دورے

۔ ۴ ۔ ۱۱ ۔

گوڑی محلا ۱

جنم مرے ترے گن ہنکار ۞ چارے بید کتھہ آکار

تین اوستھا کہہ وکھیان ۞ ترِی آوستھا ست گر تے ہر جان

رام بھگت گر سیوا ترنا ۞ باہڑ جنم نہ ہوئے ہے مرنا

۱- پچھلے جنم کے اعمال کا حساب۔

۲- نہیں مٹا سکتا کوئی

۳- اُس کا

۴- حکم۔ رضا

۵- وُسی (دیکھا ہُوا)

۶- کوئی اور

۷- دوسرا

۸- اعمال۔

۹- بخشش۔ عنایت

۱۰- ذات

۱۱- اتنا بڑا۔

۱۲- دینے والا۔ سخی۔ کریم

۱۳- کمی

۱۴- محبت کے خزانے ہیں

۱۵- کیا ہُوا۔

۱۶- غرور۔ تکبر۔ ہنکار

۱۷- کامیاب نہیں ہوتا۔

۱۸- جسم و جان

۱۹- زندہ کرتا ہے

۲۰- بخشش۔ رحم و کرم

۲۱- جیسے تجھے اچھا لگے۔ جیسے تجھے پسند آئے۔

۲۲- تیسے ہی۔ اُسی طرح

۲۳- محو و مستغرق

۲۴- زور۔ طاقت

۲۵- پناہ

۲۶- آبِ حیات۔ امرت نام

۲۷- پلایا۔ نوش کرایا

۲۸- دوسرے خوف و اندیشے

۲۹- بھول گئے۔ دُور ہو گئے۔ جاتے رہے

۳۰- ڈریں

۳۱- دُوسرا ڈر خوفِ خدا میں مدغم ہو گیا

۳۲- آدمی۔ انسان

۳۳- دل میں

۳۴- شاباش

۳۵- مایا دنیا میں

۳۶- سزا دیتا ہے

۳۷- بناتا ہے۔ پیدا کرتا ہے

۳۸- مار دیتا ہے۔ بگاڑتا ہے

۳۹- یہاں۔ وہاں۔ دونو جہاں میں

۴۰- موت کی قید میں رہتے ہیں

۴۱- دن رات۔

۴۲- وہی

۴۳- تین عادات

۴۴- کے پیارے ہیں

۴۵- ہندوؤں کی چاروں مقدس کتب

۴۶- بیان کرتے ہیں۔

۴۷- حاضر و موجود کو

۴۸- دل کی تین حالتیں۔ بیداری۔ خواب۔ نیم بیداری

۴۹- بیان کرتی ہیں۔

۵۰- چوتھی حالت۔

۵۱- پار ہونا

۵۲- پھر سے۔ دوبارہ۔ دوسری دفعہ

رہاؤ- چار پدارتھ کہے سبھ کوئی ÷ سمرت ساست پنڈت مکھ سوئی
بن گر ارتھ بی چار- نہ پائیا ÷ مکت پدارتھ بھگت ہر پائیا-۲
جا کے ہردے وسیا ہر سوئی ÷ گر مکھ بھگت پراپت ہوئی
ہر کی بھگت مکت آنند ÷ گرمت پائے پرمانند - ۳
جن پایا گر دیکھ دکھائیا ÷ آسا ماہ نراس بجھایا
دینا ناتھ سرب سکھ داتا ÷ نانک ہر چرنی من راتا
۴-۲-۴

گوڑی چیتی محلا ۱

انمرت کائیا رہے سکھالی باجی اِہ سنسارو
لب لوبھ مچ کوڑ کماوہِ بہت اٹھاوہِ بھارو
تو کائیا مے رلدی دیکھی جیئو دھر اوپر چھارو-۱
سن سن سکھ ہماری
سکرت کیتا رہسی میرے جی اڑے بہڑن آوے واری
۱- رہاؤ ہو نندھ آکھا میری کائیا تو سن سکھ ہماری
نندا چندا کرہِ پرائی جھوٹھی لائے تباری
ویل پرائی جوہے جی اڑے کرہِ چوری بُریاری
ہنس چلیا تو پچھے رہی اہ چھٹڑ ہوئی اہِ ناری
تو کایا رہی اہ سپنتر تدھ کیا کرم کمائیا
کر چوری مے جا کچھ لیا تا من بھلا بھائیا
ہلت نہ سوبھا پلت نہ ڈھوئی اہلا جنم گوائیا - ۳
ہو کھری دُہیلی ہوئی بابا نانک میری بات نہ پوچھے کوئی
۱- رہاؤ- تاجی ترکی سوئنا رُپا کپڑ کے دے بھارا

۱- چار نادر اشیاء - دھرم - ارتھ - کام اور موکش
۲- سمرتی
۳- شاستر
۴- وہی زبان سے پیدا کرتے ہیں
۵- معنوی ذکر
۶- حاصل ہوئی۔
۷- خوشی - حقیقی شادمانی
۸- روحانی حظ - روح کی خوشی
۹- امید و رجا میں
۱۰- لا اُمید - اُمید و بیم سے مبرّا
۱۱- لاچاروں مجبوروں کا مالک
۱۲- تمام سکھوں کا دینے والا۔
۱۳- محو ہو گیا
۱۴- جیتی - گوڑی راگ کی ایک راگنی
۱۵- جسم
۱۶- آرام میں۔
۱۷- بازی - کھیل
۱۸- یہ دُنیا -
۱۹- بہت زیادہ
۲۰- دگناہوں کا) بوجھ اٹھاتا ہے۔
۲۱- تیرا جسم
۲۲- ہیں تے
۲۳- خراب ہوتی - بُری حالت میں
۲۴- جیسے
۲۵- زمین پہ
۲۶- خاک
۲۷- نصیحت
۲۸- نیک کمائی
۲۹- کی ہوئی
۳۰- رہیگی -
۳۱- اے میری جان!
۳۲- پھر سے دوسری دفعہ
۳۳- بار - موقعہ
۳۴- کہیں۔
۳۵- چغلی - بدخوئی
۳۶- فکر - اندیشہ
۳۷- دوسرے کی۔
۳۸- لا اعتباری - چغلی - بخیلی -
۳۹- غیر عورت
۴۰- دیکھتا ہے - نظر رکھتا ہے۔
۴۱- اے انسان!
۴۲- کرتا ہے۔
۴۳- بُرائی - بدی
۴۴- رُوح
۴۵- تو پیچھے رہ جائے گا۔
۴۶- وہ عورت جسے خاوند نے چھوڑ رکھا ہو
۴۷- عورت
۴۸- خواب میں - خوابیدہ حالت میں
۴۹- اعمال کئے
۵۰- اچھا لگا
۵۱- اس جگہ - اس دنیا میں
۵۲- ستائش - تعریف
۵۳- دوسری جگہ - دُوسرے جہاں
۵۴- ٹھکانہ -
۵۵- اعلےٰ - بہترین - نادر
۵۶- ہیں
۵۷- بہت زیادہ
۵۸- دُکھی - تکلیف میں
۵۹- ترکستان کے گھوڑے - عربی گھوڑے۔
۶۰- سونا - چاندی
۶۱- کپڑوں
۶۲- کے
۶۳- بوجھ - بھاری بوجھ -

کس ہی نال نہ چلے نانک جھڑ جھڑ پئے گوارا

کوجا میوا مَیں سبھ کچھ چاکھیا اِک اَمرت نام تمہارا - ۴

دے دے نیؤ دِوال اُساری بھسّ مندر کی ڈھیری بھسں مندر

سنچے سنچ نہ دیئی کِس ہی اندھ جانے سبھ میری

سوئن لنکا سوئن ماڑی سمپے کِسے نہ کے ری - ۵

سُن مورکھ من اَجانا ؛ ہوگ تسے کا بھانا

۱- رہاؤ- ساہ ہمارا ٹھاکر بھارا ہم تس کے ونجارے

جیئو پنڈ سبھ راس تسے کی مار آپے جیوالے

=۱۳-۱-۶

گوڑی چیتی محلا ۱

اَوڑ پنچ ہم ایک جنا کیؤ راکھؤ گھر بار منا

مارہ لوٹہ نیت نیت کس آگے کری پکار جنا- ۱

سری رام نام اُچرنا آگے جم دل بکھم گھنا

۱- رہاؤ- اُسار مڑولی راکھے دُوآرا بھیتر بیٹھی سادھنا

اَمرت کیل کرے نت کامن اوڑ لُٹے تس پنچ جنا

ڈھاہ مڑولی لوٹیا دیہرا سادھن پکڑی ایک جنا

جم ڈنڈا گل سنگل پڑیا بھاگ گئے سے پنچ جنا - ۳

کامن لوڑے سوئنا رپا مِتر لوڑیں سوکھا دھاتا

نانک پاپ کرے تن کارن جاسی جم پُر بادھاتا

=۱۴-۲-۲

گوڑی چیتی محلا ۱

مندرا تے گھٹ بھی تہ مندرا کانیا کیجے کھنتھاتا

۱- کسی کے ساتھ نہیں جاتے۔
۳- گنوار- جاہل- بیوقوف
۵- بیتے
۷- بنیاد کھود کھود کر- گہری بنیاد کھود کر
۹- تعمیری

۱۱- جمع کرتا ہے
۱۳- اندھا سمجھتا ہے۔
۱۵- سونے کے محل
۱۷- کسی کی نہیں
۱۹- ہوگا
۲۱- حکم- رضا
۲۳- جان اور جسم
۲۵- زندہ کرتا ہے۔
۲۷- پانچ ہیں- کام- کرودھ- لوبھ- موہ- ہنکار
۲۹- کس طرح رکھو گے۔
۳۱- مارتے اور لوٹتے ہیں (یہ پانچوں)
۳۳- بول-
۳۵- دشوار- کٹھن-
۳۷- تعمیر کرکے
۳۹- رکھتا ہے۔
۴۱- اندر
۴۳- لافانی سمجھ کر
۴۵- عورت
۴۷- پانچوں آدمی- پانچ دشمن

۵۱- آٹھایا روح پکڑ لی
۵۳- ملک الموت کی بیڑی پاؤں میں
۵۵- دوڑنگے
۵۷- عورت
۵۹- دوست چلتے ہیں
۶۱- ان کے لئے
۶۳- جسم پوری- موت کی نگری- دوسرے جہان-
۶۵- لکڑی کی مندرا جو جوگی کانوں میں ڈالتے ہیں
۶۷- جسم-

۲- جھڑ جھڑ کے رہ گئے- مر گئے-
۴- کوزہ- مصری کا کوزہ
۶- چکھ لیا- کھا لیا-
۸- دیوانہ
۱۰- جس مندر کی ڈھیری
وہ مندر تو راکھ کا ڈھیر ہے۔
۱۲- جمع کرکے پھر کسی کو دیتا نہیں
۱۴- سونے کی لنکا
۱۶- دولت- اندوختہ- اثاثہ
۱۸- نادان- انجان- بیوقوف-
۲۰- اسی کا
۲۲- بہت بڑا مالک۔
۲۴- اسی کی پونجی ہے۔
۲۶- دوسرے
۲۸- ایک آدمی
۳۰- اے میرے دل!
۳۲- ہمیشہ- ہر روز
۳۴- ملک الموت کی فوج
۳۶- بہت زیادہ- بے شمار
۳۸- جسم
۴۰- دروازہ
۴۲- روح کی عورت
۴۴- خوشیاں مناتا ہے۔
۴۶- دوسرے لوٹتے ہیں- اسکو
۴۸- —— گرا کر- منہدم کر
۴۹- لوٹ لیا
۵۰- مندر- جسم

موت نے جسم کا مکان گرا
سانسوں کا اثاثہ لوٹ لیا

۵۲- اکیلی
۵۴- لگے ہیں بھاری زنجیر پڑ گئی
۵۶- وہ پانچوں۔
۵۸- چاہتی ہے- مانگتی ہے۔
۶۰- الوان دیگوان- اعلےٰ کھانے- مرغن غذائیں
۶۲- جلئے گا
۶۴- بندھا ہوا- اسیر و گرفتار
۶۶- دل میں
۶۸- گودڑی

پنچ چیلے وس کی جے راول اِہ من کیجے ڈنڈاتا - ۱

جوگ جُگت ایوَ پادستا

ایک سبد دوجا ہور ناست کند مُول من لادستا

۱- رہاؤ - مُونڈ مونڈائی لے جے گر پائی اے ہم گر کینی گنگاتا

پنز بھون تارن ہار سوامی ایک نہ چے تس اندھاتا - ۲

کرپٹ بگی من لادس سنسا مُول نہ جادستا

ایکس چرنی جے چت لاوہ لب لوبھ کی دھاوستا - ۳

جپس نرنجن رچیں منا کاہے بولہے جوگی کپٹ گھنا

۱- رہاؤ - کایا کملی ہنس ایانا میری میری کرت بہانی تا

پرنوت نانک ناگی واچھے پھر پاچھے پچھتانی تا

۴-۳-۱۵=

گوڑی چیتی محلا ۱

اوکھدھ منتر مُول من ایکے جے کر درڑھ چت کی جے رے

جنم جنم کے پاپ کرم کے کاٹن ہارا لی جے رے - ۱

من ایکو صاحب بھائی رے

تیرے تین گنا سنسار سماوہ الکھ نہ لکھنا جائی رے

۱- رہاؤ - سکر کھنڈ مایا تن ربیٹھی ہم تو پنڈ اپائی رے

رات انیری سوجھس ناہی لج ٹوکس مُوسا بھائی رے - ۲

من مکھ کرہ تے تا دُکھ لاگے گر مکھ ملے وڈیائی رے

جو تن کیا سوئی ہوا کرت نہ مے ٹیا جائی رے - ۳

سبھر بھرے نہ ہووہ اُونے جو راتے رنگ لائی رے

تن کی ٹہنک ہووے جے نانک تو مُوڑا کچھ پائی رے

۴-۴-۱۶=

۱۔ حواسِ خمسہ
۲۔ بس کیجئے۔ بس میں کریں۔
۳۔ ہوگی
۴۔ ڈنڈا۔ عصا
۵۔ تدبیر
۶۔ اس طرح
۷۔ پاپیکا
۸۔ دوسرا اور
۹۔ نہیں ہے
۱۰۔ جڑی بوٹی۔ گھاس تنکے۔
۱۱۔ دل لگانا
۱۲۔ سر منڈائیں۔
۱۳۔ کیا ہے۔ بنایا ہے۔
۱۴۔ گنگا نیر تحفہ
۱۵۔ تین لوک۔ سہ عالم
۱۶۔ پار کرنے والا۔ نجات دہندہ
۱۷۔ ایک کو یاد نہیں کرتا
۱۸۔ اندھا۔ لاعلم۔ غافل
۱۹۔ پاکھنڈ۔ دکھاوا۔ نمائش
۲۰۔ باتوں سے۔ زبانی جمع خرچ
۲۱۔ من لگاتا ہے۔ دل لگاتا ہے۔
۲۲۔ فکر و اندیشہ۔ ڈر۔ وہم
۲۳۔ ہرگز نہیں جاتا
۲۴۔ ایک کے
۲۵۔ چرنوں سے۔ قدموں میں
۲۶۔ دل رنگ گئے۔
۲۷۔ کیا پایا کیوں دوڑے گا۔
۲۸۔ یاد کر
۲۹۔ اس دنیا سے میرا پرماتما کو
۳۰۔ سدا دل میں سما۔ اس میں لو لگا۔
۳۱۔ کیوں۔
۳۲۔ بولتا ہے۔
۳۳۔ جھوٹ۔ فریب
۳۴۔ زیادہ۔ بہت
۳۵۔ جسم
۳۶۔ دیوانہ۔ بیوقوف
۳۷۔ جیو آتما۔ روح
۳۸۔ نادان۔ بچہ۔
۳۹۔ کرتے ہوئے۔
۴۰۔ عمر گزر رہی ہے
۴۱۔ عرض کرتا ہے۔ سلام عرض کرتا ہے
۴۲۔ ننگی۔ کپڑوں سے عریاں
۴۳۔ جلتی ہے یہ جسم آخری وقت ننگا جلتا ہے
۴۴۔ پھر بعد میں
۴۵۔ پچھتائے گا۔
۴۶۔ دوا۔
۴۷۔ اصل۔
۴۸۔ پختہ ارادہ۔ عزم مستحکم۔
۴۹۔ سیکھ کرے۔
۵۰۔ کاٹنے والا۔ دور کرنے والا
۵۱۔ لیجے۔ لے
۵۲۔ مصروف کرتے نہیں۔
۵۳۔ نہ جانا جانے والا۔ جس کو محسوس نہ کر سکیں
۵۴۔ نہیں محسوس کیا جا سکتا۔ سمجھا نہیں جا سکتا۔
۵۵۔ شکر
۵۶۔ کھانڈ
۵۷۔ یہ بوجھ
۵۸۔ اٹھا رکھا ہے۔ ہم نے تو یہ جسم کا بوجھ اٹھا رکھا ہے۔
۵۹۔ اندھیری۔ تاریک
۶۰۔ کچھ سوجھتا نہیں
۶۱۔ رسی۔ ڈوری۔ عمر کی ڈور
۶۲۔ کاٹ رہا ہے۔
۶۳۔ چوہا۔ وقت کا چوہا عمر کی رسی کو بدستور کاٹ رہا ہے
۶۴۔ جو کچھ اور جتنا کرتا ہے
۶۵۔ اتنا ہی۔
۶۶۔ اس نے
۶۷۔ ویسی
۶۸۔ پچھلے جنم کے اعمال کا حساب
۶۹۔ نہیں مٹایا جا سکتا
۷۰۔ تالاب بھرے ہوئے۔
۷۱۔ نہیں ہوتے۔
۷۲۔ کم۔ خالی۔
۷۳۔ خاکِ پا
۷۴۔ تب
۷۵۔ نادان۔ کم عقل۔

گوڑی محلا ۱

کتؑ[۱] کی مائی باپ کتؑ[۲] کیرا[۳] کِدوُ[۴] تھا وہ ہم آئے

اگن[۵] بنب جل[۶] بھیتر[۷] نپجے[۸] کاہے[۹] کم اُپائے[۱۰] - ۱

میرے صاحبا کون جانے گُن تیرے کہے نَ[۱۱] جانی اَوگُن[۱۲] میرے

۱- رہاؤ- کے[۱۳] تے رُکھ[۱۴] برکھ ہم چی[۱۵] نے کے تے پسو[۱۶] اُپائے

کے تے ناگ کُلی[۱۷] مہ آئے کے تے[۱۸] پنکھ اُڈائے - ۲

ہٹ[۱۹] پٹن بِج[۲۰] مندر بھنّے[۲۱] کر چوری گھر آوے

اگو[۲۲] دیکھے پچھو[۲۳] دیکھے تجھ تے کہا چھپاوے - ۳

تٹ[۲۴] تیرتھ ہم نوکھنڈ[۲۵] دیکھے ہٹ پٹن باجارا[۲۶]

لے[۲۷] کے تکڑی[۲۸] تولن[۲۹] لاگا گھٹ[۳۰] ہی مہ ونجارا[۳۱] - ۴

جے تا[۳۲] سمند[۳۳] ساگر نیر[۳۴] بھریا تے[۳۵] اَوگُن ہمارے

دیا[۳۶] کرہُ کچھ مہر[۳۷] اُپادہ[۳۸] ڈبدے[۳۹] پتھر تارے - ۵

جی[۴۰] اڑا اگن[۴۱] برابر تپے[۴۲] بھی[۴۳] تر وگے[۴۴] کاتی[۴۵] (چھری)

پرن[۴۶] وت نانک حکم پچھانے سکھ ہووے دن[۴۷] راتی

- ۶ - ۵ - ۷ =

گوڑی بیراگن[۴۸] محلا ۱

زین[۴۹] گوائی سوئے[۵۰] کے دِوس[۵۱] گوائیا[۵۲] کھاء

ہیرے جیسا جنم ہے کوڈی[۵۳] بدلے جاء - ۱

نام نہ جانیا رام کا موڑے[۵۴] پھر پاچھے[۵۵] پچھتاہِ رے

۱- رہاؤ- اننتا[۵۶] دھن دھرنی[۵۷] دھرے اننت[۵۸] نہ چاہیا[۵۹] جائے

اننت[۶۰] کو چاہن[۶۱] جو گئے[۶۲] سے آئے اننت[۶۳] گوائے[۶۴] - ۲

آپن[۶۵] لیا جے ملے تا[۶۶] سبھ کو بھاگٹھ[۶۷] ہوئے

۱- کب کی

۲- کب کا

۳- کس کا

۴- کس جگہ سے

۵- آگ کا قطرہ - آتش کی بوند

۶- نطفہ

۷- ماں کے پیٹ میں

۸- پیدا ہوتا ہے

۹- کس کام کے لئے - کس مقصد کے لئے

۱۰- پیدا کئے

۱۱- کچھ نہیں جانتے

۱۲- بداعمال

۱۳- کہتے ہیں

۱۴- درخت

۱۵- دیکھے پہنچاتے

۱۶- حیوان

۱۷- سانپ کی جون یا کُل میں - جنم میں

۱۸- پرندے بن کر اُڑے

۱۹- دکان اور شہر

۲۰- اپنے مکان

۲۱- توڑے - مسمار کئے

۲۲- آگے کی طرف

۲۳- پیچھے - پچھلی جانب

۲۴- دریا کے کنارے

۲۵- جگتے - تمام دنیا

۲۶- بازار

۲۷- لے کر

۲۸- ترازو

۲۹- تولنے لگا۔

۳۰- دل ہی میں

۳۱- سوداگر - تاجر

۳۲- جتنا

۳۳- سمندر

۳۴- پانی بھرا ہوا ہے۔

۳۵- اتنے

۳۶- رحم و کرم

۳۷- رحمت بخشش۔

۳۸- پیدا کرو۔

۳۹- ڈوبتے ہوئے

۴۰- جی - دل

۴۱- آگ کی طرح

۴۲- جل رہا ہے۔

۴۳- اندر - دل میں

۴۴- جلتی ہے

۴۵- چھری -

۴۶- نمسکار کرتا ہے - سلام عرض کرتا ہے

۴۷- دن رات

۴۸- گوڑی راگ کی ایک راگنی

۴۹- رات

۵۰- ضائع کی۔

۵۱- سو کر - خواب میں

۵۲- دن -

۵۳- کوڑیوں کے عوض - کوڑیوں کے بھاؤ۔

۵۴- اے بیوقوف - نادان !

۵۵- بدمیں

۵۶- قایم نہ رہنے والا - فانی

۵۷- زمین میں دبا ہوا ہوتا ہے

۵۸- بے شمار - لاحساب

۵۹- اُٹھایا نہیں جا سکتا۔

۶۰- فانی دولت

۶۱- چاہتے ہیں۔

۶۲- وہ

۶۳- لامحدود - خدا

۶۴- گنوا آئے

۶۵- اپنے آپ

۶۶- جب تو

۶۷- خوش قسمت - مالدار۔

کرما[1] اپر بنڑے[2] جے[3] وچے[4] سبھ کوء - ۳

نانک سے کرتا جن کیا سوئی[5] سار[6] کرے ء

حکم ن جاپی[7] خصم کا کسے[8] وڈائی[9] دے ء

گوڑی بیراگن محلا ۱

ہرنی ہووا بن بسا کند[10] مول چن کھاؤ

گر[11] پرسادی میرا سوہ[12] ملے دار[13] وار ہو جاؤ جیو - ۱

مے بنجارن[14] رام کی تیرا نام دکھڑ[15] وا پار[16] جی

۱ - رہاؤ - کوکل ہووا انب[17] بسا سہج[18] سبد بیچار

سہج[19] سبھاء میرا سوہ ملے درسن روپ اپار - ۲

مچھلی ہووا جل[20] بسا جیئ[21] جنت سبھ[22] سار

اروار[23] پار میرا سوہ[25] وسے[26] ہو[27] ملوگی[28] باہ پسار[29] - ۳

ناگن ہووا دھر[30] وسا[31] سبد وسے[32] بھؤ[33] جاء

نانک سدا سوہاگنی جن[34] جوتی جوت[35] سماء - ۴

=۱۹ - ۲

گوڑی پوربی[36] دیپکی محلا ۱

اک اونکار ست گر پرساد

جے[37] گھر کیرت[38] آکھی[39] اے کرتے[40] کا ہوئی[41] بیچارو

تت[42] گھر گاوہ سوہلا[43] سورہ[44] سرجنہارو[45] - ۱

تم گاوہ میرے نربھو[46] کا سوہلا[47] ہوواری[48] جاؤ جت سوہلے سدا سکھ ہوء

۱- پچھلے جنم کے اعمال پہ

۲- فیصلہ ہوتا ہے

۳- اگر

۴- چاہے- آرزو کرے

۵- وہی

۶- خبر لیتا ہے- دیکھ بھال کرتا ہے

۷- نہیں دکھائی دیتا۔

۸- کس کو

۹- برائی

۱۰- جڑی بوٹی

۱۱- بخشش سے

۱۲- شوہر

۱۳- قربان جاؤں۔

۱۴- سوداگرنی

۱۵- سودا

۱۶- بیوپار

۱۷- کوٹھی

۱۸- آم

۱۹- حسب معمول

۲۰- پانی میں رہوں

۲۱- تمام جاندار

۲۲- دیکھ بھال کرتا ہے

۲۴- اس پار

۲۵- دوسرے کنارے

۲۶- شوہر

۲۷- بستا ہے- رہتا ہے

۲۸- میں لوں گی

۲۹- باہیں کھول کر

۳۰- زمین میں

۳۱- رہوں۔

۳۲- ہے

۳۳- ڈر جائے- خوف دور ہو

۳۴- جو

۳۵- خدا کے نور میں نور بن کر مدغم ہو جائے۔

۳۶- راگ گوڑی کی ایک راگنی

۳۷- جس کے گھر میں

۳۸- صفت وثنا

۳۹- کہیں

۴۰- قادر مطلق

۴۱- پرچا ہو

۴۲- اس کے گھر

۴۳- شادی کے گیت گاؤ

۴۴- یاد کرو۔

۴۵- خالق کائنات کو

۴۶- نڈر- بیباک

۴۷- صفت وثنا

۴۸- میں قربان جاؤں

۱- رہاؤ- نت[۱] نت جی اڑے[۲] سمالی آن[۳] دیکھے[۴] گا دیون[۵] ہارُ

بیترے داتے[۶] نے بکیمت[۷] نَ پوّے[۸] تیش[۹] داتے کون شمار[۱۰] -۲

سنبت[۱۱] ساہا[۱۲] لکھیا[۱۳] مل کر پادہُ[۱۴] تیل

دیہہ[۱۵] سجن اسیش[۱۶] ڈیا جِنُو[۱۷] ہووے صاجیث سیئو[۱۸] میل -۳

گھرگھر ایہو[۱۹] پاہچا سدڑے[۲۰] نت[۲۱] پون

آدازیں ۱۲

ستن[۲۲] ہارا بہری آئے[۲۳] نانک سے[۲۴] رہ آون[۲۵].

۴ - ۱ - ۲۰ =

۱۔ ہر روز۔ ہمیشہ

۲۔ جانداروں کی۔ انسانوں کی۔

۳۔ سنبھال کرتا ہے۔ پرورش کرتا ہے

۴۔ نگہبانی کرے گا۔ نگرانی کرے گا۔

۵۔ کریم۔ عنایت کرنے والا

۶۔ دان کی۔ سخاوت و کرم کی

۷۔ قیمت ۔ مول

۸۔ نہیں پڑتی۔ کوئی بھی تیری سخاوت و بخشش کی قیمت نہیں پا سکتا۔

۹۔ اس سخی کی سخاوت سے

۱۰۔ شمار

۱۱۔ سمت : سال

۱۲۔ تاریخ مقررہ۔ شادی کی گھڑی

۱۳۔ پہلے سے لکھی گئی ہے

۱۴۔ تیل ڈالو۔ اس رسم کی طرف اشارہ ہے۔ جبکہ بیاہ سے پہلے عورتیں اکٹھی ہو کر بیاہی جانے والی لڑکی کے سر میں تیل ڈالتی ہیں۔

۱۵۔ دو۔

۱۶۔ آشیرواد۔ نیک دعائیں

۱۷۔ جس سے

۱۸۔ سے ۔ ساتھ + ایسی نیک دعائیں دو۔ جس سے اس مالک پروردگار کا وصل نصیب ہو۔

۱۹۔ شادی کا دعوت نامہ

۲۰۔ آوازیں۔ بلاوے

۲۱۔ روزمرہ آتی ہیں۔

۲۲۔ آوازیں دینے والا۔ دعوت نامے ارسال کرنے والا۔ خداوند کریم

۲۳۔ یاد کریں

۲۴۔ وہ دن

۲۵۔ آ رہے ہیں۔

راگ گوڑی اسٹ پدیا محلا ۱

گوڑی گوارے رے

۱۔ اونکار ست نام کرتا پُرکھ گر پرساد

بدھ سدھ بڑمل نام بیچارہ ⁘ پورن پور رہیا بکھ مارہ
ترکٹی چھوٹی بمل مجھارہ ⁘ گر کی مت جیئہ آئی کارہ۔ ۱
اِن بدھ رام رمت من مانیا ⁘ گیان انجن گر شبد پچھانیا
۱۔ رہاؤ۔ اک سکھ مانیا سہج ملائیا ⁘ نرمل بانی بھرم چکائیا
لال بھئے سوہا رنگ مائیا ⁘ ندر بھئی بکھ ٹھاک رہائیا۔ ۲
الٹ بھئی جیوت مرجا گیا ⁘ شبد روّے من ہر سیو لاگیا
رس سنگرہ بکھ پرہر نیا گیا ⁘ بھائے بسے جم کا بھو بھاگیا۔ ۳
ساد رہے بادنگ اہنکارا ⁘ چت ہر سیو راتا حکم اپارا
جات رہے پت کے آچارا ⁘ درشٹ بھئی سکھ آتم دھارا۔ ۴
تجھ بن کوئے ن دیکھو میت ⁘ کس سیوؤ کس دیوؤ چیت
کس پوچھو کس لاگو پائے ⁘ کس اپدیس رہا لو لائے۔ ۵
گر سیوی گر لاگو پائے ⁘ بھگت کری راچو ہر نائے
سکھیا دیکھیا بھوجن بھاؤ ⁘ حکم سنجوگی نج گھر جاؤ۔ ۶
گرب گتنگ سکھ آتم دھیانا ⁘ جوت بھئی جوتی ماہِ سمانا
لکھت مٹے نہی شبد نیشانا ⁘ کرتا کرنا کرتا جانا۔ ۷
نہ پنڈت نہ چتر سیانا ⁘ نہ بھولو نہ بھرم بھلانا
کتھو ن کتھنی حکم پچھانا ⁘ نانک گرمت سہج سمانا

۱۔ آٹھ پدوں (بندوں) والا شبد

۲۔ گوا ایہی۔ راگ گوڑی کی ایک راگنی

۳۔ عزائے دہندوؤں کے مطابق نو خزانے ہیں)

۴۔ کرامات۔ معجزے کراماتی طاقتیں (یہ اٹھارہ مانی جاتی ہیں)

۵۔ پاک وصاف

۶۔ بھرپور۔ لبریز

۸۔ خواہشات نفسانی کے زہر کو دور کرنے والا تریاق

۹۔ تین صفات والی مایا (دنیا) کا عشرہ

۱۰۔ کھل گیا۔ دنیا کی عادات سے نجات حاصل ہوئی

۱۱۔ گندگی سے پاک۔ پاکیزہ (خدا)

۱۲۔ ہیں

۱۳۔ روح

۱۴۔ کام آئی

۱۵۔ اس طرح۔ اس تدبیر سے

۱۶۔ تمام جگہ سمایا ہوا پرماتما۔ تمام جگہ موجود

۱۷۔ دل میں بس گیا۔ اس سے دل لگ گیا

۱۸۔ سُرمہ۔ کاجل

۱۸۔ ہوگئے۔

۱۹۔ سُرخ رنگ

۲۰۔ نظر کرم ہوئی

۲۱۔ زہر

۲۲۔ دُور ہو گیا۔ رفع کر دیا

۲۳۔ دنیا سے طبیعت اُلٹ گئی۔ منحرف ہو گئی

۲۴۔ جیتے جی

۲۵۔ محو ہو کر

۲۶۔ خدا سے

۲۷۔ لگ گیا

۲۸۔ اکٹھا کیا۔ جمع کیا

۲۹۔ دُور کیا

۳۰۔ عشق الہی میں سرشار

۳۱۔ ڈر بھاگ گیا۔ خوف (موت کا ڈر) دُور ہو گیا

۳۲۔ لذات جاتے رہے۔

۳۳۔ فضول لڑائی جھگڑے۔ بحث و تمحیص

۳۴۔ ذات پات کا غرور

۳۵۔ افعال

۳۶۔ نظر کرم ہوئی

۳۷۔ روحانی خوشی و سرور

۳۸۔ کوئی نہیں

۳۹۔ دوست۔ حبیب

۴۰۔ خدمت کروں۔ یاد کروں۔

۴۱۔ دل لگاؤں

۴۲۔ قدموں میں پڑوں۔ قدمبوسی کروں۔

۴۳۔ کس کی نصیحت و تعلیم میں

۴۴۔ محو ہوں۔

۴۵۔ معروف ہو جاؤں۔ سما جاؤں (نام خدا میں)

۴۶۔ نصیحت

۴۷۔ تعلیم

۴۸۔ خوراک

۴۹۔ پریم۔ محبت

۵۰۔ واصل

۵۱۔ اپنے گھر۔ روحانی مقام

۵۲۔ خودی۔ غرور۔ انانیت

۵۳۔ چلا گیا۔ دُور ہو گیا

۵۴۔ روحانی محویت و یکسوئیت

۵۵۔ مشاہدہ ہوا۔

۵۶۔ نور الہی میں مدغم ہو گیا

۵۷۔ تقدیر۔ قسمت

۵۸۔ مٹتی نہیں

۵۹۔ نشان۔ سند۔ پروانہ

۶۰۔ سبب الاسباب

۶۱۔ سبب

۶۲۔ قادر مطلق۔

۶۳۔ چالاک

۶۴۔ دانا۔ دانشمند

۶۵۔ وہم و گمان میں مبتلا

۶۶۔ محض باتیں ہی نہیں کرتا

۶۷۔ رضا و تسلیم کی خو کرتا ہوں۔ اس کی رضا میں رہتا ہوں۔

۶۸۔ لا بدل حالت میں سما جاتا ہوں۔

لا بدل مقام حاصل کر لیتا ہوں۔

گوڑی گوارے ری محلا-۱

من کنچر کائیا اُدیانے ؛ گرہ انکس پنچ سبد نیشانے
راج دوآرے سوجھ سمانے-۱
چنچل ن چینیا جائے ؛ بن مارے کیو کیمت پائے
۱-رہاؤ- گھر مہ انمرت نسکر ئے ئی ؛ ننا کارن کوئے کرے سئی
راکھے آپ وڈیائی دے ئی-۲
نیل انیل اگن اک ٹھائی ؛ جل نوری گر بوجھ بجھائی
من دے لی آدہس گن گائی-۳
جیا گھر باہر سو نیبسا ؛ بیس گپھا مہ آکھو کیسا
ساگر ڈوگر نربھو ائیسا-۴
موئے کو کہو مارے کون ؛ نڈرے کو کیسا ڈر کون
سبد پچھانے تینے بھون-۵
جن کہیا تن کہن وکھانیا ؛ جن بوجھیا تن سہج پچھانیا
دیکھ بچار میرا من مانیا-۶
کیرت سورت مکت اک نائی ؛ تہی نرنجن رہیا سمائی
نج گھر بیاپ رہیا نج ٹھائی-۷
استت کرہ کے تے من پریت ؛ تن من سوچے ساچ سوچیت
نانک ہر بھج نیتا نیت-۸-۲=

گوڑی گوارے ری محلا-۱

نا من مرے ن کارج ہوئے ؛ من وس دوتا درمت دوئے
من مانے گر تے اک ہوئے-۱
نرگن رام گنہ وس ہوئے ؛ آپ نوار بی چارے سوئے
۱-رہاؤ- من بھولو بہ چتے وکار ؛ من بھولو سر آوے بھار
من مانے ہر ایکنکار-۲
من بھولو مائیا گھر جائے ؛ کام بدھو ہو رہے ن ٹھائے
ہر بھج پرانی رسن رسائے-۳

۱- ہاتھی
۲- جسم
۳- جنگل میں
۴- انکس۔ کنڈا
۵- چرند
۶- راج دربار۔ شاہی دربار میں۔ خدا کے حضور
۷- خوبصورت دکھائی دیتا ہے
۸- چالاکی و شاطرپن سے
۹- پہچانا۔ سمجھا
۱۰- بغیر خودی دُور کئے
۱۱- کیسے
۱۲- قدر و قیمت سمجھی جا سکے
۱۳- چور۔ دُزد (حرص و ہوا وغیرہ)
۱۴- چرائے جاتے ہیں۔
۱۵- انکار۔ منع
۱۶- کوئی (منع) نہیں کرتا
۱۷- دیتا ہے
۱۸- کالا۔ گندہ۔
۱۹- سفید۔ پاک وصاف
۲۰- آگ
۲۱- ایک ہی جگہ
۲۲- جلن۔ تپش
۲۳- دُور ہوئی۔ بجھ گئی
۲۴- راز سمجھا دیا۔ یہ بات سمجھادی۔
۲۵- لیا۔ لے لیا۔ حاصل کیا
۲۶- خوشی۔ سرور
۲۷- ویسا ہی
۲۸- بیٹھ کر
۲۹- اندرونی مقام میں۔ خوبیت و یکسوئیت میں
۳۰- کہو۔ بیان کرو۔
۳۱- سمندر
۳۲- پہاڑ
۳۳- نڈر۔ بیباک۔ بے خوف (خدا)
۳۴- مرے ہوئے کو۔ جس نے نفس امارہ کو مار لیا
۳۵- کہو۔ بتاؤ
۳۶- کونسا
۳۷- تینوں دنیا۔ تمام عالموں میں
۳۸- باتوں میں ہی بیان کیا۔
۳۹- سمجھا۔ پہچانا
۴۰- تعریف و توصیف
۴۱- خوبصورتی۔ حسن وجمال۔
۴۲- نجات
۴۳- ایک خدا کے نام سے (حاصل ہوتی ہیں)
۴۴- وہاں
و-۴۴- اپنی جگہ۔ اپنے مقام اصلی پہ
۴۵- سمایا ہُوا۔ بسا ہُوا۔ موجود
و-۴۵- تعریف۔ صفت وثنا
۴۶- کرتے ہیں
۴۷- کہتے ہیں
۴۸- منی۔ رشی۔ بھگت
۴۹- پاک۔ پاکیزہ
۵۰- اچھی طرح دل میں بسانے سے
۵۱- ہمیشہ۔ سدا۔
۵۲- کام
۵۳- بس میں
۵۴- ایلچی۔ دشمن
۵۵- کج فہمی۔ بری تعلیم
۵۶- دوسرے سے محبت۔ متاثرت۔ ماسوائے خدا کے دوسری محبت
۵۷- دنیاوی اوصاف و عادات سے مبرا و بالاتر
۵۸- خودی دُور کر
۵۹- بہت کچھ سوچتا ہے۔
۶۰- خواہشات نفسانی
۶۱- بوجھ۔ گمراہ شدہ دل ہی ذمہ وار ٹھہرایا جاتا ہے
۶۲- حرص وہوا۔
۶۳- الجھا ہوا۔ مصروف۔ پھنسا ہُوا۔
۶۴- ٹھکانہ۔ جگہ۔ ایک جگہ نہیں رہتا۔ چین و قرار نہیں پاتا
۶۵- بندگی کر۔ عبادت کر
۶۶- اے انسان
۶۷- زبان کر
۶۸- رسیلی (بنا کر)

گے دَر ہے وَر کنچن سُت ناری ÷ بہ چنتا پڑ چالے ہاری +

جوئے کھیلن کا چی ساری - ۴

سہنپو سنجی بھئے دِکار ÷ ہرکھ سوگ آؤ بھے دروار

سُکھ سہجے جب رِدے مُراد - ۵

ندر کرے تا میل مِلاءِ ÷ گُن سنگرہ اوگُن سبد جلاءِ

گُرمُکھ نام پدارتھ پائے - ۶

بِن ناوے سبھ دُوکھ نواس ÷ من مُکھ مُوڑ مائیا چت واس

گُرمکھ گیان دُھر کرم لِکھ آس - ۷

مَن چنچل دھاوت پھُن دھاوے ÷ ساچے سوچے میل نہ بھاوے

نانک گُرمکھ ہرگُن گاوے - ۸ - ۳

گوڑی گوارے ری محلا - ۱

ہوَمے کرتیا نہ سُکھ ہوءِ ÷ مَن مَت جھوٹھی سچا سوءِ

سگل بگوتے بھاوے دوءِ ÷ سو کماوے دُھر لکھیا ہوءِ

ایسا جگ دیکھیا جو آری ÷ سبھ سُکھ مانگے نام بِساری

۱- رہاؤ - اِدِسٹ دِسے تا کہیا جاءِ ÷ بِن دیکھے کہنا بِرتھا جاءِ

گُرمکھ دِیٹھ سے سہج سُبھاءِ ÷ سیوا سُرت ایک لِولاءِ - ۲

سُکھ مانگت دُکھ آگل ہوءِ ÷ سگل وِکاری ہار پروءِ

ایک بِنا جھوٹھے مُکت نہ ہوءِ ÷ کر کر کرتا دیکھے سوءِ - ۳

ترِشنا اگن سبد بُجھائے ÷ دُوجا بھرم سہج سُبھائے

گُرمتی نام رِدے وسائے ÷ ساچی بانی ہرگُن گائے - ۴

تن مہ ساچو گُرمکھ بھاؤ ÷ نام بِنا ناہی نج ٹھاؤ

۱- ہاتھی
۲- گھوڑے
۳- سونا
۴- بیٹے۔ لڑکے
۵- عورت
۶- بہت فکر کرنے سے
۷- میدان۔ زندگی کی بازی
۸- جاتا ہے
۹- ہار کر۔ + انسان ہاتھی گھوڑوں، سونا چاندی۔ اہل و عیال کی فکر کرنے سے زندگی کا کھیل ہار کر چلا جاتا ہے۔
۱۰- اس جوئے کے کھیل ہیں
۱۱- پکی رہتی ہیں۔ (مقررہ خانوں میں نہیں پہنچتی)
۱۲- نرد ہیں۔
۱۳- مال دولت۔ اندوختہ
۱۴- جمع کرنے سے
۱۵- پیدا ہوتی ہیں۔
۱۶- خواہشات نفسانی
۱۷- خوشی
۱۸- غمی
۱۹- گھر دی ہیں
۲۰- دریہ
۲۱- دل میں
۲۲- کرشن۔ خدا
۲۳- نظر کرم کرے
۲۴- تب
۲۵- رحم کرے
۲۶- جلا دے۔
۲۷- شے۔ چیز
۲۸- بغیر نام خدا کے
۲۹- دکھوں میں مبتلا ہوتا ہے۔
۳۰- بیوقوف۔ نادان۔ جاہل
۳۱- دل اشیائے دنیا میں رہتا ہے
۳- روزِ ازل سے
۳۲- لکھے ہوئے ہیں۔
۳۲- بار بار دوڑتا ہے
۳۳- پاکیزہ
۳۵- نہیں بھاتی
۳۶- کرنے سے
۳۷- کو بھی
۳۸- تمام لوگ
۳۹- ذلیل و خوار ہوئے۔ پچھتائے
۴۰- اچھی لگتی ہے۔ پسند آتی ہے (نہیں)
۴۱- معاشرت۔ ماسوائے خدا سے لگاؤ۔
۴۲- جوئے باز۔ جوا کھیلنے والا۔
۴۳- بھول کر
۴۴- جو دکھائی نہ دے۔ پوشیدہ
۴۵- دکھائی دے
۴۶- یونہی جاتا ہے۔ رائیگاں جاتا ہے۔ بے معنی ہوتا ہے
۴۷- دکھائی دیتا ہے۔
۴۸- ایک خدا سے لو لگانے سے۔ ایک میں محو ہونے سے
۴۹- زیادہ۔ بہتر۔
۵۰- تمام خواہشات نفسانی کا
۵۱- ہار جاتا ہے۔ ہار جا کر گھٹنے ڈال بیٹھتا ہے
۵۲- بغیر۔
۵۳- حرص و ہوا کی آگ
۵۴- بجھاتا ہے۔ ٹھنڈی کرتا ہے
۵۵- دوسرا
۵۶- دلہن بنائے
۵۷- جسم ہیں
۵۸- پیار۔ محبت
۵۹- ہیں
۶۰- اپنا اصل مقام

پریم پرائن[1] پرنیتم[2] راؤ[3] ٭ ندر[4] کرے تا بوجھے ناؤ[5] - ۵

مایا موہ سرب جنجالا[6] ٭ من مکھ کچیل[7] کچھت[8] بکرالا[9]

ست گر سیوے چوکے[10] جنجالا ٭ امرت نام سدا سکھ نالا[11] - ۶

گر مکھ بوجھے ایک لو لائے ٭ نج[12] گھر واسے[13] ساچ سمائے

جمن[14] مرنا ٹھاک[15] رہائے ٭ پورے گر تے اہ مت پائے - ۷

کتھنی کتھو - ن آوے اور[16] ٭ گر پچھ دیکھیا ناہی در ہور[17]

دکھ سکھ بھانے[18] تسے[19] رجائے[20] ٭ نانک نیچ کہے لو لائے[21] - ۸ - ۴ =

گوڑی محلا - ۱

دوجی مایا جگت چت واس ٭ کام کرودھ اہنکار بناس[22] - ۱

دوجا کون کہا نہی کوئی ٭ سبھ مہ ایک نرنجن سوئی

۱ - رہاؤ - دوجی درمت آکھے[23] دوئے[24] ٭ آوے جائے مر دوجا ہوئے - ۲

دھرن[25] گگن[26] نہ دیکھو دوئے ٭ ناری[27] پرکھ[28] سبائی[29] لوئے - ۳

روی سس[30] دیکھو دیپک[31] اجیالا[32] ٭ سرب[33] نرنتر پرتیم بالا[34] - ۴

کر کرپا میرا چت لائیا ٭ ست گر موکو[35] ایک بجھائیا - ۵

ایک نرنجن گرمکھ جاتا[36] ٭ دوجا[37] مار سبد پچھاتا - ۶

ایکو حکم ورتے سبھ لوئی[38] ٭ ایکس تے سبھ اوپت[39] ہوئی - ۷

راہ دووے خصم ایکو جان ٭ گر کے سبد حکم پچھان - ۸

سگل روپ ورن[40] من ماہی ٭ کہہ نانک ایکو صالاحی[41] - ۹ - ۵

گوڑی محلا - ۱

ادھیاتم[42] کرم[43] کرے تا ساچا ٭ مکت بھید[44] کیا جانے کاچا[45] - ۱

۱- اشیور

۲- پیارا ۔ محبوب ۔ پرماتما

۳- راجہ ۔ بادشاہ ۔ خدا

۴- نظرکرم کرے

۵- نام خدا ۔

۶- جھنجٹ ۔ پریشانی

۷- گندہ ۔ ناپاک

۸- بدنام

۹- ڈراؤنا ۔ خوفناک

۱۰- دور ہو جاتا ہے ۔

۱۱- ساتھ لے جانے والا ۔ ہمراہی

۱۲- اپنے گھر

۱۳- بستا ہے ۔ رہتا ہے

۱۴- جنم مرن ۔ آنا جانا

۱۵- رک جاتا ہے ۔ ختم ہو جاتا ہے

۱۶- کنارہ ۔ آخری حد

۱۷- دوسرا دروازہ ۔ کوئی اور درگاہ یا پناہ

۱۸- حکم

۱۹- اس کی

۲۰- رضا ۔ مرضی

۲۱- یکسو ہو کر ۔ منہمک ہو کر ۔

۲۲- تباہی ۔ بربادی

۲۳- کہتی ہے ۔

۲۴- ماسوائے خدا کو ۔ دنیا کی محبت کو

۲۵- زمین

۲۶- آسمان

۲۷- عورت

۲۸- مرد

۲۹- تمام کائنات ہیں

۳۰- سورج چاند ۔ آفتاب و ماہتاب

۳۱- تمہیں

۳۲- روشنی کی

۳۳- سب ہیں متواتر

۳۴- جوان ۔ عالم شباب ہیں

۳۵- تجھے

۳۶- معلوم کیا سمجھا

۳۷- دنیا کی اشیاء کی حرص و ہوا کو مار کر

۳۸- دنیا ۔ کائنات

۳۹- پیدائش ۔ تخلیق

۴۰- رنگ

۴۱- صفت و ثنا کر

۴۲- روحانی

۴۳- اعمال

۴۴- راز

۴۵- کچا ۔ ناپختہ ۔ ناآزمودہ کار ۔

ایسا جوگی مُگت بی چارے ÷ پنچ[2] مار ساچ اُر دھارے[3]

۱- رہاؤ- جس کے انتر ساچ وساوے[4] ÷ جوگ مُگت کی کیمت پاوے - ۲

روِ سس[5] ایکو گرِہ[6] اُدیانے[7] ÷ کرنی کیِرت[8] کرم سمانے[9] - ۳

ایک سبد اِک بھکھیا[11] ماگے ÷ گیان دھیان جُگت سچ جاگے - ۴

بھے[12] رچ رہے ن باہر جائے ÷ کیمت کون رہے لِولائے[13] - ۵

آپے میلے بھرم چکائے[14] ÷ گرُ پرساد پرم پد پائے[15] - ۶

گرُ کی سیوا سبد وِیچار ÷ ہوُمے مارے کرنی سار[16] - ۷

جپ تپ سنجم پاٹھ پُران ÷ کہُ نانک اپرنپر[17] مان - ۸-۶

گوڑی محلا - ۱

کھما[18] گہی[19] برت[20] سیل[21] سنتوکھنگ[22] ÷ روگ ن بیاپے[23] ن جم دوکھنگ[24]

دھیرج کیا ۱۲

مُکت بھئے پربھ روپ ن ریکھنگ[25] - ۱

جوگی کو کیسا ڈر ہوئے ÷ رُوکھ[26] برکھ گرِہ[27] باہر سوئے[28]

۱- رہاؤ- نربھؤ جوگی نرنجن دھیاوے[29] ÷ اَن[30] دِن جاگے سچ لِولاوے

سو جوگی میرے من بھاوے - ۲

کال[31] جال برہم اگنی جارے[32] ÷ جرا[33] مرن[34] گت[35] گربھ[36] نوارے[37]

آپ ترے[38] پترین[39] نستارے[40] - ۳

ست گرُ سیوے سو جوگی ہوئے ÷ بھے رچ رہے سو نربھو ہوئے

جیسا سیوے[41] تیسو[42] ہوئے - ۴

نر[43] نہکیول[44] نربھؤ ناؤ ÷ اناتھہ[45] ناتھ[46] کرے بل جاؤ[47]

پُن[48] رپ جنم ناہی گُن گاؤ - ۵

انتر[49] باہر ایکو جانے ÷ گرُ کے سبدے[50] آپ پچھانے

۱- طریقہ کار- سلیقہ

۲- خواہش خمسہ

۳- دل میں جاگزیں کرے۔

۴- بسائے

۵- سورج چاند- چہرہ ماہ

۶- گھر۔

۷- جنگل- بیابان

۸- صفت وثنا

۹- فعل- عمل بکام

۱۰- ایک جیسے- مساوی

۱۱- بھیک- خیرات

۱۲- خوفِ خدا میں

۱۳- لو لگائے رہتا ہے- منہمک رہتا ہے

۱۴- دور کر دیتا ہے۔

۱۵- مقام اعلیٰ- آخری کیفیت

۱۶- اعلیٰ بہترین

۱۷- پرے سے پرے - لامحدود

۱۸- حلم-

۱۹- اختیار کی۔

۲۰- روزمرہ کا قاعدہ- کھانا نہ کھانا- روزہ

۲۱- نیک عادت- شیریں کلامی۔

۲۲- صبر و صدق

۲۳- لاحق نہیں ہوتا۔

۲۴- موت کا دکھ۔

۲۵- تکبر

۲۶- درخت

۲۷- کفر۔

۲۸- ویسی۔

۲۹- یاد کرے- ذکر کرے

۳۰- ہر روز- ہمیشہ

۳۱- موت کا پھندا۔

۳۲- جلا دیتی ہے۔

۳۳- بڑھاپا۔

۳۴- موت

۳۵- دور ہو جاتے ہیں۔

۳۶- خودی- انانیت

۳۷- مٹا دیتی ہے- دور کر دیتی ہے۔

۳۸- ہار ہو جاتا ہے

۳۹- بزرگوں کو- آباؤ اجداد کو بھی

۴۰- نجات دلاتا ہے۔

۴۱- دھیان کرے- یاد کرے- تصور میں لائے۔

۴۲- ویسا ہی

۴۳- آدمی- مرد

۴۴- آلودگی سے پاک- خواہشات سے مبرا- پاک وصاف

۴۵- یتیم- جس کا مالک کوئی نہ ہو۔

۴۶- مالک

۴۷- قربان جاؤں

۴۸- دوبارہ- پھر سے

۴۹- اندر

۵۰- کلام سے

ساچے سَبد دِن نیشانے - ۶

سَبد مرے تِس رنج گھر داسا ÷ آوے نَ جاوے چُوکے آسا

گُرُ کے سَبد کمل پرگاسا - ۷

جو دیسے سو آس نراسا ÷ کام کرودھ بکھ بھوکھ پیاسا

نانک برلے ملہہ اُداسا - ۸ - ۷ =

گوڑی محلا - ۱

اَیسو داس ملے سُکھ ہوئی ÷ دُکھ وسرے پاوے سچ سوئی - ۱

درسن دیکھ بھئی مت پوری ÷ اٹھسٹھ مجن چرنہ دھوری

۱ رہاؤ - نیتر سنتو کھے ایک لوتارا ÷ جہوا سوچی ہررس سارا - ۲

سچ کرنی ابھ انتر سیوا ÷ من ترپتیا الکھ ابھیوا - ۳

جہہ جہہ دیکھو تہہ تہہ ساچا ÷ بن بوجھے جھگرت جگ کاچا - ۴

گُرُ سمجھاوے سو جھی ہوئی ÷ گُرمکھ ورلا بوجھے کوئی - ۵

کر کرپا راکھو رکھوالے ÷ بن بوجھے پسو بھئے بیتالے - ۶

گُرُ کہیا اوَر نہی دُوجا ÷ کس کہہ دیکھ کرو ان پوجا - ۷

سنت ہیت پربھ تربھون دھارے ÷ آتم چینے سو تت بیچارے - ۸

ساچ ردے سچ پریم نواس ÷ پرنوت نانک ہم تاکے داس - ۹ -

گوڑی محلا - ۱

برہمے گرب کیا نہی جانیا ÷ بید کی بپت پڑی پچھتانیا +

جہہ پربھ سمرے تہی من مانیا - ۱

اَیسا گرب بُرا سنسارے ÷ جس گُرُ ملے تِس گرب نوارے

۱۔ درگاہ کے لئے نشان و سند
۲۔ اس کا
۳۔ اپنے گھر۔ مقام حقیقی
۴۔ دُور ہو جاتی ہے۔
۵۔ امید و بیم۔ دنیاوی خواہش
۶۔ دِل کا کنول پھول
۷۔ کھل جاتا ہے۔ دِل روشن ہو جاتا ہے
۸۔ دکھائی دیتا ہے
۹۔ وہ
۱۰۔ امید و رضا (میں گرفتار ہے)
۱۱۔ زہر
۱۲۔ کوئی ایک ہی
۱۳۔ ملتا ہے۔ نظر آتا ہے
۱۴۔ نرلیپ۔ خواہشات سے مبرا۔ الگ تھلگ
۱۵۔ ایسا
۱۶۔ پربھو بھگت۔ بندۂ خدا
۱۷۔ بھول جاتا ہے
۱۸۔ دیدار
۱۹۔ اٹھسٹھ - ۶۸ تیرتھ (مقاماتِ مقدسہ)
۲۰۔ اشنان۔ غسل
۲۱۔ خاکِ پا

۱۶ الف آنکھیں
۱۷ الف تسلی، تشفی
۱۸ الف لگاتار لگن۔ ایک تصور
۱۹ الف زبان
۲۰ الف پاک پاکیزہ
۲۱ الف اعلا۔ عمدہ۔
۲۲۔ دل میں
۲۳۔ پیاس بجھ گئی
۲۴۔ جو علم سے نہ جانا جائے۔ بالائے عقل و فہم
۲۵۔ جس کا بھید نہ پایا جائے۔ رازِ سربستہ
۲۶۔ جہاں جہاں۔
۲۷۔ وہاں ہی
۲۸۔ جھگڑتا ہے۔ اُلجھتا ہے۔ بحث کرتا ہے
۲۹۔ ناپختہ کار۔ خام
۳۰۔ کوئی خاص ہی
۳۱۔ پناہ میں لو۔
۳۲۔ حفاظت کرنے والے۔ محافظ
۳۳۔ حیوان
۳۴۔ بیتالے۔ بھوت و جن
۳۵۔ کسی دوسرے کی۔
۳۶۔ سنتوں کے لئے۔ عابدوں کی خاطر
۳۷۔ تینوں عالم۔ تمام کائنات
۳۸۔ پیدا کئے۔ تخلیق کی
۳۹۔ پہچانتے (اپنے آپ کو)
۴۰۔ دو
۴۱۔ اصل
۴۲۔ دِل میں
۴۳۔ عرض کرتا ہے۔ معروض ہے
۴۴۔ اُس کے
۴۵۔ برہما تے
۴۶۔ غرور کیا
۴۷۔ (وہ) خدا کو نہ سمجھا۔
۴۸۔ مشکل } ویدوں کی مشکل جب اس پر پڑی۔
۴۹۔ پچھتایا } کہتے ہیں۔ ایک دفعہ برہما سو رہا تھا۔ کہ سنکھاسُر نامی راکشش اس کے وید چُرا کر لے گیا۔ اس پر وہ پچھتایا۔ اور خدا کے حضور دُعا گو ہوا۔ اس پہ سنکھاسُر مارا گیا۔ اور برہما کو وید پھر سے ہاتھ لگے۔
۵۰۔ جس وقت۔ جب
۵۱۔ یاد کیا۔ دست بہ دُعا ہوا۔ دُعا کی۔
۵۲۔ اُسی وقت
۵۳۔ سمجھ گیا۔ اس کا دل مان گیا۔ خدا کی عظمت تسلیم کی۔
۵۴۔ دنیا میں
۵۵۔ جس کو
۵۶۔ اُس کا
۵۷۔ دُور کر دیتا ہے۔

۱- رہاؤ- بل[۱] راجا مائیا اہنکاری ∴ جگن[۲] کرے بہ[۳] بھار اپھاری[۴]

بن گر پوچھے جائے پیاری[۵]-۲

ہری چند[۶] دان کرے جس[۷] لیوے ∴ بن گر انت نہ پائے ابھے[۸] دیوے

آپ بھلائے آپے مت دیوے-۳

درمت ہرناکھس[۹] درا[۱۰] چاری ∴ پربھ نارائن گرب پرہاری[۱۱]

پرہلاد[۱۲] ادھارے[۱۳] کرپا[۱۴] دھاری-۴

بھولو[۱۵] راون[۱۶] مگدھ[۱۷] اچیت[۱۸] ∴ لوٹی لنکا سیس[۱۹] سمیت[۲۰]

گرب گیا بن ست گر ہیت[۲۱]-۵

سہس[۲۲] باہو مدھ[۲۳] کیٹ مہکھاسا[۲۴] ∴ ہرناکھس لے نکھوہ[۲۵] بدھا سا[۲۶]

دیت[۲۷] سنگھارے[۲۸] بن[۲۹] بھگت[۳۰] ابھیاسا[۳۱]-۶

جراسندھ[۳۲] کال[۳۳] جمن سنگھارے ∴ رکت[۳۴] بیج کال[۳۵] نیم بدارے[۳۶]

دیت سنگھار سنت نستارے-۷

آپے ست گر شبد بیچارے ∴ دوجے[۳۷] بھائے دیت سنگھارے

گر مکھ ساچ بھگت نستارے[۳۸]-۸

بوڈا[۳۹] درجودھن[۴۰] پت[۴۱] کھوئی ∴ رام نہ جانیا کرتا سوئی

جن کو[۴۲] دوکھ پچے[۴۳] دکھ ہوئی-۹

جنمیجے[۴۴] گر شبد نہ جانیا ∴ کیو[۴۵] سکھ پاوے بھرم بھلانیا

اک تل[۴۶] بھولے بہر[۴۷] پچھتانیا-۱۰

کنس[۴۸] کیس[۴۹] چانڈور[۵۰] نہ کوئی ∴ رام نہ چینیا[۵۱] اپنی پت کھوئی

بن جگدیس[۵۲] نہ راکھے[۵۳] کوئی-۱۱

بن گر گرب نہ میٹیا جائے ∴ گرمت دھرم دھیرج ہرنائے

نانک[۵۴] نام ملے گن گائے-۱۲-۹=

۱- ایک راکشسوں کا راجہ۔ جس نے سخت ریاضت سے تمام دیوتاؤں کو
جیت لیا۔ اور اندر دیوتا کے راج کو حاصل کرنے کے لئے اس نے ایکسو ایک
یگ کروائے۔ اندر نے وشنو بھگوان کی مدد مانگی۔ وشنو ایک بونا برہمن بن
گیا۔ اور بل راجہ کے حضور اس وقت حاضر ہوا۔ جب وہ آخری یگ کی
رسوم ادا کر رہا تھا۔ وشنو نے اپنی جھونپڑی کے لئے بل راجہ سے ڈھائی
قدم زمین مانگی۔ جو بل راجہ نے منظور کر لی۔ وشنو نے ایک قدم میں تمام
زمین اور دوسرے میں آسمان ماپ لئے۔ باقی آدھے قدم کے لئے بل راجہ نے
اپنا جسم پیش کیا۔ وشنو اس پر کھڑا ہو گیا۔ اور پاؤں کے زور سے اُسے
پاتال میں دھکیل دیا۔ اس طرح بل راجہ کے غرور کو مٹی میں ملا دیا

۱۱- دُور کرنے والا۔
۱۳- بند خلاص کرائی۔ نجات دلائی۔
۱۵- مچل گیا۔
۱۷- بیوقوف۔ نادان
۱۹- سر (راون کا سر کاٹ دیا گیا)
۲۱- پیار۔ محبت۔
۲۳- مدھ اور کیٹبھ دو راکشس جو کہ برہما کے کان کی میل سے پیدا ہوئے

۲۵- ناخنوں سے (بھگوان نے نرسنگھ کی شکل میں ظاہر ہو کر ہرناکشپ کو
اپنے ناخنوں سے مار دیا)
۲۸- مار دیئے
۳۰- عبادت
۳۲- ایک راجہ، کنس کا سسر جس نے کنس کا بدلہ لینے کے لئے کرشن جی پر حملہ
کیا۔ بھیم نے کرشن جی کی مدد سے اس کو دو پھاڑ کر دیا
۳۵- کال نیم۔ راجہ بلی کا مشہور سپہ سالار جس کو وشنو نے مار ڈالا۔
۳۷- ماسوائے خدا دوسری (دنیا) محبت میں گرفتار
۳۹- ڈوب گیا
۴۱- عزت گنوا لی۔ اپنی آبرو کھوئی
۴۳- اُلجھا لیتا ہے۔ ذلیل و خوار کرتا ہے
۴۵- کیسے
۴۶- لمحہ بھر
۴۷- بعد میں

۴۹- کیس یا کیسی۔ کنس راجہ کا طاقتور پہلوان

۵۱- بچانا
۵۳- کوئی حفاظت نہیں کرتا۔ کوئی نہیں بچاتا۔

۲- یگ کئے۔
۳- بہت سے بوجھ (اشیاء یگ چڑھائے)
۴- مغرور ہوا۔
۵- پاتال (میں دھکیلا گیا)
۶- ایک سخی اور عہد کا پکا راجہ
۷- تعریف (لوگ اس کی تعریف کرتے)
۸- پرماتما جس کا کوئی راز نہیں پا سکا۔
۹- ہرناکشپ۔ ایک ظالم اور خود پرست راجہ
۱۰- بدکار۔ بدفعل
۱۲- ہرناکشپ کا بیٹا پرہلاد جس کو وہ مارنا چاہتا تھا۔
۱۴- رحم و کرم سے۔
۱۶- لنکا کا راجہ۔ جسکو سری رام چندر جی نے شکست دے کر مار ڈالا۔
۱۸- بے سُدھ۔ خدا کو یاد نہ کرنے والا۔
۲۰- یمہ
۲۲- ہزار بازوؤں والا ایک راجہ جو پرسرام کے ہاتھوں مارا گیا
۲۴- مہکھاسر۔ بھینسے کی شکل کا ایک راکشس۔ جس کو درگا (کالی دیوی)
نے مارا۔
۲۶- پھاڑ دیا۔ مار ڈالا۔
۲۷- راکشس
۲۹- بغیر
۳۱- ریاضت
۳۳- ایک پون راجہ جو اسندھ کا دوست
۳۴- رکت بیج۔ یہ سنبھ نسنبھ راکشسوں کا سپہ سالار تھا۔ یہ درگا کے ہاتھوں مارا گیا
۳۶- مار ڈالے
۳۸- بچائے۔ نجات دلائی۔
۴۰- دریودھن۔ کیروؤں کا راجہ دھرت راشٹر کا بڑا لڑکا جو پانڈوں کے ہاتھوں مارا گیا
۴۲- آدمی کو
۴۴- جنمیجا۔ ایک مشہور راجہ جو پریکھشت کا بیٹا تھا۔ جس نے باپ کا بدلہ لینے
کے لئے تمام سانپوں کو سرپ میدھ یگ میں جلا ڈالا۔ ایک سانپ نے اس کے
باپ کو ڈس لیا تھا۔ اس نے اپنے گرو دیاس کا کہا نہ مانا۔ اور ایک سخت بیماری
میں مبتلا ہو کر مر گیا۔
۴۸- کنس۔ متھرا کے راجہ اُگرسین کا بیٹا۔ کرشن کا ماموں۔ جو کرشن
کے ہاتھوں مارا گیا۔
۵۰- چانڈور جس کو کنس نے کرشن جی کے مارنے کے لئے تعین کیا تھا۔ آخر
کرشن جی کے ہاتھوں مارا گیا۔
۵۲- جگت کا راجہ۔ پرماتما۔ پربھو۔

گوڑی محلا - ۱

پوآ[1] چندن[2] انگ[3] چڑھاوو[4] ؛ پاٹ[5] پٹمبر[6] پہر[7] ہنڈاوؤ[8]

بن ہرنام کہا سکھ پاوؤ - ۱

کیا پہرو کیا اوڈھ[9] دکھاوؤ ؛ بن جگدیس کہا سکھ پاوؤ

۱ - رہاؤ - کانی[10] کنڈل گل[11] موتی ان[12] کی مالا ؛ لال نہالی[13] پھول گلالا[14]

بن جگدیش کہا سکھ بھالا[15] - ۲

نین[16] سلونی[17] سندر[18] ناری ؛ کھوڑ[19] سینگار[20] کرے اَت[21] پیاری

بن جگدیس بھجے[22] نت خواری[23] - ۳

در گھر محلا سیج[24] سکھالی ؛ اہ نس[25] پھول بچھاوے مالی

بن ہرنام سو[26] دیہہ دکھالی[27] - ۴

ہے[28] ورگے[29] ور بیبنے[30] واجے[31] ؛ لشکر نیب[32] خواصی[33] پاجے[34]

بن جگدیس جھوٹھے دواجے[35] - ۵

سدھ کہاؤ ردھ سدھ بلاوؤ ؛ تاج کلاہ سر چھتر بناوؤ

بن جگدیس کہا سکھ پاوؤ - ۶

خان ملوک[36] کہاوؤ راجا ؛ ابے[37] تبے کوڑے[38] ہے پاجا

بن گرہ سبد - نہ سورس[39] کاجا[40] - ۷

ہومے ممتا[41] گرہ سبد وساری[42] ؛ گرمت جانیا ردے[43] مراری[44]

پرنوت[45] نانک سرن[46] تماری[47] - ۸ - ۱

گوڑی محلا - ۱

بیو ایک نہ جانس[48] اوڈرے[49] ؛ پرپنچ[50] بیادھ[51] نیاگے[52] کورے[53]

۱- اگر کی خوشبودار لکڑی کا تیل
۲- خوشبودار لکڑی - اگر
۳- بدن کے اعضاء
۴- لگاؤ
۵- ریشم
۶- ریشمی پارچات
۷- پہن کر
۸- استعمال کرو -
۹- اوڑھنا - اوڑھ کر
۱۰- کانوں میں
۱۱- گلے میں
۱۲- موتیوں کی
۱۳- سرخ لحاف
۱۴- گلال - گلِ لالہ - پوست کا سرخ پھول
۱۵- تلاش کرتا ہے - ڈھونڈتا ہوں -
۱۶- آنکھیں
۱۷- خوبصورت - ترچھی
۱۸- حسین و جمیل عورت
۱۹- سولہ (۱۶)
۲۰- سنگار - سنگار سولہ قسم کے ہوتے ہیں
۲۱- بہت عزیز
۲۲- ہمیشہ - سدا -
۲۳- ذلت
۲۴- بسترِ استراحت
۲۵- دن رات
۲۶- زخم
۲۷- دکھی - دکھوں کا گھر
۲۸- گھوڑے
۲۹- ہاتھی -
۳۰- نیزے
۳۱- باجے
۳۲- نائب
۳۳- خواص - شاہی نوکر - یہ تمام شاہی شان و شوکت و عظمت کے نشان ہیں۔
۳۴- دکھاوے - نمائش
۳۵- نشانات
۳۶- بادشاہ
۳۷- حکومت - احکام
۳۸- جھوٹے
۳۹- سنورتے - کام راس نہیں آتے
۴۰- کام - امور
۴۱- دنیاوی پیار
۴۲- بھلا دی
۴۳- دل میں
۴۴- کرشن جی - پرماتما
۴۵- عرض کرتا ہے -
۴۶- پناہ میں
۴۷- تمہاری
۴۸- نہیں جانتا
۴۹- دوسرے کی -
۵۰- پاکھنڈ - دنیا
۵۱- روگ - امراض
۵۲- چھوڑ دیئے
۵۳- کڑوے - تلخ

بھائے[۱] ملے سچ ساچے سچ رہے-۱

ایسا رام بھگت جن ہوئی ∴ ہر گن گائے ملے مل دھوئی[۲]

۱-رہاؤ- اودھو[۳] کول[۴] سگل[۵] سنسارے ∴ درمت اگن[۶] جگت پرجارے[۷]

سو اُبرے[۸] گر شبد بچارے-۲

بھرنگ[۹] پتنگ[۱۰] کنچر[۱۱] ار[۱۲] مینا[۱۳] ∴ مرگ[۱۴] مرے سہ[۱۵] اپنا کی نا[۱۶]

ترشنا[۱۷] راچ[۱۸] تت[۱۹] نہی بی نا[۲۰]-۳

کام[۲۱] چتے[۲۲] کامن[۲۳] ہتکاری[۲۴] ∴ کرودھ بناسے[۲۵] سگل[۲۶] وکاری[۲۷]

پت[۲۸] مت کھووہ[۲۹] نام وساری[۳۰]-۴

پر[۳۱] گھر چیت[۳۲] منمکھ ڈولائے[۳۳] ∴ گل[۳۴] جیوری[۳۵] دھندے[۳۶] لپٹائے[۳۷]

گرمکھ چھوٹس[۳۸] ہر گن گائے-۵

جیو[۳۹] تن بدھوا[۴۰] پرکو[۴۱] دے[۴۲] ئی ∴ کام[۴۴] دام[۴۵] چت پروس[۴۶] سے[۴۷] ئی

بن[۴۸] پرتیت[۴۹] نہ کبھو[۵۰] ہوئی-۶

پڑھ پڑھ پوتھی سمرت[۵۱] پاٹھا ∴ بید پران پڑھے سن تھاٹا[۵۲]

بن رس راتے[۵۳] من بہ[۵۴] ناٹا[۵۵]-۷

جیو چاترک[۵۶] جل[۵۷] پریم پیاسا ∴ جیو مچھی[۵۸] جل ماہ[۵۹] اُلاسا[۶۰]

نانک ہر رس پی ترپتاسا[۶۱]-۸-۱۱

گوڑی محلا-۱

ہٹھ کر مرے نہ لیکھے[۶۲] پاوے ∴ ویس[۶۳] کرے بہ[۶۴] بھسم[۶۵] لگاوے

نام بسار[۶۶] بہر[۶۷] پچھتاوے-۱

تو من ہر جیو تو من سوکھ[۶۸] ∴ نام بسار سہہ[۶۹] جم دوکھ[۷۰]

۱-رہاؤ- چوآ چندن اگر کپور[۷۱] ∴ مائیا مگن[۷۲] پرم پد دور

۱- محبت اور پریم سے
۲- گندگی (گناہوں کی) دھو ڈالی
۳- اوندھا۔ اُلٹا ہُوا
۴- کنول پھول (دل کا)
۵- تمام دنیا کا
۶- آگ
۷- جلاتی ہے
۸- چھوٹے۔ نجات پائی
۹- بھنورا
۱۰- پروانہ
۱۱- ہاتھی
۱۲- اندر
۱۳- مچھلی
۱۴- ہرن
۱۵- سہارتے ہوئے۔ برداشت کرتے
۱۶- کیے پہ۔ اپنی کرتوت کی وجہ سے

+ بھنورا۔ پروانہ۔ ہاتھی۔ مچھلی اور ہرن ہر ایک کسی نہ کسی خواہش میں مبتلا ہیں۔ اور اسی کی وجہ سے اپنا کیا پاتے ہیں موت کا شکار ہوتے ہیں۔

۱۷- حرص و ہوا۔
۱۸- پھنسے ہوئے۔ مبتلا
۱۹- اصل۔ اصلیت
۲۰- دیکھا
۲۱- مباشرت
۲۲- خیال کرتا ہے۔
۲۳- استری۔ عورت
۲۴- چاہنے والا۔ محبت میں گرفتار
۲۵- ناش کرتا ہے۔ مٹا دیتا ہے۔
۲۶- تمام۔ سب
۲۷- حرص و ہوا کے بندوں کو۔
۲۸- عزت و عقل
۲۹- کھو بیٹھے ہیں۔ گنوا بیٹھے ہیں
۳۰- بھول کر۔ بھلا کر
۳۱- غیر کے گھر میں
۳۲- دل
۳۳- بے قرار کرتا ہے۔ مضطر کرتا ہے
۳۴- گلے
۳۵- رسّی۔ پھندا
۳۶- فضول کام میں
۳۷- پھنستا ہے۔ مبتلا ہوتا ہے
۳۸- چھوٹ جاتا ہے۔ رہا ہو جاتا ہے۔ نجات حاصل کرتا ہے
۳۹- جس طرح۔ جیسے
۴۰- بیوہ۔ رانڈ
۴۱- غیر مرد کو
۴۲- دیتی ہے۔ حوالے کرتی ہے
۴۴- خواہش نفس کی
۴۵- پیسہ۔ اجرت۔ دولت
۴۶- پرائے کے بس۔ غیر کے بس میں
۴۷- ہوس کا
۴۸- بغیر شوہر کے
۴۹- تسکین۔ تسلی۔ پیاس مٹنا
۵۰- کبھی کبھی
۵۱- سمرتی
۵۲- ٹھاٹھ سے
۵۳- محو ہوئے
۵۴- بہت } طرح طرح کے ناچ ناچنے والا۔
۵۵- ناچا }
۵۶- پپیہا
۵۷- پانی
۵۸- مینا۔ مچھلی
۵۹- پانی میں
۶۰- خوش رہتی ہے
۶۱- سیر ہو گیا۔ پیاس بجھ گئی
۶۲- کسی شمار میں نہیں ہوتا۔ یونہی جاتا ہے۔
۶۳- بھیس
۶۴- بہت
۶۵- راکھ
۶۶- بھول کر
۶۷- پتھر
۶۸- سکھ۔ راحت۔ آرام
۶۹- سہارتا ہے۔ برداشت کرتا ہے۔
۷۰- دکھ۔ تکلیف
۷۱- مشک کافور
۷۲- مست۔ متوالا۔

نام بِساڑی[۱] اَے سبھ کوُڑو[۲] کوُڑ - ۲

پنجے[۳] دا[۴] جے تخت سلام ٭ اَدھکی[۵] ترشنا[۶] وِیاپے[۷] کام[۸]

بن ہر جاچے بھگت[۹] نَ نام - ۳

واد[۱۰] اہنکار ناہی پرُبھ میلا[۱۱] ٭ من دے[۱۲] پاوَے[۱۳] نام سُہیلا[۱۴]

دوُجے بھاءِ اگیان[۱۵] دوُہیلا[۱۶] - ۴

بن[۱۷] دم کے سودا نہی ہاٹ[۱۸] ٭ بن بوہتھ[۱۹] ساگر نہی واٹ[۲۰]

بن گرُ سیوے گھاٹے[۲۱] گھاٹ - ۵

تِس کوَ واہُ[۲۲] واہُ جے واٹ[۲۳] دِکھاوَے ٭ تِس کو واہُ واہُ جے سبد سناوَے

تِس کوَ واہُ واہُ جے میل مِلاوَے - ۶

واہُ واہُ تِس کوَ جِس کا اِہ[۲۴] جیئو ٭ گرُ سبدِیں مَتھ[۲۵] اَمرت پیئو

نام وڈائی تدُھ بھاتَے دِیئو - ۷

نام بِنا کیُوَ[۲۶] جیوُا[۲۷] ماءِ[۲۸] ٭ اَن[۲۹] دِن جپت رہو تیری سَرناءِ[۳۰]

نانکَ نام رتے پَت پاءِ ۸ - ۱۲

گوُڑی محلا ۱

ہوُمےَ کرت[۳۱] بھیکھی نہی جانیا ٭ گرُ مکھ بھگت وِرلے[۳۲] من مانیا

ہوُ ہوُ[۳۳] کرت نہی سچ پائی اَے ٭ ہوُمےَ جائے[۳۴] پرم پد پائی اے ۱

۱- رہاؤ- ہوُمےَ کر راجے بہُ[۳۵] دھاوَہِ ٭ ہوُمےَ کھپے[۳۶] جنم مر آوہِ - ۲

ہوُمےَ نِورَے[۳۷] گرُ سبد وِیچارَے ٭ چنچل مَت[۳۸] تیاگے[۳۹] پنچ سنگھارَے[۴۰] - ۳

انتر[۴۱] ساچ سہج گھر آوہِ ٭ راجن[۴۲] جان پرم گت پاوہِ - ۴

سچ کرنی گرُ بھرم چُکاوَے[۴۳] ٭ نِربھو کے گھر تاڑی لاوَے[۴۴] - ۵

ہوُ ہوُ کر مرنا کیا پاوَے ٭ پوُرا گرُ بھیٹے[۴۵] سو جھگر[۴۶] چُکاوَے[۴۷] - ۶

جھگڑا ۱۲۱

۱- بھولنے سے - فراموش کرنے سے

۲- جھوٹ ہی جھوٹ

۳- نیزے

۴- باجے

۵- بڑھتی ہے - زیادہ ہوتی ہے

۶- طمع - حرص و ہوا

۷- لاحق ہوتی ہے

۸- نفس کی خواہش

۹- بھگتی - عبادت - ریاضت

۱۰- جھگڑا -

۱۱- ملاپ - وصل

۱۲- دے کر - نذر کرنے سے

۱۳- پاتا ہے - حاصل کرتا ہے

۱۴- آرام دینے والا - راحت افزا -

۱۵- لاعلمی - غفلت - نادانی

۱۶- دکھ دینے والا - تکلیف پہنچانے والا - ایذارس -

۱۷- بیزداموں کے

۱۸- دُکان

۱۹- جہاز - بیڑا -

۲۰- سفر

۲۱- نقصان ہی نقصان

۲۲- شاباش

۲۳- راستہ دکھادے - رہنمائی کرے -

۲۴- بے جان

۲۵- بلوکر

۲۶- کیسے - کس طرح

۲۷- زندہ رہوں - زندگی بسر کروں

۲۸- اے میری ماں

۲۹- ہر روز - متواتر - روز مرّہ

۳۰- پناہ ہیں

۳۱- بھیس دھاریوں نے - بہروپیوں نے

۳۲- کسی ایک نے

۳۳- ہیں - میری - خودی

۳۴- دُور ہو -

۳۵- بہت دوڑتے بھاگتے ہیں - بلّہ بدلتے ہیں -

۳۶- پریشان ہوتے ہیں -

۳۷- دُور ہوتی ہے

۳۸- چھوڑے - دُور کرے

۳۹- حواسِ خمسہ - پانچ خواہشات نفسانی

۴۰- مارے

۴۱- دل ہیں

۴۲- پرماتما کو راجہ سمجھ کر

۴۳- دُور کرے

۴۴- یکسُو ہونا - متفرق ہو جائے -

۴۵- ملے - وصل نصیب ہو

۴۶- وہ

۴۷- جھگڑا اٹھائے - پٹارا کرے -

جیتی ہے نیتی کہو ناہی ÷ گرمکھ گیان بھیٹ گن گاہی - ۷
ہومے بندھن بندھ بھواوے ÷ نانک رام بھگت سکھ پاوے
۸ - ۱۳ =

گوڑی محلا ۱

پرتھمے برہما کالے گھر آئیا ÷ برہم کمل پیال نہ پائیا
آگیا نہیں لینی بھرم بھلائیا - ۱

جو اُپجے سو کال سنگھاریا ÷ ہم ہر راکھے گر شبد بیچاریا
۱ - رہاؤ - مائیا موہے دیوی سبھ دیوا ÷ کال نہ چھوڈے بن گر کی سیوا

اوہ ابناسی الکھ ابھیوا - ۲

سلطان خان بادشاہ نہیں رہنا ÷ نام وہ بھولے جم کا دکھ سہنا
میں دھر نام جیو راکھو رہنا - ۳

چودھری راجے نہیں کسے مقام ÷ شاہ مرے سنچے مائیا دام
مے دھن دیجے ہر امرت نام - ۴

رعیت مہر مقدم سکدارے ÷ نہچل کوئی نہ دسے سنسارے
اپھریو کال کوڑ سر مارے - ۵

نہچل ایک سچا سچ سوئی ÷ جن کر ساجی تنہ سبھ گوئی
اوہ گرمکھ جاپے تاپت ہوئی - ۶

کاجی شیخ بھیکھ فقیرا ÷ بڈے کہاوے ہومے تن پیرا
کال نہ چھوڈے بن ست گر کی دھیرا - ۷

کال جال جہوا ار نینی ÷ کانی کال سنے بکھ بینی
بن سبدے موٹھے دن رینی - ۸

ہردے ساچ وسے ہرنائے ÷ کال نہ جوہ سکے گن گائے
نانک گرمکھ سبد سمائے - ۹ - ۱۴

۱۔ جننی
۲۔ اُتنی
۳۔ حاصل کرکے
۴۔ تفصیل میں جاتا ہے
۵۔ باندھ کر
۶۔ پھراتا ہے۔ پریشان کرتا ہے
۷۔ پہلے پہل
۸۔ وقت یا موت کے گھر آیا۔ موت کی قید میں گرفتار ہُوا
۹۔ کنول۔ برہم کا کنول۔ برہما وشنو کی ناف سے کنول پیدا ہُوا
۱۰۔ پاتال۔ نچلا حصّہ
۱۱۔ معلوم نہ کرسکا۔
۱۲۔ اجازت۔ حکم
۱۳۔ نہ لی۔ حاصل نہ کی۔
۱۴۔ وہم و شک میں گرفتار ہوگیا
۱۵۔ پیدا ہوا۔
۱۶۔ مار دیا۔
۱۷۔ ٹھگ رکھے ہیں۔
۱۸۔ نہیں چھوڑتا
۱۹۔ لافانی
۲۰۔ جس کا راز کوئی معلوم نہیں کرسکتا۔
۲۱۔ بادشاہ
۲۲۔ نہیں رہیںگے۔ مرجائیں گے
۲۳۔ نام سے
۲۴۔ بھولے ہوئے
۲۵۔ برداشت کرتے ہیں۔
۲۶۔ آسرا۔ سہارا
۲۷۔ جیسے
۲۸۔ ٹھکانہ۔ ہمیشگی۔
۲۹۔ ساہوکار
۳۰۔ جمع کرتے ہیں
۳۱۔ روپیہ پیسہ۔ مال دولت
۳۲۔ مجھے
۳۳۔ دولت
۳۴۔ جلد مری
۳۵۔ محکمہ مال کا نائب
۳۶۔ شقدار۔ سردار
۳۷۔ قایم و دایم
۳۸۔ کوئی نہیں
۳۹۔ دکھائی دیتا
۴۰۔ دنیا میں
۴۱۔ ضدّی۔ مغرور
۴۲۔ جھوٹ
۴۳۔ بنائی ہے۔ ساخت کی ہے۔ تخلیق کی ہے
۴۴۔ اُسی نے
۴۵۔ فنا کی
۴۶۔ معلوم ہو
۴۷۔ تب
۴۸۔ عزت
۴۹۔ شیخ
۵۰۔ ہندوؤں کے مختلف فرقے
۵۱۔ فقیر و درویش
۵۲۔ بڑے
۵۳۔ درد۔ تکلیف
۵۴۔ نہیں چھوڑتا
۵۵۔ آسرا۔ سہارا۔
۵۶۔ زبان
۵۷۔ اور
۵۸۔ آنکھوں (دیکھنے سے)
۵۹۔ کانوں (کے سبب)
۶۰۔ زہریلے۔ خواہشات سے پُر۔
۶۱۔ باتیں۔ ارشادات
۶۲۔ ٹھگے گئے۔ لوٹے گئے
۶۳۔ دن رات
۶۴۔ دل میں
۶۵۔ بجے۔
۶۶۔ دیکھ نہیں سکتا۔ پکڑ نہیں سکتا۔
۶۷۔ خدا کی صفت و ثنا کرنے سے

گوڑی محلا-۱

بونے ساچ بھیا نہی رائی ٭ جا ٹیہہ گرہ مکھ حکم رجائی

رہے اپتیت پچ سٹرنائی - ۱

نج گھر بیسے کال نہ بوہیے ٭ من مکھ کو آوت جاوت ڈکھ موہیے

۱- رہاؤ- اپیُو پیو اکتھ کتھ رہی اے ٭ نج گھر بیس سج گھر لہی اے

ہر رس ماتے اِہ سکھ کہی اے-۲

گرہ مت چال نہچل نہی ڈولے ٭ گرہ مت ساچ سہج ہر بولے

پیوے امرت تت درولے - ۳

ست گرہ دیکھیا دیکھیا لینی ٭ من تن ار بیو انتر گت کینی

گت مت پائی آتم چینی - ۴

بھوجن نام نرنجن سار ٭ پرم ہنس سچ جوت اپار

جہہ دیکھو تہہ ایکنکار - ۵

رہے نرالم ایکا سچ کرنی ٭ پرم پد پایا سیوا گرہ چرنی

من تے من مانیا چوکی اہنگ بھرمنی - ۶

اِن بدھ کون کون نہی تاریا ٭ ہرجس سنت بھگت نستاریا

پربھ پائے ہم اوڑ - نہ بھاریا - ۷

ساچ محل گرہ الکھ لکھایا ٭ نہچل محل نہی چھائیا مائیا

ساچ سنتوکھے بھرم چکائیا - ۸

جن کے من وسیا سچ سوئی ٭ تن کی سنگت گرہ مکھ ہوئی

نانک ساچ نام مل کھوئی - ۹ - ۱۵ =

۱- جھوٹ - افسانہ

۲- رائی بھر بھی - ذرا بھی

۳- چلتے ہیں۔

۴- رہتا ہے

۵- آلودگی سے پاک - الگ تھلگ

۶- شرن ہیں - پناہ ہیں

۷- بیٹھنے سے

۸- نہیں دیکھتا - نظر اُٹھا کر نہیں دیکھتا۔

۹- آنے جانے کا دُکھ - پیدا ہونے اور مرنے کا چکر

۱۰- امرت - آبِ حیات۔

۱۱- نہ بیان کئے جانے والے پرماتما کو

۱۲- بیٹھ کر

۱۳- حاصل کریں

۱۴- مست و مسرور

۱۵- کہیں - بیان کریں

۱۶- روش - سلیقہ - وطیرہ

۱۷- قایم و دایم

۱۸- اصلیت

۱۹- بولتا ہے۔

۲۰- دیکھا - دیدار کئے

۲۱- اپدیش - تعلیم - نصیحت

۲۲- نذر کئے - پیش کئے

۲۳- دل میں بسالی - جاگزیں کی۔

۲۴- روح کی پہچان و تشخیص کی

۲۵- عمدہ ترین - اعلیٰ

۲۶- جہاں بھی

۲۷- وہاں بھی

۲۸- واحد لاشریک

۲۹- الگ تھلگ

۳۰- اعلیٰ مقام

۳۱- قدموں میں

۳۲- دُور ہوگئی

۳۳- انانیت - خودی

۳۴- پریشانی - آوارگی

۳۵- اس طرح

۳۶- نجات دلائی

۳۷- ڈھونڈا - تلاش کیا

۳۸- مقام حقیقی

۳۹- اللہ

۴۰- دُنیا

۴۱- تسکین ہوئی - تسلّی و تشفّی ہوگئی

۴۲- دُور کردیا - رفع کردیا

۴۳- میل - آلودگی - گندگی

۴۴- دُور ہوگئی۔

گوڑی محلا - ۱

رام نام چت[۱] را[۲]پے[۳] جا کا ÷ اُپ جنپ[۴] درسن دیکھے تا[۵] کا - ۱

رام نہ جپہو[۶] ابھاگ[۷] تمارا[۸] ÷ جگ جگ داتا پربھ رام ہمارا

۱۔ رہاؤ۔ گرمت رام جپے[۹] جن پورا ÷ تت[۱۰] گھٹ انحد[۱۱] باجے تورا[۱۲] - ۲

جو جن رام بھگت ہر پیار ÷ سے[۱۳] پربھ راکھے کرپا[۱۴] دھار - ۳

جن کے ہردے ہر ہر سوئی ÷ تن کا درس[۱۵] پرس[۱۶] سکھ ہوئی - ۴

سرب جیا[۱۷] مہ ایکو[۱۸] روے[۱۹] ÷ منمکھ اہنکاری پھر[۲۰] جونی بھوے[۲۱] - ۵

سو بوجھے جو ستگر پائے ÷ ہومے[۲۲] مارے گر سبدے پائے - ۶

اردھ[۲۳] اردھ کی سندھ[۲۴] کیون[۲۵] جانے[۲۶] ÷ گرمکھ سندھ ملے من مانے - ۷

ہم پاپی نرگن کو گن کری[۲۷] اے ÷ پربھ ہوئی دیال[۲۸] نانک جن تری[۲۹] اے

۸ - ۱۶=

۱۔ دل

۲۔ محو ہو جائے۔ رنگا جائے۔ مدغم ہو

۳۔ جن کا

۴۔ سورج طلوع ہوتے ہی۔ علی الصبح۔

۵۔ اُن کا

۶۔ اگر ذکر نہیں کرتے

۷۔ بدقسمتی

۸۔ تمہارا۔ تمہاری

۹۔ ذکر کرے

۱۰۔ اُس دل میں

۱۱۔ بغیر مضراب کے بجنے والا۔

۱۲۔ باجہ۔ طرّی۔ طرم

۱۳۔ اُن کو

۱۴۔ مہربان۔ رحیم و کریم

۱۵۔ دیدار

۱۶۔ چھوتالیس (۲) دیکھ کر

۱۷۔ تمام جانداروں میں

۱۸۔ ایک ہی

۱۹۔ بسا ہوا ہے۔ سمایا ہے

۲۰۔ جنم

۲۱۔ گھومتا ہے۔ بھٹکتا ہے

۲۲۔ خودی۔ تکبّر

۲۳۔ آدھے اور اُلٹے۔ سیدھے اور اُلٹے
آتما اور پرماتما۔ انسان اور خدا۔

۲۴۔ رشتہ۔ جوڑ۔ ملاپ

۲۵۔ کیسے

۲۶۔ سمجھے

۲۷۔ بنائیں

۲۸۔ مہربان

۲۹۔ پار ہو جائیں۔ نجات حاصل کریں۔

سولہہ اسٹ پدیا گوڑی گوارے ری کیان[1]

گوڑی بیراگن محلا - ۱

۱- اونکار ست گر پرساد

جنؤ[2] گائی[3] کو گوئلی[4] راکھہ[5] کر سارا[6] ٭ اہ نِس[7] پالہ[8] راکھ لہہ[9] آتم سُکھ دھارا[10] - ۱

اِت[11] اُت راکھو دیئن[12] دیالا تو[13] سرناگت[14] ندر[15] نہالا[16]

۱- رہاؤ- جہہ[17] دیکھو تہہ[18] رو رہے[19] رکھ[20] راکھن ہارا[21]

تو داتا بھگتا[22] تو ہے تو پران آدھارا[23] - ۲

کِرت[24] پیا ادھ[25] اُردھی[26] بن گیان بی چارا

بن اپما[27] جگدیش[28] کی بنسے[29] نہ اندھیارا[30] - ۳

جگ بنست[31] ہم دیکھیا لوبھے[32] اہنکارا

گُر سیوا پربھ پائیا سچ مُکت[33] دُوارا - ۴

نج[34] گھر محل اپار کو اپرمپر[35] سوئی[36]

بن سبدے تھِر[37] کو نہی بُوجھے سُکھ ہوئی - ۵

کیا لے[38] آئیا لے جاء[39] کیا پھاسے[40] جم[41] جالا

ڈول[42] بدھا[43] کس[44] جیوری[45] آکاس[46] پتالا[47] + ۶

گُرمت نام نہ وسی[48] سرتے سہجے پت پائی اے

انتر سبد ندھان[49] ہے مل آپ[50] گوائی اے[51] - ۷

ندر کرے پربھ آپنی گن انک سماوے

نانک میل نہ چوکئی[53] لاہا[54] سچ پاوے - ۸ - ۱ - ۱۷ =

۱- کی
۳- گئے۔
۵- رکھتا ہے۔ حفاظت کرتا ہے۔
۷- دن۔ رات۔
۹- لیتا ہے۔ حاصل کرتا ہے
۱۱- یہاں اور وہاں۔ اس دنیا میں اور دوسرے جہان میں
۱۳- پناہ میں
۱۵- بخشش کرنے والا۔
۱۷- میں دیکھتا ہوں۔
۱۹- بسے ہوئے۔ سمائے ہوئے موجود
۲۱- حفاظت کرنیوالے محافظ
۲۳- جان کا سہارا۔
۲۵- نیچے۔ دوزخ
۲۷- تعریف۔ صفت ثنا
۲۹- دور نہیں ہوتا۔ نہیں ملتا
۳۱- فنا ہوتا ہے۔
۳۳- مقام نجات
۳۵- لامحدود
۳۷- قائم و دائم
۳۹- لے جائے گا۔
۴۱- موت کے جال میں
۴۳- بندھا ہوا
۴۵- رسی سے
۴۷- پاتال

+- جیسے کسی کر سخت رسی سے بندھا ہوا ڈول کبھی اوپر آسمان کی طرف۔ اور کبھی نیچے پاتال کو جاتا ہے۔ اسی طرح انسان کبھی اوپر جنت کو اور کبھی نیچے دوزخ کو اعمال کی رسی سے بندھا ہوا آتا جاتا ہے۔

۵۲- ساتھ مل جائیں۔
۵۴- فائدہ۔ نفع۔

۲- جس طرح
۴- گوالا۔
۶- خیال- خبر
۸- پرورش کرتا ہے۔
۱۰- روح کی خوشی
۱۲- کمزوریوں پر رحم کرنے والے
۱۴- نظر کرم
۱۶- جہاں بھی
۱۸- وہاں ہی
۲۰- حفاظت کرو۔ نگہبانی کرو۔
۲۲- بھوگنے والا۔ حظ اٹھانے والا۔
۲۴- پچھلے جنم کے اعمال
۲۶- اوپر- جنت
۲۸- جگت کا ایشور۔ دنیا کا مالک۔ خدا۔
۳۰- اندھیرا- جہالت
۳۲- لالچ میں- حرص و ہوا میں مبتلا
۳۴- اپنے گھر- مقام حقیقی
۳۶- وہی
۳۸- لایا- ساتھ لایا
۴۰- پھنسا ہوا- گرفتار
۴۲- پانی نکالنے کا برتن
۴۴- سخت
۴۶- آسمان

۴۸- بنا بھولے
۴۹- خزانہ
۵۰- خودی- انانیت
۵۱- دور کریں۔
۵۳- دور نہیں ہوتا۔

گوڑی محلا-۱

گرؔ پرسادِی[1] بُوجھ لے[2] توَ ہوئے بیَرا[3]

گھرؔ گھرؔ نام نِرنجنا[4] سو ٹھاکرؔ[5] میرا -۱

بِن گرؔ سبد-نَ چھوٹی[6] اَے دیکھو دِی[7] چارا

جے لکھ کرم کما دہی بِن گرؔ انڈھیارا[8]

۱-رہاؤ- اندھے عقلی باہرے[9] کیا تِن[10] سیوُ کہی اَے[11]

بِن گرؔ پنتھ[12] نَ سوُجھئی[13] کِت[14] بِدھ نِرجھئی[15] اَے-۲

کھوٹے کوَ کھرا کہے کھرے سار[16]-نَ جانے

اَندھے کا ناؤ پار[17] کھوُ[18] کلی کال وِڈانے[19] -۳

سوُتے[20] کو جاگت[21] کہے جاگت کو سوُتا[22]

جِیوَت[23] کو موُآ[24] کہے موُئے نہی روتا - ۴

آوَت[25] کو جاتا کہے جاتے کوَ آئِیا

پرؔکی[26] کوَ اپنی کہے اَپنو نہی بھائیا[27]- ۵

میٹھے[29] کوَ کوَڑا کہے کڑوے کو میٹھا

راتے[30] کی نِندا[31] کرہ[32] ایسا کل[33] مہ[34] ڈِیٹھا- ۶

چیری[35] کی سیوا کرہ ٹھاکرؔ[36] نہی دِیسے[37]

پوکھر[38] نیرؔ[39] وِرولی[40] اَے ماکھن[41] نہی رِیسے[42]- ۷

اِس پد جو ارتھائِلے[43] سو گروُ[44] ہمارا

نانکؔ[45] چی نے آپ کوَ سو اپر[46] اپارا- ۸

سبھؔ آپے آپ وَرتدا[47] آپے بھرمائیا[48]

گرؔ کِرپا تے بوُجھیِ[49] اَے سبھ برہم سمائیا[50]- ۹ - ۲ - ۱۸

۱- بخشش و رحمت سے

۲- تب

۳- نبیڑا - فیصلہ - نپٹارا

۴- دنیا دی آلودگی سے پاک

۵- مالک - صاحب

۶- نجات حاصل نہیں ہوتی۔

۷- سمجھ کر

۸- اندھیرا - تاریکی

۹- (عقل کے) بغیر - دانش سے عاری

۱۰- اُن کو - اُنہیں۔

۱۱- کہیں

۱۲- راستہ

۱۳- نہیں سوجھتا - دکھائی نہیں دیتا

۱۴- کس طرح

۱۵- بیباک ہوں - نڈر ہوں - موت کا خوف جاتا رہے

۱۶- خبر - سوجھ

۱۷- پرکھ کرنے والا - صراف

۱۸- کلجگ ہیں

۱۹- تعجب - عجیب بات ہے

۲۰- سوئے ہوئے کو - خوابیدہ کو

۲۱- جاگتا - بیدار

۲۲- سویا ہوا

۲۳- جینے کو - زندہ

۲۴- مرا ہوا - مردہ

۲۵- آ رہے

۲۶- پرائی - دوسرے کی

۲۷- اچھا نہیں لگا - پسند نہیں آیا

۲۹- کڑوا - تلخ

۳۰- خدا کی ذات میں محو۔

۳۱- بُرائی - چغلی۔

۳۲- کرتا ہے

۳۳- کلجگ ہیں

۳۴- دیکھا - نظر آیا

۳۵- داسی - نوکرانی - خدمت کرنے والی (دایا)

۳۶- مالک

۳۷- دکھائی نہیں دیتا - نظر نہیں آتا۔

۳۸- جوہڑ

۳۹- پانی

۴۰- بلونے سے۔

۴۱- مکھن

۴۲- نکلتا

۴۳- شید - بند

۴۴- معنی سمجھ لے

۴۵- پہچانے

۴۶- لامحدود

۴۷- بناؤ کرتا ہے - موجود ہے

۴۸- بھٹکتا ہے

۴۹- سمجھیں

۵۰- سمایا ہوا ہے - بسا ہوا ہے - موجود ہے

۱- اونکار ست نام کرتا پرکھ گر پرساد
راگ گوڑی پوربی چھنت محلا-۱

مندھ رین دہیلڑیا جیو نیند نہ آوے +
سادھن دبلیا جیو پرکھ کے ہاوے
دھن تھیئی دبل کنت ہاوے کیؤ نینی دیکھئے
سیگار مٹھ رس بھوگ بھوجن سبھ جھوٹھ کتے نہ لیکھئے
مے مت جوبن گرب گالی ددھا تھنی نہ آوئے
نانک سادھن ملے ملائی بن پر نیند نہ آوئے-۱
مندھ نمانڑیا جیو بن دھنی پیارے
کیؤ سکھ پاوے گی بن اردھارے
ناہ بن گھر واس ناہی پچھو سکھی سہیلیا
بن نام پریت پیار ناہی وسے ساچ سہیلیا
سچ من سجن سنتوکھ میلا گرمتی سہ جانیا
نانک نام نہ چھوڈے سادھن نام سہج سمانیا-۲
مل سکھی سہیلڑیہو ہم پر راوے ہا گر پچھ لکھوگی جیو سبد سنیہا
سبد ساچا گر دکھایا من مکھی پچھتانیا
نکس جاتو رہے استھر جام پچھانیا
ساچ کی مت سدا نوتن سبد نیہو نویلیو
نانک ندری سہج ساچا ملو سکھی سہیلیو-۳
میری اچھ پنی جیو ہم گھر ساجن آئیا مل ورناری منگل گائیا
گن گائے منگل پریم رہسی مندھ من اوماہؤ
ساجن رہسے دسٹ ویاپے ساچ جپ سچ لاہؤ
کر جوڑ سادھن کرے بنتی رین دن رس بھنیا
نانک پر دھن کرہ رلیا اچھ میری پنیا-۴-۱

۱- جوان عورت
۲- رات
۳- مشکل سے گزرنے والی۔
۴- جی
* شب حیات اس انسان کے لئے گزارنی سخت مشکل ہے
۵- عورت - استری
۶- لاغر - کمزور
۷- شوہر
۸- ہجر میں
۹- بیوی - عورت
۱۰- ہوگئی
۱۱- کمزور
۱۲- شوہر
۱۳- کیسے
۱۴- آنکھوں سے
۱۵- ہارسنگار
۱۶- میٹھے رس۔
۱۷- کسی شمار میں نہیں
۱۸- شراب
۱۹- مست و مخمور
۲۰- عہد شباب - جوانی
۲۱- غرور
۲۲- ضائع کر دیا
۲۳- دودھ
۲۴- پچھتاتی ہیں
۲۵- بغیر
۲۶- شوہر - خاوند
۲۷- عاجز - لاچار - منکسر
۲۸- شوہر - خاوند
۲۹- کیسے - کس طرح
۳۰- دل میں بسائے بغیر
۳۱- مالک - ناتھ - شوہر
۳۲- عیالت
۳۳- ساتھی - سہیلیاں
۳۴- آرام میں - سکھی
۳۵- میل - ملاپ - وصل
۳۶- شوہر - خاوند
۳۷- نہ چھوڑے
۳۸- سہیلیو
۳۹- بھوگ بلاس کریں - رنگ رلیاں منائیں
۴۰- ہم لکھیں گی
۴۱- سندیس - پیغام
۴۲- نکل جانے والا - ادھر ادھر بھٹکنے والا۔
۴۳- ٹھہر گیا - ٹک گیا
۴۴- جب میں تے
۴۵- سمجھ عقل
۴۶- نویرت - نئی نویلی - خوبصورت
۴۷- پیار - محبت
۴۸- نیا - ہرا بھرا
۴۹- نظر کرم
۵۰- خواہش - مراد
۵۱- پوری ہوئی - بر آئی
۵۲- مالک - شوہر۔
۵۳- خوشی کے گیت گائے
۵۴- مخمور و مسرور ہوئی۔
۵۵- شوق بڑھا - خوشی ہوئی۔
۵۶- کھل گئے - خوش ہوئے
۵۷- فنا ہو گئے - مٹ گئے۔
۵۸- فائدہ - نفع
۵۹- ہاتھ جوڑ کر - دست بستہ
۶۰- عرض - التماس
۶۱- رات دن
۶۲- رنگ رس میں ڈوبی ہوئی - مخمور و مسرور
۶۳- شوہر - خاوند
۶۴- استری - بیوی
۶۵- رنگ رلیاں مناتے ہیں - شاد و سرشار ہوتے ہیں۔
۶۶- پوری ہوئی (میری مراد وصل کی بر آئی)

گوڑی چھنت محلا-۱

سن ناہ پربھو جیو ایکلڑی بن ماہ
کیو دھیرے گی ناہ بنا پربھ دے پرواہ
دھن ناہ باجھو رہ نہ سا کے بکھم رین گھنیریا
نہ نیند آوے پریم بھاوے سن بینتی میریا
باجھو پیارے کوئے نہ سارے ایکلڑی کرلائے
نانک سادھن ملے ملائی بن پریتم دکھ پائے-۱

پر چھوڈیڑی جیو کون ملاوے رس پریم ملی جیو سبد سہاوے
سبدے سہاوے تا پت پاوے دیپک دہ اجارے
سن سکھی سیلی ساچ سہیلی ساچے کے گن سارے
ست گر میلی تا پر راوی بگسی امرت بانی
نانک سادھن تا پر راوے جا تس کے من بھانی-۲

مایا موہنی بینگھریا جیو کوڑ متھی کوڑ یالے
کیو کھلے گل جیوڑیا جیو بن گر ات پیارے
ہر پریت پیارے سبد ویچارے تس ہی کا سو ہووے
پن دان انیک ناون کیو انتر مل دھووے
نام بنا گت کوئے نہ پاوے ہٹھ نگرہ بے بانے
نانک سچ گھر سبد سنجاپے دبدھا محل کہ جانے-۳

تیرا نام سچا جیو سبد سچا ویچارو تیرا محل سچا جیو نام سچا واپارو
نام کا واپار میٹھا بھگت لاہا ان دنو
تس باجھ وکھر کوئے نہ سوجھے نام لیوہ کھن کھنو
پرکھ لیکھا ندر ساچی کرم پورے پائیا
نانک نام مہارس میٹھا گر پورے سچ پائیا-۱-۲-۴-=

۱۔ شوہر۔ خاوند۔ مالک

۲۔ اکیلی۔ تنہا

۳۔ جنگل ہیں

۴۔ کیسے۔ کیونکر

۵۔ تسکین و تسلی ہو گی۔

۶۔ بے پرواہ۔ لاپرواہ

۷۔ استری۔ عورت

۸۔ بغیر۔

۹۔ رہ نہیں سکتی

۱۰۔ مشکل۔ دشوار

۱۱۔ رات (گذارتی)

۱۲۔ بہت زیادہ (مشکل ہے)

۱۳۔ عشق الٰہی

۱۴۔ اچھا لگے۔ دلپسند ہے

۱۵۔ عرض و التماس

۱۶۔ میری

۱۷۔ کوئی۔

۱۸۔ خبر نہیں لیتا۔ سنتا نہیں سنبھال نہیں کرتا

۱۹۔ چیختی چلاتی ہے۔ آہ و زاری کرتی ہے۔

۲۰۔ ملائے سے ملتا ہے۔ شوہر چاہے تو ملا لے

۲۱۔ بغیر۔

۲۲۔ شوہر کی۔ خاوند (پربھو) کی

۲۳۔ چھوڑی ہوئی۔ جس کو خاوند نے چھوڑ رکھا ہو۔

۲۴۔ خوبصورت دکھائی دیتی ہو۔

۲۵۔ شوہر۔ عزت و آبرو۔

۲۶۔ شمع۔ چراغ۔

۲۷۔ جسم میں

۲۸۔ روشن کرتا ہے

۲۹۔ یاد کرتی ہے۔

۳۰۔ رنگ مانے۔ ساتھ ملائے

۳۱۔ کھل گئی۔ رونق پذیر ہوئی

۳۲۔ عورت

۳۳۔ تب۔ اُسی صورت میں

۳۴۔ اگر

۳۵۔ اُس کے۔

۳۶۔ اچھی لگی۔ پسند آئی

۳۷۔ خوبصورت۔ جمیل

۳۸۔ بے گھر۔ اپنے اصلی مقام سے دور و محروم۔

۳۹۔ جھوٹ کے ہاتھوں ٹھگی گئی

۴۰۔ جھوٹی

۴۱۔ کیسے۔ کس طرح

۴۲۔ ڈھیلی ہو۔

۴۳۔ گلے سے

۴۴۔ رسّی۔ پھندا

۴۵۔ بغیر گورو کے

۴۶۔ بہت زیادہ

۴۷۔ حقیقی محبت۔ عشق الٰہی

۴۸۔ اُسی کا (پربھو کا)

۴۹۔ وہ

۵۰۔ خیرات۔ سخاوت

۵۱۔ بہت سے۔ بے شمار

۵۲۔ اشنان۔ غسل

۵۳۔ کیسے۔

۵۴۔ دل کی سیاہی۔ اندر کی گندگی

۵۵۔ نجات

۵۶۔ کوئی نہ

۵۷۔ ضد کر کے

۵۸۔ گھر کے بغیر۔ گھر سے دور

۵۹۔ بیابان۔ جنگل۔

۶۰۔ پہچانا جاتا ہے۔

۶۱۔ تذبذب۔ اُلجھن کی حالت

۶۲۔ مقام الٰہی

۶۳۔ کیسے

۶۴۔ سودا۔ بیوپار

۶۵۔ بھگتی۔ عبادت

۶۶۔ فائدہ

۶۷۔ ہر روز۔ متواتر۔ لگاتار

۶۸۔ اُس کے بغیر

۶۹۔ سودا۔ شئے

۷۰۔ لو

۷۱۔ ہر پل۔ ہر لمحہ

۷۲۔ نظر کرم

۷۳۔ انتہائی بخشش

اِک اونکار ستنام کرتا پرکھ

نربھو نرویر اکال مورت اجونی

سے بھنگ گرپرشاد

راگ آسا[1] محلا-۱-گھرا-سودر[2]

سو[3] در تیرا کیہا[4] سو گھر کیہا جت[5] بہہ[6] سرب[7] سمالے[8]

واجے[9] تیرے ناد انیک[10] اسنکھا[11] کیتے تیرے واون ہارے[12]

کیتے تیرے راگ پری[13] سیو[14] کہی اے[15] کیتے تیرے گاون ہارے[16]

گاون تدھ[17] نو پون[18] پانی بیسنتر[19] گاوے راجا دھرم[20] دوارے[21]

گاون تدھ نو چت[22] گپت لکھ[23] جانن لکھ لکھ دھرم[24] دی چالے[25]

گاون تدھ نو ایسر[26] برما[27] دیوی سوہن[28] تیرے سدا سوارے[29]

۱- ایک راگ کا نام

۲- ایک خاص بانی کا نام

۳- وہ دروازہ - وہ مقام

۴- کیا

۵- جہاں

۶- بیٹھ کر

۷- تمام کائنات کی

۸- دیکھ بھال کرتا ہے سنبھالتا ہے

۹- بجتے ہیں۔

۱۰- بے شمار- لاتعداد

۱۱- لاشمار- بے حساب

۱۲- بجانے والے سازندے

۱۳- راگنیاں

۱۴- سمیت - بمعہ

۱۵- کہتے ہیں - گاتے ہیں۔

۱۶- گانے والے- مغنی

۱۷- تجھے

۱۸- ہوا

۱۹- آگ - آتش

۲۰- دھرم راج

۲۱- دروازے پہ

۲۲- چترگپت جو کہ دھرم راج کا منشی ہے- اور لوگوں کے اعمال کا حساب لکھتا رہتا ہے۔ منکرونکیر

۲۳- لکھتے اور جانتے ہیں۔

۲۴- دھرم راج

۲۵- حساب کرتا ہے۔

۲۶- ایشور- شو

۲۷- برہما

۲۸- خوبصورت دکھائی دیتے ہیں

۲۹- سنوارے ہوئے - خوبصورت بنائے ہوئے

گاون تدھ نو اِنڈ اِندراسن بیٹھے دیوتیاں در ناۓ

گاون تدھ نو سِدھ سمادھی اندر گاون تدھ نو سادھ بچارے

گاون تدھ نو جتی ستی سنتوکھی گاون تدھ نو وِیر کرارے

گاون تدھ نو پنڈت پڑھن رکھیشر جگ جگ بیدا نالے

گاون تدھ نو موہنیاں من موہن سرگ مچھ پیالے

گاون تدھ نو رتن اپائے تیرے اٹھ سٹھ تیرتھ نالے

گاون تدھ نو جودھ مہابل سورا گاون تدھ نو کھانی چارے

گاون تدھ نو کھنڈ منڈل برہمنڈا کر کر رکھے تیرے دھارے

سے ئی تدھ نو گاون جو تدھ بھاون رتے تیرے بھگت رسالے

ہور کیتے تدھ نو گاون سے مے چت نہ آون نانک کیا بچارے

سوئی سوئی سدا سچ صاحب ساچا ساچی نائی

ہے بھی ہوسی جائ نہ جاسی رچنا جن رچائی

رنگی رنگی بھاتی کر کر جنسی مائیا جن اپائی

کرکر دیکھے کیتا آپنا جیو تس دی وڈیائی

جو تس بھاوے سوئی کرسی پھر حکم نہ کرنا جائی

سو پاتساہ ساہا پت صاحب نانک رہن رجائی ۔۱۔۱=

۱۔ اِندر دیوتا۔ دیوتاؤں کا راجہ

۲۔ شاہی مسند

۳۔ دیوتاؤں

۴۔ دروازے پہ

۵۔ ساتھ۔ بمعہ

۶۔ سمادھی لگائے ہوئے۔ عبادت میں مستغرق و منہمک

۷۔ سادھو۔ سنت۔ درویش

۸۔ خیال میں محو

۹۔ صدیق و صادق

۱۰۔ صابر و شاکر

۱۱۔ سُور بیر۔ بہادر۔ جوانمرد

۱۲۔ سجیلے۔ جرّار

۱۳۔ دانا

۱۴۔ پڑھتے ہیں۔ وِرد کرتے ہیں

۱۵۔ رشیوں کے مکھیا۔ بڑے رِشی

۱۶۔ وید۔ کتب مقدّسہ

۱۷۔ دیکھو شہ

۱۸۔ حسین و جمیل۔ دوشیزائیں۔ حُوریں

۱۹۔ دلکش۔ جاذبِ نظر

۲۰۔ جنت کی۔

۲۱۔ اس دنیا کی

۲۲۔ پاتال کی

۲۳۔ اشیاءِ نادرہ۔ چودہ رتن جو کھیر سمندر کو۔ دیوتاؤں اور راکششوں نے بلونے سے نکالے تھے۔

۲۴۔ پیدا کئے ہوئے

۲۵۔ اڑسٹھ مقامات مقدس

۲۶۔ بہادر۔ جانباز

۲۷۔ جابلی۔ بھاری طاقتور جوانمرد

۲۸۔ شجاع۔ شجاعت در۔ بہادر

۲۹۔ چار قسم کے جاندار جو انڈوں سے۔ جیر سے۔ پسینہ سے اور نطفہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

۳۰۔ سرزمین کے مختلف حصّے (تمام دنیا کے نو حصّے ہیں)

۳۱۔ آسمان کے حصّے۔ ستارے۔ سُورج وغیرہ

۳۲۔ برہمنڈ۔ کائنات

۳۳۔ کھڑے ہیں۔ قائم ہیں

۳۴۔ سہارے۔ آسرے

۳۵۔ وُہی

۳۶۔ اچھے لگتے ہیں۔ مجھے پسند ہیں

۳۷۔ رنگے ہوئے۔ محو و مجذوب

۳۸۔ رسیلے۔ رس کے گھر۔ رس سے بھرے ہوئے

۳۹۔ اور

۴۰۔ کہتے ہیں

۴۱۔ وہ

۴۲۔ مجھے

۴۳۔ یاد نہیں۔

۴۴۔ خیال کرے

۴۵۔ وہی

۴۶۔ نام

۴۷۔ ہوگا۔ ہمیشہ رہے گا

۴۸۔ نہ جاتا ہے۔ نہ جائیگا۔ لافانی ہے۔ ہمیشہ قایم و دایم ہے

۴۹۔ دُنیا۔ کائنات

۵۰۔ بنائی۔ پیدا کی

۵۱۔ کئی قسم کی۔ انواع و اقسام کی

۵۲۔ مختلف اجناس۔

۵۳۔ پیدا کی۔

۵۴۔ دیکھتا ہے

۵۵۔ اپنی بنائی ہوئی دنیا

۵۶۔ جیسی۔

۵۷۔ اس کی۔

۵۹۔ بڑائی۔ عظمت

۶۰۔ اچھے لگے۔ پسند آئے

۶۱۔ وہی

۶۲۔ کرے گا۔

۶۳۔ اُس پر کسی کا حکم نہیں چلتا۔ وہ کسی کے تحت نہیں

۶۴۔ بادشاہ۔

۶۵۔ شاہوں کا شاہ۔ شہنشاہ

۶۶۔ رضائیں۔ رضا و تسلیم میں

اِک اونکار ست گرپرساد

راگ آسا محلا۔۱۔ چوپدے گھر۔۲

سن وڈا آکھے سبھ کوئے ✤ کے وڈ وڈا ڈِٹھا ہوئے
کیمت پائے ن کہیا جائے ✤ کہنے والے تیرے رہے سمائے۔۱
وڈے میرے صاحبا گہر گمبھیرا گنی گہیرا
کوئی ن جانے تیرا کیتا کے وڈ چیرا۔ ۱۔ رہاؤ
سبھ سرتی مِل سرت کمائی ✤ سبھ کیمت مِل کیمت پائی
گیانی دھیانی گر گر بھائی ✤ کہن ن جائی تیری تِل وڈیائی ۔۲
سبھ ست سبھ تپ سبھ چنگیائیا ✤ سِدھا پرکھا کیا وڈیائیا
تدھ بن سِدھی کنے ن پائیا ✤ کرم مِلے ناہی ٹھاک رہائیا۔ ۳
آکھن والا کیا بے چارا ✤ صفتی بھرے تیرے بھنڈارا
جِس تو دیہہ تِسے کیا چارا ✤ نانک سچ سوارن ہارا۔ ۴۔ ۱

آسا محلا

آکھا جیوا وِسرے مر جاؤ ✤ آکھن اَوکھا ساچا ناؤ
ساچے نام کی لاگے بھوکھ ✤ اُت بھوکھے کھاءِ چلی اے دوکھ
سو کیؤ وِسرے میری ماءِ ✤ ساچا صاحب ساچے ناءِ
۱۔ رہاؤ۔ ساچے نام کی تِل وڈیائی ✤ آکھ تھکے کیمت نہی پائی
جے سبھ مِل کے آکھن پاہِ ✤ وڈا۔ ن ہووہِ گھاٹ ن جاءِ۔۲

۱- چابہ پدوں (بندوں) کے شبد

۲- بڑا-

۳- کہتا ہے

۴- کتنا بڑا-

۵- دیکھنے سے- دیکھنے پہ

۶- قیمت

۷- نہیں پائی جاتی

۸- نہ بیان کیا جا سکتا ہے

۹- بیان کرنے والے

۱۰- کچھ بیں ہی سما جاتے ہیں- محو و مدغم ہو جاتے ہیں

۱۱- گہرا- عمیق

۱۲- سنجیدہ

۱۳- اوصاف کا- صفات کا

۱۴- گھر- خزانہ

۱۵- پھیلاؤ- تفصیل

۱۶- شرتی (دید اور شاستر) کے جاننے والے

۱۷- شرتیوں کا پاٹھ کیا- ریاضت کی-

۱۸- قیمت لگانے والوں نے- صرافوں نے

۱۹- کہی نہیں جاتی-

۲۰- ذرہ بھر بھی-

۲۱- بڑائی- عظمت

۲۲- پاکیزگی

۲۳- راستبازی

۲۴- ریاضت

۲۵- نیک اعمال

۲۶- جوگیوں کی-

۲۷- کرامات- کرامت- پیری

۲۸- کسی نے حاصل نہ کی

۲۹- رحمت و بخشش

۳۰- رکاوٹ- روک

۳۱- کہنے والا- بیان کرنے والا-

۳۲- صفات سے

۳۳- خزانے

۳۴- اس کو-

۳۵- جینز- زور

۳۶- سنوارنے والا-

۳۷- کہنے سے- یاد کرتے سے- ورد سے

۳۸- جیتا ہوں- زندہ رہتا ہوں-

۳۹- بھول کر- فراموش کرنے سے

۴۰- مر جاتا ہوں-

۴۱- مشکل- دشوار

۴۲- بھوک لگتی ہے

۴۳- اُس بھوک کے

۴۴- کھانے سے

۴۵- دُور ہو جاتے ہیں-

۴۶- دُکھ- تکالیف

۴۷- کیوں

۴۸- بھولے

۴۹- ذرہ بھر- تھوڑی سی-

۵۰- کہہ کر تھک گئے- ہار تھک گئے-

۵۱- اگر

۵۲- کہنے لگیں- بیان کریں

۵۳- کم نہیں ہوتا-

نا اوہ مرے نہ ہووے سوگ ٭ دیندا رہے نہ چوکے بھوگ

گُن ایہو ہور ناہی کوءِ ٭ نا کو ہوآ نہ کو ہوءِ - ۳

جے وڈ آپ تے وڈ تیری دات ٭ جن دِن کرکے کیتی رات

خصم بسارہِ تے کم ذات ٭ نانک ناوے باجھ سنات -۴-۲

آسا محلا - ۱

جے در مانگت کوک کرے محلی خصم سنے

بھاوے دھیرک بھاوے دھکے ایک وڈائی دےءِ

جانو جوت نہ پوچھو جاتی آگے جات نہ ہے - ۱ - رہاؤ

آپ کرائے آپ کرےءِ ٭ آپ اُلامے چت دھرےءِ

جا توں کرنہار کرتار ٭ کیا مُتھاجی کیا سنسار - ۲

آپ اُپائے آپے دےءِ ٭ آپے دُرمت منہوں کرےءِ

گُر پرساد وسے من آءِ ٭ دُکھ انھیرا وِچہو جاءِ - ۳

ساچ پیارا آپ کرےءِ ٭ اوری کو ساچ نہ دےءِ

جے کسے دےءِ وکھانے نانک آگے پوچھ نہ لےءِ -۴-۳

آسا محلا - ۱

تال مدیرے گھٹ کے گھاٹ ٭ دوزک دُنیا واجے واج

نارد ناچے کل کا بھاؤ ٭ جتی ستی کہہ راکھے پاؤ - ۱

نانک نام وٹہہ کربان ٭ اندھی دُنیا صاحب جان

۱ - رہاؤ - گُرو پاسو پھر چیلا کھاءِ ٭ تام پرِیت وسے گھر آءِ

جے سو ورھیا جیون کھان ٭ خصم پچھانے سو دِن پروان - ۲

۱- ماتم

۲- دینا رہتا ہے

۳- دُور نہیں ہوتے۔ کم نہیں ہوتے۔ ختم نہیں ہوتے

۴- اشیاء خوردنی

۵- بھی

۶- بھولے۔ فراموش کرے

۷- بدذات۔ پاجی

۸- بغیر

۹- کم ذات۔ بدذات

۱۰- بھکاری۔ گداگر

۱۱- فریاد و پکار کرے

۱۲- محل میں دبیٹھا پڑا)

۱۳- مالک

۱۴- چاہیے

۱۵- حوصلہ

۱۶- ذات

۱۷- شکایت۔ گِلہ

۱۸- دل میں

۱۹- رکھتا ہے

۲۰- کرنے والا۔

۲۱- پیدا کرتا ہے۔

۲۲- بُری تعلیم۔ بدعقلی

۲۳- منع کرتا ہے۔ روکتا ہے

۲۴- بستا ہے

۲۵- اندھیرا۔ تاریکی

۲۶- دِل سے

۲۷- دوسرے کو

۲۸- کہتا ہے۔ بیان کرتا ہے

۲۹- درگاہ میں

۳۰- کھرتال

۳۱- جھانجھ۔ پاؤں کے گھونگرو۔ پائل

۳۲- دِل

۳۳- گھڑت۔ بنائی ہوئی۔ ساختہ۔ ساز۔

۳۴- ڈھولک

۳۵- وینا۔ بین

۳۶- بجتے ہیں

۳۷- باجے۔ ساز

۳۸- کلہہ۔ کلجگ

۳۹- محبت۔ پریم

۴۰- کب۔ کہاں } کب دنیا میں آتا ہے؟

۴۱- پاؤں رکھتا ہے } اس کے لیے دُنیا میں کہاں جگہ ہے

۴۲- پر

۴۳- قربان

۴۴- دانا۔ دانشمند

۴۵- سے

۴۶- طعام۔ روٹی

۴۷- سو برسوں کا

۴۸- پہچانے

۴۹- قبول۔ منظور

درشن دیکھی کے دیا۔ ن ہوئی ۔ لیے وِتے وِن رہے ن کوئی
راجا نیاؤ کرے ہتھ ہوئی ۔ کہے خداءِ نَ مانے کوئی۔ ۳
مانس مورت نانک نام ۔ کرنی کُتا در پھرمان
گُر پرساد جانے جہمان ۔ تا کچھ درگہہ پاوے مان

آسا محلا۔ ا

۴-۴-۴=

جیتا سبد سُرت دھن تیتی جیتا رُوپ کایا تیری
تُو آپے رسنا آپے بسنا اَور۔ نَ دُوجا کہو مائی۔ ا
صاحب میرا ایکو ہے ایکو ہے بھائی ایکو ہے
ا۔ رہاؤ۔ آپے مارے آپے چھوڑے آپے لیوے دے ئی
آپے ویکھے آپے وِگسے آپے ندر کرے ئِ ۔ ۲
جو کچھ کرنا سو کر رہیا اَور۔ نَ کرنا جائی
جیسا ورتے تیسو کہی لے سبھ تیری وڈیائی ۔ ۳
کل کلوالی مایا مدھ میٹھا من متوالا پیوت رہے
آپے رُوپ کرے بہ بھانتی نانک بپڑا ایو کہے ۔ ۴۔ ۵=

آسا محلا۔ ا

واجا مَت پکھاوج بھاؤ ۔ ہوئی اننّد سدا من چاؤ
ایہا بھگت ایہو تپ تاؤ ۔ اِت رنگ ناچوہ رکھ رکھ پاؤ
پورے تال جانے صالاح ۔ ہور نچنا خوشیا من ماہِ
ا۔ رہاؤ۔ ست سنتوکھ وجہ دوئی تال ۔ پیری واجا سدا نہال
راگ ناد نہی دُوجا بھاؤ ۔ اِت رنگ ناچہ رکھ رکھ پاؤ۔ ۲

۱۔ دیدار
۲۔ دیکھنے سے
۳۔ رحم و کرم
۴۔ بغیر
۵۔ عدل ۔ انصاف
۶۔ اگر کچھ پلے ہو (دینے کے لئے)
۷۔ خدا کے لیکھے پہ۔ خدا کے نام پہ
۸۔ انسان
۹۔ شکل
۱۰۔ عمل ۔ فعل
۱۱۔ فرمان ۔ حکم
۱۲۔ عزت پاتا ہے
۱۳۔ جننا
۱۴۔ اُمتی
۱۵۔ جسم
۱۶۔ زبان
۱۷۔ رس ۔ لذّت
۱۸۔ چھوڑے رہا کرے
۱۹۔ لیتا دیتا ہے
۲۰۔ خوش ہوتا ہے
۲۱۔ نظرِ کرم
۲۲۔ کلجگ
۲۳۔ کلالن ۔ شراب بیچنے والی ۔
۲۴۔ شراب
۲۵۔ مست و مخمور ۔
۲۶۔ پیتا رہتا ہے
۲۷۔ کئی قسم کے ۔ انواع و اقسام کے
۲۸۔ بیچارہ
۲۹۔ اس طرح ۔ ایسے
۳۰۔ باجہ
۳۱۔ طبلہ
۳۲۔ محبت ۔ پریم
۳۳۔ خوشی
۳۴۔ شوق
۳۵۔ یہی
۳۶۔ عبادت ۔ کڑی ریاضت
۳۷۔ اس رنگ میں
۳۸۔ تال پہ
۳۹۔ تال پہ ناچنا
۴۰۔ صفت رٹنا
۴۱۔ دل میں
۴۲۔ بجتے ہیں ۔
۴۳۔ دو فرتال پہ
۴۴۔ پاؤں میں
۴۵۔ باجہ ۔ گھونگرو ۔
۴۶۔ خوشی و خرمی
۴۷۔ دنیا سے محبت
۴۸۔ اِس رنگ

بھَو پھیری ہووَے مَن چیت ÷ بہدِیاں اُٹھدِیاں نِیتا نِیت
لیٹِن لیٹ جاتے تَن سُواہُ ÷ اِت رَنگ نا چوہ رَکھ رَکھ پاؤ - ۳
بِکھ سبھا ڈیکھیا کا بھاؤ ÷ گرہ تکھ سُننا ساچا ناؤ
نانک آکھن ویرا ڈیہ ÷ اِت رنگ نا چوہ رَکھ رَکھ پیر - ۴ - ۶

آسا محلاَ - ۱

پَون اُپاءِ دھَری سبھ دھرتی جل اَگنی کا بندھ کیا
اندھلے دَہ سِر مُونڈھ کٹائیا راون مار کیا وڈا بھیا - ۱
کیا اُپما تیری آکھی جاءِ تو سربے پور رہیا لِولاءِ
۱ - رہاؤ - جیئہ اُپاءِ جُگت ہتھ کیِنی کال نتھ کیا وڈا بھیا
کِس تو پُرکھ جورو کَون کہی اے سرب نِرنتر رو رہیا
نال کُٹب ساتھ وَر داتا برھما بھالن سِرسٹ گیا
آگے انت نہ پائیو تا کا کنس چھید کیا وڈا بھیا - ۳
رتن اُپاءِ دھرے کھیر متھیا ہور بھکھلاءِ جے اسی کیا
کہے نانک چھپے کیو چھپیا ایکی ایکی ونڈ دیا + ۴ - ۷ =

آسا محلاَ - ۱

کرم کرتوت بیل بِستھاری رام نام پھل ہوآ
تِس روپ نہ ریکھ اناہد واجے سبد نِرنجن کیا - ۱
کرے وکھیان جانے جے کوئی اَمرت پیوے سوئی
۱ - رہاؤ - جن پیا سے مست بھئے ہے تُوٹے بندھن پھاہے
جوتی جوت سمانی بھیتر تا چھوڈے مائیا کے لاہے - ۲

۱- خوفِ خدا
۲- دل میں
۳- بیٹھتے
۴- اُٹھتے
۵- ہر روز- ہمیشہ - سدا
۶- لیٹے ہوئے ناچنا- پیٹ کے بل لیٹ کر لڑھکنا-
۷- سمجھے- خیال کرے
۸- بھسم
۹- راکھ- خاک
۱۰- اس طرح
۱۱- ناچو
۱۲- مجلسِ درس و تعلیم
۱۲- قدم ملاکر- تال پہ
۱۲- محبت- پریم
۱۳- نصیحت- سبق
۱۶- باربار- لگاتار
۱۵- کہنا- ذکر کرنا
۱۸- پیدا کرکے
۱۷- ہوا-
۲۰- میل جوڑ
۱۹- آب و آتش
۲۲- دس سروں والا- راون
۲۱- اندھے- بیوقوف- نادان
۲۴- بڑا ہوُا- عظمت حاصل کی
۲۳- سر
۲۶- کہی جائے۔
۲۵- صفت- تعریف و توصیف
۲۸- بسا ہوا ہے- سمایا ہوُا ہے- موجود ہے۔
۲۷- سب میں- سب جگہ
۳۰- پیدا کرکے
۲۹- مست- مگن- یکسوئیت میں
۳۳- اپنے ہاتھ رکھی ہوئی ہے
۳۲- تدبیر- منصوبہ بندی
۳۵- تابعیں کیا لیں میں کیا
۳۴- کالے ناگ کو
۳۷- مرد- شوہر-
۳۶- کس کا
۳۹- سب میں متواتر
۳۸- بیوی- عورت
۴۱- ناف کے کنول کی نالی- وشنو کی ناف سے کنول پیدا ہوُا- اس کی
ڈنڈی (نال) سے برہما نے جنم لیا
۴۰- بسا ہوُا موجود ہے۔
۴۲- اہل و عیال کے ساتھ
۴۳- نعمتیں عطا کرنے والا-
۴۴- ڈھونڈنے- تلاش کرتے
۴۵- کائنات
۴۶- انتہا- آخری- حد
۴۷- نہ معلوم کرسکا- معلوم نہ کر پایا
۴۸- اس کا (کائنات کا)
۴۹- کرشن کا ماموں۔
۵۰- مارکر
۵۱- پیدا کر دیئے
۵۲- کھیر ساگر- سفید سمندر جس کو دیوتاؤں اور راکشسوں نے بلو کر اس میں
چودہ رتن (اشیاء نادرہ) نکالے۔
۵۳- بلویا
۵۴- جھنجھلائے- غصہ میں آئے- طیش میں آئے۔
۵۵- کہ
۵۶- ہم نے پیدا کئے ہیں- دیوتا اور راکشس دونوں یہ کہنے لگے- کہ انہوں نے
ہی رتن پیدا کئے ہیں
۵۷- پوشیدہ رہے } وہ خدا چھپائے رکھنے سے بھی
۵۸- کیسے چھپائے } کیسے پوشیدہ رہ سکتا ہے۔
۵۹- ایک ایک کرکے
۶۰- بانٹ دیا- دیکھتے ہیں- جب چودہ رتن کی تقسیم پر دیوتاؤں اور راکشسوں میں جھگڑا
ہونے لگا تو پرماتما موہنی کی شکل میں ظاہر ہوا- اور اس نے ایک ایک رتن دیوتاؤں اور
راکشسوں میں تقسیم کر دیئے۔
۶۱- اچھے جنم کے اعمال
۶۲- اقبال
۶۳- پھیلائی- بڑھائی
۶۴- لگا۔
۶۵- اس کا
۶۶- کوئی شکل و صورت نہیں
۶۷- بغیر چوٹ کے- بغیر مضراب کے- بغیر بجائے
۶۸- بجتا ہے
۶۹- آلودگی سے مبرا- پاک- ناآلودہ
۷۰- بیان
۷۱- وہی
۷۲- وہ
۷۳- ہوگئے۔
۷۴- وید
۷۵- پھندے
۷۶- سماگئی- مدغم ہوگئی
۷۷- اندر- دل میں
۷۸- تب
۷۹- چھوڑے
۸۰- فائدے- نفع- حصول

سرب جوت رُوپ تیرا دیکھیا سگل بھوَن تیری مائیا

رارَے رُوپ نرالم بیٹھا ندر کرے وِچ چھائیا - ۳

بی نا سبد وجاوَے جوگی درسن رُوپ اَپارا

سبد اناہد سو سہُ راتا نانک کہے وچارا - ۴ - ۸ =

آسا محلا - ۱

مَے گُن گلا کے سِر بھار ÷ گلی گلا سِر جھنار

کھانا پینا ہسنا باد ÷ جب لگ رِدَے نَ آوے یاد - ۱

تو پرواہ کیہی کیا کی جے ÷ جنم جنم کچھ لیجی لی جے

۱ - رہاؤ - من کی مت متاگل متا ÷ جو کچھ بولی اَے سبھ خطو خطا

کیا مُوہ لے کی چے اُداس ÷ پاپ پُن دوءِ ساکھی پاس - ۲

جیسا تُوں کرہ تیسا کو ہوءِ ÷ تجھ بن دُوجا ناہی کوءِ

جیہی تُوں مت دِہ تیہی کو پاوے ÷ تُدھ آپے بھاوَے تِوَے چلاوے ۳

راگ رتن پریاں پرَوار ÷ تِس وِچ اُپجَے اَمرِت سار

نانک کرتے کا ایہہ دھن مال ÷ جے کو بُوجھے ایہہ بی چار - ۴ - ۹ =

آسا محلا - ۱

کر کرپا اَپنے گھر آئیا ÷ تاں مِل سکھیاں کاج رچائیا

کھیل دیکھ من آنند بھیا سَہُ ویاہن آئیا

گاوہُ گاوہُ کامنی ببیک بیچار ÷ ہمرے گھر آئیا جگ جیون بھتار

۱ - رہاؤ - گرُدوارے ہمرا ویاہ جے ہوئیا جا سوہ ملیا تا جانیا

تہہ لوکا مہہ سبد رویا ہَے آپ گیا من مانیا - ۲

۱۔ تمام دونوں میں
۲۔ تمام مقامات میں
۳۔ دنیا کے جھگڑے
۴۔ الگ تھلگ۔ بیرا
۵۔ دیکھنا ہے
۶۔ دنیا جو چھاؤں کی طرح ہے
۷۔ دینا۔ بین
۸۔ دیدار
۹۔ لا محدود
۱۰۔ شہ
۱۱۔ شوہر۔ مالک
۱۲۔ بسا ہوا۔ سمایا ہوا
۱۳۔ مجھ میں
۱۴۔ دیپی) صفت دخیلی ہے۔
۱۵۔ باتوں کے
۱۶۔ بوجھ
۱۷۔ تمام باتوں کی بات۔ بہترین بات
۱۸۔ خالق (ذکی ہے)
۱۹۔ فضول ہے۔ بے معنی ہے
۲۰۔ جب تک
۲۱۔ دل میں
۲۲۔ کیسی
۲۳۔ کریں
۲۴۔ قابل حصول۔ فائدہ
۲۵۔ حاصل کریں
۲۶۔ عقل
۲۷۔ ہاتھی۔
۲۸۔ مست
۲۹۔ خطا ہی خطا۔ غلطی ہی غلطی۔ سہو و نسیاں
۳۰۔ منہ } کونسا منہ لے کر
۳۱۔ لے کر } کس منہ سے
۳۲۔ کریں
۳۳۔ عرض۔ درخواست۔ عرضداشت
۳۴۔ دونوں
۳۵۔ گواہ۔ شاہد
۳۶۔ بھرتا ہے
۳۷۔ دوسرا
۳۸۔ اچھا لگے۔ پسند آئے
۳۹۔ اسی طرح
۴۰۔ راگنیاں
۴۱۔ پیدا ہوتا ہے۔
۴۲۔ اعلیٰ۔ بہترین
۴۳۔ اصل مقام۔ مقام حقیقی
۴۴۔ بیاہ شادی۔
۴۵۔ خوش ہوا۔ شاد و خرم ہوا۔
۴۶۔ شوہر۔ دولہا۔
۴۷۔ بیاہنے۔ شادی کرنے
۴۸۔ نازنینوں
۴۹۔ ہمیشہ
۵۰۔ دنیا کو حیات دینے والا۔ حیات بخشندہ
۵۱۔ شوہر۔ خاوند
۵۲۔ جب
۵۳۔ تین دنیا میں۔ تمام کائنات میں
۵۴۔ خودی مٹ گئی
۵۵۔ سمجھ گیا۔ مان گیا

آپنا کارج آپ سوارے ہورن کارج نَ ہوئی

جت کارج ست سنتوکھ دیا دھرم ہے گرمکھ بُوجھے کوئی - ۱

بھنت نانک سبھنا کا پرِ ایکو سوءِ

جس نو ندر کرے سا سوہاگن ہوءِ - ۴ - ۱۰ =

آسا محلا - ۱

گرہ بن سم سر سہج سبھاءِ ٭ دُرمت گت بھئی کیرت ٹھاءِ +

سچ پوڑی ساچو مکھ ناؤ ٭ ست گر سیو پاءِ نج تھاؤ - ۱

من چوڑے کھٹے درسن جان ٭ سرب جوت پورن بھگوان

۱ - رہاؤ - ادھک تیاس بھیکھ بہ کرے ٭ دکھ بکھیا سکھ تن پر ہرے -

کام کرودھ انتر دھن ہرے ٭ دُبدھا چھوڈ نام نستر ے - ۲

صفت صالاحن سہج آنند ٭ سکھا سین پریم گو بند

آپے کرے آپے بخشند ٭ تن من ہرپے آگے بند - ۳

جھوٹھ وکار مہا دکھ دیہہ ٭ بھیکھ درن دیسے سبھ کھیہہ

جو اُپجے سو آوے جاءِ ٭ نانک اسٹھر نام رجاءِ - ۴ - ۱۱

آسا محلا - ۱

ایکو سرور کمل انُوپ ٭ سدا بگاسے پرمل روپ

اوجل موتی چوگہہ ہنس ٭ سرب کلا جگدیسے انس - ۱

جو دیسے سو اپجے بنسے ٭ بن جل سرور کمل نَ دیسے

۱ - رہاؤ - برلا بوجھے پاوے بھید ٭ ساکھا تین کہے نت بید -

ناد بند کی سُرت سماءِ ٭ ست گر سیو پرم پد پاءِ - ۲

۱- کام - بیاہ
۲- سنوارنا ہے - سرانجام دیتا ہے۔
۳- اور کسی سے - کسی دوسرے سے
۴- جس کام میں۔
۵- رحم و کرم
۶- صدق و یقین
۷- بیان کرتا ہے - کہتا ہے
۸- سب کا
۹- شوہر - خاوند - مالک
۱۰- جس پہ
۱۱- نظر کرم
۱۲- وہی
۱۳- گھر
۱۴- جنگل
۱۵- ایک جیسے برابر
۱۶- دُور ہو گئے۔
۱۷- صفت و ثنا - توصیف و حمد
۱۸- ٹھکانہ
+ دل سے بد عقلی دُور ہو گئی - اور وہ خدا کی حمد و ثنا کا مقام اور ٹھکانہ بن گیا۔
۱۹- اپنی جگہ - اصل ٹھکانہ - مقام حقیقی۔
۲۰- چوُر چوُر کرنا۔ خواہشات نفسانی کو دُور کرنا۔
۲۱- چھ شاستر
۲۲- زیادہ - بیشتر
۲۳- طمع
۲۴- بھیس - روپ
۲۵- بہت سے
۲۶- خواہشات نفسانی - ہوولعب
۲۷- دُور کر دیتا ہے
۲۸- اندر - دل کی دولت
۲۹- چرا لیتے ہیں
۳۰- تذبذب - دل کی پریشانی
۳۱- چھوڑ۔
۳۲- پار ہوتے ہیں۔ نجات حاصل کرتے ہیں۔
۳۳- درست
۳۴- رشتہ دار
۳۵- بخشتا ہے
۳۶- بُرے فعل
۳۷- جماعت
۳۸- دکھائی دیتے ہیں۔ نظر آتے ہیں۔
۳۹- مٹی - خاک - فانی
۴۰- قائم و دائم - لازوال
۴۱- رضا و تسلیم اختیار کرنے والا۔
۴۲- تالاب
۴۳- کنول پھول
۴۴- خوبصورت
۴۵- کھلاتا ہے
۴۶- خوشبو
۴۷- سفید و شفاف
۴۸- چکھتے ہیں - کھاتے ہیں۔
۴۹- تمام طاقتیں و فنون
۵۰- دُنیا کے مالک - خداوند۔
۵۱- حصّہ
۵۲- دَم
۵۳- پیدا ہوتا ہے۔
۵۴- فنا ہوتا ہے۔
۵۵- بغیر پانی کے۔
۵۶- کوئی خاص ہی - کوئی ایک
۵۷- راز
۵۸- تین شاخیں - انسان کی تین عادات و صفات
۵۹- کہتے ہیں۔ بیان کرتے ہیں
۶۰- صدا - ہمیشہ
۶۱- وید - کتب مقدسہ
۶۲- شبد - روحانی آواز
۶۳- نقطہ
۶۴- مقام اعلیٰ

مُکتو راتو رنگ رواتو ⁘ راجن راج سدا بگ سانتو

جس تو راکھہ کرپا دھار ⁘ بُوڈت پاہن تارہ تارہ - ۳

تربھون مہ جوت تربھون مہ جانیا ⁘ اُلٹ بھئی گھر گھر مہ آ رنیا

اہ نس بھگت کرے لِو لاءِ ⁘ نانک تن کے لاگے پاءِ

۳-۱۲=

آسا محلا - ۱

گرمت ساچی حجت دور ⁘ بہت سیانپ لاگے دھور

لاگی میل مِٹے سچ ناءِ ⁘ گر پرساد رہے لِو لاءِ - ۱

ہے حجور حاجر اردا س ⁘ دکھ سکھ ساچ کرتے پربھ پاس

۱- رہاؤ- کوڑ کماوے آوے جائے ⁘ کہن کتھن وارا نہی آوے

کیا دیکھا سوجھ بوجھ نہ پاوے ⁘ بن ناوے من ترپت نہ آوے - ۲

جو جنمے سے روگ ویاپے ⁘ ہومے مایا دکھ سنتاپے

سے جن باچے جو پربھ راکھے ⁘ ست گر سیو امرت رس چاکھے - ۳

چلتو من راکھے امرت چاکھے ⁘ ست گر سیو امرت سبد بھاکھے

ساچے سبد مکت گت پاءِ ⁘ نانک وچہو آپ گواءِ - ۴ - ۱۳

آسا محلا - ۱

جو تن کیا سو سچ تھیا ⁘ امرت نام ست گر دیا

ہردے نام ناہی من بھنگ ⁘ اَن دِن نال پیارے سنگ

ہر جیو راکھوہ اپنی سرنائی

گر پرسادی ہر رس پایا نام پدارتھ نو ندھ پائی

۱- رہاؤ- کرم دھرم سچ ساچا ناؤ ⁘ تا کے سد بلہارے جاؤ

۱- نجات ہیں

۲- رنگا ہوا۔ محو۔

۳- یاد کرتا ہے

۴- راجوں کا راجہ۔ مہاراجہ

۵- خوشی ہیں۔ شادماں

۶- ڈوبتے ہیں

۷- پتھر

۸- پار کرتا ہے

۹- تین لوک۔ آسمان۔ زمین و پاتال

۱۰- آگئی۔ لے آئی

۱۱- دن رات

۱۲- محو و مستغرق ہوکر

۱۳- قدمبوسی کرے

۱۴- دلیل بازی

۱۵- دانشمندی

۱۶- دھول۔ بیل

۱۷- حضور

۱۸- حاضر

۱۹- عرضداشت۔ دُعا

۲۰- حدّ

۲۱- کہیں حدّ نہیں۔ حدّ و شمار ہی نہیں۔

۲۲- تپتا ہے

۲۳- بچ گئے

۲۴- پریشان۔ متلون

۲۵- پکھے۔ پیسے

۲۶- بولے۔ کہے

۲۷- نجات

۲۸- ہوگیا

۲۹- رنگ۔ رکاوٹ۔ کمی۔ انتشار

۳۰- ہر روز۔ ہمیشہ

۳۱- وصل۔ ملاپ

۳۲- پناہ میں

۳۴- مہربانی سے۔ کرمفرمائی سے

۳۵- نو خزانے

۳۶- سینکڑوں بار قربان جاؤں

جو ہر راتے سے جن پرڈوان ٭ تِن کی سنگت پرم ندھان - ۲
ہر - وَر جن پایا دھن ناری ٭ ہر سیو راتی سبد وی چاری
آپ ترے سنگت کل تارے ٭ ست گرو بیودتِ وی چارے - ۳
ہمری جات پت سچ ناؤ ٭ کرم دھرم سنجم ست بھاؤ
نانک بخشے پوچھ نہ ہوئے ٭ دوجا میٹے ایکو سوئے - ۴ - ۱۴

آسا محلا - ۱

اِک آوہ اِک جاوہ آئی ٭ اِک ہر راتے رہے سمائی
اِک دھرن گگن مہ ٹھور - ن پاوہ ٭ سے کرم ہین ہرنام نہ دھیاوہ
گرو پورے تے گت مت پائی
ایہہ سنسار بکھ وت ات بھوجل گرو سبدی ہر پار لنگھائی
۱ - رہاؤ - جن کو آپ لئے پربھ میل ٭ تِن کو کال نہ ساکے پیل
گرمکھ نرمل رہے پیارے ٭ جیو جل انبھ اوپر کمل نرارے - ۲
برا بھلا کہہ کس نو کہی اے ٭ دیسئے برہم گرمکھ سچ لہی اے
اکتھ کتھو گرو مت وی چار ٭ مل گرو سنگت پاوو پار - ۳
ساست بید سمرت بہ بھید ٭ اٹھ سٹھ مجن ہر رس رید
گرمکھ نرمل میل نہ لاگے ٭ نانک ہردے نام وڈے دھر بھاگے

آسا محلا - ۱

نو نو پائے لگو گرو اپنے آتم رام نہارِیا
کرت بی چار ہردے ہر ردیا ہردے دیکھ بی چاریا - ۱
بولہہ رام کرے نستارا - گرو پرساد رتن ہر لابھے مِٹے اگیان ہو اُجیارا

۱- رنگے گئے - محو ہو گئے
۲- مقبول
۳- اُن کی
۴- صحبت
۵- خزانہ
۶- خاوند - شوہر
۷- مبارک ہے
۸- عورت
۹- سے
۱۰- خاندان
۱۱- اصل
۱۲- ذات
۱۳- پات - عزّت
۱۴- ضبط - باقاعدہ زندگی۔
۱۵- سچّی محبّت
۱۶- بجتے
۱۷- پوچھ تاچھ
۱۸- مفاخرت
۱۹- مٹادے
۲۰- آتے ہیں - پیدا ہوتے ہیں
۲۱- جاتے ہیں - مر جاتے ہیں
۲۲- مر کر پھر جنم لیتے ہیں۔
۲۳- دھرتی - زمین
۲۴- آسمان
۲۵- جگہ - ٹھکانہ
۲۶- بدقسمت - بدبخت
۲۷- نجات کا طریقہ - راہِ نجات
۲۸- زہر
۲۹- کی طرح
۳۰- گہرا - عمیق
۳۱- بھیانک سمندر
۳۲- پار کرتا ہے
۳۳- موت
۳۴- ہمیں
۳۵- جس طرح - جیسے
۳۶- پانی کا چشمہ
۳۷- الگ - آلودہ نہیں ہوتا
۳۸- کس کو
۳۹- حاصل کریں
۴۰- پار ہو جاؤنگا - کنارے پہ پہنچ جاؤنگا
۴۱- شاستر
۴۲- وید
۴۳- سمرتی
۴۴- بہت سے
۴۵- اڑسٹھ (۶۸) مقام مقدّسہ
۴۶- اشنان - غسل
۴۷- دل میں
۴۸- روزِ ازل سے ملی خوش بختی
۴۹- جُھک جُھک کر
۵۰- پاؤں پڑوں - سلام کروں
۵۱- دیکھا
۵۲- نجات
۵۳- مل گیا - معلوم کر لیا - پا لیا
۵۴- روشنی -

١- رہاؤ- رڈنی بِرڈے بندھن نہی توٹے وِچ ہؤمے بھرم نہ جائی

ست گر مِلے تا ہؤمے توٹے تا کو لیکھے پائی- ٢

ہر ہر نام بھگت پریئہ پریتم سُکھ ساگر اُر دھارے

بھگت وچھل جگ جیون داتا مت گرمت ہر نِستارے- ٣

من سِیو جوجھ مرے پربھ پائے منسا منہ سمائے

نانک کرپا کرے جگ جیون سہج بھائے لِو لائے- ٤- ١٦

آسا محلا- ١

کِس کو کہہ سناوہِ کِس کو کِس سمجھاوے سمجھ رہے

کِسے پڑھاوے پڑھ گن بوجھے ست گر سبد سنتوکھ رہے- ١

ایسا گرمت رمت سریرا ❋ ہر بھج میرے من گہر گمبھیرا ١

١- رہاؤ- انت ترنگ بھگت ہر رنگا ❋ ان دن سوچے ہر گن سنگا

مِتھیا جنم ساکت سنسارا ❋ رام بھگت جن رہے نِرارا- ٢

سوچی کائیا ہر گن گائیا ❋ آتم چینِ رہے لِو لائیا

آد اپار اپرمپر ہیرا ❋ لال رتا میرا من دھیرا- ٣

کتھنی کہے کہے سو موئے ❋ سو پربھ دور ناہی پربھ تو ہے

سبھ جگ دیکھیا مائیا چھائیا ❋ نانک گرمت نام دھیائیا- ٤- ١٧

آسا محلا- ١- تتکا

کوئی بھیکھک بھیکھیا کھائے ❋ کوئی راجا رہیا سمائے

کِس ہی مان کِسے اپمان ❋ ڈھاہ اُسارے دھرے دھیان

تجھ تے وڈا ناہی کوئے ❋ کِس ویکھاں چنگا ہوئے- ١

۱- زبان سے

۲- ذکر کرے - وِرد کرے

۳- ٹوٹتی ہے - دُور ہوتی ہے

۴- جب جا کر کوئی کسی شمار میں آتا ہے

۵- پیارا محبوب

۶- آرام کا سمندر

۷- دل میں بسائے

۸- پرستاروں سے محبت کرنے والا خدا

۹- پار کرتا ہے - نجات بخشتا ہے

۱۰- لڑ مرے

۱۱- دل کی خواہشات

۱۲- دل میں

۱۳- وہ تو سمجھ چکے - اُنہوں نے تو معلوم کر لیا

۱۴- صبر و صدق

۱۵- بسا ہُوا

۱۶- گہرا - عمیق

۱۷- بے انداز - سنجیدہ

۱۸- بے شمار

۱۹- آرزو - خواہشات

۲۰- ہر روز

۲۱- پاک وصاف

۲۲- ساتھ

۲۳- بے معنی - فضول - رائیگاں

۲۴- مادہ پرست

۲۵- لوگ -

۲۶- الگ تھلگ

۲۷- جسم

۲۸- پہچان کر

۲۹- ابدی

۳۰- لامحدود

۳۱- پرے سے پرے

۳۲- محبوب

۳۳- رنگا ہُوا

۳۴- تسلی یافتہ - تسکین ملی

۳۵- مر گئے

۳۶- سایہ

۳۷- ورد کیا - یاد کیا

۳۸- گداگر - بھکاری

۳۹- خیرات

۴۰- مست و سرور

۴۱- عزت و توقیر

۴۲- بے آبروی - ذِلت

۴۳- گراتا ہے - منہدم کرتا ہے -

۴۴- بناتا ہے - تعمیر کرتا ہے

۴۵- خیال میں رکھتا ہے

۴۶- تجھ سے

۴۷- بڑا -

۴۸- دکھاؤں

۴۹- اچھا بن کر - نیک بن کر

ے تا[1] نام تیرا آدھار[2] ÷ توں داتا کرن[3] ہار کرتار

۱۔ رہاؤ۔ واٹ[4] نہ پاوؤ[5] وینگا[6] جاؤ ÷ درگہہ بیٹھن[7] ناہی تھاؤ[8]

من کا اندھلا[9] مائیا کا بندھ[10] ÷ کھین[11] خراب ہووے نت کندھ[12]

کھان جیون کی بہتی[13] آس ÷ لیکھے تیرے ساس[14] گراس[15]۔۲

اہِ نس[16] اندھ[17] ملے دیپک[18] دے ÷ بھوجل[19] ڈوبت[20] چنت[21] کرے

کہے سُنے جو مانے ناؤ ÷ ہؤ[22] بلہارے[23] تا کے جاؤ

نانک ایک کہے اَرداس[24] ÷ جیؤ پنڈ[25] سبھ تیرے پاس۔۲

جا توں دیہہ جپی تیرا ناؤ ÷ درگہہ بیَن ہووے تھاؤ

جا تدھ بھاوے تا دُرمت جائے ÷ گیان رتن من وسے[26] آئے

ندر[27] کرے تا ستگر ملے ÷ پرن[28] وت نانک بھوجل ترے ۴۔۱۸

آسا محلا ۱۔ پنج پدے[29]

دُدھ بن دھین[30] پنکھ بن پنکھی[31] جل بن اُت بھج[32] کام ناہی

کیا سُلطان سلام وِہُونا اَندھی کوٹھی تیرا نام ناہی ۔ ۱

کی وِسرے دُکھ بہتا لاگے تو وِسر . ناہی

۱۔ رہاؤ۔ اکھیں اندھ جیبھ رس ناہی کنی پون نہ واجے

چرنی چلے پچھوتا آگے وِن سیوا پھل لاگے ۔ ۲

اکھر برکھ باغ بھوئے چوکھی سینچت بھاؤ کرے ہی

سبھنا پھل لاگے نام ایکو بِن کرما کیسے لیہی ۔ ۳

جے تے جیا تے سبھ تیرے وِن سیوا پھل کسے ناہی

دُکھ سُکھ بھانا تیرا ہووے وِن ناوے جیؤ رہے ناہی ۔ ۴

مت وِچ مرن جیون ہور کیسا جا جیوا نا جُگت ناہی

کہے نانک جیوا لے جیا جہ بھاوے تیہہ راکھ توہی ۔ ۵ ۔ ۱۹

۱- مجھے تو

۲- آسرا - سہارا

۳- کرنے والا -

۴- راستہ

۵- نہیں پاتا

۶- بڑھا جاتا ہوں -

۷- بیٹھنے کے لئے

۸- جگہ

۹- اندھا

۱۰- دنیا کا اسیر - خواہشات میں گرفتار

۱۱- کمزور

۱۲- دیوار - جسم کی دیوار

۱۳- بہت خواہش - آرزو -

۱۴- سانس

۱۵- لقمہ (ڈا لنے کا وقت) لمحہ

۱۶- دن رات

۱۷- اندھے

۱۸- چراغ - چشمے

۱۹- دنیا کے سمندر

۲۰- ڈوب رہے - غرق ہو رہے -

۲۱- فکر کر

۲۲- ہیں

۲۳- قربان - صدقے

۲۴- عرضداشت - عرض - استدعا

۲۵- جان و جسم

۲۶- بسے - آ بسے

۲۷- نظر کرم

۲۸- عرض کرتا ہے

۲۹- پانچ پدوں (بندوں) کا شبد

۳۰- گائے

۳۱- پر

۳۹- پنچھی - پرندہ

۴۰- نباتات - بناسپتی

۴۱- کسی کام کے نہیں - بیکار ہیں

۴۲- بغیر

۴۳- اندھیری کوٹھڑی (وہ دل جس میں نام خدا نہیں - گویا اندھیری کوٹھڑی ہے)

۴۴- بھولے

۴۵- زیادہ

۴۶- آنکھوں میں

۴۷- اندھیرا -

۴۸- زبان

۴۹- کانوں میں

۵۰- ہوا

۵۱- آواز نہیں آتی

(۴۹ تا ۵۱) بہرے کان

۵۲- ہاتھوں سے پکڑ کر

۵۳- بغیر

۵۴- حروف

۵۵- درخت

۵۶- زمین

۵۷- زیادہ

۵۸- پانی دے - آبپاشی کرے

۵۹- پریم - محبت

۶۰- بغیر قسمت کے

۶۱- حاصل کرے

۶۲- جتنے

۶۳- جاندار - مخلوقات

۶۴- اُتنے ہی

۶۵- حکم - رضا

۶۶- روح

۶۷- اگر جیوں - اگر زندہ رہتا ہوں -

۶۸- تدبیر - سلیقہ

۶۹- زندہ کرے

۷۰- جیسے بھی تجھے منظور ہو -

۷۱- جیسے تو ہی حفاظت کر - پرورش کر - زندہ رکھ -

آسا محلا - ۱

کائیا برہما من ہے دھوتی ÷ گیان جنیئو دھیان کُش پاتی
ہرناما جس جاچہ ناؤ ÷ گرہ پرسادی برہم سماؤ - ۱
پانڈے آیا برہم بی چار ÷ نامے سچ نامو پڑھ نامے سچ آچار
۱- رہاؤ - باہر جنیئو جھجر جوت ہے نال ÷ دھوتی ٹکا نام سمال
ایتھے اوتھے بنھی نال ÷ ون نا وے ہور کرم نہ بھال - ۲
پوجا پریم مائیا پرجال ÷ ایکو ویکھو اور - نہ بھال
چینے تت گگن دس دآر ÷ ہرمکھ پاٹھ پڑھے بی چار - ۳
بھوجن بھاؤ بھرم بھو بھاگے ÷ پاہرو آرا چھب چور - نہ لاگے
تلک للاٹ جانے پربھ ایک ÷ بوجھے برہم انتر ببیک - ۴
آچاری نہی جیتیا جائے ÷ پاٹھ پڑھے نہی کیمت پائے
اشٹ دسی چہو بھید - نہ پائیا ÷ نانک ست گرہ برہم دکھائیا
۵ - ۲۰ =

آسا محلا - ۱

سیوک داس بھگت جن سوئی ÷ ٹھاکر کا داس گرمکھ ہوئی
جن سر ساجی تن پھن گوئی ÷ تس بن دوجا اور - نہ کوئی - ۱
ساچ نام گرہ سبد وی چار ÷ گرمکھ ساچے ساچے دربار
۱- رہاؤ - سچا ارج سچی ارداس ÷ محلی خصم سنے ساباس
سچے تخت بلاوے سوئے ÷ دے وڈیائی کرے سو ہوئے - ۲
تیرا تان تو ہے دیبان ÷ گرہ کا سبد سچ نیسان

۱- جسم
۲- برہمن
۳- زُنّار
۴- گھاس پھوس (دَبھ کے پتے) کا چھلہ جو پوجا پاٹھ کے وقت برہمن انگلی میں ڈال لیتا ہے۔
۵- توصیف وثنا- حمد وثنا
۶- مانگتا ہوں۔
۷- اے پنڈت
۸- اخلاق-
۹- جب تک
۱۰- ساتھ-
۱۱- ٹیکہ- ماتھے کا تلک- قشقہ
۱۲- سنبھال- دل میں رکھ-
۱۳- یہاں- وہاں- اس دنیا میں اور دوسرے جہاں
۱۴- ساتھ دے- وفا کرے
۱۵- بغیر نام کے
۱۶- عمل یا فعل
۱۷- نہ ڈھونڈ- تلاش نہ کر
۱۸- اچھی طرح جلادے- پھونک دے
۱۹- دیکھو
۲۰- پہچانے
۲۱- آسمان
۲۲- وہم و ڈر
۲۳- پہرہ دار- نگہبان- پاسبان
۲۴- پیشانی- ماتھا
۲۵- دل میں
۲۶- امتیاز
۲۷- نیک عادات
۲۸- قیمت
۲۹- آٹھ اور دس یعنی اٹھارہ پُران
۳۰- چار وید
۳۱- تیرا سربستہ راز معلوم نہیں کرسکے
۳۲- وہی
۳۳- سرشٹی- کائنات- دُنیا
۳۴- بنائی- پیدا کی
۳۵- اُسی نے
۳۶- پھر
۳۷- مٹادی- فنا کردی
۳۸- اس کے بغیر
۳۹- دوسرا
۴۰- عرض- دُعا
۴۱- عرضداشت- التماس
۴۲- محل میں- درگاہ میں
۴۳- شاباش
۴۴- طاقت- قدرت
۴۵- دیوان- حاکم
۴۶- نشان- سند- پروانہ

منے حکم سو پرگٹ جاۓ ٭ سچ نینا نے ٹھاک نہ پاۓ - ۳

پنڈت پڑھ پڑھ وکھانے وید ٭ انتر وست نہ جانے بھید

گر بن سوجھی بوجھ نہ ہوۓ ٭ ساچا رو رہیا پربھ سوۓ - ۱

کیا ہو آکھا آکھ وکھانی ٭ تو آپے جانہہ سرب وڈانی

نانک ایکو در دیبان ٭ گرمکھ ساچ تہا گدران

۵-۲۱=

آسا محلا - ۱

کاچی گاگر دیہہ دہیلی ٭ اپجے بنسے دکھ پائی

ایہہ جگ ساگر دتر کیو ترئی اے ٭ بن ہر گر پار نہ پائی - ۱

تجھ بن اور نہ کوئی میرے پیارے تجھ بن اور نہ کوۓ ہرے

سربی رنگی روپی تو ہے تس بخشے جس ندر کرے

۱- رہاؤ- ساس بری گھر واس نہ دیوے پر سیو ملن نہ دے ۓ بری
سکھی ساجنی کے ہو چرن سریوہ گر کر پاتے ندر دھری - ۲
آپ بی چار مارمن دیکھیا تم سا میت نہ اور کوئی

جنو تو راکھہہ تو ہی رہنا دکھ سکھ دیوے کرہ سوئی - ۳

آسا منسا دوؤ بناست ترہے گن آس نراس بھئی

ترئی اوستھا گرمکھ پائی اے سنت سبھا کی اوٹ لہی - ۴

گیان دھیان سگلے جپ تپ جس ہر ہردے الکھ ابھیوا

نانک رام نام من راتا گرمت پاۓ سہج سیوا - ۵ - ۲۲

آسا محلا - ۱ - پنچ پدے

موہ کٹمب موہ سبھ کار ٭ موہ تم تجہہ سگل وکار - ۱

۱- مانے

۲- سرخرو

۳- نشان- پروانہ

۴- رکاوٹ- روک

۵- بیان کرتا ہے

۶- چیز- شے

۷- سوجھ

۸- سمایا ہوا- بسا ہوا- موجود

۹- ہیں

۱۰- کہوں

۱۱- تمام

۱۲- عجب کھیل (کرنے والے)

۱۳- درگاہ

۱۴- دیوان

۱۵- وہیں- ایسی جگہ

۱۶- گذران- زندگی بسر ہوتی ہے

۱۷- کچی مٹی کی بنی ہوئی

۱۸- جسم-

۱۹- تکلیف دہ- ایذا رسا

۲۰- پیدا ہوتا ہے

۲۱- فنا ہوتا ہے

۲۲- مشکل- دشوار

۲۳- دنیا کا سمندر

۲۵- کیسے

۲۶- پار کریں- پار ہوں

۲۷- دوسرا

۲۸- تمام

۲۹- رنگوں اور اشکال ہیں

۳۰- بخشے- بخشتا ہے

۳۱- نظر کرم

۳۲- رہنے نہ دے-

۳۳- شوہر- خاوند

۳۴- سے

۳۵- قدم- پاؤں

۳۶- خدمت کروں

۳۷- دوست- حبیب- رفیق

۳۸- جیسے

۳۹- جیسے ہی

۴۰- کرتا ہے

۴۱- وہی

۴۲- امید و رجا- خواہش و آرزو

۴۳- دوڑ

۴۴- دور ہو جاتے ہیں

۴۵- تین عادات

۴۶- چوتھی حالت- مقام حقیقی

۴۷- آسرا- سہارا-

۴۸- جو محسوس نہ ہو- سمجھ نہ آوے- حواس خمسہ سے بالاتر

۴۹- جس کا بھید یا راز نہ پایا جا سکے

۵۰- اہل و عیال

۵۱- دنیا کے تمام کاروبار- دھندے

۵۲- چھوڑ دو

۵۳- تمام خواہشات انسانی

موہ ارہرم تجھ تم ریر ٭ ساچ نام ردے روے سریر

١- رہاؤ- پنچ نام جاؤ ندھ پائی ٭ روووے پوت نہ چلے مائی - ٢

اُیت موہ ڈوبا سنسار ٭ گرمکھ کوئی اُترے پار - ٣

ایت موہ پھر جونی پاۓ ٭ موہے لاگا جم پُر جاۓ - ٤

گرِ دیکھیا لے جپ تپ کماۓ ٭ ناموہ ٹوٹے نہ تھاۓ پاۓ - ٥

ندر کرے تا ایہہ موہ جاۓ ٭ نانک ہر سِیو رہے سماۓ

٦-٢٣=

آسا محلا - ١

آپ کرے سچ الکھ اپار ٭ ہو پاپی تو بخشن ہار - ١

تیرا بھانا سبھ کچھ ہووے ٭ من ہٹھ کی جے انت وِگووے

١- رہاؤ- منمکھ کی مت کوڑ وِیاپی ٭ بن ہر سمرن پاپ سنتاپی - ٢

دُرمت تیاگ لاہا کچھ لیوہ ٭ جو اُپجے سو الکھ ابھیوہ - ٣

ایسا ہمرا سکھا سہائی ٭ گر ہر ملیا بھگت وِڈائی - ٤

سگل سودی توٹا آوے ٭ نانک رام نام من بھاوے

٥-٢٤=

آسا محلا - ١ - چوپدے

وِدیا وِیچاری تا پر اُپکاری ٭ جا پنچ راسی تا تیرتھ واسی - ١

گھنگرو واجے جے من لاگے ٭ تو جم کہا کرے مو سِیو آگے

١- رہاؤ- آس نِراسی تو سنیاسی ٭ جا جت جوگی تا کایا بھوگی - ٢

دیا دِگمبر دیہہ بیچاری ٭ آپ مرے اوُرا نہ ماری - ٣

ایک تو ہور ویس بہُتیرے ٭ نانک جانے چوج نہ تیرے

٤-٢٥=

١- اَور

٢- اے بھائی

٣- دل میں

٤- یاد کرو

٥- جسم

٦- نو خواتے

٧- نہ بٹیا ر دنیا ہے

٨- نہ ماں پریشان حال ہوتی۔

٩- اس دنیا کی محبت میں)

١٠- جنم مرن کے چکّر میں پڑتا ہے۔

١١- ایسی محبّت میں گرفتار

١٢- یم پوری - موت کے شہر

١٣- نصیحت - درس - سبق

١٤- ٹوٹتا ہے۔

١٥- مقام - ٹھکانہ

١٦- نظر کرم

١٧- ساتھ - میں

١٨- لامحدود

١٩- میں

٢٠- گنہگار

٢١- بخشنے والا - غفور

٢٢- کرنے سے

٢٣- آخر کو

٢٤- ذلیل وخوار ہوتا ہے - پچھتاتا ہے۔

٢٥- عقل - ادراک

٢٦- جھوٹ

٢٧- مبتلا - گرفتار

٢٨- بغیر

٢٩- تپتا ہے - دکھ اٹھاتا ہے

٣٠- بُری عقل

٣١- چھوڑ

٣٢- نفع - فائدہ

٣٣- حاصل کرو۔

٣٤- پیدا ہوتا ہے

٣٥- جس کا راز معلوم نہ ہو سکے۔

٣٦- ہمارا

٣٧- دوست - رفیق

٣٨- مددگار

٣٩- بھگتی - عبادت

٤٠- یقین کروا دیا

٤١- تمام سودوں میں - بیوپار میں

٤٢- گھاٹا پڑتا ہے - نقصان ہوتا ہے۔

٤٣- دل کو پسند آئے۔

٤٤- علم وہنر

٤٥- درس وتدریس (جیسی اچھی ہے)

٤٦- اگر

٤٧- فلاح وبہبودی (مقصود ہو)

٤٨- اگر

٤٩- حواسِ خمسہ کو قابو میں کر لیا

٥٠- تب

٥١- سمجھو کہ مقاماتِ مقدسہ کا باشندہ ہو گیا۔

٥٢- بچے

٥٣- دل محو ہو - یکسوئیت آئے

٥٤- تب

٥٥- ملک الموت

٥٦- کیا کریگا - وہ کبھی کچھ نہیں کر پائے گا

٥٧- مجھ سے

٥٨- دوسرے جہاں

٥٩- امید وبیم سے مبرّا

٦٠- تب بھی

٦١- جب

٦٢- جتی - برہمچاری

٦٣- جسم

٦٤- عیش وعشرت میں مبتلا - عیاش

٦٥- انسانی ہمدردی - رحم

٦٦- جبین مٹی جو ننگے رہتے ہیں۔

٦٧- جسم کا خیال

٦٨- دوسروں کو

٦٩- اور

٧٠- کیسی

٧١- بہت سے

٧٢- بر تشے - کھیل تماشے

آسا محلا-۱

ایک[1] نَ بھریا[2] گُن[3] کر دھوُوا[4] ٭ میرا سُوہ[5] جاگے ہَوُں نِس[6] بھر سوُوا

اِیُو[7] کَیُو[8] کنت[9] پیاری ہووا[10] ٭ سُوہ جاگے ہَوں نِس بھر سووا

۱- رہاؤ- آس[11] پیاسی سیجے[12] آوا ٭ آگے سُوہ بھاوا[13] کہ نَ بھاوا

کیا جانا کیا ہوئیگا ری[16] مائی ٭ ہر درسن[17] بِن[18] رہن نَ جائی[19]

۱- رہاؤ- پریم نَ چاکھیا[20] میری تِس[21] نَ بجھائی ٭ گیا سو جوبن[22] دھن[23] پچھتائی - ۳

اَبھے[24] سو جاگو[25] آس[26] پیاسی ٭ بھئی[27] لے اُداسی رہو[28] نِراسی[29]

۱- رہاؤ- ہَؤمے کھوئے کرے سیگار[30] ٭ تَو کامن[31] سیجے[32] روے[33] بھتار[34] - ۴

تو[35] نانک کنتے[36] من بھاوے[37] ٭ چھوڈ[38] وڈائی[39] اَپنے خصم[40] سماوے

آسا محلا-۱

پیئو کرڈے[41] دھن[42] کھری[43] اَیانی[44] ٭ تِس[45] سہہ[46] کی مَے[47] سار[48]- نَ جانی[49]-۱

سُوہ میرا ایک دُوجا[50] نہی کوئی ٭ ندر کرے میلاوا[51] ہوئی ۱- رہاؤ

ساہورڑے[52] دھن ساچ پچھانیا ٭ سہج سُبھائے اپنا پِر[53] جانیا- ۲

گُر پرسادی اَیسی مت آوے ٭ تا کامن کنتے من بھاوے - ۳

کہت نانک بھے[54] بھاؤ کا کرے سیگار ٭ سد[55] ہی سیجے روے بھتار

۴-۲۷=

آسا محلا-۱

نَ کس کا پوت نَ کس کی مائی ٭ جھوٹھے موہ بھرم بھلائی - ۱

میرے صاحب ہو کیتا[56] تیرا ٭ جا تو دیہ[57] جپی[58] ناؤ تیرا

۱- رہاؤ- بہتے[60] اَؤگن کوکے[61] کوئی ٭ جا تس[63] بھاوے بخشے[64] سوئی - ۲

۱- صرف ایک گناہ سے
۲- آلودہ
۳- صفات سے
۴- دھوڈالوں
۵- شوہر- خاوند- مالک
۶- ہیں-
۷- رات بھر- تمام رات
۸- سوتی ہوں
۹- اس طرح- ایسے
۱۰- کیسے- کس طرح- کیوں
۱۱- شوہر کی محبوبہ
۱۲- ہوں
۱۳- خواہش
۱۴- بستر استراحت
۱۵- اچھی لگوں- پسند آؤں
۱۶- میری ماں!
۱۷- دیدار
۱۸- بغیر
۱۹- رہ نہیں سکتی
+ پرماتما کے دیدار کے بغیر جینا مشکل ہے
۲۰- لذت حاصل نہیں کی
۲۱- پیاس
۲۲- وہ عہد شباب
۲۳- عورت- بہو
۲۴- ابھی تو- ابھی تک
۲۵- میں جاگتی ہوں- بیدار ہوں
۲۶- اُمید بر آرہی ہیں
۲۷- ہونا-
۲۸- رہتی ہوں
۲۹- اُمید سے بے پرواہ
۳۰- دُور کرکے
۳۱- سنگار
۳۲- عورت- منکوحہ بیوی
۳۳- مباشرت کرے
۳۴- شوہر سے- خاوند سے
۳۵- تب
۳۶- شوہر کے- خاوند کے
۳۷- پسند آئے- اچھی لگے
۳۸- چھوڑکر
۳۹- بڑائی
۴۰- محو دسعزم ہوجائے
۴۱- میکے ہیں
۴۲- عورت
۴۳- بہت
۴۴- نادان- بچی- ناسمجھ
۴۵- آس
۴۶- شوہر- خاوند- مالک
۴۷- میں نے
۴۸- اہلیت
۴۹- نہ سمجھ سکی
۵۰- دوسرا- دیگر
۵۱- ملاپ- وصل
۵۲- سسرال میں
۵۳- شوہر- خاوند
۵۴- ڈر اور محبت کا
۵۵- ہمیشہ- سدا-
۵۶- میں
۵۷- پیدا کیا ہوا ہوں-
۵۸- دیتا ہے
۵۹- ورد کرتا ہوں-
۶۰- بہت سے-
۶۱- بدیاں- بداعمال
۶۲- پکارا کرے- آہ و زاری کرے
۶۳- اس کو اچھا لگے
۶۴- وہی بخشتا ہے- معاف کرتا ہے-

گرُ پرسادی دُرمت کھوئی ٭ جہہ دیکھا تہہ ایکو سوئی - ۳

کہت نانک ایسی مت آوے ٭ تا کو سچے سچ سماوے - ۴ - ۲۸

آسا محلا - ۱ - دُپدے

تت سروَڑے بھئے لے نوَاسا پانی پاوک تنہے کیا

پنکج موہ پگ نہی چالے ٭ ہم دیکھا تہہ ڈوبی اے - ۱

من ایک نہ چیتس موڑ منا ٭ ہر بسرت تیرے گن گلیا

۱ - رہاؤ - نا ہوَ جتی ستی نہی پڑیا ٭ مورکھ مگدھا جنم بھیا

پرنوت نانک تن کی سرنا ٭ جن تو نا ہی وی سریا - ۲ - ۲۹

آسا محلا - ۱

چھ اگھر چھ اگرُ چھ ا اپدیس ٭ گرُ گرُ ایکو ویس انیک - ۱

جے گھر کرتے کیرت ہوئے ٭ سو گھر راکھ وڈا ہی تو ہ

۱ - رہاؤ - وِسے چسیا گھڑیا پہرا ٭ تھتی واری ماہ ہوآ

سورج ایکو رت انیک نانک کرتے کے کیتے ویس - ۲ - ۳۰

اِک اونکار ست گرُپرساد

آسا گھر ۳ - محلا - ۱

لکھ لشکر لکھ واجے نیجے لکھ اُٹھ کرے سلام

لکھما اپر فرمائش تیری ٭ لکھ اُٹھ راکھہ مان

جا پت لیکھے نہ پوے ٭ تا سبھ نِرا پھل کام - ۱

۱- کم مغزمائی

۲- ڈورکی- مشادی

۳- جہاں دیکھتا ہوں

۴- وہاں

۵- دوپدوں (بندوں) والے شبد

۶- اُس

۷- تالاب

۸- ہوا ہے

۹- بسیرا- رہائش

۱۰- آگ- آتش

۱۱- اُس (خدا) نے

۱۲- کیچڑ

۱۳- قدم- پاؤں } قدم نہیں اُٹھتے

۱۴- نہیں چلتے } چلا نہیں جاتا- چلنا دشوار ہے

۱۵- اُس میں

۱۶- ڈوب رہے ہیں-

۱۷- یاد نہیں کرتا- خیال نہیں کرتا

۱۸- بیوقوف- نادان- اے ناسمجھ دل!

۱۹- بھولنے سے- فراموش کرنے سے

۲۰- گھٹتے سڑتے- جاتے ہیں-

۲۱- میں

۲۲- پڑھا لکھا ہوں

۲۳- بیوقوف- نادان

۲۴- نادانی میں- غفلت میں

۲۵- ہوا- گیا

۲۶- عرض کرتا ہے- استدعا کرتا ہے- معروض ہے-

۲۷- پناہ میں

۲۸- نہیں بھولتا- جن کے دل سے تو محو نہیں ہوتا-

۲۹- چھ- شش- چھ شاستر

۳۰- چھ گورُو (چھ شاستروں کے مصنّف- کپل- گوتم- کیند
پاتنجلی- جیمنی اور ویاس-

۳۱- اصول

۳۲- چھبیس

۳۳- بے شمار

۳۴- جس کے گھر- جس کی درگاہ

۳۵- حمد و ثنا- مدح و توصیف

۳۶- تو

۳۷- وِسا- وقت کا حصّہ- پندرہ دفعہ آنکھ جھپکنے کے برابر-

۳۸- چھ - پندرہ وِسے کے برابر
پل - ۳۰ چھ کے برابر

۳۹- گھڑی- ساٹھ پل کے برابر

۴۰- پہر- ساڑھے سات گھڑی کے برابر

۴۱- تھت- پندرہ تھت ہوتی ہیں- چاند کی گردش

۴۲- وار- دن- ہفتہ کے سات وار ہوتے ہیں

۴۳- ماہ- مہینہ

۴۴- رُت- سال کے مختلف موسم- چھ رُت ہوتی ہیں-

۴۵- لشکر- افواج

۴۶- باجے

۴۷- نیزے

۴۸- لاکھوں پہ

۴۹- حکم- فرمان

۵۰- مان رکھتے ہوں- عزّت کرتے ہوں-

۵۱- جب- اگر

۵۲- عزت- آبرو

۵۳- حساب میں نہ آئے- شمار نہ کی جائے

۵۴- تب

۵۵- بے معنی- فضول- رائیگاں-

ہر کے نام بنا جگ دھندا[۳]

جے بہتا[۴] سمجھائی اے بھولا[۵] بھی سو[۶] اندھو اندھا

۱۔ رہاؤ۔ لکھ گھٹی[۷] اہ لکھ سنجی[۸] اہ کھا[۹] جے لکھ آوے لکھ[۱۰] جاۓ

جا پت لیکھے نہ ہوے تا جیئہ[۱۱] کبھتے[۱۲] پھر پاۓ[۱۳] ۔ ۲

لکھ ساست[۱۴] سمجھاونی لکھ پنڈت پڑھے[۱۵] پران

جا پت لیکھے نہ پوے تا سبھے کپروان[۱۶] ۔ ۳

سچ نام ہت اوڈ بجے[۱۷] کرم[۱۸] نام کرتار

اہ[۱۹] نس ہردے[۲۰] جے وسے[۲۱] نانک[۲۲] ندرس[۲۳] پار ۔ ۴۔۱۔۳۱

آسا محلہ ۱

دیوا[۲۴] میرا ایک نام دکھ وچ[۲۵] پائیا[۲۶] تیل

ان چانن[۲۷] اود سوکھیا[۲۸] چوکا[۲۹] جم[۳۰] سیو میل[۳۱] ۔ ۱

لوکا[۳۲] مت[۳۳] کو پھکڑ[۳۴] پاۓ

لکھ مڑیا[۳۵] کر ایکھٹے[۳۶] ایک رتی لے بھاۓ[۳۷]

۱۔ رہاؤ۔ پنڈ[۳۸] پتل[۳۹] میری کیسو[۴۰] کریا[۴۱] سچ نام کرتار

ایتھے[۴۲] اوتھے[۴۳] آگے پاچھے اہ میرا آدھار[۴۴] ۔ ۲

گنگ[۴۵] بنارس صفت تماری[۴۶] ناوے[۴۷] آتم راؤ[۴۸]

سچا ناون[۴۹] تا تھی[۵۰] اے[۵۱] جا اہ نس لاۓ بھاؤ[۵۲] ۔ ۳

اک[۵۳] لوکی ہور[۵۴] چھمچھری[۵۵] برہمن وٹ[۵۶] پنڈ[۵۷] کھا

نانک پنڈ[۵۸] بخشیش کا کبھو[۵۹] نکھوٹس[۶۰] ناسھ ۴۔۲۔۳۲

۱- بغیر

۲- محض الجھن - جھنجٹ

۳- بہت زیادہ

۴- غافل - نادان

۵- وہ (پھر بھی)

۶- اندھے کا اندھا (ہی رہیگا)

۷- کمائیں

۸- جمع کریں

۹- کھائیں - خرچ کریں

۱۰- لکھو کہ لاکھ روپے آئیں اور لکھو کہ لاکھ چلے جائیں - بے شمار دولت کمائیں اور خرچ کردیں

۱۱- جی کو

۱۲- کہاں

۱۳- ڈالیں لے جائیں

۱۴- شاستر

۱۵- پڑھیں - تلاوت کریں

۱۶- نامنظور - ردّ

۱۷- پیدا ہوتی ہے ملتی ہے

۱۸- بخشش - عنایت

۱۹- دن رات

۲۰- دل میں

۲۱- بے جاگزیں ہو

۲۲- نظرِ کرم سے

۲۳- نجات حاصل ہوتی ہے

۲۴- چراغ - شمع

۲۵- اُس میں

۲۶- ڈالا -

۲۷- روشنی - اُجالا -

۲۸- سُوکھ گیا

۲۹- دور ہوگیا

۳۰- موت سے

۳۱- رشتہ

۳۲- اے لوگو!

۳۳- دکھنا کہیں

۳۴- فضول (کاموں میں نہ پڑنا)

۳۵- لکڑیوں کے گٹھے

۳۶- اکٹھے - جمع

۳۷ آگ

۳۸- چاولوں کا لڈو -

۳۹- پتوں کی تھالی

۴۰- خوبصورت بالوں والا - وشنو - مالک

۴۱- کریاکرم - مرنے کے بعد کی رسوم

۴۲- یہاں اور وہاں - اس دنیا میں اور دوسرے جہان

۴۳- آگے پیچھے - اُس درگاہ میں اور اس جہان میں

۴۴- آسرا - سہارا -

۴۵ گنگا

۴۶- تمہاری

۴۷- نہائیں - اشنان کریں -

۴۸- روح کا

۴۹- نہانا - اشنان

۵۰- جب

۵۱- ہوگا -

۵۲- پریم - عشق حقیقی

۵۳- دیولوک کے رہنے والے دیوتے - فرشتے

۵۴- دوسرا

۵۵- زمین پہ گھومنے والے آباء و اجداد

۵۶- بٹ کر

۵۷- چاولوں اور تلوں کا بٹ کر بنایا گولہ یا لڈو

۵۸- بخشش - رحیم و رحمان - مالک

۵۵- کبھی بھی

۶۰- ختم نہیں ہوتا - کم نہیں ہوتا -

+ مرنے کے بعد کی ہندو رسم میں کوروکشیتر کے پاس پہیوہ پہ جاکر "پنڈ پتل" کرائی جاتی ہے۔ جس میں برہمن دو گولے یا لڈو چاولوں اور تلوں کے بناتا ہے۔ ایک دیوتاؤں کے لئے اور دوسرا مرنے والوں کی روح کے لئے۔ دراصل تو کو برہمن پتل پر رکھ کر خود دودھ چاول کی کھیر بنا کر کھاتا ہے

آسا گھر ۴ - محلا - ۱

اِک اونکار سَت گرپرساد

دیوتیا[1] درسن[2] کے تائی[3] دُکھ[4] بھوکھ[5] تیرتھ کی اِے[6]

جوگی جتی جُگت مہٖ رہتے کرکر بھگوے[9] بھیکھ[10] بھئے[11] - ۱

تو[12] کارَن صاحبا[13] رنگ[14] رتے

تیرے نام اَنیکا[15] رُوپ اَنَنتا[16] کہن نَ جائی[17] تیرے گُن کیتے[18]

۱- رہاؤ- در گھر محلا[19] ہستی[20] گھوڑے چھوڈ[21] وِلایت[22] دیس گئے

پیر پیکانبر[23] سالک[24] صادِق چھوڈی[25] دُنیا تھائے[26] پئے - ۲

ساد[27] سہج سُکھ رَس[28] کس تجی[29] آلے کاپڑ[30] چھوڈے[31] چمڑ[32] لیئے[33]

دُکھی اَے[34] دردوند[35] تیرے نام رتے[36] درویس[37] بھئے - ۳

کھلڑی[38] کھپری[39] لکڑی[40] چمڑی[41] سِکھا[42] سُوت[43] دھوتی[44] کینی

تُو صاحِب ہو[45] سانگی تیرا پرنوَے[46] نانک جات کیسی

۴-۱-۳۳=

آسا گھر ۵ - محلا - ۱

اِک اونکار سَت گُر پرساد

بھیتر[47] پنچ[48] گُپت[49] من واسے[50] * تھِر- نَ[51] رہے جیسے بھوے[52] اُداسے[53] ۱

من میرا دِیال[54] سیتی[55] تھِر- نَ رہے * لوبھی[56] کپٹی[57] پاپی[58] پاکھنڈی[59] مائیا ادھک[60] لگے

۱- رہاؤ- پھول مالا گل پہروگی[61] ہارو[62] * مِلیگا[63] پریتم تب کروگی[64] سِیگارو[65] - ۲

۱- دیوتاؤں نے
۲- دیدار - جمالِ الٰہی
۳- کے لئے
۴- دکھ - تکالیف
۵- بھوک
۶- گئے
۷- ضبط - انضباط
۸- ہیں
۹- زرد رنگ کے گیروے
۱۰- بھیس - لباس
۱۱- رہے
۱۲- تیرے (دیدار کے) لئے
۱۳- اے صاحب! اے مالک!
۱۴- محو و مسرور
۱۵- بہت سے - کتنے ہی
۱۶- بے شمار
۱۷- کہے نہیں جاتے - بیان نہیں کئے جا سکتے۔
۱۸- کتنے ہیں۔
۱۹- محل - عالیشان مکان
۲۰- ہاتھی۔
۲۱- چھوڑ کر۔
۲۲- دوسرے ملک - دوسرے جہان (چلے گئے)
۲۳- پیغمبر - رسول
۲۴- رہبر - رہنما
۲۵- چھوڑ گئے۔
۲۶- منزل پہ پہنچ گئے - مقام حقیقی حاصل کر لیا
۲۷- لذائذ
۲۸- دنیاوی اشیا کی لذتیں - تمام رس
۲۹- چھوڑ دیئے
۳۰- کپڑے - اوڑنی یا روئی وغیرہ کے
۳۱- چھوڑ کر
۳۲- چمڑے کے کپڑے - چمڑا۔
۳۳- پہن لئے - اختیار کر لئے
۳۴- دُکھی - مصیبت زدہ
۳۵- دردمند
۳۶- محو - رنگے ہوئے - سرشار
۳۷- درویش ہو گئے - فقیر بن گئے
۳۸- کھال - چمڑا۔
۳۹- کاسۂ گداگری
۴۰- ڈنڈا دھاری سنیاسی
۴۱- مرگ چھال والے شال والے سادھو - جو ہرن کی کھال کو بچھونے کے طور پر استعمال کرتے ہیں
۴۲- چوٹی رکھنے والے
۴۳- زنار
۴۴- پیلی دھوتی کا استعمال کرنے والے جوگی
۴۵- بہروپیا - بھیس دھاری
۴۶- عرض کرتا ہے
۴۷- اندر - دل میں
۴۸- خواہشات نفسانی
۴۹- پوشیدہ
۵۰- بستے ہیں - رہتے ہیں۔
۵۱- قائم نہیں رہتا - دِل کا سکون قایم نہیں رہتا۔
۵۲- پھرتا ہے - گھومتا رہتا ہے۔
۵۳- اُداس
۵۴- رحیم
۵۵- ساتھ
۵۶- لالچی - حریص
۵۷- دھوکا باز - فریبی
۵۸- گنہگار
۵۹- بہروپیا - فریب دینے والا - بھیس دھاری
۶۰- زیادہ
۶۱- پھولوں کا ہار
۶۲- گلے میں
۶۳- پہنوں گی۔
۶۴- ہار
۶۵- سنگار۔

پنچ سکھی ہم ایک بھتارو ۔ پیڈ لگی ہے جی آرا چالن ہارو-۳

پنچ سکھی مل رودن کریہا ۔ شاہ ہجوٹا پرنون نانک لیکھا دیہا
۳-۱-۳۳

اک اونکار ست گر پرساد

آسا گھر ۶ محلا-۱

من موتی جے گہنا ہووے پؤن ہووے سوت دھاری

کھما شیگار کامن تن پہرے راوے لال پیاری - ۱

لال بہو گن کامن موہی تیرے گن ہوہ - ن اوری

۱- رہاؤ - ہرہر ہار کنٹھ لے پہرے دامودر دنت لے ئی -

کر کر کرتا کنگنا پہرے اِن بدھ چت دھرے ئی - ۲

مدھوسودن کر مندری پہرے پرمیشر پٹ لے ئی

دھیرج دھڑی بندھاوے کامن سری رنگ سرما دے ئی - ۳

من مندر جے دیپک جالے کایا سیج کرے ئی

گیان راؤ جب سیجے آوے تا نانک بھوگ کرے ئی
۴-۱-۳۵=

آسا محلا-۱

کیتا ہووے کرے کرایا تس کیا کہی اے بھائی

جو کچھ کرنا سو کر رہیا کی تے کیا چتڑائی - ۱

تیرا حکم بھلا تدھ بھاوے

نانک تا کو ملے وڈائی ساچے نام سماوے

۱- سہیلی - پانچ علم و عرفان کے حواس
۲- شوہر - خاوند
۳- شروع سے ہی ابد سے
۴- جاندار - انسان
۵- چلا جائیگا - قابل مرگ
۶- رونا - آہ و زاری - بیجوں
۷- کرتی ہیں
۸- آخری وقت - وقت مقررہ (موت کا روز معین)
۹- پہنچ گیا - آپہنچا
۱۰- عرض کرتا ہے
۱۱- حساب دینا ہوگا۔
۱۲- اگر
۱۳- زیور
۱۴- ہوا
۱۵- ستوت کا دھاگا - لڑی
۱۶- حلم - عفو - بردباری - تحمل
۱۷- عورت
۱۸- جسم پہ پہنے
۱۹- حظ حاصل کرے
۲۰- بہت سے صفات سے
۲۱- ٹھگ لیا - اپنی محبت میں گرفتار کر لیا
۲۲- نہیں ہوتے۔
۲۳- کسی اور میں - کسی دوسرے میں
۲۴- لگے ہیں
۲۵- جس کی کمر میں رسی ہے - کرشن - مالک
۲۶- دنداسہ - مسّی
۲۷- ہاتھوں میں
۲۸- خدمت
۲۹- کرتار - قادرِ مطلق
۳۰- کنگن - سونے کا کڑا
۳۱- اس طرح
۳۲- دل
۳۳- ٹکائے - یکسو کرے
۳۴- - مدھو راکشش کو مارنے والا وشنو پرماتما
۳۵- انگوٹھی
۳۶- پرمیشور - پرماتما - خدا۔
۳۷- ریشمی کپڑا
۳۸- حوصلہ - تحمل
۳۹- سر کے بالوں کو بنانا
۴۰- لکشمی کا خاوند - وشنو - پرماتما
۴۱- چراغ - شمع
۴۲- جلائے - روشن کرے۔
۴۳- جسم
۴۴- بستر استراحت
۴۵- علم و عرفان کا راجہ - مالک
۴۶- مباشرت کرتا ہے۔
۴۷- اُسی کا کیا ہوا
۴۸- ہوتا ہے - واقع ہوتا ہے
۴۹- کرتا ہے۔
۵۰- جو وہ چاہتا ہے۔
۵۱- اُس کو
۵۲- عقل - دانشمندی - چالاکی

۱- رہاؤ- کرت پیا پڑھنا لکھیا باہوڑ حکم نہ ہوئی

جیسا لکھیا تیسا پڑھیا میٹ نہ سکے کوئی - ۲

جے کو دڑگہہ بُھلا بولے ناؤ پوے بازاری

سطرنج باجی پکے ناہی کچی آوے ساری - ۳

ناکو پڑھیا پنڈت بینا ناکو مورکھ منڈا

بندی اندر صفت کراۓ تاکو کہی اے بندا - ۴ - ۲ - ۲۶

آسا محلا - ۱

گر کا شبد منے مہ مندرا کھنتھا کھما ہنڈادؤ

جو کچھ کرے بھلا کر ماؤ- سہج جوگ ندھ پاوؤ - ۱

بابا جگتا جیؤ جگہہ جگ جوگی پرم تنت مہ جوگنگ

امرت نام نرنجن پائیا گیان کایا رس بھوگنگ

۱- رہاؤ- سونگری مہ آسن بیسو کلپ تیاگی بادنگ

سنگی شبد سدا دھن سوہے اہ نس پورے نادنگ

پت وی چار گیان مت ڈنڈا ورت مان بھبھوتنگ

ہرکیرت رہ راس ہماری گرمکھ پنتھ اتیتنگ - ۳

سگلی جوت ہماری سمیا نانا ورن انیکنگ

کہہ نانک سن بھرتھر جوگی پار برہم لو ایکنگ

۴ - ۳ - ۳۷ =

آسا محلا - ۱

گر کر گیان دھیان کر دھاوے کر کرنی کس پائی لے

بھاٹھی بھون پریم کا پوچا اِت وس امیو چوائی اے

١۔ پچھلے جنم کے اعمال کا حساب

٢۔ حاصل ہوا۔ ملا

٣۔ پروانہ۔ حکمنامہ

٤۔ پھر۔ دوبارہ

٥۔ مٹا نہیں سکتا

٦۔ اگر کوئی

٧۔ زیادہ

٨۔ اُس کا نام ہو جاتا ہے۔ وہ پھیلانے لگ جاتا ہے

٩۔ فضول گو۔ ہزّال۔ آوارہ

١٠۔ شطرنج

١١۔ بازی۔ کھیل

١٢۔ پکتی نہیں۔ جیتی نہیں جاتی

١٣۔ گوٹ۔ نرد۔ نردیں کچی کی کچی رہ جاتی ہیں۔ وہ اپنے گھر تک نہیں پہنچ پائیں۔

١٤۔ بینا۔ دانا۔ رمز شناس

١٥۔ برا۔ بد۔

١٦۔ غلامی، قید

١٧۔ دل میں

١٨۔ لکڑی کی بالیاں جو جوگی کانوں میں ڈالتے ہیں۔

١٩۔ گودڑی۔ کفنی

٢٠۔ حلم و انکساری

٢١۔ استعمال کرتا ہوں۔ پہنتا ہوں۔

٢٢۔ خزانہ

٢٣۔ حاصل کرتا ہوں۔

٢٤۔ ہر جگہ میں۔ ہر زمانہ میں۔ ہمیشہ

٢٥۔ ہیں

٢٦۔ جوگ کمانا

٢٧۔ جسم

٢٨۔ لذّت جسمانی

٢٩۔ شونگری۔ شیوپوری۔ بہشت

٣٠۔ سادھی میں۔ عالم

٣١۔ بیٹھو۔

٣٢۔ فضول خیالات

٣٣۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا

٣٤۔ فضول ہے

٣٥۔ منہ سے بجانے والا سینگ۔ جوگی رکھتے ہیں۔

٣٦۔ اچھی لگتی ہے

٣٧۔ دن رات۔

٣٨۔ بجاتا ہے۔ پھونکتا ہے

٣٩۔ ناد۔ باجہ

٤٠۔ پاتر۔ کھپر۔ کاسہ

٤١۔ عصا

٤٢۔ خدا کو ہر جگہ موجود پانا

٤٣۔ راکھ

٤٤۔ خدا کی مدح سرائی۔ حمد و ثنا

٤٥۔ روزمرّہ کا معمول

٤٦۔ راستہ

٤٧۔ دنیا سے الگ تھلگ رہنا۔ خواہشات نفسانی میں آلودہ نہ ہونا۔ پاکدامنی

٤٨۔ تمام

٤٩۔ بیراگن۔ لکڑی کا سہارا۔ جس پہ ہاتھ ٹیک کر جوگی دھیان لگاتا ہے۔

٥٠۔ بے شمار

٥٢۔ بھرتھری جوگی

٥٣۔ ایک غذا میں محو

٥٤۔ گرُھ۔ بیٹھا۔

٥٥۔ علم روحانی۔ عرفانِ الٰہی

٥٦۔ محویت۔ یکسوئیت

٥٧۔ جیوہ کے پھول

٥٨۔ اعمال حسنہ

٥٩۔ ببول کا چھلکا

٦٠۔ بھٹی

٦١۔ جسم

٦٢۔ گیلا کپڑا

٦٣۔ اس رس

٦٤۔ امرت

٦٥۔ ٹپکا بھی۔ نکالیں۔ کشید کریں۔

بابا من متوارو نام رس پیوَے سہج رنگ رچ[2] رہیا
آہ نس[3] بنی پریم لِو[4] لاگی سبد اناہد[5] گہیا

۱- رہاؤ- پُوڑا[6] ساچ پیالا سہجے تِس[8] پیائے جا کو ندر[9] کرے
انمرت کا واپاری ہووے کیا مد[10] چھو[11] چھے[12] بھاؤ دھرے - ۲
گرُ کی ساکھی[13] انمرت[14] بانی پیوت[15] ہی پروان[16] بھیا[17]
در[18] درسن کا پریتم[19] ہووے مکت[20] بیکُنٹھے[21] کرے کیا - ۳
صفتی[22] رتا[23] سد بیراگی جوئے جنم نہ ہارے
کہہ نانک سُن بھرتھر جوگی کھیوا[24] انمرت دھارے[25]
۴ - ۴ - ۳۸ =

آسا محلا - ۱

خراسان[27] خصمانا[28] کیا ہندوستان ڈرائیا
آپے[29] دوس[30] نہ دے ئی کرتا[31] جم[32] کر مغل[33] چڑھائیا[34]
ایتی[35] مار پئی[36] کرلانے[37] تے[38] کی[39] درد[40] نہ آئیا
کرتا تو سبھنا کا سوئی[41]

جے سکتا[42] سکتے[43] کو مارے[44] تا من[45] روس[46] نہ ہوئی
۱- رہاؤ- سکتا[47] سیہہ مارے پے[48] وگے[49] خصمے[50] سا[51] پرسائی[52]
رتن وِگاڑ[53] وِگوئے[54] کتیں[55] مویا[56] سار نہ[57] کائی
آپے جوڑ[58] وِچھوڑے[59] آپے دیکھ تیری وڈیائی - ۲
جے کو ناؤ[60] دھرائے وڈا[61] ساد[62] کرے من بھاتے[63]
خصمے ندری[64] کیڑا آوے جیتے[65] چُگے دانے
مرمر جی وے تا کچھ پائے[67] نانک نام[66] دکھاتے[68]
۳ - ۵ - ۳۹ =

۱- متوالا- مست

۲- محو و مصروف

۳- دن رات

۴- بین بجائے بجنے والا راگ

۵- پکڑا - حاصل کیا

۶- بھرا ہوا- لبالب

۷- حسب معمول

۸- آس کو

۹- نظر کرم کرے

۱۰- شراب

۱۱- تھوتھا- پھیکا

۱۲- پیالہ پریم

۱۳- گواہی- شہادت (۱) ذکر- ورد (۱۱) تعلیم - درس

۱۴- کلام پاک

۱۵- پیتے ہی

۱۶- مقبول و منظور

۱۷- ہوگیا

۱۸- درگاہِ الٰہی کا دیدار

۱۹- عاشقِ حقیقی

۲۰- نجات

۲۱- جنت - بہشت

۲۲- صفت و ثنا میں - مدح سرائی میں

۲۳- رنگا ہوا- مصروف

۲۴- مست و مدہوش

۲۵- امرت کی دعا مانگیں

۲۶- یہ شبد بابر کے حملہ کے وقت کہا گیا- اس کو "بابر وانی" بھی کہتے ہیں۔

۲۷- مشرقی ایران کا علاقہ

۲۸- حاکم بنا- مالک بننے لگا اور فرمان صادر کرنے لگا۔

۲۹- خود

۳۰- قصوروار نہیں ٹھہراتا- سزا نہیں دیتا

۳۱- خداوند کریم

۳۲- ملک الموت بنا کر- موت کی صورت میں

۳۳- مغل بادشاہ بابر

۳۴- حملہ آور بنایا

۳۵- اتنی

۳۶- مار پڑی- ایذا پہنچی۔

۳۷- لوگ چیخ و پکار کرنے لگے- چیخ اُٹھے

۳۸- تجھے

۳۹- کیا

۴۰- رحم- ترس

۴۱- خبرگیر- خیال رکھنے والا- سنبھال کرنے والا

۴۲- زبردست- طاقتور

۴۳- طاقتور کو

۴۴- تب

۴۵- دل میں

۴۶- گلہ و شکایت

۴۷- شیر

۴۸- حملہ کرکے

۴۹- گائے بکریوں کے ریوڑ کو

۵۰- مالک

۵۱- اُس کا

۵۲- پرسانِ حال رہتا ہے)

۵۳- بگاڑ کر

۵۴- پچھتائیں- جھوریں- افسوس کریں۔

۵۵- کتّے- ظالم- حملہ آور

۵۶- مر چکے- مُردہ

۵۷- کوئی خبر نہیں

۵۸- ملاتا ہے- واصل کرتا ہے

۵۹- الگ کرتا ہے- جدا کرتا ہے

۶۰- نام رکھوا کر

۶۱- بڑا-

۶۲- مزے- لذات

۶۳- دل پسند- جیسے چاہے

۶۴- نظروں میں

۶۵- جتنے بھی

۶۶- جئے- زندہ رہے

۶۷- حاصل کرے

۶۸- بیان کرتا ہے۔

راگ آسا محلا ۱۔ اشٹ پدیا۔ گھر ۲

اِک اونکار ست گرُ پرساد

اُتر[1] اوگھٹ[2] سرور[3] نھاوَے[4] ⁘ بکے[5] نَ بولے[6] ہر گُن گاوَے
جل[7] آکاشی سُن[9] سماوَے[10] ⁘ رَس[11] سَت جھول[12] مہارس پاوَے ۔ ۱
ایسا گیان سنوہ ابجھ[13] موڑے ⁘ بھر[14] پُردھار[15] رہیا سبھ ٹھوڑے[16]
۱۔ رہاؤ۔ سچ بِرت[17] نیم[18] نَ کال[19] سنتاوَے[20] ⁘ ست گُرُ شبد کرودھ[21] جلاوَے[22]
گگن[23] نِواس[24] سمادھ لگاوَے ⁘ پارس پرس[25] پرم پد پاوَے ۔ ۲
سچ من کارن تت بلووَے ⁘ سُبھر[26] سروَر میل[27] نَ دھووَے
جے سَو راتا[28] تیسو[29] ہووَے ⁘ آپے کرتا کرے سو ہووَے ۔ ۳
گُر ہِو[30] سیتل[31] اَگن بجھاوَے ⁘ سیوا سُرت[32] بِبھوت[33] چڑھاوَے
درسن آپ سہج گھر آوَے ⁘ نِرمل[34] بانی ناد وجاوَے ۔ ۴
انتر گیان مہارس سارا[35] ⁘ تیرتھ مجن گُر وِی چارا
انتر پوجا تھان[36] مُرارا ⁘ جوتی جوت ملاون[37] ہارا ۔ ۵
رس رسیا مَت ایکے[38] بھاءِ ⁘ تخت نِواسی ⁘ پنچ سماءِ
کار کمائی خصم رجاءِ[39] ⁘ اوگت[40] ناتھ نَ لکھیا[41] جاءِ
جل مہ اُپجے[42] جل تے دُور ⁘ جل مہ جوت رہیا بھرپور
کِس نیڑے[43] کِس آکھا[44] دُور ⁘ نِدھ[45] گُن گاوا دیکھ ہدُور[46] ۔ ۶
انتر باہر اَور[47] ۔ نَ کوءِ ⁘ جو تِس بھاوے سو[48] پُھن ہوءِ
سُن بھرتھر[49] نانک کہے بی چار ⁘ نِرمل نام میرا آدھار ۔ ۸۔ ۱

۱۔ اُتر کر

۲۔ دشوار گھاٹی

۳۔ تالاب

۴۔ نہائے۔ اشنان کرے۔ غسل کرے

۵۔ فضول بات نہ کہے

۶۔ نہ یونہی بولے

۷۔ پانی

۸۔ آسمان میں

۹۔ احساس سے بالا۔ خدا۔

۱۰۔ محو رہے۔

+ جیسے ۔ پانی آسمان میں سمایا رہتا ہے۔ ایسے ہی انسان کو خدا کی ذات میں محو رہنا چاہئے

۱۱۔ اصل۔ سچا۔ حقیقی

۱۲۔ ہلا کر

۱۳۔ دل۔ ضمیر

۱۴۔ بھرپور۔ لبریز

۱۵۔ آسرا۔ سہارا

۱۶۔ جگہ۔ مقام

۱۷۔ ورت۔ کھانا۔ کھانے سے مراد۔ روزہ

۱۸۔ اصول۔ قاعدہ

۱۹۔ موت

۲۰۔ ڈنگ نہیں کرتی۔ ایذا نہیں پہنچاتی۔

۲۱۔ غصہ

۲۲۔ جلا دیتا ہے۔

۲۳۔ آسمان

۲۴۔ رہائش۔ بسیرا

۲۵۔ چھونا۔ چھوتے سے

۲۶۔ لبریز تالاب

۲۷۔ جہاں گندگی نہیں۔ جو گندگی سے پاک ہے۔

۲۸۔ جس سے محو ہے

۲۹۔ اُس جیسا۔

۳۰۔ برف

۳۱۔ ٹھنڈی

۳۲۔ دل سے

۳۳۔ راکھ

۳۴۔ بجائے۔ ساز بجائے

۳۵۔ اصل

۳۶۔ جگہ

۳۷۔ ملانے والا

۳۸۔ ایک خدا کی محبت

۳۹۔ رضا۔ حکم

۴۰۔ نارسا۔ نادیدہ

۴۱۔ جس کا احساس نہ ہو سکے۔ جو خیال و وہم میں نہ آئے

۴۲۔ پیدا ہوتا ہے۔

۴۳۔ نزدیک

۴۴۔ کہاں

۴۵۔ خزانہ

۴۶۔ حضور۔ حاضر۔ سامنے

۴۷۔ دوسرا۔ دیگر۔ غیر

۴۸۔ پتھر

۴۹۔ آسرا۔ سہارا۔

آسا محلا-۱

سبھ جپ سبھ تپ سبھ چترائی[۱] ÷ اوجھڑ[۲] بھرمے[۳] راہ ن پائی[۴]

بن بوجھے کو تھاء[۵] ن[۶] پائی ÷ نام بہونے[۷] ماتھے چھائی[۸]-۱

ساچ دھنی[۹] جگ آء[۱۰] بناسا[۱۱] ÷ چھوٹس[۱۲] پرانی گرمکھ[۱۳] داسا[۱۴]

۱- رہاؤ- جگ موہ بادھا[۱۵] بہتی[۱۶] آسا[۱۷] ÷ گرمتی اک بھئے آداسا[۱۸]

انتر[۱۹] نام کمل پرگاسا[۲۰] ÷ تن[۲۱] کو ناہی جم کی تراسا[۲۲]

جگ تریا[۲۳] جت کامن[۲۴] ہتکاری[۲۵] ÷ پتر کلتر[۲۶] لگ نام وساری[۲۷]

برتھا[۲۸] جنم گوائیا بازی[۲۹] ہاری ÷ ست گر سیوے کرنی ساری[۳۰]-۳

باہرہ ہومے کہے کہاء ÷ اندر ہوہ مکت[۳۱] لیپ[۳۲] کدے ن لاء

مائیا موہ گر سبد جلاء ÷ نرمل نام سد ہردے دھیاء-۴

دھاوت[۳۳] راکھے ٹھاک[۳۴] رہاء ÷ سکھ سنگت کرم[۳۵] ملاء

گر بن بھول آوے جاء ÷ ندر[۳۶] کرے سنجوگ ملاء-۵

روڑو[۳۷] کہو ن کہیا جائی ÷ اکتھ کتھو نہ کیمت[۳۸] پائی

سبھ دکھ تیرے سوکھ رجائی[۳۹] ÷ سبھے دکھ میٹے[۴۰] ساچے نائی-۶

کر[۴۱] بن[۴۲] واجا[۴۳] پگ[۴۴] بن تالا[۴۵] ÷ جے سبد بجھے تا سچ نہالا[۴۶]

انتر ساچ سبھے سکھ نالا[۴۷] ÷ ندر کرے راکھے رکھوالا-۷

ترہ[۴۸] بھون سوجھے آپ گواوے ÷ بانی بوجھے سچ سماوے

سبد وی چارے ایک لو[۴۹] تارا ÷ نانک دھن سوارن[۵۰] ہارا

۱- چالاکی - دانائی - دانشمندی

۲- غلط راستے - گمراہ

۳- بھٹکتے ہوئے - پھرتے

۴- راستہ معلوم نہیں کر سکتا

۵- کوئی

۶- ٹھکانہ - مقام

۷- بغیر - محروم - عاری

۸- راکھ - خاک

۹- دولتمند - مالک

۱۱- آتا ہے - پیدا ہوتا ہے

۱۲- فنا ہوتا ہے - مٹ جاتا ہے

۱۳- چھوٹ جاتا ہے - رہائی پاتا ہے - نجات حاصل کرتا ہے۔

۱۳- انسان

۱۴- خدمتگار - خدمتگذار - چاکر

۱۵- بندھا ہوا۔

۱۶- بہت سی - زیادہ

۱۷- امید و بیم

۱۸- الگ تھلگ - امید و حرص سے بالاتر

۱۹- اندر - دل میں

۲۰- کھلتا ہے - روشن ہوتا ہے

۲۱- اُن کو

۲۲- ڈر - خوف

۲۳- عورت کے بس میں

۲۴- عورت - بیوی

۲۵- محبت کرنے والا

۲۶- عورت - استری - اہلیہ

۲۷- بھول گیا - فراموش کر دیا

۲۸- فضول - رائیگاں - یونہی

۲۹- کھیل

۳۰- بہترین نیک اعمال

۳۱- خودی سے مبرّا

۳۲- اثر

۳۳- سرگرداں - بھٹکتا ہوا - دوڑ دھوپ میں محو

۳۴- روک کر

۳۵- خوش بختی - خوش قسمتی سے

۳۶- نظرِ کرم

۳۷- خوبصورت - اعلیٰ

۳۸- قیمت - قدر و قیمت

۳۹- رضا میں - تسلیم و رضا میں

۴۰- مٹا دیئے - دُور کر دیتا ہے

۴۱- ہاتھ۔

۴۲- بغیر

۴۳- باجہ - ساز

۴۴- پاؤں

۴۵- تال

۴۶- دیکھا - دیدار کیا

۴۷- ساتھ

۴۸- تینوں دُنیا

۴۹- یکسوئیت سے - محویت سے

۵۰- سنوارنے والا

آسا محلا-۱

لیکھ[1] اَسنکھ[2] لِکھ لِکھ مان ∴ من مانی آے[3] سچ سُرت وِکھان[4]

کتھنی[5] بدنی[6] پڑھ پڑھ بھار ∴ لیکھ اَسنکھ الیکھ اَپار[8] - ۱

ایسا ساچا توں ایکو جان ∴ جمن[9] مرنا حکم پچھان[10] - ۱ - رہاؤ

مائیا موہ جگ باندھا[11] جم[12] کال ∴ باندھا چھوٹے نام سمھال[13]

گر سُکھ داتا اَور[14] - ن بھال[15] ∴ ہلت[16] پلت نبھی[17] تدھ نال[18] - ۲

سبد مرے تا ایک لِو لائے ∴ اَچر[19] چرے[20] تا[21] بھرم چُکائے[22]

جیون مکت من نام وسائے[23] ∴ گرمکھ ہوئے تا سچ سمائے[24] - ۳

جِن دھر[25] ساجی[26] گگن[27] اکاس ∴ جِن سبھ تھاپی[28] تھاپ[29] اُتھاپ[30]

سرب[31] نِرنتر[32] آپے آپ ∴ کسے ن[33] پوچھے بخشے[34] آپ - ۴

تو پُر[35] ساگر مانک[36] ہیر[37] ∴ تو نِرمل سچ گُنی[38] گہیر[39]

سکھ مانے بھیٹے[40] گر پیر ∴ ایکو صاحب ایک وزیر[41] - ۵

جگ بندی[42] مُکتے[43] ہو ماری[44] ∴ جگ گیانی وِرلا[45] آچاری[46]

جگ پنڈت وِرلا وِچاری[47] ∴ بن ست گر بھیٹے سبھ پھرے اہنکاری

جگ دُکھیا سُکھیا جن کوئے ∴ جگ روگی بھوگی[48] گُن روئے - ۶

جگ اُپجے[49] بِنسے[50] پت[51] کھوئے ∴ گرمکھ ہووے بوجھے سوئے - ۷

مہنگو[52] مول بھار[53] اپھار[54] ∴ اٹل[55] اچھل[56] گرمتی دھار[57]

بھائے[58] ملے بھاوے[59] بھے[60] کار ∴ نانک نیچ کہے وِچار - ۸-۳

۱- مضمون - نوشت

۲- بے شمار

۳- ماننے سے

۴- بیان کر - کہہ

۵- کہنا - تشریح کرنا

۶- پڑھنا - مطالعہ کرنا - نظم کرنا

۷- بوجھ - وزن

۸- لامحدود

۹- پیدا ہونا

۱۰- پہچان

۱۱- بندھا ہوا۔

۱۲- ملک الموت

۱۳- یاد کرنے سے - سنبھلنے سے

۱۴- کوئی دوسرا

۱۵- تلاش نہ کر - نہ ڈھونڈ

۱۶- لوک - پرلوک - اس دنیا میں اور دوسرے جہان

۱۷- ساتھ دے - مدد کرے

۱۸- (تیرے) ساتھ

۱۹- ناقابل خوردنی - جو کھانے کے لائق نہ ہو۔

۲۰- کھائے

۲۱- تب

۲۲- دور کرے - مٹائے

۲۳- بسائے - دل میں جاگزیں کرے

۲۴- محو ہو جائے۔

۲۵- دھرتی - زمین - دنیا

۲۶- ساخت کی - بنائی

۲۷- آسمان

۲۸- بنائی - پیدا کی

۲۹- بنا کر

۳۰- مٹا دی - فنا کر دی

۳۱- سب میں

۳۲- لگاتار - بغیر کسی فاصلہ اور فرق کے۔

۳۳- کسی سے نہیں پوچھتا - صلاح و مشورہ نہیں لیتا

۳۴- بخشتا ہے۔

۳۵- بھرا ہوا

۳۶- موتی۔

۳۷- ہیرے

۳۸- اوصاف کا - صفات کا

۳۹- خزانہ

۴۰- ملے - دیدار کرے

۴۱- وزیر

۴۲- قید میں - اسیری میں

۴۳- نجات پائے

۴۴- خودی اور انانیت کو دور کرنے سے

۴۵- کوئی ایک

۴۶- نیک اعمال والا۔

۴۷- دانشمند - دانا - نقاد

۴۸- لہو و لعب میں گرفتار

۴۹- پیدا ہوتا ہے۔

۵۰- مٹتا ہے - فنا ہوتا ہے۔

۵۱- عزت گنواتا ہے - بے آبرو ہوتا ہے

۵۲- مہنگا - گراں - گرانقدر

۵۳- وزن

۵۴- بے شمار

۵۵- نہ مٹنے والا - نہ جھکنے والا۔

۵۶- فریب میں نہ آنے والا - جس کو دھوکا نہ دیا جا سکے۔

۵۷- دل میں بٹھا - اس کا سہارا یا آسرا لے

۵۸- محبت سے - عشق حقیقی کے ذریعہ

۵۹- اسے پسند ہے - اچھا لگتا ہے

۶۰- محبت کا فعل - کار عشق

آسا محلا - ۱

ایک مرے پنچے[1] مِل رووہِ ÷ ہوَمے[2] جاءِ سبد مَل[3] دھووہ[4]

سمجھ سوجھ سہج گھر ہووہِ ÷ بن بوجھے سگلی[5] پت[6] کھووہِ ۔ ۱

کون مرے کون رووے ادہی[7] ÷ کرن کارن سبھ[8] سے سِر توہی

۱ - رہاؤ - موئے کو رووے دکھ کوءِ ÷ سو رووے جِس بیدن[9] ہوءِ

جِس بیتی[10] جانے پربھ سوءِ ÷ آپے کرتا کرے سو ہوءِ

جی وت[11] مرنا تارے[12] ترنا[13] ÷ جے[14] جگدیس[15] پرم[16] گت سرنا[17]

ہو بلہاری[18] ست گرو چرنا ÷ گرو بوہتھ[19] سبد بھے[20] ترنا ۔ ۳

نر بھو[21] آپ نرنتر جوت ÷ بن ناوے سوتک[22] جگ چھوت[23]

درمت بنسے[24] کیا کہہ روت ÷ جنم موءِ بن بھگت سروت[25] ۔ ۴

موئے کو سچ رووہِ میت[26] ÷ ترے گن رووہِ نیتا[27] نیت

دکھ سکھ پرہر[28] سہج سوچیت[29] ÷ تن من سونپو[30] کرشن پریت ۔ ۵

بھیتر[31] ایک انیک[32] اسنکھ ÷ کرم دھرم[33] بہ سنکھ اسنکھ

بن بھے بھگتی جنم برتھ[34] ÷ ہر گن گاوے مِل پرمارتھ[35]

آپ مرے مارے بھی آپ ÷ آپ اپائے[36] تھاپ[37] اتھاپ[38]

سرشٹ[39] اپائی جوتی تو جات[40] ÷ شبد وِی چار مِلن نہی بھرات[41] ۔ ۷

سوتک اگن بھکھے[42] جگ کھاءِ ÷ سوتک جل تھل سبھ ہی تھاءِ

نانک سوتک جنم مری[43] جے ÷ گرو پرسادی[44] ہر رس[45] پی جے ۔ ۸

۱- پانچوں رشتہ دار- ماں- باپ- بھائی- بیوی اور بیٹا

۲- خودی- انانیت

۳- میل- گندگی- آلودگی

۴- دھوتا ہے- صاف کرتا ہے

۵- تمام

۶- عزت

۷- وہی

۸- تمام لوگوں کے سر پہ

۹- درد- تکلیف

۱۰- گذرتی ہے

۱۱- جیتے جی

۱۲- پار کرے-

۱۳- پار ہونا- نجات حاصل کرنا

۱۴- صفت وثنا- مدح سرائی

۱۵- دنیا کا مالک- خدا

۱۶- مقام اعلیٰ

۱۷- پناہ

۱۸- میں قربان جاؤں- صدقے جاؤں

۱۹- جہاز

۲۰- بھو ساگر- خوف کا سمندر- دنیا

۲۱- بے خوف- نڈر

۲۲- آلودگی

۲۳- چھونا

۲۴- دور ہو- مٹے

۲۵- سُننا

۲۶- دوست

۲۷- ہر روز- ہمیشہ

۲۸- دُور کرکے- چھوڑ کر

۲۹- دل لگے- خاطر جمع کرے

۳۰- حوالہ کرو-

۳۱- اندر- دل میں

۳۲- بے شمار- لاتعداد

۳۳- بہت سے

۳۴- فضول- رائیگاں

۳۵- مقصد اعلیٰ- منتہائے مقصود

۳۶- پیدا کرے-

۳۷- بنائے

۳۸- بگاڑے- مٹائے- فنا کرے-

۳۹- دُنیا

۴۰- ذات

۴۱- وہم وگمان

۴۲- جلے- تیز ہو-

۴۳- پیدا ہوتے اور مرتے ہیں

۴۴- فضل وکرم سے

۴۵- پئیں- نوش کریں

راگ آسا محلہ-۱

آپ وی چارے سو پرکھے ہیرا ÷ ایک درشٹ تارے گرو پورا

گرو مانے من تے من دھیرا-۱

ایسا ساہ صرافی کرے ÷ ساچی ندر ایک تو ترے

۱-رہاؤ- پونجی نام نرنجن سار ÷ نرمل ساچ رتا پیکار

صفت سہج گھر گرو کرتار-۲

آسا منسا سبد جلائے ÷ رام نرائن کہے کہائے

گرو تے واٹ محل گھر پائے-۳

کنچن کائیا جوت انوپ ÷ تربھون دیوا سگل سروپ

مے سودھن پلے ساچ اکھوٹ-۴

پنچ تین نو چار سماوے ÷ دھرن گگن کل دھار رہاوے

باہر جاتو الٹ پر آوے-۵

مورکھ ہوئے نہ آکھی سوجھے ÷ جہوا رس نہی کہیا بوجھے

بکھ کا ماتا جگ سیو لوجھے-۶

اتم سنگت اتم ہووے ÷ گن کو دھاوے اوگن دھووے

بن گرو سیوے سہج نہ ہووے-۷

ہیرا نام جویہر لال ÷ من موتی ہے تس کا مال

نانک پرکھے ندر نہال-۸-۵

۱- اپنا آپ اصل

۲- پرکھ کرے۔ پہچانے

۳- نظر۔ ایک ہی نظر سے

۴- تسلی۔ تسکین

۵- ساہوکار

۶- صراف کی نظر دیکھے۔ پرکھے۔

۷- محویت۔ یکسوئیت

۸- اعلا۔ بہترین۔ پاک ترین

۹- رنگا ہوا۔ محو و مستغرق

۱۰- ہوشیار نیاریا۔ راکھ میں سے سونا نکالنے والا

۱۱- اُمید و بیم۔ فکر و اندیشہ

۱۳- ذکر کرے۔ ورد کرے

۱۴- دوسروں کو وِرد کرنے کے لئے کہے

۱۵- راستہ

۱۶- منزلِ مقصود

۱۷- سونا

۱۸- جسم

۱۹- خوبصورت۔ حسین و جمیل

۲۰- مالک

۲۱- تمام

۲۲- میرے

۲۳- وہ دولت

۲۴- پاس۔ حاصل ہوتی ہے

۲۵- کبھی ختم نہ ہونے والی

۲۶- پانچ تت۔ اربعہ عناصر اور آکاش

۲۷- تین صفات و عادات۔ تین دنیا

۲۸- نو حصے زمین کے۔ نو حواس

۲۹- چار اطراف۔ چار آتش

۳۰- سمایا ہوا ہے۔ موجود ہے۔

۳۱- زمین

۳۲- آسماں

۳۳- طاقت و قدرت سے

۳۴- تھامے رکھتا ہے۔ قائم و برقرار رکھتا ہے

۳۵- باہر جاتے ہوئے (دل کو)

۳۶- اُلٹا کر سیدھے راستہ پر ڈالتا ہے

۳۷- آنکھوں سے

۳۸- دکھائی (نہیں پڑتا)

۳۹- زبان

۴۰- کہا ہوا۔ بتایا ہوا

۴۱- زہر میں مست و مدہوش

۴۲- سے

۴۳- لڑتا جھگڑتا ہے

۴۴- اعلا

۴۵- بھاگتا ہے۔ دوڑتا ہے

۴۶- بُرے اعمال

۴۷- جواہر

۴۸- نظرِ کرم

آسا محلا-۱

گرمکھ گیان دھیان من مان ٭ گرمکھ محلی محل پچھان

گرمکھ سُرت سبد نیشان-۱

ایسے پریم بھگت وی چاری ٭ گرمکھ ساچا نام مراری

۱-رہاؤ اہنِس نرمل تھان سوتھان ٭ تین بھون تہہ کیول گیان

ساچے گُرتے حکم پچھان-۲

ساچا ہرکھ ناہی تنِ سوگ ٭ امرت گیان مہارس بھوگ

پنچ سمائی سکھی سبھ لوگ-۳

سگلی جوت تیرا سبھ کوئی ٭ آپے جوڑ وِچھوڑے سوئی

آپے کرتا کرے سو ہوئی-۴

ڈھاہ اُسارے حکم سماوے ٭ حکمو ورتے جو تِس بھاوے

گُر بن پورا کوئے ن پاوے-۵

بالک بِردھ ن سُرت پران ٭ بھر جوبن بوڈے ابھیمان

بن ناوے کیا لہس ندان-۶

جس کا ان دھن سہج ن جانا ٭ بھرم بھلانا پھر پچھتانا

گل پھاہی بورا بورانا-۷

بوڈت جگ دیکھیا تو ڈر بھاگے ٭ ست گر راکھے سے وڈ بھاگے

نانک گر کی چرنی لاگے-۸-۶

۱- گورو کی وساطت سے

۲- دِل مان جاتا ہے۔ دِل کی تسلی وتشفی ہو جاتی ہے

۳- درگاہِ الٰہی پہ

۴- منزلِ مقصود - منتہائے مقصود

۵- پہچان لیتا ہے - پا لیتا ہے

۶- نشان - سند - پروانہ

۷- مُر راکشس کا دشمن - کرشن - خدا۔

۸- دن - رات

۹- اعلیٰ مقام

۱۰- تین لوک - تین دنیا - زمین - آسمان و پاتال

۱۱- پاک - آلودگی سے مبّرا

۱۲- خوشی

۱۳- غمی

۱۴- خوراک - غذا

۱۵- تمام

۱۶- ملاتا ہے - داخل کرتا ہے

۱۷- الگ کرتا ہے - جدا کرتا ہے

۱۸- گرانا - منہدم کرنا

۱۹- بنانا - تعمیر کرنا

۲۰- حکم سے - اس کی رضا سے۔

۲۱- (سب کچھ) ہوتا ہے

۲۲- اُسے پسند آئے - اچھا لگے۔

۲۳- بچہ - نابالغ

۲۴- بوڑھا - عمر رسیدہ

۲۵- ہوش یا خبر نہیں ہوتی

۲۶- انسان کو

۲۷- جوانی میں - عہدِ شباب میں

۲۸- ڈوبا ہوتا ہے - مدہوش ہوتا ہے۔

۲۹- خودی - تکبر - غرور

۳۰- لیگا - حاصل کریگا

۳۱- آخر میں - آخر

۳۲- اناج - غلّہ

۳۳- وہم وگمان میں پریشان

۳۴- لگے ہیں

۳۵- پھندا۔

۳۶- پاگل - دیوانہ

۳۷- دیوانگی میں سرگرداں

۳۸- ڈوبتا ہوا - غرق ہونا

۳۹- تب

۴۰- وہ

۴۱- خوش قسمت - خوش بخت

۴۲- قدموں میں پڑے - پناہ میں آئے۔

آسا محلا-۱

گاوَہ گی تے چیت انی تے ٭ راگ سُناء کماوَہ بی تے

بن ناوَے من جھوٹھ آنیتے-۱

کہاں چلہو من رَہُ گھرے

گُرمُکھ رام نام ترپتاسے کھوجت پاوَہ سہج ہرے

۱-رہاؤ- کام کرودھ من موہ سریرا ٭ لب لوبھ اہنکار سو پیرا

رام نام بن کیوں من دھیرا-۲

انتر ناون ساچ پچھانےَ ٭ انتر کی گت گُرمُکھ جانےَ

ساچ شبد بن محل نَ پچھانے-۳

نِرنکار مَہ آکار سماوَے ٭ اکل کلا سچ ساچ ٹکاوَے

سو نر گربھ جون نہی آوَے-۴

جہاں نام ملے تہاں جاؤ ٭ گُر پرسادی کرم کماؤ

نامے راتا ہرگُن گاؤ-۵

گُر سیوا تے آپ پچھاتا ٭ امرت نام وسیا سُکھ داتا

اَن دِن بانی نامے راتا-۶

میرا پربھ لاءِ تا کو لاگےَ ٭ ہوَمےَ مارے شبدے جاگےَ

ایتھے اوتھےَ سدا سُکھ آگےَ-۷

من چنچل بِدھ ناہی جانےَ ٭ من مُکھ میلا شبد نہ پچھانےَ

گُرمُکھ نِرمل نام وکھانے-۸

ہر جیو آگے کری ارداس ٭ سادھو جن سنگت ہوءِ نواس

کِل وکھ دُکھ کاٹے ہرنام پرگاس-۹

کری بچار آچار پراتا ٭ ست گُر بچنی ایکو جاتا

نانک رام نام من راتا

۱۔ گاتے ہیں
۲۔ گیت
۳۔ دل میں
۴۔ بداعمال ہیں۔ بُرے فعل کرنے والے
۵۔ کہلواتے ہیں
۶۔ گذر چکے۔ دُور ہو گئے
۷۔ کہاں
۸۔ جانتے ہو
۹۔ گھر میں ہی۔ اپنے اندر
۱۰۔ سیر ہو گئے۔ پیاس مِٹ گئی
۱۱۔ ڈھونڈتے سے۔ تلاش کرنے سے
۱۲۔ جسم میں
۱۳۔ وہ
۱۴۔ درد۔ تکلیف
۱۵۔ تسکین پائے۔ حوصلہ ہو
۱۶۔ دِل میں
۱۷۔ نہانا۔ غسل کرنا
۱۸۔ حالت
۱۹۔ شکل و صورت
۲۰۔ ہنر و فن سے بالاتر
۲۱۔ ہنر و فن
۲۲۔ وہ آدمی
۲۳۔ شکمِ مادر میں
۲۴۔ وہاں
۲۵۔ محو و مستغرق
۲۶۔ بسا
۲۷۔ ہر روز۔ روزمرّہ
۲۸۔ یہاں اور وہاں۔ اس دنیا میں اور دوسرے جہان
۲۹۔ پریشان و سرگرداں
۳۰۔ تدبیر۔ طریقہ
۳۱۔ آلودہ۔ ناپاک
۳۲۔ پاک و صاف
۳۳۔ کہے۔ بیان کرے
۳۴۔ عرضداشت۔ عرض۔ دُعا
۳۵۔ رہائش
۳۶۔ گناہ
۳۷۔ روشن ہوا۔ ظہور
۳۸۔ نیک اعمال
۳۹۔ محبت کرنے لگا

آسا محلّا - ۱

من میگل ساکت دیوانا ۰ بن کھنڈ مایا موہ حیرانا
اِت اُت جاہِ کال کے چاپے ؛ گرمکھ کھوج لے گھر آپے
بن گر شبدے من نہی ٹھوڑا
بسمردہ رام نام اَت نرمل اَور تیاگو ہوَے کوڑا

۱- رہاؤ - اِہ من مگدھ کہو کیؤ رہسی ؛ بن سمجھے جم کا دکھ سہہ سی
آپے بخشے ست گر میلے ؛ کال کنٹک مارے سچ پیلے - ۲
اِہ من کرما اِہ من دھرما ؛ اِہ من پنچ تت تے جنما
ساکت لوبھی اِہ من موڑا ؛ گرمکھ نام جپے من روڑا - ۳
گرمکھ من استھانے سوئی ؛ گرمکھ تربھون سوجھی ہوئی
اِہ من جوگی بھوگی تپ تاپے ؛ گرمکھ چینے ہر پربھ آپے - ۴
من بیراگی ہوَے تیاگی ؛ گھٹ گھٹ منسا دبدھا لاگی
رام رسائن گرمکھ چاکھے ؛ در گھر محلی ہر پت راکھے - ۵
اِہ من راجا سور سنگرام ؛ اِہ من نربھؤ گرمکھ نام
مارے پنچ اپنے وس کی اَے ؛ ہومے گراس اِکت ٹھائی کی اَے - ۶
گرمکھ راگ سواد ان تیاگے ؛ گرمکھ اِہ من بھگتی جاگے
انحد سن مانیا شبد وی چاری ؛ آتم چینِ بھئے نرنکاری - ۷
اِہ من نرمل در گھر سوئی ؛ گرمکھ بھگت بھاؤ دھن ہوئی
اہ نس ہر جس گر پرساد ؛ گھٹ گھٹ سو پربھ آدِ جگاد - ۸
رام رسائن اِہ من ماتا ؛ سرب رسائن گرمکھ جاتا
بھگت ہیت گر چرن نواسا ؛ نانک ہرجن کے داسن داسا - ۹

۱- باغی۔
۲- مادہ پرست۔ شکتی یا طاقت کی عبادت کرنے والا
۳- دیوانہ
۴- جنگل
۵- حیران و پریشان
۶- یہاں اور وہاں۔ اِدھر اُدھر
۷- موت
۸- دبایا ہُوا
۹- ڈھونڈ لیتا ہے تلاش کر لیتا ہے
۱۰- مقامِ حقیقی
۱۱- ٹھکانے پہ نہیں آتا۔ تسکین نہیں پاتا
۱۲- بہت زیادہ
۱۳- پاک و صاف
۱۴- چھوڑو۔
۱۵- خودی و تکبر
۱۶- کڑوا۔ تلخ
۱۷- بیوقوف۔ ناداں۔ جاہل
۱۸- برداشت کریگا
۱۹- بخشتا ہے
۲۰- کانٹا۔ خار
۲۱- محرک کرتا ہے
۲۲- پیدا ہُوا
۲۳- لالچی۔ حریص
۲۴- جھوٹا
۲۵- ورد کرے
۲۶- خوبصورت
۲۷- برقرار۔ اصل مقام پہ آجائے
۲۸- پہچانتا ہے۔
۲۹- ہر دل میں
۳۰- خواہش۔ اُمید و بیم
۳۱- پریشانی
۳۲- اکسیر
۳۳- کھاتا ہے۔ لذّت حاصل کرتا ہے
۳۴- عزّت رکھتا ہے
۳۵- بہادر۔ شجاعت مند
۳۶- میدانِ جنگ
۳۷- نڈر۔ بے خوف۔ بیباک
۳۸- بس میں کئے
۳۹- کھا کر۔ نِگل گیا
۴۰- ایک جگہ
۴۱- لذّاتِ دنیوی
۴۲- دوسرے
۴۳- چھوڑے۔ ترک کرے
۴۴- بغیر مضراب کے بجنے والا راگ
۴۵- عبادت کی محبّت
۴۶- دن رات
۴۷- خدا کی مدح سرائی۔ توصیف و ثنا
۴۸- روزِ ازل سے
۴۹- ہر زمانہ میں
۵۰- مست و سرشار
۵۱- تمام
۵۲- پریم۔ محبّت
۵۳- خدمتگاروں کا خدمتگار۔

آسا محلا-۱

تن بنسے کا کو دھن کہی اے ٭ بن گر رام نام کت لہی اے

رام نام دھن سنگ سکھائی ٭ اہ نس نرمل ہر لو لائی

رام نام بن کون ہمارا

سکھ دکھ سم کر نام نہ چھوڈو آپے بخش ملاو نہارا

۱-رہاؤ- کنک کامنی ہیت گوارا ٭ دبدھا لاگے نام وسارا

جس تو بخشہ نام جپاء ٭ دوت نہ لاگ سکے گن گاء-۲

ہر گر داتا رام گپالا ٭ جیو بھاوے تیو راکھ دیالا

گرمکھ رام میرے من بھائیا ٭ روگ مٹے دکھ ٹھاک رہائیا-۳

اَور نہ اوکھد تنت نہ منتا ٭ ہر ہر سمرن کل وکھ ہنتا

تو آپ بھلاوہ نام وسار ٭ تو آپے راکھہ کرپا دھار-۴

روگ بھرم بھید من دوجا ٭ گر بن بھرم جپے جپ دوجا

آد پرکھ گر درسن دیکھے ٭ دن گر شبدے جنم کے لیکھے-۵

ڈیکھ اچرج رہے بسماد ٭ گھٹ گھٹ سر نر سہج سمادھ

بھرپر دھار رہے من ماہی ٭ تم سم ستر اَور کو ناہی-۶

جاکی بھگت ہیت مکھ نام ٭ سنت بھگت کی سنگت رام

بندھن توڑے سہج دھیان ٭ چھوٹے گرمکھ ہرگر گیان-۷

نہ جم دوت دکھ تس لاگے ٭ جو جن رام نام لو جاگے

بھگت وچھل بھگتا ہر سنگ ٭ نانک مکت بھئے ہر رنگ

= ۸-۹

۱۔ جسم

۲۔ فنا ہو جاتا ہے۔

۳۔ کس کا

۴۔ بغیر

۵۔ کہاں سے

۶۔ ہیں۔ حاصل کریں

۷۔ ساتھ

۸۔ ساتھی۔ دوست

۹۔ دن رات

۱۰۔ ایک جیسے۔ برابر

۱۱۔ نہ چھوڑو

۱۲۔ بخش کر۔ رحم وکرم سے

۱۳۔ ملانے والا ہے۔ واصل کرنے والا۔

۱۴۔ سونا

۱۵۔ عورت۔ نازنین

۱۶۔ پیار۔ لالچ

۱۷۔ گنوار۔ بیوقوف۔ ناداں

۱۸۔ پریشانی۔ تذبذب

۱۹۔ بھلادیا۔ فراموش کردیا

۲۰۔ بخشے۔ رحم وکرم کرے۔

۲۱۔ موت۔ ملک الموت

۲۲۔ نزدیک نہیں آسکتی۔ پاس نہیں پھٹک سکتی

۲۳۔ گوپال۔ زمین (دنیا) کی حفاظت اور پرورش کرنے والا۔ خدا

۲۴۔ جیسا بھی تجھے اچھا لگے۔ جیسے تجھے پسند ہو

۲۵۔ تیسے۔ اسی طرح

۲۶۔ حفاظت کر

۲۷۔ رحیم وکریم

۲۸۔ اچھا لگا

۲۹۔ روک دیا

۳۰۔ دوسری

۳۱۔ دوا۔

۳۲۔ تنتر۔ ٹونہ۔ جادو۔

۳۳۔ جادو۔ سحر۔ منتر پھونکنا

۳۴۔ گناہ

۳۵۔ دور کرنے والا۔

۳۶۔ بھلاکر

۳۷۔ مہربانی سے۔ رحم وکرم سے

۳۸۔ انسان کا منبع ومخرج۔ خدا

۳۹۔ بغیر

۴۰۔ کس شمار میں۔ کس کام یعنی فضول ورائگاں ہے

۴۱۔ تعجب

۴۲۔ حیران۔ متعجب

۴۳۔ ہر دل میں

۴۴۔ فرشتہ اور انسان

۴۵۔ ابدی خوشی میں محو ومسرور

۴۶۔ سب جگہ موجود۔ خدا

۴۷۔ سنبھال رہے

۴۸۔ برابر۔ جیسا

۴۹۔ دوسرا کوئی نہیں۔

۵۰۔ محبت۔ پیار

۵۱۔ محبت

۵۲۔ توڑے۔ توڑ ڈالے

۵۳۔ چھوٹ جائے۔ نجات حاصل کر لیتا ہے

۵۴۔ عبادت سے محبت کرنے والا۔ عابدوں سے پیار کرنے والا۔

۵۵۔ عابدوں کے ساتھ

۵۶۔ نجات پاگئے

۵۷۔ خدا کے رنگ میں محو۔ عشق الٰہی میں سرشار۔

آسا محلا - ا - اِک تُکی

گرُ سیوٗے سُو ٹھاکرُ جانے ÷ دُکھ مِٹے سچ شبد پچھانے - ا

رام جپوہ میری سکھی سکھینی ÷ سَت گرُ سیو ڈیکھو پربھ نینی

ا - رہاؤ - بندھن مات پتا سنسار ÷ بندھن سُت کنیا اَتُر نار - ۲

بندھن کرم دھرم ہئو کیا ÷ بندھن پُت کلت من بیا - ۳

بندھن کِرکھی بکرہ کِرسان ÷ ہوَے ڈنّ سہے راجا منگے دان - ۴

بندھن سَودا اَن وی چاری ÷ نِرپت ناہی مائیا موہ پساری - ۵

بندھن ساہ سنچہ دھن جاءِ ÷ بن ہر بھگت ن پوئی تھاءِ - ۶

بندھن بید باد اہنکار ÷ بندھن بِنسے موہ وِکار - ۷

نانک رام نام سرنائی ÷ سَت گرُ راکھے بندھ نَ پائی

راگ آسا محلا - ا - اَسٹ پدیا گھر ۳

اِک اونکار ست گرُ پرساد

جِن سر سوہن پٹیا مانگی پاءِ سندھور

سے سِر کاتی منی اَن گل وِچ آوے دھوڑ

محلا اندر ہوِ دیا ہُن بہن نَ مِلن ہدوُر - ا

آدیش بابا آدیس - آد پرکھ تیرا انت نَ پائیا کر کر دیکھہ ویس

ا - رہاؤ - جد ہو سئی آ ویاٗئیا لاڑے سوہن پاس

ہی ڈولی چڑھ آئیا دند کھنڈ کیتے راس

١- خدمت کرے - وِرد کرے - یاد کرے

٢- وہی

٣- وِرد کرو

٤- سکھی سہیلی - دوست و عزیز

٥- اپنی آنکھوں سے

٦- قید

٧- بیٹا - لڑکا

٨- بیٹی - لڑکی

٩- اور

١٠- عورت - بیوی

١١- تکبر و غرور میں - خودی ہیں

١٢- بیٹے - لڑکے

١٣- عورت - اہلیہ - بیوی

١٤- دوسرا - ماسوائے خدا دوسرے سے محبت

١٥- کھیتی - زراعت

١٦- کرتا ہے۔

١٧- کسان - زمیندار

١٨- سزا - جرمانہ

١٩- بیوپار - تجارت

٢٠- دوسرے خیالات

٢١- سیر نہیں ہوتا - پیاس نہیں بجھتی۔

٢٢- ساہوکار

٢٣- جمع کرتا ہے - اکٹھا کرتا ہے

٢٤- مال دولت

٢٥- مقام نہیں پاتا - خدا کو قبول نہیں ہوتا۔ منظور و مقبول نہیں ہوتا

٢٦- وید - ہندوؤں کی کتب مقدسہ

٢٧- بحث و تمحیص

٢٨- فنا ہوتا ہے

٢٩- دنیا کے لہو و لعب

٣٠- پناہ ہیں

٣١- قید - پھر قید میں گرفتار نہیں ہوتا۔

٣٢- جنگ کے - یہ شبد بابر کے حملہ کے وقت کی بُری حالت کو بیان کرتا ہے

٣٣- خوبصورت دکھائی دیتی ہے

٣٤- زلفیں - سر کے لمبے بال۔

٣٥- مانگ میں

٣٦- سندھور بھرا ہوا۔

٣٧- وہ سر

٣٨- قینچی سے

٣٩- مونڈے گئے ہیں

٤٠- گلے میں

٤١- خاک - دھول - گرد و غبار سے اٹے پڑے ہیں۔

٤٢- محلوں میں - گھروں میں

٤٣- رہتی تھیں

٤٤- اب

٤٥- بیٹھنا بھی

٤٦- نصیب نہیں

٤٧- حضور - سامنے

٤٨- سلام عرض ہے۔

٤٩- خداوند تعالےٰ

٥٠- آخر - حد - انتہا

٥١- دیکھتا ہے۔

٥٢- بھیس - رنگ و شکل

٥٣- جب

٥٤- تھیں

٥٥- بیاہ ہوا - شادی ہوئی

٥٦- دولہے

٥٧- خوبصورت دکھائی دیتے تھے۔

٥٨- ساتھ

٥٩- ہنڈولی - پالکیاں - ڈولیاں ہیں

٦٠- چڑھ کر آئی تھیں

٦١- ہاتھی دانت کے چوڑے

٦٢- سجے ہوئے - آراستہ کئے ہوئے۔

ابر ہو پانی داری آے جلے جھمکن پاس - ۲

اک نکھ ہن پہٹیا لکھ لشن کھڑیا

گری چھوہارے کھاندیا مانن سیجڑیا

تن گل سلکا پائیا ٹٹن موتی سڑیا - ۳

دھن جوبن دوئے ویری ہوئے جنی رکھے رنگ لائے

دوتاں نو پھرمائیا لے چلے پت گوائے

جے تس بھاوے دے وڈیائی جے بھاوے دے سزائے - ۴

اگو دے جے چیتیئے تاں کائت ملے سجائے

ساہاں سرت گوائیا رنگ تماسے چائے

بابر وانی پھر گئی کوئر نہ روٹی کھائے - ۵

اکنا وکھت کھوائیئے اکنا پوجا جائے

چوکے ون ہندوانیا کیو ٹکے کڈھے نائے

رام نہ کبہوں چیتیو ہن کہن نہ ملے خدائے - ۶

اک گھر آوہ آپنے اک مل مل پچھہ سکھ

اکنا اہ لکھیا بہہ بہہ روہ دکھ

جو تس بھاوے سوتھی آے نانک کیا مانکھ - ۷ - ۱۱

آسا محلا - ۱

کہاں سو کھیل تبیلہ گھوڑے کہاں بھیری سہنائی

کہاں سو تیگ بندھ گم ڈیڑو کہاں سو لال کوائی

کہاں سو آرسیا مُہ بنکے ایتھے دِسہ ناہی - ۱

اہ جگ تیرا تو گوسائی

١- اُوپر سے - اُن کے سروں سے

٢- وار کر - صدقہ کرنا

+ جب دلہن بیاہی ہوئی سسرال آتی ہے - تو ساس اس کے سر سے پانی صدقے کرکے پیتی ہے - یہ نیک شگون سمجھا جاتا ہے

٣- شیشہ سر جڑاؤ پنکھے

٤- جھکتے ہیں -

٥- لیتی تھیں - شگون پڑتا تھا

٦- بیٹھے بیٹھے -

٧- جب کھڑی ہوتی تھیں

٨- خشک میوے

٩- خوشی حاصل کرتی تھیں

١٠- بستر استراحت - شادی کے بچھونے

١١- اُن کے گلے ہیں -

١٢- لڑیاں - پھندے -

١٣- ڈال رکھی ہیں -

١٤- ٹوٹ رہی ہیں -

١٥- موتیوں کے ہار -

١٦- دولت اور حسن

١٧- دونو

١٨- دشمن ثابت ہوئے -

١٩- جنہوں نے

٢٠- مست و مسرور کر رکھا تھا -

٢١- بادشاہوں کو

٢٢- فرمایا - حکم کیا

٢٣- بے عزتی سے

٢٤- جس کو اُسے اچھا لگے - پسند آئے -

٢٥- پہلے سے ہی - پیشتر ہی

٢٦- سوچیں

٢٧- کیوں -

٢٨- سزا -

٢٩- بادشاہوں نے - حکمرانوں نے

٣٠- ہوش گم کر بیٹھے - فرض سے کوتاہی کی -

٣١- راگ رنگ میں مبتلا رہے - لہو و لعب میں گرفتار

٣٢- بابر کی دہائی - بابر کا حکم

٣٣- مشہور ہوگیا

٣٤- شاہزادہ - کنور - راجے کا بیٹا -

٣٥- ایک ایسے ہیں (مسلمان)

٣٦- وقتِ نماز

٣٧- جاتا رہا -

٣٨- پوجا پاٹھ جاتا رہا (ہندوؤں کا)

٣٩- رسوئی کے بغیر

٤٠- ہندو عورتیں

٤١- کیسے - کس طرح

٤٢- ٹیکا لگائیں - ماتھے پہ قشقہ لگائیں -

٤٣- اشنان - غسل (کے بغیر)

٤٤- کبھی

٤٥- یاد کیا

٤٦- اب

٤٧- کہنا نہیں ملتا - اب خدا کہنا بھی نصیب نہیں ہوتا -

٤٨- خیر و عافیت پوچھتے ہیں -

٤٩- ان کی قسمت میں لکھا ہے -

٥٠- بیٹھ کر

٥١- مُکھ روتیں

٥٢- وہی ہوتا ہے -

٥٣- انسان - آدمی (کے بس میں کیا ہے)

٥٤- کہاں (گئے)

٥٥- مویشیوں گھوڑوں کے پانی پینے کا حوض

٥٦- طویلہ - اصطبل

٥٧- ایک ساز - طوطی - باجہ

٥٨- شہنائی - نفیری

٥٩- کمربند - جس سے تلوار باندھی لٹکائی جاتی ہے

٦٠- رتھ

٦١- سُرخ قبا

٦٢- آرسی

٦٣- خوبصورت چہرے

٦٤- یہاں

٦٥- دکھائی نہیں دیتے

٦٦- مالک - دنیا کا نگہبان

ایک گھڑی مہ تھاپ اُتھاپے جرونڈ دیوے بھائی

۱- رہاؤ- کہا سوگھر در منڈپ محلا کہا سو بنک سرائی

کہا سو سیج سُکھالی کامن جس دیکھ نیند- ن پائی

کہا سو پان تنبول حرما ہوئیا چھائی مائی- ۲

اِس جر کارن گھنی وِگتی زر گھنی کھوائی

پاپا با جھو ہوئے ن کٹھی موئیا ساتھ ن جائی

جس نو آپ کھوآئے کرتا کھس لئے چنگیائی- ۳

کوٹی ہوُ پیر ورج رہاء جا میر سُنیا دھائیا

تھان مُقام جلے بج مندر مُچھ مُچھ کوئر رُلائیا

کوئی مُغل ن ہوئیا اندھا کِنے ن پرچا لائیا- ۴

مُغل پٹھانا بھئی لڑائی رن مہ تیغ وگائی

اوِنی تُپک تان چلائی اوِنی ہست چڑھائی

جن کی چیری درگہہ پاٹی تنا مرنا بھائی- ۵

اِک ہندوانی اور تُرکانی بھٹیانی ٹھکرانی

اِکنا پیرن سِر کھر پاٹے اِکنا واس مسانی

جن کے بنکے گھریں- ن آئے تِن کیو رین وِہانی

آپے کرے کرائے کرتا کس نو آکھ سُنائی اے

دکھ سکھ تیرے بھانے ہووے کس تھے جاء رُو آئی اے

ھکمی حکم چلاء وِگسے نانک لکھیا پائی اے- ۷- ۱۲=

۱- میں۔ گھڑی پل میں

۲- بناتا ہے۔ تعمیر کرتا ہے۔

۳- گرا دیتا ہے۔ مٹا دیتا ہے

۴- زر۔ دولت

۵- بانٹ دیتی ہے۔ الگ الگ کر دیتی ہے۔

۶- بھائیوں کو

۷- عالیشان۔ دو منزلہ مکان۔ گنبد

۸- خوبصورت سرائیں۔

۹- بستر استراحت

۱۰- خوبصورت عورت۔ نازنین

۱۱- جسے دیکھ کر رات بھر نیند نہیں آتی

۱۲- تنبولن۔ پان بیچنے یا دینے والی

۱۳- حرم میں رہنے والی عورتیں۔ پردہ نشین حسینان

۱۴- ہو گئیں

۱۵- غائب

۱۶- زر و دولت کے سبب

۱۷- بہت سی۔ بہت سے لوگ

۱۸- ذلیل و خوار ہوئے۔ پچھتائے

۱۹- گمراہ کئے

۲۰- گناہوں کے بغیر

۲۱- جمع نہیں ہوتی

۲۲- مرتے ہیں

۲۳- چھین لیتا ہے

۲۴- نیک صفات۔ اوصاف

۲۵- کروڑوں ہی

۲۶- روک رہے۔

۲۷- جب

۲۸- امیر۔ بابر بادشاہ

۲۹- سنا۔ پتہ چلا

۳۰- حملہ کرتا ہوا آرہا ہے۔

۳۱- ہندوؤں اور مسلمانوں کے مقامات مقدس

۳۲- جل گئے

۳۳- بجلی کی طرح۔ پتھر جیسے

۳۴- کاٹ کاٹ کر۔ ٹکڑے ٹکڑے کر

۳۵- کنور۔ شاہزادہ

۳۶- خاک میں ملا دیئے۔

۳۷- نہ ہوا

۳۸- کسی نے

۳۹- کرامت نہ دکھائی

۴۰- مغلوں اور پٹھانوں میں۔ بابر اور ابراہیم لودھی میں۔

۴۱- میدانِ جنگ میں

۴۲- تلوار چلائی۔

۴۳- انہوں نے۔ مغلوں نے

۴۴- توپ۔ چھوٹی توپ

۴۵- پٹی باندھ کر

۴۶- دو سرداروں نے۔ پٹھانوں نے

۴۷- ہاتھی

۴۸- چٹھی۔ پروانہ

۴۹- درگاہِ الٰہی سے

۵۰- پھٹ گئی

۵۱- اُن کو

۵۲- مرنا ضروری ہو گیا

۵۳- دوسرے

۵۴- جیتی عورت

۵۵- راجپوتنی

۵۶- پیرہن۔ لباس

۵۷- سرتاپا۔ سر سے پاؤں تک۔ تمام

۵۸- چھٹ گئے

۵۹- رہائش

۶۰- قبرستانوں میں

۶۱- خوبصورت جوان شوہر

۶۲- گھروں کو نہ لوٹے

۶۳- اُن کی

۶۴- کیسے۔ کس طرح

۶۵- رات گزرے

۶۶- کس کو

۶۷- کہہ کر سنائیں۔ کس سے گلہ کریں۔

۶۸- حکم۔ رضا

۶۹- کس پہ

۷۰- روئیں۔ آہ و زاری کریں

۷۱- خوش ہوتا ہے۔

اِک اونکار سَت گُرپرساد

آسا کافی محلا - ۱ - گھرؕ ۸ - اسٹ پدیا

جَیسے گوئِل گوئِلی تیتَیسے سنسارا ÷ کُوڑ کماوہ آدمی باندھے گھر بارا - ۱

جاگوہ جاگوہ سُوتِہو چلیا ونجارا - ۱ - رہاؤ

نیت نیت گھر باندھی اے جے رہنا ہوئی ÷ پنڈ پوے جیو چلسی جے جانے کوئی ۲

اوہی اوہی کیا کروہ ہے ہوسی سوئی ÷ تم روؤہ گے اوس نو تم کو کون روئی ۳

دھندا پٹہو بھائی ہو تم کوڑ کماوہ ÷ اوہ نہ سُنئی کت ہی تم لوک سُنیاوہ ۴

جس تے سُتا نانکا جاگائے سوئی ÷ جے گھر بُوجھے آپنا تا نیند نہ ہوئی ۵

جے چلدا لے چلیا کچھ سنپے نالے ÷ تا دھن سنچوہ دیکھ کے بُوجھو بیچارے ۶

ونج کروہ مخسوذ لہہ مت پچھوتا وہ ÷ اوگن چھوڈہ گن کروہ ایسے تت پراوہ ۷

دھرم بھوم ست بیج کر ایسی کرس کماوہ ÷ تا واپاری جانی اہ لاہا لے جاوہ ۸

کرم ہووے ست گرو ملے بُوجھے بیچارا ÷ نام وکھانے سُنے نام نامے بیوہارا ۹

جیو لاہا توٹا تِوے وات چلدی آئی ÷ جو تِس بھاوے نانکا سائی وڈیائی

۱۰ - ۱۳ =

آسا محلا - ۱

چارے کُنڈا ڈھونڈیا کو - نی میںنڈا

جے تُدھ بھاوے صاحبا تو مَیں ہو تینڈا - ۱

در بیجھا بَیں نیم کو کے کری سلام ÷ ہکو بینڈا تو دھنی ساچا مکھ نام

۱ - رہاؤ - سِدھا سیوَن سِدھ پیر مانگہہ رِدھ سِدھ

میں اِک نام نہ وِی سرے ساچے گرو بُدھ

۱- چراگاہ
۲- چرواہا۔ گوالا
۳- تعمیر کرتا ہے۔ تیار کرتا ہے
۴- سوئے پڑے۔ خوابیدہ
۵- ہر روز۔ ہمیشہ
۶- جسم
۷- مرنے پہ۔ فنا ہونے پہ
۸- جان۔ روح۔
۹- ہائے ہائے
۱۰- ہوگا۔ رہیگا
۱۱- وہی خدا
۱۲- اُس کو
۱۳- فضول کام کرتے ہو۔
۱۴- جھوٹ کہتے کرتے ہو
۱۵- دو
۱۶- نہیں سنتا
۱۷- کسی طرح بھی
۱۸- دنیا کے لوگوں کو
۱۹- سناتے ہو۔
۲۰- سویا۔ محو خواب ہوا۔
۲۱- جگائے گا۔
۲۲- جانے والا۔
۲۳- مال و دولت۔ اندوختہ
۲۴- اپنے ساتھ
۲۵- جمع کرو۔ اکٹھا کرو۔
۲۶- سمجھو۔ پہچانو
۲۷- بیوپار۔ تجارت۔ سوداگری
۲۸- مقصود۔ مقصد
۲۹- لو۔ حاصل کرو۔
۳۰- ورنہ۔ کہیں ایسا ہو۔
۳۱- (کہ بعد میں) پچھتانا پڑے۔ پچھتاؤ۔
۳۲- برے اعمال
۳۳- چھوڑو۔ ترک کرو
۳۴- اصلیت
۳۵- پاؤ۔ حاصل کرو۔
۳۶- زمین
۳۷- سچائی حق
۳۸- کھیتی۔ زراعت
۳۹- نفع۔ فائدہ
۴۰- بخشش۔ خوش بختی
۴۱- کہے۔ بیان کرے۔ ذکر کرے
۴۲- کام۔ روزمرہ کا دھندا
۴۳- جیسے نفع ہوتا ہے
۴۴- نقصان بھی ویسے (ضرور) ہوتا ہے
۴۵- یہی رسم مروجہ رہی ہے۔
۴۶- ہر چہار اطراف
۴۷- ڈھونڈا۔ تلاش کی۔
۴۸- کوئی نہیں ہے
۴۹- میرا
۵۰- ہوں
۵۱- تیرا
۵۲- دروازہ۔ درگاہ
۵۳- دوسرا۔ دیگر
۵۴- میرے لئے
۵۵- نہیں کوئی۔
۵۶- جس کو
۵۷- سلام کروں۔ کس سے کہوں یا عرض کروں
۵۸- ایک ہی
۵۹- مالک۔ صاحب۔ آقا
۶۰- سیدھے ناخنوں کو
۶۱- یاد کرتے ہیں۔
۶۲- مانگتے ہیں
۶۳- خزانے۔ تو خزانے
۶۴- کراماتی
۶۵- بھولے۔ فراموش نہ کروں
۶۶- گورو کی عطا کی ہوئی عقل و ادراک

جوگی بھوگی کاپڑی کیا بھوِہ دسنتر ٭ گر کا سبد۔ نہ چینہی تت سار نرنتر۔ ۳

پنڈت پاندھے جوتسی نت پڑہ پرانا ٭ انتر وست نہ جانی گھٹ برہم لکانا۔ ۴

اک تپسی بن مہ تپ کرہِ نت تیرتھ واسا

آپ نہ چینہ تامسی کاہے بھئے اداسا۔ ۵

اک بند جتن کر راکھدے سے جتی کہاوہِ

بن گر سبد۔ نہ چھٹ ہی بھرم آوہ جاوہِ۔ ۶

اک گرہستی سیوک سادھکا گرمتی لاگے

نام دان اشنان ڈرڑھ ہر بھگت سو جاگے۔ ۷

گرتے در گھر جائی اے سو جاءِ سنجھانے

نانک نام نہ وسرے ساچے من مانے ۸-۴

آسا محلا-۱

منسا من مہ سماءِ لے بھوجل سچ ترنا

آد جگاد دیال تو ٹھاکر تیری سرنا۔ ۱

تو داتو ہم جاچکا ہر درسن دی جے

گرمکھ نام دھیائی اے من مندر بھی جے۔ ۱۔ رہاؤ

کوڑا لالچ چھوڈی اے تو ساچ پچھانے

گر کے سبد سمائی اے پرمارتھ جانے۔ ۲

اِہ من راجا لوبھیا لبھ تو لبھائی

گرمکھ لوبھ نواری اے ہر سیو بن آئی۔ ۳

کلر کھیتی بیجی اے کیو لاہا پاوے

منمکھ سچ نہ بھیجئی کوڑا کوڑ گڈاوے۔ ۴

۱- ٹھاکروں (مورتیوں) کو کھلا کر کھانے والے

۲- پھٹے پرانے کپڑے یا چیتھڑے پہننے والے فقیروں کا ایک خاص فرقہ۔ بھگوے (گیروے) کپڑے پہننے والے سادھو۔

۳- کس لئے

۴- گھومتے پھرتے ہیں۔

۵- دیس پردیس۔ مختلف ملکوں میں

۶- نہیں پہچانتے۔ نہیں سمجھتے۔

۷- اصلیت۔ حقیقت

۸- متواتر۔ لگاتار

۹- جوتشی۔ منجم

۱۰- پُران۔ مقدس کتُب

۱۱- اندر کی۔ دل میں

۱۲- شے۔ چیز

۱۳- دل میں

۱۴- خالق کا ٹھکانہ

۱۵- ریاضت کرنے والے

۱۶- جنگل میں

۱۷- ریاضت و عبادت کرتے ہیں۔

۱۸- ہمیشہ۔ سدا

۱۹- رہائش

۲۰- اپنا اصل۔ حقیقت

۲۱- غم و غصہ میں مبتلا

۲۲- کیوں ہوئے۔ کس لئے بنے۔

۲۳- دنیا کو ترک کرنے والے۔ تارک الدنیا

۲۴- نطفہ۔ بیرج

۲۵- کوشش سے

۲۶- رو رکتے ہیں

۲۷- نہیں چھوٹتے۔ نجات حاصل نہیں کر پاتے

۲۸- سرگرداتی ہیں۔ سرگرداں و پریشاں

۲۹- آتے جاتے ہیں۔ پیدا ہوتے اور مرتے ہیں۔

۳۰- گرہستی۔ دنیادار۔ اہل و عیال والے

۳۱- خدمت کرتے والے

۳۲- ریاضت کرنے والے

۳۳- اشنان۔ مقامات مقدسہ پر غسل کرنا

۳۴- مصمم ارادے والے۔ راسخ الاعتقاد

۳۵- بیدار مغز

۳۶- پہچان لیتا ہے۔

۳۷- نہ بھولے۔ یاد سے محو نہ ہو۔

۳۸- خواہش

۳۹- دل میں

۴۰- روک لے۔ دبالے

۴۱- دنیا کا ساگر

۴۲- پار کرنا

۴۳-۴۴- ابد سے۔ روزِ ازل سے

۴۵- سخی۔ کریم۔

۴۵- مختلف زمانوں میں۔ ازمنہ گزشتہ

۴۶- پناہ

۴۷- داتا۔ دینے والا۔ کریم

۴۸- مانگنے والے۔ بھکاری۔ گداگر

۴۹- دیدار

۵۰- یاد کریں

۵۱- بھیگتا ہے۔

۵۲- جھوٹا

۵۳- چھوڑیں۔ چھوڑنے سے۔ ترک کرنے سے

۵۴- تب ہی

۵۵- محو ہونے سے

۵۶- روحانی علم۔ عرفان

۵۷- لالچی۔ حریص۔

۵۸- لالچ میں آتا ہے۔

۵۹- حرص و ہوا میں

۶۰- دُور کریں۔ مٹائیں

۶۱- ساکھ

۶۲- بنجر زمین

۶۳- بیجیں۔ زراعت کریں

۶۴- کیسے۔ کس طرح

۶۵- نفع حاصل کریں

۶۶- محو نہیں ہوتا

۶۷- جھوٹا۔

۶۸- جھوٹ ہی بیچتا ہے۔ جھوٹ کا بیج بوتا ہے۔

لالچ چھوڈہ اندھیو لالچ دکھ بھاری

ساچو صاحب من وسے ہوے بکھ ماری - ۵

دبدھا چھوڈ کوائری موسیہہ گے بھائی

اہ نس نام صلاحی اے ست گرہ سرنائی - ۶

من مکھ پتھر سیل ہے دھرگ جیون پھیکا

جل مہ کے تا- راکھی اے ابھ انتر سوکا - ۷

ہر کا نام ندھان ہے پوڑرے گرہ دیا

نانک نام ن دی سرے مکھ امرت پیا

۸-۱۵=

آسا محلا- ا

چلے چلن ہار واٹ وتا ئیا دھند پٹے سنسار سچ ن بھائیا ا

کیا بھوی اے کیا ڈھوڈی اے گرہ سبہ دکھائیا

ممتا موہ وسرجیا اپنے گھر آئیا - ا- رہاؤ

سچ ملے سچیار کوڑ- ن پائی اے

سچے سئو چت لاء بہڑ- ن آئی اے- ۲

موئیا کو کیا روڈہ روء ن جا نہو

روڈہ سچ صلاح حکم پچھا نہو - ۳

حکمی وجوہ لکھاء آئیا جانی اے

لاہا پلے پاء حکم سجھانی اے - ۴

حکمی پیدھا جاء درگہہ بھانی اے

حکمے ہی سرمار بند ربانی اے - ۵

لاہا سچ نیاؤ من وسائی اے

١- چھوڑ دو - ترک کرو

٢- اندھو!

٣- بسے - سمائے

٤- زہر

٥- تذبذب - اُلجھن

٦- غلط راستہ - راہِ مذموم

٧- لُٹ جاؤ گے - ٹھگ لئے جاؤ گے

٨- دن رات

٩- مدح سرائی کریں - صفت وثنا کریں

١٠- پناہ ہیں

١١- چٹان

١٢- لعنت ہے۔

١٣- پھیکی اور بے رس زندگی پہ

١٤- پانی ہیں

١٥- کتنا ہی

١٦- رکھیں

١٧- دل سے - ضمیر سے

١٨- خشک

١٩- خزانہ

٢٠- بھولے - یاد سے محو۔

٢١- بلو کر

٢٢- چلے جاتے والے مسافر - انسان

٢٣- راستہ - راہ

٢٤- بدل لیا

٢٥- فضول کاروبار میں مبتلا

٢٦- اچھا نہ لگا - پسند نہ آیا

٢٧- پھریں - سرگرداں رہیں

٢٨- تلاش کریں - جستجو کریں - متجسس کریں

٢٩- چھوڑ دیا - ترک کیا - دور کیا

٣٠- سچا (خدا) حق تعالے

٣١- جھوٹ سے

٣٢- ساتھ

٣٣- دل لگا کر - محو و معروف ہو کر

٣٤- پھر دوسری دفعہ

٣٥- جو مر چکے ہیں - وفات یافتہ - فوت شدہ

٣٦- تم رونا نہیں جانتے

٣٧- حکم سے - تقدیر میں۔

٣٨- تنخواہ - روزی - نعمت

٣٩- نفع - فائدہ

٤٠- حاصل کرنا

٤١- پہچانیں - مانیں

٤٢- خلعت

٤٣- مقبول و منظور

٤٤- سزا

٤٥- قید

٤٦- ربانی - رب کی - خدا کی

٤٧- انصاف - عدلِ الٰہی

٤٨- دل میں بسائیں۔

لکھیا پلے[۱] پاء گرب[۲] وِکھائی اے - ۶
من مکھیا سر مار واد کھپائی[۴] اے

ٹھگ منمکھ کوڑ پاہ[۸] بنھ[۹] چلائی اے - ۷

صاحب پُوے وساء[۱۱] نہ بکھوتا[۱۲] وہی
گنہاں[۱۳] بخشنہار[۱۴] سبد کماوہی - ۸
نانک منگے سچ گرمکھ گھال[۱۵] اے
مَے تجھ بن اَور نہ کوء ندر نہالی[۱۹] اے
۹-۱۶=

آسا محلا - ۱

کیا جنگل ڈھوڈی جاء مے گھر بن[۲۱] ہریاولا[۲۲]

سچ ٹکے گھر آء سبد اُتاولا[۲۳] - ۱

جہہ[۲۴] ویکھا[۲۵] تہہ[۲۶] سوء[۲۷] اَور نہ جانی اے

گر کی کار کماء محل[۲۸] پچھاتی اے

۱. رہاؤ - آپ ملاوے سچ[۲۹] تا[۳۰] من بھاوئی

چلے سدا رجاء[۳۱] انک[۳۲] سماوئی - ۲

سچا صاحب من وسے وسیا من سوئی

آپے دے وڈ[۳۳] آپیا دے[۳۴] توٹ نہ ہوئی - ۳

اَبے تبے کی چاکری کیو درگہہ پاوے[۳۵]

پتھر کی بیڑی[۳۶] جے چڑھے[۳۷] بھر نال بڈاوے[۳۸] - ۴

آپنڑا[۳۹] من ویچی[۴۰] اے سِر دِتیے[۴۱] نالے

گرمکھ وست[۴۲] پچھانی اے اپنا گھر[۴۳] بھالے - ۵

جمن[۴۴] مرنا آکھی اے تن کرتے[۴۵] کیا

۱- حاصل ہوتا ہے - ملتا ہے

۲- خودی - تکبر - غرور

۳- دُور کریں - مٹائیں

۴- سزا

۵- جھگڑتے ہیں

۶- مبتلا رہتے ہیں

۷- فریب خوردہ

۸- جھوٹے

۹- باندھ کر

۱۰- دِل میں

۱۱- بسا کر

۱۲- پچھتانا نہیں پڑتا - افسوس نہیں ہوتا

۱۳- گنہوں کو

۱۴- بخشنہار - بخشنے والا - معاف کرنے والا - غفار و غفور

۱۵- کمائیں - محنت و مشقت کریں -

۱۶- میرا

۱۷- دوسرا

۱۸- نظرِ کرم

۱۹- دیکھیں

+ مجھ پہ نظرِ کرم کریں

۲۰- ڈھونڈنے جاتا ہے

۲۱- جنگل

۲۲- ہرا بھرا - سرسبز و شاداب

۲۳- جلدی ہی

۲۴- جہاں بھی

۲۵- دیکھتا ہوں

۲۶- وہاں بھی

۲۷- وہی (خداوند تعالےٰ)

۲۸- درگاہِ الٰہی - مقامِ حقیقی

۲۹- اگر

۳۰- اُسے اچھا لگے - اُسے پسند آئے

۳۱- رضا میں

۳۲- گلے لگا لیتا ہے - اپنے ساتھ ملا لیتا ہے

۳۳- نیکیاں

۳۴- کمی

۳۵- ہر ایک - اس کی یا غیر کی - زید و بکر کی

۳۶- کشتی - ناؤ

۳۷- بوجھ سے - وزن سے

۳۸- ڈوب جائیگا - غرق ہوگا

۳۹- اپنا

۴۰- بیچیں - فروخت کریں

۴۱- ساتھ

۴۲- چیز - شئے

۴۳- ڈھونڈ لیں - تلاش کر لیں

۴۴- پیدا ہونا

۴۵- اُس قادرِ مطلق نے

آپ گوایا مر رہے پھر مرن - نہ تھیا - ۶

سائی کار کماونی دھر کی پھرمائی

جے من ست گر دے ملے کن کیمت پائی - ۷

رتنا پارکھ سودھنی تن کیمت پائی

نانک صاحب من وسے سچی وڈیائی - ۸-۱۷=

آسا محلا - ۱

جنھی نام وسارِیا دوجے بھرم بھلائی

مول چھوڈ ڈالی لگے کیا پاوے چھائی - ۱

بن ناوے کیوں چھوٹیئے جے جانے کوئی

گر مکھ ہوے تا چھوٹیئے من مکھ پت کھوئی

۱- رہاؤ- جنھی ایکو سیویا پوری متی بھائی

آد جگاد نرنجنا جن ہر سرنائی - ۲

صاحب میرا ایک ہے اوَر نہی بھائی

کرپا تے سکھ پائیا ساچے پرتھائی - ۳

گر بن کنے نہ پائیو کے تی کہے کہائے

آپ دکھاوے واٹڑی سچی بھگت درڑائے - ۴

من مکھ جے سمجھائیئے بھی اجھڑ جائے

بن ہر نام نہ چھوٹسی مر نرک سمائے - ۵

جنم مرے بھرمائیئے ہر نام نہ لیوے

تا کی کیمت نہ پوے بن گر کی سیوے - ۶

جیہی سیو کرائیئے کرنی بھی سائی

۱۔ کھویا

۲۔ ہُوا

۳۔ وُہی کام کریں

۴۔ روزِ ازل سے

۵۔ فرمائی۔ فرمایا ہو

۶۔ کس نے

۷۔ قیمت

۸۔ جواہرات

۹۔ پرکھ کرنے والا۔ صرّاف۔ جوہری

۱۰۔ وہی مالک۔ خدا۔

۱۱۔ جن لوگوں نے

۱۲۔ بھلایا۔ فراموش کیا

۱۳۔ دوسری محبت میں ماسوائے خدا کے دنیا کے لہو ولعب ہیں

۱۴۔ بھٹکتا ہے۔ پریشان و سرگرداں رہتا ہے

۱۵۔ اصل۔ بیج۔

۱۶۔ چھوڑ کر

۱۷۔ شاخ سے دِل لگائے

۱۸۔ راکھ۔ خاک

۱۹۔ بغیر نامِ خدا کے

۲۰۔ کیسے۔ کس طرح

۲۱۔ چھوٹیں۔ نجات پائیں

۲۲۔ عزت گنوائی۔ آبرو کھوئی

۲۳۔ یاد کیا

۲۴۔ روزِ ازل کا۔ ابدی

۲۵۔ ہر زمانہ میں

۲۶۔ انسان

۲۷۔ پناہ

۲۸۔ دُوسرا۔ غیر

۲۹۔ ذریعے۔ وساطت سے۔ طفیل

۳۰۔ کتنے ہی۔ بہت سے

۳۱۔ راستہ۔ راہ

۳۲۔ یقین کرائے۔ مستحکم کرے

۳۳۔ گمراہ ہو جاتا ہے

۳۴۔ دوزخ کو جاتا ہے

۳۵۔ اعمال۔ افعال

۳۶۔ ویسے

آپ کرے کِس آکھی اَبے دیکھے وڈیائی - ۷

گرُ کی سیوا سو کرے جِن آپ کرائ

نانک بِرڈے چھوٹی اَبے وڈگھہ پت پاۓ

۸ - ۱۸=

آسا محلاً - ۱

اَونکار ستگر پرساد ماہر رو دڑی گرُ بانی

وڈے بھاگ سُت گرُ ملے پائی اَبے پڈ نربانی

نے اونکیا اولگی ہم چھوڑ و تھارے

جِتو توُ راکھہ تِنو رہاں مُکھ نام ہمارے

۱- رہاؤ۔ درشن کی پیاسا گھنی بھانتے مَن بھائی اَبے

میرے ٹھاکُر ہاتھ وڈیائیا بھانتے پت پائی اَبے - ۲

ساچو دوُر- نَ جانی اَبے انتر ہے سوئی

جِتہ دیکھا تِتہ رو رہے کِن کیمت ہوئی - ۳

آپ کرے آپے ہرے دیکھے وڈیائی

گرُ مکھ ہو ہر نہالی اَبے اِتُو کیمت پائی - ۴

جیوُ دِیا لاہا مِلے گرُ کار کماوے

پوُرب ہووے لِکھیا تا ستگرُ پاوے - ۵

مَن مکھ توٹا نِت ہے بھرمہ بھرماۓ

مَن مکھ اَنڈھ نَ چیتئی کِیو درشن پاۓ - ۶

تا جگ آئیا جانی اَبے ساچ لِو لاۓ

گرُ بھیٹے پارس بھیٹے جوتی جوت ملاۓ - ۷

اَہ نِس رہے نِرالمو کار دھر کی کرنی

نانک نام سنتوکھیا راتے ہر چرنی - ۸ - ۱۹=

۱۔ کہیں

۲۔ سر دے کر۔ خودی چھوڑ کر

۳۔ نجات پائیں

۴۔ عزت حاصل کریں

۵۔ خوبصورت۔ حسین و جمیل مشہور

۶۔ مالک۔ صاحب

۷۔ چودھری۔ مکھیا۔

۸۔ خوش بختی سے

۹۔ حاصل کریں

۱۰۔ مقام اعلیٰ۔ نجات

۱۱۔ برتن صاف کرنیوالے نوکروں کا

۱۲۔ نوکر بیترے ۔۔ کمترین خدمتگاروں کا خدمتگار

۱۳۔ چھوکرا۔ غلام ادنیٰ

۱۴۔ تمہارے

۱۵۔ جیسے

۱۶۔ ویسے

۱۷۔ دیدار

۱۸۔ پیاس۔ خواہش۔ آرزو۔

۱۹۔ بہت زیادہ۔ شدید

۲۰۔ اس کے حکم سے۔ رضا میں

۲۱۔ دل میں

۲۲۔ جہاں بھی

۲۳۔ وہاں بھی

۲۴۔ سمایا ہوا۔ موجود

۲۵۔ قیمت

۲۶۔ پیدا کرتا ہے۔

۲۷۔ مارتا ہے۔ فنا کرتا ہے

۲۸۔ دیکھیں۔ دیدار کریں۔ نظارہ کریں

۲۹۔ اِس طرح

۳۰۔ جیتے جی۔ حین حیات میں

۳۱۔ نفع۔ فائدہ

۳۲۔ پچھلے جنم کا۔ تقدیر میں

۳۳۔ کمی۔ نقصان

۳۴۔ ۳۵۔ سرگرداں و پریشان

۳۶۔ اندھا۔ غافل۔ ناداں

۳۷۔ یاد نہیں کرتا

۳۸۔ محو و مستغرق رہے

۳۹۔ ملنے سے۔ دیدار کرنے سے

۴۰۔ ہو گئے

۴۱۔ نور الٰہی میں مدغم

۴۲۔ دن رات

۴۳۔ الگ۔ آلودگی سے مبرّا

۴۴۔ روزِ ازل کی

۴۵۔ صبر و قرار پایا

۴۶۔ رنگے گئے۔ محو ہوئے

۴۷۔ قدموں میں۔

آسا محلا-۱

کے تا آکھن آکھی آے تا کے انت ن جانا
مے ندھریا دھر ایک تو مے تان ستانا-۱
نانک کی اڑداس ہے سچ نام سہیلا
آپ گیا سوجھی پئی گرہ شبدے میلا
۱-رہاؤ- ہومے گرب گوائی آے پائی آے وِی چار
صاحِب سیؤ من مانیا دے ساچ آدھار-۲
اِہ نس نام سنتوکھیا سیوا سچ سائی
تا کو بِگن ن لاگئی چالے حکم رجائی-۳
حکم رضائی جو چلے سو پوَے خزانے
کھوٹے ٹھور-ن پائنی رلے جو کھانے-۴
نِت نِت کھرا سمال اے سچ سودا پائی اے
کھوٹے نذر-ن آونی لے اگن جلائی اے-۵
جِنھی آتم چِینیا پرماتم سوئی
ایکو انمرت بِرکھ ہے پھل انمرت ہوئی-۶
انمرت پھل جِنھی چاکھیا سچ رہے اگھائی
نِنھا بھرم ن بھیڈ ہے ہر رسن رسائی-۷
حکم سنجوگی آئیا چل سدا رضائی
اَؤگن ہارے کو گن نانکے سچ مِلے وڈائی

۱- کتنا

۲- بیان - ذکر

۳- کہیں - بیان کریں

۴- اس کا - خدا کا

۵- حدّ و شمار

۶- مجھ - میرا

۷- بے آسرے کا۔

۸- آسرا - سہارا

۹- طاقت - قدرت

۱۰- طاقتور - قادر

۱۱- عرضداشت - عرض

۱۲- آرام دہ - سُکھ دینے والا۔

۱۳- خودی - انانیت

۱۴- دُور ہونے سے - مٹنے سے۔

۱۵- سمجھا - معلوم ہُوا

۱۶- میل - وصل

۱۷- خودی

۱۸- غرور - تکبّر

۱۹- سے

۲۰- آسرا - سہارا

۲۱- دن رات

۲۲- سیر ہُوا - تسکین پائی

۲۳- وُہی

۲۴- رکاوٹ - روک تھام

۲۵- جو چلتا ہے - عمل کرتا ہے۔

۲۶- رضا و تسلیم میں

۲۷- درگاہِ الٰہی میں منظور و مقبول ہوتا ہے۔

۲۸- جگہ - ٹھکانہ

۲۹- نہیں پاتے

۳۰- ملتے ہیں۔

۳۱- آلودہ اور ناپاک لوگوں سے

۳۲- ہر روز - ہمیشہ

۳۳- سنبھالے جاتے ہیں - سنبھال کر رکھے جاتے ہیں۔

۳۴- نظر نہیں آتے - قبول نہیں ہوتے۔

۳۵- آگ میں۔

۳۶- جلائے جاتے ہیں۔

۳۷- جنہوں نے

۳۸- اپنے آپ کو - روح کو

۳۹- پہچان لیا

۴۰- پرماتما - خداوند تعالےٰ

۴۱- درخت

۴۲- کھایا - لذّت اُٹھائی

۴۳- سیر ہو گئے

۴۴- اُن کو

۴۵- پریشانی - سرگردانی

۴۶- فرق - جدائی

۴۷- زبان

۴۸- رسیلی

۴۹- اتفاق سے - پچھلے جنم کے اعمال کی وجہ سے

۵۰- گنہگار کو۔

۵۱- بڑائی - عظمت۔

آسا محلا-۱

من راتو ہرناۓ سچ دِکھائیا ٭ لوکا دا کیا جاۓ جا تدھ بھائیا
جوگ جیو پران سچ دِھیائی اَے ٭ لاہا ہرگن گاۓ مِلے سکھ پائی اَے

۱- رہاؤ- سچی تیری کار دیہہ دِیال تو
ہو جیوا تدھ سلاح مے ٹیک اَدھار تو - ۲

دَر سیوک دَروان درد تو جان ہی ٭ بھگت تیری حیران درد گوا وہی - ۳
دَرگہ نام ہدور گرمکھ جانسی ٭ ویلا سچ پروان سبد پچھانسی - ۴
ست سنتوکھ کر بھاؤ توسہ ہرنام سیئے ٭ منوہ چھوڈ وِکار سچا سچ دیئے - ۵
سچے سچا نیہہ سچے لائیا ٭ آپے کرے نیاؤ جو تِس بھائیا - ۶
سچے سچی دات دِہ دیال ہے ٭ تِس سیوی دِن رات نام اَمول ہے - ۷
تو اُتم ہو نیچ سیوک کاڈھیا ٭ نانک ندر کریہہ مِلے سچ واڈھیا
۸-۲۱

آسا محلا-۱

آون جانا کیو رہے کیو میلا ہوئی ٭ جنم مرن کا دکھ گھنو نت سہسا دوئی - ۱
بِن ناوے کیا جیونا پھٹ دھرگ چترائی ٭ ست گر سادھ نہ سیویا ہر بھگت نہ بھائی

۱- رہاؤ- آون جاون تو رہے پائیے گر پورا
رام نام دھن راس دیۓ بِنسے بھرم کوڑا - ۲

سنت جنا کو مِل رہے دھن دھن جس گاۓ
آد پرکھ اپرمپرا گرمکھ ہر پاۓ - ۳

نٹوۓ سانگ بنائیا بازی سنسارا
کھِن پل بازی دیکھی اَے اُجھرت نہی بارا - ۴

ہومے چوپڑ کھیلنا جھوٹھے اہنکارا
سبھ جگ ہارے سو جِنے گر سبد وِچارا - ۵

جیو اندھلے ہتھ ٹوہنی ہرنام ہمارے
رام نام ہر ٹیک ہے نِس دوت سوارے - ۶

جیو تو راکھہہ تیو رہا ہرنام اَدھارا ٭ اَنت سکھائی پائیا جن مکت دوارا - ۷
جنم مرن دکھ میٹیا جپ نام مرارے ٭ نانک نام نہ وِسرے پورا گر تارے

۱- رنگا ہوا - محو و مستغرق
۲- بیان کیا - تشریح و توضیح کی
۳- لوگوں کا
۴- کیا بگڑتا ہے
۵- اچھا لگے - پسند آئے
۶- جب تک
۷- انسان ہیں
۸- جان ہے - سانس ہے
۹- نفع - فائدہ
۱۰- ہیں
۱۱- صفت و ثنا - مدح سرائی
۱۲- آسرا - سہارا
۱۳- خدمتگار
۱۴- دربان
۱۵- جانتا ہے
۱۶- عجیب ہے -
۱۷- دُور کرتی ہے - مٹا دیتی ہے
۱۸- حضور - سامنے
۱۹- سمجھ لیگا - معلوم ہو جائے گا -
۲۰- وقت
۲۱- منظور و مقبول
۲۲- پہچانے گا -
۲۳- صبر و صدق
۲۴- محبت
۲۵- توشہ - زادِ راہ
۲۶- وہی
۲۷- دل سے
۲۸- چھوڑ - ترک کر
۲۹- خواہشات نفسانی
۳۰- پیار - عشق حقیقی
۳۱- انصاف
۳۲- جو اُسے پسند آیا - اچھا لگا - منظور ہوا
۳۳- کرم و سخاوت - بخشش
۳۴- کریم و سخی
۳۵- یاد کرے - وِرد کرے
۳۶- قیمتی - بیش بہا
۳۷- اونچے - اعلا
۳۸- ہیں
۳۹- ادنےٰ خدمتگار - کمترین
۴۰- مانا گیا - شمار کیا گیا
۴۱- نظرِ کرم کرو
۴۲- بچھڑا ہوا - مہجور - ہجر زدہ
۴۳- پیدا ہونا اور مرنا - پیدائش اور موت
۴۴- کس طرح دُور ہو -
۴۵- ملاپ - وصل -
۴۶- بہت زیادہ
۴۷- ہمیشہ - سدا
۴۸- فکر و اندیشہ
۴۹- مغائرت
۵۰- بغیر نام کے
۵۱- جینا کس کام کا - زندگی کا کیا فائدہ
۵۲- لعنت ہے - پھٹکار ہے
۵۳- عقل و ادراک
۵۴- اچھی نہ لگی - پسند نہ آئی -
+ خدا کی عبادت میں دل نہ لگا -
۵۵- جب دُور ہو
۵۶- راس پونجی - اثاثہ
۵۷- دُور ہو - مٹے
۵۸- فکر و اندیشہ
۵۹- جھوٹا
۶۰- مدح سرائی کرے - صفت و ثنا کرے
۶۱- خداوند تعالےٰ
۶۲- لاحد و شمار
۶۳- نٹ - بازیگر
۶۴- کھیل - تماشہ
۶۵- دُنیا
۶۶- لمحہ بھر
۶۷- اجڑتے - ختم ہوتے
۶۸- دیر نہیں لگتی -
۶۹- خودی - تکبر - انانیت
۷۰- وہی
۷۱- جیتے - جیت لیتا ہے
۷۲- جیسے
۷۳- اندھے
۷۴- لاٹھی - عصا
۷۵- آسرا - سہارا
۷۶- رات
۷۷- دن کی روشنی
۷۸- سنبھلے
۷۹- جیسے
۸۰- ویسے ہی
۸۱- آسرا - سہارا
۸۲- آخر کو -
۸۳- دوست - مددگار
۸۴- مقام نجات
۸۵- دُور کیا - مٹا دیا
۸۶- مُر نامی راکشس کو مارنے والا کرشن - خدا
۸۷- بھولے - یاد سے محو نہ ہو
۸۸- پار کرے - نجات دلائے

راگ آسا محلا۔ ۱۔ پٹی لِکھی

اِک اونکار ست گُرپرساد

سستے[2] سوۓ[3] سِرِسٹ[4] جِن ساجی[5] سبھنا[6] صاحِبُ ایک بِھیا[7]

سیوت[8] رہے چِت[9] جِن کا لاگا آئیا تِن[10] کا سپھل بِھیا[11]۔ ۱

من کاہے[12] بھولے موڑھ[13] منا[14] جب لیکھا[15] دیوہِ بیرا[16] تو پڑیا[17]

۱۔ رہاؤ۔ اِیڈڑی[18] آد[19] پُرکھ ہے دانا آپے سچا سوئی

اینا[20] اکھرا[21] مہ جو گُرمکھ بوجھے تِس[22] سِر لیکھ نہ ہوئی[23]۔ ۲

اوڈڑے[24] اُپما[25] تاکی[26] کیجیۓ جاکا[27] انت[28] نہ پائیا

۱- بانی کا نام جو کہ گورمکھی حروفِ تہجی کے مطابق لکھی گئی یہ بانی گورو صاحب کی پاٹھ شالہ میں داخل ہونے کے وقت لکھی گئی مانی جاتی ہے

۲- گورمکھی حروفِ تہجی کا حرف جو کہ "س" کی آواز دیتا ہے

۳- وہی - خالق

۴- کائنات

۵- بنائی - تخلیق کی -

۶- سب کا

۷- ہُوا

۸- یاد کرتے رہیے

۹- دِل

۱۰- اُن کا

۱۱- کامیاب رہا - فائدہ مند ثابت ہُوا

۱۲- کیوں

۱۳- بے وقوف - نادان - جاہل

۱۴- اے دِل

۱۵- حساب کتاب - اعمال کا حساب

۱۶- اے بھائی!

۱۷- خواندہ - دانا - عقلمند

۱۸- گورمکھی حروفِ تہجی کا حرف اِڑی جس کی آواز 'و' 'ای' اور 'اے' جیسی ہوتی ہے -

۱۹- ابدی خدا -

۲۰- اِن

۲۱- حروف ہیں

۲۲- اُس کے سر

۲۳- اُس کے اعمال شمار نہیں کئے جائیں گے - وہ دنیوی اعمال کے لئے ذمہ دار نہیں سمجھا جائے گا -

۲۴- گورمکھی حروفِ تہجی کا پہلا حرف جو 'آ' 'اُ' یا 'اَ' کی آواز دیتا ہے

۲۵- تعریف و توصیف - مدح سرائی

۲۶- اُس کی

۲۷- جس کا

۲۸- حدِ منتہائے - سرانجام

سیوا کرہ ہے تی بہل یا وہ جہنی سچ کمائیا ۔۳
گنگے گیان بوجھے جے کوئی پڑیا پنڈت سوئی

سرب جیا مہ ایکو جانے تا ہومے کہے نہ کوئی ۔۴
ککّے کیس پنڈر جب ہوئے ون صابو نے اجلیا

جم راجے کے ہیرو آئے مایئا کے سنگل بندھ لیا ۔۵
کھکھے خندکار ساہ عالم کر خرید جن خرچ دیا

بندھن جاکے سبھ جگ بادھیا اوری کا نہ حکم پیا ۔۶
گگے گوئے گائے جن چھوڈی گلی گوبند گرب بھیا

گھڑ بھانڈے جن آوی ساجی چاڑن واہے تئی کیا ۔۷
گھگھے گھال سیوک جے گھالے سبد گروکے لاگ رہے

برا بھلا جے سم کر جانے ان بدھ صاحب رمت رہے ۔۸
چچے چار وید جن ساجے چارے کھانی چار جگا

جگ جگ جوگی کھانی بھوگی پڑھیا پنڈت آپ تھیا ۔۹
چھچھے چھایا ورتی سبھ انتر تیرا کیا بھرم ہوا

بھرم اپائے بھلائی ان آپے تیرا کرم ہوا تہنا گرو ملیا ۔۱۰
ججے جان منگت جن جاچے لکھ چوراسیہ بھیکھ بھویا

ایکو لیوے ایکو دیوے اور نہ دوجا مے سنیا ۔۱۱
جھجھے جھور مرہ کیا پرانی جو کچھ دینا سو دے رہیا

دے دے ویکھے حکم چلائے جو جیا کا رزق پیا ۔۱۲
ججے ندر کرے جا ویکھا دوجا کوئی ناہی

ایکو رو رہیا سبھ تھائی ایک وسیا من ماہی ۔۱۳
ٹٹے ٹنچ کرہو کیا پرانی گھڑی کہ مہت کہ اٹھ چلنا

۱- وہی
۲- فائدہ حاصل کرتا ہے۔
۳- جنہوں نے
۴- حرف 'ਙ'
۵- عرفان
۶- تمام جانداروں میں
۷- خودی۔ تکبر
۸- حرف "ਕ" جسکی آواز 'ک' یا 'ق' جیسی ہوتی ہے
۹- بال
۱۰- سفید
۱۱- بغیر
۱۲- صابون کے
۱۳- صاف، اُجلا
۱۴- ملک الموت
۱۵- ایلچی
۱۶- بڑی بڑی زنجیریں
۱۷- باندھ لیا - قید کر لیا
۱۸- حرف 'ਖ' جو 'کھ' کی آواز دیتا ہے
۱۹- خوندکار: خداوندگار: خدا مالک -
۲۰- شاہِ عالم - دنیا کا بادشاہ
۲۱- بندھا ہوا - گرفتار
۲۲- کسی دوسرے کا: غیر کا
۲۳- حرف 'ਗ' جسکی آواز 'گ' جیسی ہے۔
۲۴- بانی - کلام ربی
۲۵- گانا - تلاوت کرنا
۲۶- چھوڑی - ترک کی
۲۷- باتوں میں
۲۸- زمین کا مالک: رب العالمین
۲۹- خودی: تکبر: مغرور
۳۰- ہوا: بن گیا
+ گ، حرف کے مطابق کہتے ہیں کہ جس شخص نے ربّی کلام کی تلاوت چھوڑ دی اور صرف باتوں باتوں میں (بحث و تمحیص میں) خود خدا بن بیٹھا۔
۳۱- بنا کر - پوت کر
۳۲- برتن
۳۳- بھٹہ خشت
۳۴- بنائی
۳۵- چڑھانے کیلئے
۳۶- بھٹہ میں
۳۷- اُسی نے
۳۸- حرف 'ਘ' جس کی آواز 'گھ' جیسی ہے

۳۹- محنت و مشقت: محنت شاقہ
۴۰- اگر
۴۱- محنت کرے
۴۲- برابر - مساوی
۴۳- اسطرح: اِس طریقے سے
۴۴- ملا رہے: واصل رہے۔
۴۵- حرف ਚ جسکی آواز 'چ' جیسی ہے
۴۶- چہار عالم پیدائش
۴۷- چاروں جُگ: چہار ازمنہ
۴۸- چہار عالم پیدائش میں آنے والا
۴۹- ہُوا: بنا
۵۰- حرف ਛ جسکی آواز 'چھ' جیسی ہوتی ہے۔
۵۱- دنیا کا سایہ: غفلت
۵۲- چھائی ہوئی ہے
۵۳- دھوکہ - فریب
۵۴- پیدا کرے
۵۵- بُھلاتا ہے
۵۶- بخشش و عنایت
۵۷- حرف ਜ جسکی آواز 'ج' جیسی ہے۔
۵۸- گیان: علم و عرفان
۵۹- بھکاری: گداگر
۶۰- مانگتا ہے
۶۱- بھیس: جنم
۶۲- گھوما: پھرا
۶۳- میں نے سنا
۶۴- حرف ਝ جسکی آواز 'جھ' جیسی ہے۔
۶۵- جھور کر مرتا ہے - افسوس کرتا ہوا جان دیتا ہے
۶۶- اے انسان!
۶۷- جیسے
۶۸- رزق روزی
۶۹- حرف ਞ جسکی آواز 'ن' نون غنہ جیسی ہے۔
۷۰- نظر کرم کرے
۷۱- سمایا ہوا: موجود
۷۲- تمام جگہ - ہر جگہ
۷۳- دل میں
۷۴- حرف ਟ جسکی آواز 'ٹ' جیسی ہے۔
۷۵- دھوکا: فریب - فضول دھندا - بیکار کام
۷۶- دو گھڑی
۷۷- جب کر چلے جاتا ہے - فوت ہوجاتا ہے۔

جُو بِرِ جنم نَ ہار وہ اپنا بھاج پڑو تم ہر بھرنا —۱۴
ٹھٹھے ٹھاڈ ورتی تِن اَنتر ہر چرنی جِن کا چِت لاگا
چِت لاگا سے مَن جن نِسترے تو پر ساوی سُکھ پائیا —۱۵
ڈوڈے ڈنف کر وہ کیا پرانی جو کچھ ہوآ سو سبھ چلنا
تتے تر یوہ تا سُکھ پاوہ سرب نِرنتر رو رہنا —۱۶
ڈھڈھے ڈھاہ اُسارے آپے جُو تس بھاوے تو کرے
کر کر دیکھے حکم چلاۓ تِس نِستارے جا کو ندر کرے —۱۷
نانے رووت رہے گھٹ انتر ہر گُن گاوے سوئی
آپے آپ ملائے کرتا پُنڑ پ جنم نَ ہوئی —۱۸
تیتے تارو بھو جل ہو آتا کا انت نَ پائیا
نَ ترنا تلھا ہم بُوڈس تار لیہ تارن رائیا —۱۹
تھتھے تھان تھانتر سوئی جا کا کیا سبھ ہوآ
کیا بھرم کیا مائیا کہی اَے جو تِس بھاوے سوئی بھلا —۲۰
ددے دوس نَ دیو کسے دوس کرنما اپنیا
جو مے کیا سوئی پائیا دوس نَ دی جے اَور جنا —۲۱
دھدھے دھار کلا جِن چھوڑی ہر چی جی جِن رنگ کیا
تِس دا دیا سبھنی لیا کرمی کرمی حکم پیا —۲۲
ننے ناہ بھوگ نت بھوگے نا ڈیٹھا نہ سمنبھلیا
گلی ہوو سوہاگن بھینے کنت نَ کبہو مے ملیا —۲۳
پپے پات ساہ پرمیشر ویکھن کو پرپنچ کیا
دیکھے بوجھے سبھ کچھ جانے انتر باہر رو رہیا —۲۴
پھپھے پھاہی سبھ جگ پھاسا جم کے سنگل بندھ لیا

۱۔ جاگ کر۔ دوڑ کر
۲۔ خدا کی پناہ میں
۳۔ حرف 'ਠ' جسکی آواز 'ٹھ' جیسی ہے
۴۔ ٹھنڈ۔ سردی۔ خنکی
۵۔ قدموں میں
۶۔ دل لگا
۷۔ وہی
۸۔ وگ
۹۔ پار ہوئے۔ نجات حاصل کر پائے
۱۰۔ تیری مہربانی سے۔ تیرے فضل و کرم سے
۱۱۔ حرف 'ਡ' جسکی آواز 'ڈ' جیسی ہے
۱۲۔ پاکھنڈ۔ نمائش۔ ظاہر داری۔
۱۳۔ معرض وجود میں آیا: پیدا ہوا
۱۴۔ فنا ہوتا ہے
۱۵۔ اُس کو
۱۶۔ یاد۔ عبادت کرہ
۱۷۔ تب ہی
۱۸۔ سب میں مسلسل۔ متواتر
۱۹۔ سمایا ہوا۔ موجود
۲۰۔ حرف ਢ جسکی آواز 'ڈھ' جیسی ہے
۲۱۔ گراتا ہے۔ مسمار کرتا ہے
۲۲۔ بنائے۔ تعمیر کرے
۲۳۔ مجھے
۲۴۔ اچھا لگتا ہے: پسند آتا ہے۔
۲۵۔ ویسے ہی کرتا ہے۔
۲۶۔ پار کرتا ہے۔ نجات بخشتا ہے
۲۷۔ نظر کرم کرتا ہے
۲۸۔ حرف 'ਣ' جسکی آواز 'ن' 'ڑن' جیسی ہے
۲۹۔ موجود
۳۰۔ دل میں
۳۱۔ پھر: دوبارہ
۳۲۔ حرف ਤ جس کی آواز 'ت' جیسی ہے۔
۳۳۔ تیرنے کے قابل
۳۴۔ بحر وجود
۳۵۔ انجام: حد آخر
۳۶۔ تیراک (بنے ہیں)

۳۷۔ لکڑیوں کی کشتی
۳۸۔ ہم ڈوب رہے ہیں
۳۹۔ پار کرو
۴۰۔ پار کرنیوالے
۴۱۔ حرف ਥ جسکی آواز 'تھ' جیسی ہے۔
۴۲۔ مقامات در مقامات۔ تمام مقامات میں
۴۳۔ حرف ਦ جسکی آواز 'د' جیسی ہے۔
۴۴۔ گلہ، شکوہ
۴۵۔ اعمال
۴۶۔ اپنے
۴۷۔ دوسرے لوگوں کو
۴۸۔ حرف 'ਧ' جس کی آواز 'دھ' کی ہے۔
۴۹۔ اختیار (کر رکھی ہے)
۵۰۔ طاقت و قدرت
۵۱۔ ہر چیز کو
۵۲۔ شکل و صورت دی: تشکیل کی (ہر چیز کی)
۵۳۔ اعمال کے مطابق
۵۴۔ حرف 'ਨ' جسکی آواز 'ن' کی سی ہے۔
۵۵۔ ناتھ: مالک: آقا
۵۶۔ یاد کیا۔ تصور کیا۔
۵۷۔ باتوں میں۔ زبانی
۵۸۔ ہم: میں
۵۹۔ اے بہن!
۶۰۔ شوہر: خاوند
۶۱۔ کبھی
۶۲۔ مجھے
۶۳۔ حرف 'ਪ' جسکی آواز 'پ' جیسی ہے
۶۴۔ پاتشاہ: بادشاہ
۶۵۔ خدا
۶۶۔ مشاہدہ۔ منظر۔ کھیل
۶۷۔ سمایا ہوا: موجود
۶۸۔ حرف ਫ جسکی آواز 'پھ' جیسی ہے
۶۹۔ پھندا: قید
۷۰۔ پھنسا ہوا۔ گرفتار۔ اسیر
۷۱۔ بھاری زنجیریں۔

گرُ پرسادی سے نرُ اُبرے بجے ہر سرناگت بھیج پیا - ٢٥
تبے بازی کھیلن لاگا چوپڑ کی تے چار جگا۔

جیا جنت سبھ ساری کی تے پاسا ڈھالن آپ لگا - ٢٦
بھجے بھانہ سے پیل پاوہ گرُ پرسادی من کو بھو پیا

من مکھ پھرہ ن چیتہ موڑھے مکھ جوراسیہ پھیر پیا - ٢٧
مئے موہ مرن مدھ سودن مرن بھیا تب چیتو یا

کانیا بھیتر اورو پڑیا تما اکھر وی سریا - ٢٨
ببے جنم ن ہووی کدہی جے کر سچ پچھانے

گرُ مکھ آکھے گرُ مکھ بوجھے گرُ مکھ ایکو جانے - ٢٩
رارے رو رہیا سبھ انتر جیتے کی اے جنتا

جنت اُپائ دھندا سبھ لائ کرم ہویا تن نام لیا - ٣٠
للے لائے دھندھے جن چھوڈی میٹھا مائیا موہ کیا

کھانا پینا سم کر سہنا بھانے تا کے حکم پیا - ٣١
ووے واسدیو پرمیسر ویکھن کو جن ویش کیا

ویکھے چاکھے سبھ کچھ جانے انتر باہر رو رہیا - ٣٢
ڑاڑے راڑ کرہ کیا پرانی تسہ دھیاوہ جے امر ہوا

تسہ دھیاوہ سچ سماوہ اوس وٹہ قربان کیا - ٣٣
ہاہے ہور ن کوئی داتا جنیہ اپائ جن نکت دیا

ہرنام دھیاوہ ہرنام سماوہ اند دن لاہا ہرنام لیا - ٣٤
آئڑے آپ کرے جن چھوڈی جو کچھ کرنا سو کر رہیا

کرے کرائ سبھ کچھ جانے نانک شاعر اوکہا - ٣٥-١

۱- مہربانی سے - لطف و کرم سے
۲- مطمئن
۳- اُبھرے - نکل گئے
۴- جو
۵- پناہ میں
۶- دور ہٹ کر چلا گیا
۷- حرف [illegible]، جسکی آواز 'ب' جیسی ہے -
۸- بنائے
۹- جاندار
۱۰- نزدیں - بھرے
۱۱- پانسہ پھینکنا
۱۲- حرف [illegible] جسکی آواز 'بھ' جیسی ہے
۱۳- ڈھونڈیں - تلاش کریں
۱۴- ڈر - خوف خطر
۱۵- یاد نہیں کرتے
۱۶- بیوقوف - نادان - غافل
۱۷- چکر - گردش
۱۸- حرف [illegible] جس کی آواز 'م' جیسی ہے
۱۹- موت
۲۰- مدھو اکسش کو مارنے والا : وشنو - خدا
۲۱- موت آئی
۲۲- یاد کیا
۲۳- جسم
۲۴- اندر
۲۵- دوسرا ہی - ماسوائے خدا کے دنیا کی محبت
۲۶- پڑھتا رہا -
۲۷- حرفِ (میم)
۲۸- بھول گیا - فراموش کردیا
۲۹- حرف [illegible]، جسکی آواز 'ی' جیسی ہے -

۳۰- کبھی
۳۱- کہے - ذرد کرے
۳۲- حرف [illegible] جسکی آواز 'ر' جیسی ہے
۳۳- سمایا ہوا - موجود
۳۴- تجھے
۳۵- پیدا کئے
۳۶- لوگ
۳۷- پیدا کرکے
۳۸- سب کو (دنیا کو) کاروبار میں لگا دیتا ہے
۳۹- لطف و کرم - عنایت - بخشش
۴۰- حرف [illegible] جسکی آواز 'ل' جیسی ہے
۴۱- ایک جیسا - برابر - مساوی -
۴۲- حرف [illegible] جسکی آواز 'ڈ' جیسی ہے -
۴۳- ہر جگہ موجود : خدا
۴۴- دیکھے گئے
۴۵- جیسی
۴۶- حرف [illegible] جسکی آواز 'ڑ' کی ہے
۴۷- جھگڑا - فساد
۴۸- یاد کرو - عبادت کرو
۴۹- حکم
۵۰- اُس پر
۵۱- حرف [illegible] جسکی آواز 'ج' 'یا ہ' جیسی ہے
۵۲- انسان پیدا کرکے
۵۳- رزق - روزی
۵۴- رات دن - شب و روز
۵۵- فائدہ - نفع
۵۶- حرف [illegible] جسکی آواز 'الف' جیسی ہے -
۵۸- جس نے یہ دنیا خود بنا رکھی ہے - پیدا کی ہے
۵۹- شاعر

راگ آسا محلا ۱ چھنت گھر ۱

اِک اونکار ست گرپرساد

مُندھ جوبن بالڑی اے میرا پِر رلیالا رام
دھن پِرنیہہ گھنا رس پریت دیالا رام
دھن پِرہ میلا ہوے سوامی آپ پربھ کرپا کرے
سیجا سُہاوی سنگ پر کے سات سر امرت بھرے
کر دیا میا دیال ساچے سبد مِل گُن گاوؤ
نانکا ہرور دیکھ بگسی مُندھ من اوماہوے ۔ ۱
مُندھ سہج سلونڑی اے اِک پریم بِنتی رام
مے من تن ہر بھاوے پربھ سنگم راتی رام
پربھ پریم راتی ہر بِنتی نام ہر کے سُکھ وسے
تؤ گُن پچھانہہ تا پربھ جانے گُنہہ وس اوگن نسے
تُدھ باجھ اِک تِل رہ ن ساکا کہن سُنن ن دھیجے اے
نانکا پرئو پرئو کر پکارے رسن رس من بھیجی اے ۔ ۲
سکھیہو سہیلڑی ہو میرا پِر ونجارا رام
ہر نامو ونجڑیا رس مول اپارا رام
مول امولو سچ گھر ڈھولو پربھ بھاوے تا مُندھ بھلی
اِک سنگ ہر کے کرہ رلیا ہو پکاری ور کھلی
کرن کارن سمرتھ سِری دھر آپ کارج سارئے
نانک ندری دھن سوہاگن سبد ابھ سادھارئے ۔ ۳

۱۔ عورت
۲۔ عہدِ شباب میں
۳۔ اے لڑکی!
۴۔ شوہر۔ خاوند
۵۔ رنگ رلیاں منانے والا : رنگیلا
۶۔ عورت مرد کا۔ بیوی کا شوہر
۷۔ پیار۔ محبت
۸۔ بہت زیادہ۔ گہرا
۹۔ مہربان
۱۰۔ بستر شادی
۱۱۔ ساقہ
۱۲۔ سات تالاب
۱۳۔ مہربانی
۱۴۔ بخشش۔ عنایت
۱۵۔ خاوند۔ دولہا
۱۶۔ کھِل گئی۔ شادو خرم ہوئی۔
۱۷۔ خواہش۔ شوق
۱۸۔ آہو چشم۔ خوبصورت آنکھوں والی
۱۹۔ عرض۔ استدعا۔ التماس
۲۰۔ بھا گئے۔ پسند آئے
۲۱۔ وصل۔ ملاپ۔
۲۲۔ محو۔ منسلک

۲۳۔ بس میں
۲۴۔ اندازِ و ناز
۲۵۔ لمحہ بھر
۲۶۔ صبر و قرار (نہیں آتا)
۲۷۔ پیارا پیارا۔ میرے محبوب۔ میرے محبوب
۲۸۔ زبان
۲۹۔ ڈوب جاتی ہے
۳۰۔ سوداگر
۳۱۔ سودا کیا ہے : بیوپار کیا ہے۔
۳۲۔ بہت مول والا۔ گراں قدر
۳۳۔ بیش قیمت : بیش بہا
۳۴۔ محبوب
۳۵۔ میں
۳۶۔ در پہ کھڑی ہوئی۔
۳۷۔ تارِ معلق
۳۸۔ طاقتور
۳۹۔ کشتی کے اہل۔ ملاح۔ مالک
۴۰۔ کام سنوارتا ہے۔ بگڑی بناتا ہے
۴۱۔ نظرِ کرم
۴۲۔ دل۔ ضمیر
۴۳۔ سدھارتا ہے۔ سنوارتا ہے۔ پاک و صاف کرتا ہے۔

ہم گھر ساچا سوہلڑا پربھ آئے اڑے مِیتا رام
راوے رنگ راتڑیا من کی اڑا دِیتا رام - ۴
اپنا من دیا ہر ور لیا جو بھاوے تو راوے
تن من پر آگے سبد سبھاگے گھر امرت پھل پاوے - ۵
بدھ پاٹھ ن پائی اے بہ چترائی اَے بھاؤ ملے من بھانے
نانک ٹھاکر میت ہمارے ہم ناہی لوکانے - ۴-۱

آسا محلا - ۱

انحد وانحد واجے رن جھن کارے رام
میرا منو میرا من راتا لال پیارے رام - ۱
ان دن راتا من بیراگی سن منڈل گھر پائیا
آد پرکھ اپرمپر پیارا ست گر الکھ لکھائیا
آسن بیسن تھر نارائن تت من ماتا وِچارے
نانک نام رتے بیراگی انحد رن جھن کارے - ۲
تت اگم تت اگم پرے کہہ کت بدھ جائی اے رام
سچ سنجھو سار گنا گر شبد کمائی اے رام
سچ شبد کمائی اے نج گھر جائی اے پائی اے گنی ندھانا
تت ساکھا مول پت نہی ڈالی سر سبھنا پردھانا
جپ تپ کر کر سنجم تھاکی ہٹھ نگرہ نہی پائی اے
نانک سہج ملے جگ جیون ست گر بوجھ بجھائی اے - ۲
گُر ساگرو رتنا گرو تت رتن گھنیرے رام
کر مجنو سپت سرے من نرمل میرے رام - ۲

۱۔ خوشی کے گیت
۲۔ آئے ہیں
۳۔ دوست ۔ محبوب
۴۔ خوشی مناتا ہے
۵۔ مست و سرور ۔ رنگیلا
۶۔ لیا ہوا
۷۔ دے دیا
۸۔ شوہر ۔ خاوند
۹۔ جیسے پسند آئے
۱۰۔ ویسے خوشی منائے
۱۱۔ جسم و جان
۱۲۔ نچھاور کی نذر
۱۳۔ خوش بخت ۔ خوش قسمت
۱۴۔ عقل و ادراک
۱۵۔ بہت سی زیادہ
۱۶۔ چستی و چالاکی
۱۷۔ پیار و محبت
۱۸۔ اس کو بھائے ۔ پسند آئے
۱۹۔ دوست ۔ محبوب
۲۰۔ لوگوں کے ۔ عوام
۲۱۔ بغیر بجائے بجنے والا گیت
۲۲۔ بجتا ہے ۔
۲۳۔ گھنگروؤں اور پازیب کی آواز ۔ خوشی کے گیت
۲۴۔ محو و مستغرق ۔ رنگا ہی
۲۵۔ رات دن ۔ شب و روز
۲۶۔ تارک الدنیا
۲۷۔ ایسی حالت جو حواسِ خمسہ سے بالاتر ہو
۲۸ اکال پرکھ ۔ پرماتما ۔ ابدی و ازلی خدا
۲۹۔ لامحدود
۳۰۔ احساس سے بالاتر
۳۱۔ سمجھایا ۔ احساس ہوا
۳۲۔ خاص محویت کی نشست
۳۳۔ قائم و دائم
۳۴۔ اسمیں
۳۵۔ دل لگا ۔ محو ہوا
۳۶۔ نا رسا
۳۷۔ نا رسا مقام
۳۸۔ کس طرح ۔ کس تدبیر و طریقہ سے
۳۹۔ پہنچیں
۴۰۔ ضبط ۔ انضباط
۴۱۔ خبرگیری ۔ سنبھال ۔ حفاظت
۴۲۔ اوصاف حمیدہ
۴۳۔ اپنے اصلی مقام پہ ۔ منزل حقیقی
۴۴۔ اوصاف کا خزانہ
۴۵۔ اُس شاخ کی
۴۶۔ جڑ
۴۷۔ پتے
۴۸۔ ڈالیاں ۔ ٹہنیاں ۔ شاخیں
۴۹۔ صاحب صدر
۵۰۔ تھک ہار گئی
۵۱۔ ڈھونڈنے سے
۵۲۔ دنیا کو زندگی بخشنے والا
۵۳۔ سمندر
۵۴۔ جواہرات کا سمندر
۵۵۔ بہت سے
۵۶۔ اشنان ۔ غسل
۵۷ سات تالاب
۵۸۔ پاک و صاف

نرمل بل آٹو باپر نہ بھائے پنچ بلے وی چارے
کام کرودھ کپٹ بکھیا تج پنچ نام اُر دھارے
ہوئے پوبنھ اسراب تھاکے پاوے دین دیالا
نانک گرتے سان تیرتھ نہی کوئی ساچے گر گوپالا ۔ ۲
ہونبہ بنو دیکھ رہی ترنا دیکھ بانیا رام
ترن بھونو تجہ کیا سبھ جگت سبائیا رام
تیرا سبھ کیا تو تھر تھیا تدھ سمان کو ناہی
تو داتا سبھ جاچک تیرے تدھ بن کس صالاحی
ان منگیا دان دی جے داتے تیری بھگت بھرے بھنڈارا
رام نام بن مکت نہ ہوئی نانک کہنے وی چارا ۔ ۳ ۔ ۲

آسا محلا ۔ ۱

میرا منو میرا من راتا رام پیارے رام
پیخ سا جبو آد پرکھ اپرمپر دھارے رام
اگم اگوچر اپر اپارا پاربرھم پر دھانو
آد جگادی ہے بھی ہوسی اور جھوٹھا سبھ مانو
کرم دھرم کی سار نہ جانے سرت مکت کیو پائی اے
نانک گرمکھ شبد پچھانے اہنس نام دھیائی اے
میرا منو میرا من مانیا نام سکھائی رام
ہومے ممتا مائیا سنگ نہ جائی رام
ماتا پت بھائی ست چترائی سنگ نہ سپنے نارے
سائر کی پتری پرہر تیاگی چرن تلے وی چارے

۱۔ اشنان کرے۔ غسل کرے
۲۔ پسند آئے
۳۔ لہو ولعب
۴۔ غفلت
۵۔ دھوکا۔ فریب
۶۔ زہر
۷۔ چھوڑ کر۔ ترک کر
۸۔ دل میں بسائے
۹۔ خودی۔ تکبر
۱۰۔ لالچ۔ حرص و ہوا
۱۱۔ حرص و ہوا
۱۲۔ تھک ہار گئے
۱۳۔ غریب نواز
۱۴۔ برابر۔ جیسا
۱۵۔ زمین کی حفاظت کرنیوالا
۱۶ میں
۱۷۔ ایک جنگل سے دوسرے جنگل تک جنگلوں میں
۱۸۔ تھکے
۱۹ سب کو
۲۰۔ تین دنیا۔ عرض و سما و تحت الثریٰ
۲۱۔ قائم و دائم ہوا
۲۲۔ برابر۔ جیسا
۲۳۔ بھکاری۔ گداگر
۲۴۔ توصیف و ثنا کردن۔ مدح سرائی کردن
۲۵۔ بغیر مانگے
۲۶۔ خزانہ
۲۷۔ نجات
۲۸۔ بسایا ہوا
۲۹۔ نارسا
۳۰۔ لاحد و شمار
۳۱۔ صدر
۳۲۔ روز ازل سے
۳۳۔ ہوگا۔
۳۴۔ خبر
۳۵۔ دن رات۔ شب و روز
۳۶۔ دوست۔ ساتھی
۳۷۔ ساتھ۔ ہمراہ
۳۸۔ پتا۔ باپ۔ پدر
۳۹۔ بیٹا۔ لڑکا
۴۰۔ چالاکی و سبکی
۴۱۔ دھن دولت۔ اندوختہ۔ اثاثہ
۴۲۔ استری۔ عورت۔ بیوی
۴۳۔ سمندر کی بیٹی۔ لکشمی۔ چودہ رتنوں میں سے ایک
۴۴۔ چھوڑ دی۔ ترک کردی
۴۵۔ زیر قدم

آد پُرکھ اِک چات دکھایا جہہ دیکھا تہہ سوئی
نانک ہر کی بھگت نہ چھوڈو سہجے ہوءِ سوہوئی ۔ ۲
میرا منو میرا من نِرمل ساچ سمائے رام
اَوگن میٹ چلے گُن سنگم نائے رام
اَوگن پرہر کرنی ساری دَر سیجے سچیارو
آون جاون ٹھاک رہائے گُرمکھ تت وِی چارو
ساجن مِیت سُجان سکھا تو سچ مِلے وڈیائی
نانک نام رتن پرگاسیا ایسی گُرمت پائی ۔ ۳
سچ انجنو انجن سار نرنجن داتا رام
مَن تَن رَو رہیا جگ جیونو داتا رام
جگ جیون داتا ہر من داتا سہج ملے میلائیا
سادھ سبھا سنتا کی سنگت ندر پربھو سکھو پائیا
ہر کی بھگت رتے بیراگی چوُکے موہ پیاسا
نانک ہومے مار پتینے وِرلے داس اُداسا ۴۔۲۔

راگ آسا محلا ۱ ۔ چھنت گھر ۲

اِک اونکار ست گُر پرساد

توُں سبھنی تھائی جتھے ہو جائی ساچا سِرجن ہار جیو
سبھنا کا داتا کرم بدھاتا دُوکھ بسارن ہار جیو
دُوکھ بسارن ہار سوامی کیتا جاکا ہووے

۱۔ ابدی خدا
۲۔ معجزہ - کھیل - کرشمہ
۳۔ جہاں بھی
۴۔ نہیں
۵۔ وہی
۶۔ پاک وصاف
۷۔ یاد رہے
۸۔ رذائل وذمائم
۹۔ طلب - ساعق
۱۰۔ دور کرکے - مٹاکر
۱۱۔ اوصاف حمیدہ
۱۲۔ روک رکھے
۱۳۔ اصلیت - حقیقت
۱۴۔ دوست - رفیق وشفیق
۱۵۔ علم عرفان سے آراستہ
۱۶۔ ساقی - محبوب
۱۷۔ روشن ہوا
۱۸۔ سرمہ
۱۹۔ اعلیٰ سرمہ - کحل البصر
۲۰۔ آلودگی سے مبرا - پاک وناآلودہ
۲۱۔ رنگ لا گیا - محو وسرور
۲۲۔ واصل ہوا
۲۳۔ حیات بخش
۲۴۔ نظر کرم - لطف وکرم
۲۵۔ تارک الدنیا
۲۶۔ دور ہوئے - مٹ گئے
۲۷۔ تسلی وتشفی ہوئی - یقین ہوا
۲۸۔ کوئی ایک
۲۹۔ تارک
۳۰۔ جگہ - مقام
۳۱۔ جہاں
۳۲۔ میں
۳۳۔ صانع - معمار ازلی
۳۴۔ تقدیر بنانے والا - جیسے اعمال کے مطابق پھل دینے والا
۳۵۔ ظہور کرنے والا - مٹانے والا
۳۶۔ جیسا کیا ہوتا ہے وجود کرتا ہے وہی ہوتا ہے - قادر مطلق

کوٹ کو ٹنتر پاپاں کیرے ایک گھڑی مہ کھووے
ہنس سے ہنسا بگ سے بگا گھٹ گھٹ کرے بی چار جیو
تو سبھنی بھائی جیتھے ہو جائی ساچا سرجن ہار جیو ۔ ۱
جن اک من دھیائیا تن سکھ پائیا تے ورلے سنسار جیو
تن جم نیڑ ۔ نہ آوے گرہ سبد کمانوے کبہو ۔ نہ آوے ہار جیو
تے کبہو ۔ نہ ہارے ہر ہر گن سارہ تن جم نیڑ نہ آوے
جمن مرن تنہا کا چوکا جو ہر لاگے پاوے
گرمت ہر رس ہر پھل پائیا ہر ہر نام ادھار جیو
جن اک من دھیائیا تن سکھ پائیا تے ورلے سنسار جیو
جن جگت اپایا دھندے لائیا تسہ وٹہ قربان جیو
تا کی سیو کری جے لاہا لی جے ہر درگہ پائی اے مان جیو
ہر درگہ مان سوئی جن پاوے جو نر ایک پچھانے
اوہ نو ندھہ پاوے گرمت ہر دھیاوے نت ہر گن آکھ وکھانے
اہ نس نام تسے کالی جے ہر اوتم پرکھ پردھان جیو
جن جگت اپائیا دھندے لائیا ہو تسہ وٹہ قربان جیو
نام لین سے سوہہ تن سکھ پھل ہو دہ مانہ سے جن جاہ جیو
تن پھل توٹ نہ آوے جا تس بھاوے بے جگ کے تے جاہ جیو
بے جگ کے تے جاہہ سوامی تن پھل توٹ نہ آوے
تن جرا ۔ نہ مرنا نرک نہ پرنا جو ہر نام دھیاوے
ہر ہر کرہ سے سوکھہ ناہی نانک پیڑ ۔ نہ کھاہ جیو
نام لین سے سوہہ تن سکھ پھل ہو دہ مانہہ سے جن جاہ جیو
= ۴ ۔ ۱ ۔ ۴

۱۔ کروڑہا - کروڑوں ہی

۲۔ گناہوں کے

۳۔ دُور کرے - مٹائے

۴۔ دُبلا

۵۔ ہر دل میں

۶۔ یاد کیا

۷۔ ملک الموت

۸۔ نزدیک نہیں پھٹکتا

۹۔ کبھی

۱۰۔ سنبھالتے ہیں - یاد رکھتے ہیں

۱۱۔ پیدا ہونا

۱۲۔ اُن کا

۱۳۔ دُور ہوا - مٹ گیا

۱۴۔ قدموں پہ

۱۵۔ دل میں پیار

۱۶۔ پیدا کیا - خلق کیا

۱۷۔ اُس پہ

۱۸۔ فائدہ - نفع

۱۹۔ عزت - آبرو

۲۰۔ آدمی

۲۱۔ نو خزانے - تمام دنیا کی دولت

۲۲۔ ہمیشہ - سدا

۲۳۔ کہے - بیان کرے - تشریح و تفسیر کرے

۲۴۔ دن رات - شب و روز

۲۵۔ اچھے نظر آتے ہیں - خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔

۲۶۔ جیت کر - کامیاب ہوکر

۲۷۔ کمی

۲۸۔ کہتے ہیں

۲۹۔ بڑھاپا

۳۰۔ دوزخ

۳۱۔ نہیں پڑنا

(۳۰–۳۱) وہ دوزخ میں ڈالے نہیں جاتے۔

۳۲۔ سوکھتے ہیں

۳۳۔ درد - تکلیف

آسا محلا ۱ چھنت گھر ۳

اِک اونکار ست گر پرساد

تو سُن ہرنا کالیا کی واڑی اے راتا رام

بکھ پھل مِیٹھا چار دِن پھر ہووے تاتا رام

پھر ہوئے تاتا کھرا ماتا نام بِن پرتا پے

اوہ جیئو ساگر دے لہری بجل جیوں چمکئے

ہر باجھ راکھا کوئی ناہی سوئی تجھے بِساریا

سچ کہے نانک چیت رے من مرہ ہرنا کالیا ۔ ۱

بھورا پھول بھوننتیا دُکھ اَت بھاری رام

مے گر پوچھیا آپنا ساچا بی چاری رام

بی چار ست گُر مجھے پوچھیا بھور بیلی راتوٗ

سورج چڑھیا پنڈ پڑیا تیل تاون تاتیو

جم تنگ باڈھا کھاہِ چوٹا شبد بِن بیتالیا

سچ کہے نانک چیت رے من مرہ بھورا کالیا ۔ ۲

میرے جی اڑیا پردیسیا کِت پوہ جنجالے رام

ساچا صاحب من وسے کی پھاسے جم جالے رام

مچھلی وچھنی نین رُنی جال بدھک پائیا

سنسار مائیا موہ مِیٹھا انت بھرم چکائیا

بھگت کر چت لاء ہر سِیئو چھوڈ منوہ اندیشیا

سچ کہے نانک چیت رے من جی اڑیا پردیسیا ۔ ۳

١۔ اے کالے ہرن۔ اے غزالِ سیاہ
٢۔ کیوں۔ کس لئے
٣۔ ہرے کھیت۔ گلزار
٤۔ محو و معروف
٥۔ خواہشات نفسانی
٦۔ گرم۔ تکلیف دہ
٧۔ بہت زیادہ
٨۔ مست و مدہوش
٩۔ بغیر
١٠۔ تپتا ہے۔ تکلیف اُٹھاتا ہے
١١۔ مجھے
١٢۔ سمندر
١٣۔ ہریں۔ موجیں
١٤۔ بجلی۔ برق
١٥۔ چمکتی ہے
١٦۔ بغیر
١٧۔ بھلا رکھا ہے۔ فراموش کیا ہوا ہے
١٨۔ یاد کر
١٩۔ بھنورا
٢٠۔ پھرنے والا۔ گرد منڈلانے والا
٢١۔ بہت۔ زیادہ۔ بے حد
٢٢۔ پیسانے
٢٣۔ بیلوں میں۔ شاخوں میں
٢٤۔ اُلجھا ہوا۔ مست و محو
٢٥ طلوع آفتاب کیوقت۔ شبِ حیات کے ختم ہونے پر جب موت کا آفتاب طلوع ہوا۔ بوقتِ مرگ
٢٦۔ جسم
٢٧۔ گر پڑا
٢٨۔ گرم تیل میں جلایا جائیگا۔
٢٩۔ موت کے راستہ پہ
٣٠۔ بندھا ہوا
٣١۔ چوٹیں کھائیگا
٣٢۔ بھوت۔ مردہ
٣٣۔ اے میرے جی! میری جان!
٣٤۔ کیوں۔ کس لئے
٣٥۔ پڑتا ہے۔ مبتلا ہوتا ہے
٣٦۔ دنیوی کاروبار کے جال میں
٣٧۔ بیچ
٣٨۔ پھنستا ہے۔ گرفتار رہتا ہے
٣٩۔ موت کے جال میں۔ پھندے میں
٤٠۔ بجھ گئی۔ الگ ہوگئی۔ جدا ہوئی
٤١۔ آنکھ بھر کر روئی
٤٢۔ شکاری۔ صیاد۔ ماہی گیر
٤٣۔ دُور ہوا۔ مٹ گیا۔
٤٤۔ عبادت و بندگی کر
٤٥۔ خدا سے
٤٦۔ چھوڑ
٤٧۔ دل سے
٤٨۔ اندیشے۔ فکر و اندیشہ

نڈِیا واہ وِچھُنیا میلا سنجوگی رام

جگ جگت تِیٹھا وِس بھرے کو جانے جوگی رام

کوئی سہج جانے ہر پچھانے ست گرو جِن چیتیا

بن نام ہر کے بھرم بھوٗلے پچّہ مُگدھ اچیتیا

ہر نام بھگت نہ رِدے ساچا سے انت دھاہی رُنیا

سچ کہے نانک شبد ساچے میل چِری وِچھُنیا

= ۵ - ۱ - ۴

۱۔ ندی ۔ دریا، نالے
۲۔ پہاڑ
۳۔ بچھڑ کر ۔ جُدا ہوکر
۴۔ ملاپ ۔ وصل
۵۔ شاذ و نادر ہی ۔ تھوڑے سے ہی
۶۔ زہر
۷۔ کوئی
۸۔ یاد کیا
۹۔ وہم و گمان میں مبتلا
۱۰۔ فنا ہوتے ہیں ۔ ذلیل و خوار ہوتے ہیں
۱۱۔ بیوقوف ۔ نادان ۔ جاہل
۱۲۔ ذکرِ خدا سے محروم
۱۳۔ تنزل میں
۱۴۔ وہ
۱۵۔ آخر کو
۱۶۔ پکارتے ہوئے ۔ آہ و زاری کرتے
۱۷۔ روتے ہیں
۱۸۔ دیر سے ۔ لمبے عرصے سے
۱۹۔ بچھڑے ہوئے ۔ مہجور

اِکْ اونکار سَتّ نام کرتا پُرکھ نِربھَو

نِرْ وَیرْ اکال مُورت جُونی سے بھنگ

گُرپرساد

آسا محلا-۱

وار سلوکاں نال سلوک بھی محلے پہلے کے لکھے ٹنڈے

اُس راجے کی دُھنی

سلوک محلا-۱

بلہاری گُرْ آپنے دِیُوہاڑی صدْ وار

۱- ایک صنفِ سخن جس میں کسی جوانمرد کی شجاعت کے کارناموں کی مدح سرائی کی جاتی ہے - یہاں آسا راگ میں لکھی گئی وار

۲- شلوکوں کے ساتھ :- بمعہ سلوکہا

۳- ٹنڈے اس راجہ کی وار کی سُر کے مطابق راجہ سارنگ کا بیٹا اُس راجہ جسکو اس کے جانشیوں خان اور سلطان نے راج چھیننے کی غرض سے مارنا چاہا - اور اُس کے ہاتھ کاٹ دیئے - بعد میں اس راجہ سے لڑائی ہوئی اور ٹنڈا اُس راجہ کی فتح ہوئی - اس راجہ کی اس بہادری کے کارنامہ کو وار میں گایا گیا -

۴- قربان جاؤں - صدقے جاؤں

۵- دن میں

۶- صدبار - سینکڑوں دفعہ

بِن مانس تے دیوتے کی اُسے کرت نَہ لاگی وار - ۱

محلا - ۱ -

نانک گرو نہ چیتنی من اپنے سوچیت

چھٹے تِل بُو آڑ جِتو سُنجھے اندر کھیت

کھیتے اندر چھٹیا کہہ نانک سو ناہ

پھلی اَہ پھلی اَہ بپڑے بھی تن وِچ سواہ - ۳

پؤڑی

آپی نے آپ ساجیو آپی نے رچیو ناؤ

دُوئی قدرت ساجی اے کر آسن ڈِٹھو چاؤ

داتا کرتا آپ تُوں تُس دیویں کریں پساؤ

تُوں جانوئی سبھ سے دے لیسہ جند کواؤ

کر آسن دِٹھو چاؤ - ۱

سلوک محلا - ۱

سچے تیرے کھنڈ سچے برہمنڈ	سچے تیرے لوء سچے آکار
سچے تیرے کرنے سرب بیچار	سچا تیرا امر سچا دیبان
سچا تیرا حکم سچا فرمان	سچا تیرا کرم سچا نیشان
سچے تدھ آکھہ لکھ کروڑ	سچے سبھ تان سچے سبھ جور
سچی تیری سفت سچی صالاح	سچی تیری قدرت سچے پاتساہ
نانک سچ دھیائن سچ	جو مر جنمے سو کچ نکچ

۱۔ جس نے

۲۔ انسان ۔ آدمی

۳۔ سے

۴۔ فرشتے

۵۔ بنا دیئے

۶۔ ایسا کرتے ہیں

۷۔ ذرا دیر نہ لگائی

۸۔ یاد کرنا

۹۔ دانا ۔ بیدار مغز

۱۰۔ چھوٹے ہوئے ۔ جن کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔

۱۱۔ ایک قسم کا تِل کا پودا جسکا بیج اندر سے جلا ہوا ہوتا ہے۔
اور اس میں تیل نہیں ہوتا ۔ کسان اُسے کاٹتے وقت نہیں
کھیت میں چھوڑ دیتا ہے۔

۱۱۔ کی طرح

۱۲۔ یونہی ۔ اکیلے

۱۴۔ کھیت ہیں

۱۵۔ چھوٹے ہوئے ۔ رہ گئے

۱۶۔ سیکڑوں ۔ صدہا

۱۷۔ شوہر ۔ مالک

۱۸۔ پھلتے پھولتے ہیں ۔

۱۹۔ بچارے

۲۰۔ جسم میں ۔ اُن کے اندر

۲۱۔ راکھ

۲۲۔ اُس خدا نے خودی

۲۳۔ بنایا ۔ پیدا کیا

۲۴۔ پیدا کیا ۔ (نام اپنا)

۲۵۔ اپنے سے الگ ۔ ماسوائے خود ۔ مغائرت والی

۲۶۔ (اس قدرت میں) بیٹھ کر

۲۷۔ دیکھتا ہے

۲۸۔ خوش ہوتا ہے

۲۹۔ خوش ہو کر ۔ مہربان ہو کر

۳۰۔ دیتا ہے ۔ عنائت کرتا ہے

۳۱۔ بخشش کرتا ہے

۳۲۔ جانتا ہے

۳۳۔ سب کو

۳۴۔ دے کر

۳۵۔ دے لیگا

۳۶۔ جان سوچ

۳۷۔ بُلا کر ۔ صرف منہ سے کہنے پر

۳۸۔ زمین کے حصے

۳۹۔ دُنیا

۴۰۔ لوک عالم ۔ تین لوک ہیں ۔ عرش و سما و تحت الثرائے

۴۱۔ اشکال

۴۲۔ کام ۔ افعال

۴۳۔ تمام علوم

۴۴۔ حکم ۔ فرمان

۴۵۔ دیوان ۔ دربار ۔ درگاہ

۴۶۔ لطف و کرم ۔ عنایات

۴۷۔ پروانہ ۔ سند

۴۸۔ کہتے ہیں ۔ بیان کرتے ہیں۔

۴۹۔ طاقت و قدرت

۵۰۔ زور

۵۱۔ توصیف ۔ مدح سرائی

۵۲۔ طاقت

۵۳۔ بادشاہ

۵۴۔ یاد کرتے ہیں ۔ عبادت کرتے ہیں

۵۵۔ مر کر پھر پیدا ہوں

۵۶۔ خام تر ۔ ناپختہ ۔ ناقابل تھا